اشتہار کتب مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب

اطلاع

۱۔ بعض صاحبوں نے چھوٹی سی دوسرے مضمون کی کتاب یا رسالہ کا نام معدن حکمت رکھ لیا ہے کوئی صاحب اصلی معدن الحکمت کی طلبی کو وقت دھوکا نہ کھائیں ۔

۲۔ اصل کتابوں کے علاوہ کتب مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب سوائے جنتری کے نہیں ملتیں اگر کسی مصنف کی کتاب وغیرہ ہو تو وہ مال ناجائز و قابل استغاثہ عدالت ہے ۔

۳۔ [illegible] صاحب ہیڈ کلرک سیڈیگل اسکول آگرہ کے پاس بھی یہ کتابیں موجود ہیں اور [illegible] ضلع [illegible] کے اس پتہ پر ملتی ہیں ۔

سید [illegible] حسین و برادران ۔ ریواڑی ضلع گوڑگانوہ

معدن الحکمت

اس کتاب کے طرز کے ساتھ یہ رعایت کیجاتی ہے کہ ایک سال تک ماہواری رسالہ معلم صحت بلا قیمت دیا جاتا ہے ۔

اسکی فہرست مضامین طویل ہے مگر مختصر یہ ہے

حصہ اول طبابت کی شناخت مصریوں ہندیوں یونانیوں ۔ رومیوں ۔ عربوں ۔ اہل یورپ کی طبابت کا بیان اور اسی ضمن میں اطبا کا حال ہے ۔

حصہ دوم میڈیکل جرس پروفیشن کے ایجاد ہونیکا حال ۔ ہدایات طبی شہادت جعلی بل و اسٹامپ کی شناخت کاغذ کے چھیلنے دھونے کا طریق مٹائے یا بنائے ہوئے کاغذ کی شناخت ۔ ترکیب بالغ تحریر جعلی ۔ سکہ جعلی کی سونے کی جعلی پاندیکی ۔ برق یا بندوق کی روشنی یا آگ کی بجلی کی چمک یا بندوق کے فیر کی روشنی میں آدمی کی شناخت ۔ مشابہت خاندانی ۔ و تبدیلی صورت کی ۔ نشانات مصنوعی بالوں کی شناخت ۔ سفید بالوں کی سیاہ و سیاہ بالوں کی سفید کرنیکی ترکیب ۔ [illegible] کی شناخت عمر کے مختلف زمانوں کی شناخت ۔ زن و مرد کی جنس و تنس ۔ پائدار و ناپائدار داغ کا نکلنا ۔ قد کی شناخت جنسیت کی شناخت جنسیت بعد مرگ ۔ زنانہ لباس کی پیمائش ۔ قومیت ۔ طرز قد و جسم و راستی اعضا کی شناخت بعد مرگ ۔ نامردی ۔ خلاف وضع فطری ۔

[illegible]

[illegible] ۔ پلاؤ ۔ قورمہ ۔ [illegible] ۔ پیٹھا ۔ [illegible] ۔ حریرہ ۔ شیر ۔ حریرہ ۔ [illegible] ۔ حلوا ۔ [illegible] ۔ حلوا ۔ [illegible] ۔ حلوا

زنا بالجبر حمل۔ سقط حمل۔ بچہ کشی۔ بیدلنے۔ بیماری بیماریوں۔ زخموں۔ زخمی لاش کا بیان۔ [illegible]
دریافت کرنا۔ طریق تحریر رپورٹ۔ خون کی شناخت کا۔ موت کا۔ ڈوبا کر مرنیکا۔ پھانسی لگا کر مرنے کا۔ گلا گھونٹ
مرنیکا۔ دم بند ہو کر مرنیکا۔ آگ میں جل کر مرنیکا۔ بجلی سے جھلک کر مرنیکا۔ فاقہ سے مرنیکا۔ بیشی کی زہر خورانی کا۔ زہر کا بیان۔
یہ بڑی سرخیاں لکھ گئی ہیں بیچ میں سینکڑوں چھوٹی سرخیاں ہیں۔

حصہ سوم

بیان اول میں امراض کا مختصر علاج مجرب یعنے آشوب کا علاج۔ آنکھ کے پکنے کی تدبیر۔ اندھا ہونا
استسقا۔ افیون خوردہ۔ اکریہ۔ کھٹے۔ آنکھ میں کنکر گرنے۔ آنکھ کے رہوں۔ انگوٹھے کی کور
پکنے۔ اوگلدیہی۔ بانٹنے۔ بال دور کرنے۔ بلی سے بچنے۔ بدھنی۔ برص۔ بھڑ کے کاٹنے۔ بواسیر۔ بوائی پھٹنے
بھٹیوں کے غبار سے دوا۔ پتی۔ پڑبال۔ پچھر کے کاٹنے۔ پھلی چشم۔ پیچش۔ تپ معتادی۔ تپ لرزہ۔ تپ مزمن
تلی کی بیماری۔ تلخ۔ تنقیہ۔ تنقیہ بول۔ جریان خون۔ جریان منی۔ جمائیں چلنے۔ جوئیں پڑنے۔ چھپکلی کے کاٹنے۔
چھپاکی۔ چیچک۔ حاملہ کی قے۔ حیض بند ہونے یا بدوقت آنے۔ خارش۔ اندام نہانی زنان خبیثین
کی سوزش۔ خناق۔ دانت۔ دانتوں کے امراض۔ درد سر۔ درد معدہ و امعا۔ درد گردہ۔ درد نیم سر۔ دمہ
ذیابیطس۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ ذیابیطس۔ رو۔ رتوندہ۔ زخم۔ زکام۔ زلزلہ۔ سخ بادہ۔ سرطان
سگ گزیدہ۔ سوزش قصبۃ الریہ۔ سی سکنس۔ شرابیوں کا جنون۔ عرق النسا۔ صبی۔ درد عضلاتی۔ درد کمر عورتوں
کے دودھ کی پیدائش روکنے۔ عورتوں کے دودھ پیدا کرنے۔ فالج۔ فتق۔ فربہی۔ قبض۔ قولنج۔ کاگ لٹک آنے۔
کانچ نکل آنے۔ کان کی بیماریوں۔ کرم امعا۔ کزاز۔ کمزوری۔ کوریا۔ کرکھا۔ کھانسی۔ گٹھوں۔ گرمی
دانوں۔ بچھو کے کاٹنے۔ گٹھیا۔ گلا بیٹھنے۔ گنج۔ گوانجنی۔ گھیگے۔ مار گزیدہ۔ مسوں۔ مکڑی ملنے۔ منہ آنے۔
مقعد کی سوزش۔ موچ۔ موئے سر وغیرہ۔ مہاسوں۔ نامردی۔ ناخن کی جڑ کی سوزش۔ نعث الدم۔ نکسیر۔ ہر دو
ہاتھ پیر میں بکثرت پسینہ آنے۔ ہچکی۔ ہتھیلیاں و تلوے جلنے۔ ہول دل۔ ہیضہ۔ یرقان کا مختصر بیان و مجرب علاج لکھا ہے۔
بیان دوم میں جانوروں کی چند بیماریوں مثلاً گھوڑا پانی نہ پیئے۔ گھوڑے کو بہت پسینہ آئے۔ گھوڑے کا
سم پکنا۔ باؤ سرما کا مصالح۔ خرید کے دنوں کا مصالح۔ کتوں کی خارش کا علاج مختصر مجرب نسخے
مثلاً خضاب کے۔ ابرمن جاگیر دانی استعمال کے جیسا کہ مرہم و ڈریسنگ و مالش و اودی لس۔ وغیرہ کے ملنے و

گلریز۔ ناسپال۔ جھلابور۔ ہزارہ کرنج کی ترکیب ہیں۔ اشیاء پر حروف کھودنا۔ یعنی لوہے کی چیز و چاندی کی۔ پیتل و پتھر و دھاتی اشیاء پر حرف کھودنا۔ شیشہ پر نقش و نگار کرنا۔ شیشہ یا چینی پر سنہری نقش و نگار کرنا۔ کپڑے پر حرف چھپا کرنا۔ مونگا و زبرجد و مصنوعی مشک و صابون کا پانی و صابون و ٹرلسینگ پیپر و واٹر پروف پیپر و مصنوعی ہاتھی دانت و آسمان پیپر و سیسٹر پف و موم کی بتی و جرلی کی بتی و مصنوعی سونا بنانا۔ پر کی قلم کا پکانا۔ ہاتھی دانت رنگنا۔ ریشمی و سوتی کپڑے کا آسمانی رنگنا۔ ریشمی و سوتی کپڑے کا بادامی رنگنا۔ بندوق کی نلی وغیرہ رنگنا۔ بندوق کی نلی کا دار کرنا۔ لوہے کا رنگنا۔ لوہے پر جلا کرنا۔ لوہے کو چمک دار کرنا۔ بیج بونے کا عمدہ طریقہ۔ موتی کا جلا اگانا۔ پودوں کی پرورش۔ درخت و لکڑی سے کیڑے دور کرنا۔ کھیت سے کیڑے دور کرنا۔ کھیت سے دیمک دور کرنا۔ پھولوں کے رنگ کی تبدیلی۔ پھولوں کی تازگی و خوشبو قایم رکھنا۔ پودوں کا قدرتی رنگ رکھنا۔ گنے کے کھیت سے دیمک دور کرنا۔ ناریل کے درخت سے دیمک دور کرنا۔ حشرات الارض کا دفع کرنا۔ ناریل کے درخت کا پھل دار کرنا۔ سیب کے درخت کا پھل دار کرنا۔ انگور کے درخت سے کیڑے دور کرنا۔ پھلوں کے درخت سے کیڑے دور کرنا۔ خربزہ سے گلاب کی خوشبو آنا۔ خربزوں کا نہایت شیریں کرنا۔ مختلف شعبدے یعنے نیلے و سیاہ حروف لکھنے۔ پانی کا دودھ بنانے۔ کالی میں سرسوں جمانے دو ہانڈیوں کے چسپاں ہونے۔ کاغذ یا کپڑے میں پانی نہ چھننے۔ حرف پیدا کرنے۔ روشنی پیدا کرنیوالی بوتل روشنی کا بجھانا۔ بوتل میں حرف لکھنے۔ بوتل میں گیند ڈالنے۔ بوتل میں انار یا خربزہ وغیرہ پھل ڈالنے۔ پنسل کا لکھا ہوا نہ مٹنے۔ ربڑ کی خاصیت کھونے و پھر پیدا کرنے کے شعبدے۔ برتنوں پر چاندی چڑھانے چاندی ملمع کرنے۔ چاندی پر سونے کا ملمع کرنے۔ سونے کا ملمع کرنے۔ تانبہ کو نقرہ بنانے۔ لوہے پر تانبے کا۔ دھاتی یا لکڑی پر رنگ کا ملمع کرنے۔ چاندی کا جوڑا سونے کا جوڑا بنانے۔ آئینہ پر قلعی کرنے کی ترکیبیں۔ بادام کا چھلکا جلد اتارنے۔ چھری یا چاقو تیز کرنے۔ لیمپ میں دھواں نہ ہونے۔ کلاک صاف کرنے۔ گلاس یا شیشے کو برابر کاٹنے۔ بوتل سے ڈاٹ نکالنے۔ مٹی کے تیل کی بدبو ہاتھ سے دور کرنے۔ سینگ کے ملایم کرنے۔ واٹر پروف بنانے۔ گیس کی آسان روشنی۔ گیند وغیرہ کو گونج سے باز رکھنے۔ ٹین پر ٹکٹ چپکانے۔ بوتل پر لیبل چپکانے۔ آہنی نقشی اشیاء سے زنگ چھڑانے چیز صاف کرنے۔ گائے کا دودھ بڑھانے کی ترکیبیں مندرج ہیں۔

[illegible] کیمیاوی
سفید کیک کرنٹ کیک۔ [illegible] ترکیبیں ہیں۔
بیان چہارم اس میں چند شیاء ضروری کا ذکر ہے۔ جیسا کہ پانی کا صاف کرنا۔ دریا کے پانی کا صاف
کرنا۔ پانی کا ٹھنڈا کرنا۔ اچھے برے پانی کا امتحان کرنا۔ مختلف روشنائی بنانا۔ زرد سبز
[illegible] سبز۔ نقرئی۔ سیاہ۔ طلائی۔ زرد انگریزی روشنائی کا بنانا۔ شیشہ کے برتن کو
جوڑنا۔ شیشہ کی درز جوڑنا۔ چینی کے برتن جوڑنا۔ برتن کا جوڑنا۔ سنگ مرمر کا جوڑنا۔ لکڑی کا جوڑنا۔
فولاد کا جوڑنا۔ آیوڈ فارم۔ کلوروفارم۔ دارا روٹ و چاء و دودھ و انڈوں و پنیر و سیسہ ملی
ہوئی قلعی کی شناخت۔ کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ اونی یا ابریشمی کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔
میز سے سیاہی کا داغ دور کرنا۔ کپڑے سے تیل کا داغ کھونا۔ کپڑے سے پھل کا داغ دور کرنا۔ کتان سے [illegible]
داغ کھونا۔ کاغذ و کپڑے سے سیاہی کا داغ کھونا۔ اونی یا ابریشمی یا روئی دار کپڑے سے چکنائی دور کرنا۔
کپڑے سے خون کا داغ کھونا۔ کتان سے شراب کا داغ کھونا۔ کاغذ سے سیاہی دور کرنا۔ کتان سے سیاہ
داغ دور کرنا۔ سیاہ کپڑے کا دھونا۔ اونی و ریشمی کا دھونا۔ چوکوں کا زندہ رکھنا۔ دودھ کو و انگور و [illegible]
کو مچھلیوں کو و مکھیوں کو و انڈوں کو و نبیذ کو بہت دن تک رکھنا۔ خوشبو و بوٹ کی حفاظت۔
لوہے کو زنگ سے بچانا۔ لکڑی کو گھن سے بچانا۔ کاغذ و اسباب کو دیمک سے بچانا۔ فولاد کو مورچہ لگنے
سے بچانا۔ سمور و اونی کپڑوں کا بچانا۔ حیوانی اجسام کا مثل زندگی کے مدت تک رکھنا۔ آگ سے مکان
کی حفاظت۔ کپڑے کو آگ سے بچانا۔ برف کو زیادہ عرصہ تک رکھنا۔ مکان سے مچھروں و پسوؤں و مکھیوں
و کھٹمل و زنبور و چیونٹیوں و چوہوں و دیمک کا دور کرنا۔ گھوڑے سے مکھیوں کا دور کرنا۔ اونی
کپڑے سے کیڑا دور کرنا۔ چراغ سے پروانہ کا دور کرنا۔ مختلف قسم کی وارنش۔ چمڑے پر
لگانے کا روغن۔ چمڑے پر لگانے کا سیاہ وارنش۔ انگریزی جوتہ و گھی رنگنے کی سیاہی۔ لکڑی کا
مضبوط کرنیکا روغن۔ سفید یا سیاہ یا سبز یا زرد یا سرخ رنگنے کا روغن۔ نقشہ و تصویر پر لگانے
کا وارنش۔ چاندی کی چیز یا سونے کی چیز و تانبہ کی چیز و پیتل کی چیز و لوہے کی چیز و ڈھالنے
لوہے کی چیز۔ دھنیکا کو صاف کرنا۔ لوہے سے زنگ دور کرنا۔ مختلف قسم کی آتشبازی یعنی سبز
[illegible] سرخ روشن۔ پٹاخہ بغیر آگ کا شعلہ بغیر آگ آتشبازی کا چلنا۔ بارود بنانا۔ جوہی ستارہ بازی

[illegible] بیان اسقدر موجود ہے جو روزمرہ کا [illegible] ہے +

[illegible] خوبی یہ ہے کہ عبارت ایسی سلیس [illegible] ہے کہ تھوڑا پڑھا ہوا بھی سمجھ سکے - امراض کا نام تو انگریزی میں بتایا ہے - مگر عبارت میں بہت ہی کم انگریزی الفاظ [illegible] - ہر مرض میں ایسی دوائیں لکھی گئی ہیں جو عام بازاروں میں مل سکیں - اور جو انگریزی دوائیں لکھی گئی ہیں - انکی حقیقت اچھی طرح بیان کردی ہے تاکہ ناظرین [illegible] - علاوہ بریں آج کل ادویہ [illegible] ملنا مشکل بھی نہیں ہے - شہروں میں مثل دیسی ادویہ کے یہ بھی [illegible] ملتی ہیں +

[illegible] فہرست تو کئی ورقوں میں ہے لیکن مختصر طور پر ناظرین کی آگاہی کے لئے اسکے مضامین کا [illegible] +

مقدمہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ علم طب کیا شے ہے اور اسکی کس قدر حاجت ہے - معالج کیسا تجویز کرنا و علاج کرانے میں جلدی کرنا و استقلال رکھنا چاہیئے - بیمار پرسی کے کیا طریق ہیں اور بیمار کا خادم کیسا ہونا مناسب ہے +

باب اول میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جیسے اور سامان خانگی ضروری سمجھکر خرید کیا جاتا ہے ویسا ہی علی قدر حیثیت وہ اشیا بھی خرید کر گھر میں رکھنا چاہیئے جن کی بیماریوں میں ضرورت پڑتی ہے - جیسا گھڑی گرمی و سردی کا پیمانہ جسمی حرارت دریافت کرنیکا پیمانہ - دودھ کی آمیزش دریافت کرنیکا آلہ - دوا کا سامان مثلاً ہاون دستہ - چھلنی و سل و خیسانده و جوشاندہ کا برتن - کانٹا بانٹ پیمانہ وغیرہ - جراحی کے کاموں کے متعلق اشیا یعنی اسپنج - سٹن ویٹی و پاکٹ کیس و پچکاری وغیرہ و الماری حاجت اشیا کا سامان وغیرہ - کھانا پکانے و کھلانے کا سامان مثلاً چمچی و ساس پین دودھ پلانے کی بوتل وغیرہ اور ان سب چیزوں کے صرف نام ہی نہیں بلکہ ہر ایک کا پورا بیان کردیا گیا ہے +

باب دوم میں ۲۷ دوائیں جو گھر میں رہنے کے لایق ہیں اور جن سے بیسیوں بیماریوں کا ضرورت کے وقت علاج ہوسکتا ہے اُن کا مفصل بیان لکھا گیا ہے +

باب سوم میں چھانا - مرات دینا - سفوف گولی - خیسانده و جوشاندہ - شربت - معجون - قرص - عرق - بلنجر - سوزنی - لوشن - پولٹس - لینٹ - مرہم وغیرہ ادویہ کی تیار کرنیکی ترکیبیں ہیں +

باب چہارم میں دوائیوں کے کھانے کھلانے لگانے مرہم پٹی کرنے - جونک لگانے - گرمی پہنچانے یعنی خشک و تر - سینک وغیرہ کرنے - غسل دینے - سردی پہنچانے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں +

آخر میں فرہنگ ہے یعنی جتنے انگریزی الفاظ اس کتاب میں ہیں اونکو پہلے اردو حروف میں لکھا ہے اور اسکے مقابل تصحیح لفظ کی غرض سے انگریزی میں لکھا ہے اور پھر معنے سمجھائے ہیں +

ضخامت قریب پونے جزو قیمت فی جلد معہ محصول للعہ بمنی آرڈر بھیجنے یا ویلیو پی ایبل منگانے سے ملتی ہے +

۲ - رفیق بیماراں

بیماری و بیمارداری دونوں مشکل ہیں۔ اکثر بہت سے بیمار وقت پر لایق طبیب کے نہ ملنے سے مرتے ہیں تو اُن کی تعداد بھی کم نہ ہوگی جو کما حقہ بیمارداری نہ ہونے سے مرتے یا ایذا پاتے ہیں +

یہہ زمانہ کی رفتار ہے کہ بیدوں و دیسی حکیموں کی طرف رجوع کرنے والے کم ہوتے جاتے ہیں اور زیادہ تر آدمی ڈاکٹروں ہی سے علاج کراتے ہیں۔ مگر علاج کرانے کے طریقہ سے ابھی ناواقف یا بہت ہی کم واقف ہیں۔ جب ڈاکٹر صاحب فرمائیں کہ فلاں دوا اس مقدار میں دو دو گھنٹہ بعد پلانا اور درد کے مقام پر سینک کرنا تو عام ناخواندہ کیا اکثر پڑھے لکھے بھی نہیں جانتے کہ سینک کس طرح کرتے ہیں اور دوا پیمانہ میں ناپ کر کس طرح پلاتے ہیں۔ اور سوائے بڑے اُمرا کے یہ ممکن نہیں کہ ڈاکٹر یا کمپونڈر بیمار کے پاس ہر وقت موجود رہے اور اوس کام کو انجام دے۔ لیکن یہ کتاب غور سے پڑھنے والوں و عمل کرنے والوں کو کل بیماریوں میں خواہ وہ جراحی کے متعلق ہوں یا طب کے اچھی طرح دوا کے پلانے یا لگانے ملنے۔ یا بیمار کا کھانا طیار کرانے اُن کے اُٹھانے بٹھانے وغیرہ غرضیکہ سب طریقے بتاوے گی اور غالباً اپنی ان خوبیوں کے سبب عام پسند ہوگی +

بہت آدمیوں کو ایسی جگہ رہنے کا اتفاق ہوتا ہے جہاں لایق طبیب کیا نیم حکیم بھی نہیں ملتا۔ اُسوقت یہہ کتاب بے بہا نعمت سمجھی جاوے گی۔ کیونکہ کثیر الوقوع بیماریوں کی علامات و اسباب و علاج بھی مفصل اور اس طرح لکھا گیا ہے کہ ذرا سمجھدار آدمی اسکو پڑھ کر کارروائی کر سکے۔ الغرض بلا مبالغہ یہ ایسی کتاب ہے کہ ہر ایک پڑھے لکھے مہذب خاندان میں اسکی ایک جلد ضرور ہونا چاہیئے +

عام شایقین کے سوا نو آموز جو علم العلاج کے سیکھنے کے شایق ہیں یا دیسی حکیم یا بیدیں کو اس زمانہ میں ڈاکٹری سے واقف ہونا ضرور ہے اُن کے لئے اس سے بہتر و کم خرچ بالا نشین کتاب اردو میں ابھی تک کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ دوا سازی۔ جراحی۔ تشریح۔ افعال الاعضا۔ حفظ صحت۔ امراض کی تشخیص

[illegible]

۳۔ تدبیر بقاء نسل انسان

آجکل ان دنوں میں عفت یا تناسل کے عارضوں کی کثرت ہو رہی ہے کہ اچھی طرح دریافت کیا جائے تو شاید فیصدی ۱۰۰ ہی نہ ہوں گے جنکو ان میں سے کوئی عارضہ نہ ہو اور یہی سبب ہے کہ بعض خاندان تو مرد کے بیکار یا عورت کے بانجھ ہونے کے سبب برباد ہو جاتے ہیں اور جو بچتے ہیں اور جو بچتا ہے اولاد ہیں انکے بچے اکثر کمزور ہوتے ہیں جنسی ملکی ترقی کی امید کیا بھی صورت رہی تو معلوم نہیں کہ آیندہ نسلوں کا کیا حال ہوگا۔

کل امور مذکورہ بالا پر خیال کرکے یہ کتاب تدبیر بقاء نسل انسان جو تصنیف کی گئی ہے وہ اب چوتھی دفعہ [illegible]

باب پنجم میں جسم کے تمام عضو اور دونی و بیرونی یعنی ہڈیوں و رباطات - دماغ و مرام مغز و چشم و ناک و دہن
وغیرہ و قصبۃ الریہ و پھیپھڑہ و قلب و حجاب القلب و آلات الہضم یعنی معدہ و امعاء وغیرہ و طحال و گردہ
و مثانہ و بابہ عاجز و مفاق و اعضاء تناسل و اندلات و شیا و شرائین و ورید و عروق جاذبہ و اعصاب
جلد کی تشریح و ہضم غذا و دوران خون و پسینہ و پیشاب و حیض و نفاس و حمل وغیرہ افعال کا مختصر ذکر ہے۔

باب ششم میں علامات شناسی نبض قارورہ پاخانہ تھوک و بلغم زبان تنفس کھانسی درد
جریان خون زخموں کی صورت گھاؤ کی صورت چھوت کا اسقدر بیان ہے جسقدر بیمار دار کو جاننا چاہیئے۔

باب ہفتم میں مختلف امراض کے بیماروں کے مکانات لباس آب و آب و ہوا غذا و ریاضت غسل صفائی
کھانے پینے کا بیان ہے۔ اسی میں بیماروں کے کھانوں کے پکانے کی ترکیبیں بھی لکھی گئی ہیں۔

باب ہشتم میں ہر ایک مرض کی علامات و احتیاط کا جدا جدا مفصل حال لکھا گیا ہے۔

باب نہم میں موسمی تپ و تپ لرزہ دق تپ دق ہیضہ گنٹھیا۔ درد گردہ و درد مثانہ و کمر کنٹھ ورم لمبی
خون۔ درد سر آدھا سیسی۔ دوران سر لوگنے میراق بیخوابی۔ لقوہ بھیبی درد نکلی بلغم مرض چشم
سوزش پردہ ملتحمہ آنکھ آنے و خنازیری آب چشم و دوہے و پردہ ملتحمہ کی خشکی و پھلی۔ نقص بصارت
درد تونسے و پپوٹوں کے کناروں کی سوزش و گوہا بخنی امراض گوش یعنی خارجی بیرونی کان یا درد کان
کی بھیبی درد و کان میں میل جمنے و کان کے اندر کی سوزش و کان سے پیپ بہنے و کان کی بھنبھناہٹ
سماعت۔ جلد کے نیچے کی گلٹیوں کے سوجنے کنپھیڑہ گھیگا۔ ناک کی کھجلی ناک کی بھنبھنی۔ ناک سے بدبو
رطوبت نکلنے۔ ناک کے کیڑے بخیر خفیف زکام گلا بیٹھنے [illegible] زکام مزمن زکام [illegible]
پھیپھڑہ کی سوزش۔ حجاب الریہ کی سوزش۔ دل۔ ہول دل۔ جگر میں اجتماع خون ہونے۔ ترقان بگڑنے
بڑھنے۔ طحال کے بڑھنے۔ ہونٹ پھٹنے۔ مسوڑوں کی سوزش۔ درد دندان۔ منہ آنے۔ زبان کی
سوزش۔ خناق۔ کاگ بڑھنے۔ قے میں خون آنے۔ بدہضمی بھوک نہ لگنے۔ درد شکم نفخ شکم
پیچش۔ اسہال۔ کرم امعاء۔ قولنج قبض مقعد کی کھجلی۔ ریگ بول۔ درد گردہ۔ پیشاب میں خون
آنے۔ جلد کی سوزش۔ چیچک۔ گرمی دانہ۔ سوکھی کھجلی یعنی خارش۔ داد چھیپ۔ برص یعنی سفید داغ
جسم میں پھٹنے۔ گنج۔ بال گرنے۔ بال سفید ہونے۔ بال چھوٹے ہونے۔ ناخن موٹے ہونے ناخن
پتلے پڑنے۔ ناخن میں سوزش ہونے۔ ناخن میں نباتی مادہ پیدا ہونے۔ ناخن کا پہلو میں ابھار ہونے

مقدار غذا بیماران گورہ اسپتال وخیراتی اسپتال کھانا پکانے کی احتیاطوں کا ذکر ہے ضخامت آٹھ جز قیمت بارہ آنے
محصول وغیرہ کا خرچ تین آنے ۔ چوتھی دفعہ عمدہ ڈمی کاغذ پر چھپا ہے ۔

۵۔ صحت النساء

بوجہ عدم واقفیت و پردہ داری عورتوں و بچوں کے امراض کے علاج میں جو دقت ہوتی ہے اسکا خیال کرکے یہ کتاب
صحت النساء مع صحت الاطفال بنائی گئی ہے تاکہ پڑھی ہوئی بی بیاں خود پڑھ کر یا انکے مرد انکو
سنا کر آگاہ کردیں۔ چونکہ قصہ و کہانی کی طرف زیادہ رغبت ہوتی ہے بدیں وجہ اخلاقی و طبی مسائل کو **عورتوں کی زبان با محاورہ
آسان اردو عبارت و نہایت دلچسپ قصہ کے پیرایہ میں لکھا ہے** جو مضامین قصہ کے طور پر بیان
ہوئے ہیں اُن کی مجملاً فہرست یہ ہے ۔

حصہ اول ۔ تغیر حالت پر صبر کرنا۔ عورتوں کا سفر۔ طرز معاشرت۔ کھانا کھانے کے قواعد۔ ماہواری ایام حمل کی علامات
احتیاط۔ حاملہ کے درد زیر ناف سینہ کی جلن۔ قے۔ جلدی امراض۔ درد دندان وغیرہ کا علاج۔ تعداد ایام حمل۔ علامات قرب ولادت
نسخہ جنم گھٹی۔ مکان قابل زچگی۔ زچہ و بچہ کا انتظام۔ زچہ کا کھانا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ دودھ پلانے کی شیشی۔ دودھ پلانے والے
پلانے والے کی تعریف۔ جاہلانہ پرورش کے زیان۔ شان کا مرض و سیانوں کا علاج۔ پرتڑے۔ پوشاک۔ رہنے کا مکان۔ ٹیکا لگانا۔ دودھ
چھڑانا۔ دانت نکلنا۔ تعلیم۔ انتظام خانگی۔ فضول خرچی۔ رشوت ستانی و خوشامد پسندی و کم ہمتی وغیرہ کے نقصان ۔

حصہ دوم ۔ آلات الہضم و ہضم نہ ہونیکا سبب و شریان و وریدو رباط و ہڈی و عضلات و اعصاب و حرام مغز و دوران
خون کا مختصر بیان بچوں کے امراض کو بشرہ دیکھکر پہچاننا۔ کھچڑی و دلیا و ساگودانہ و آشجو و جو کا پانی و گوشت کا عرق بنانا
خشک دواؤں کا انگریزی و دیسی وزن۔ ہر عمر کے لئے دوا کی مقدار۔ افیون دینیکے ضرر۔ بچوں کی بھوک و تکلیف و درد کے رونے کی
شناخت۔ انسانی ہمدردی ہمسایہ کا حق۔ تدابیر مانع اسقاط حمل۔ بچوں کی بدہضمی و درد شکم و زکام و کھانسی و چیچک و ٹیٹری
بی تشنج دلات کو چونک اٹھنے دمہ آنی و خارش و بدہضمی و گنج و جلنے و پیچش و درد گوش و قاشوب چشم و نخسیر و اسہال کی علامات
علاج۔ دودھ کے دیتے دانت نکلنے کے اوقات **ضمیمہ** [جو کتاب کے ساتھ ہے] اسمیں عورتوں کی خورد
سالی۔ جوانی۔ ایام حیض۔ حمل۔ زچگی۔ دودھ پلانے کے ایام۔ حالت بیوگی کی احتیاطوں کا ذکر ہے۔ قصہ مختصر یہ ہے "لاجواب کی
کتاب جو ہر ایک گھر میں رہنے کے قابل ہے اسکی قیمت ایک روپیہ محصول چار آنے ۔ چوتھی دفعہ عمدہ ڈمی کاغذ پر چھپی ہے ۔

۶۔ ہدایت الموسم

اسمیں برسات جاڑے۔ گرمی تینوں موسم کے کھانے پینے۔ رہنے سونے۔ ورزش غسل۔ نخوت۔ فرکے قاعدے جن پر زندگی

ہو کر چھپی ہے یعنی جو فقرے زاید و فضول تھے نکال دیئے گئے اور بہت ضروری اور مفید مضامین داخل کر دیئے گئے ضخامت پہلی دفعہ بائیس ۲۲ جز تھی اب اٹھائیس ۲۸ جز ہے اس کتاب کے **باب اول** میں زنانہ و مردانہ اعضاء تناسل کی تشریح و افعال و حیض و نفاس و اشتہاء انسانی و حمل وغیرہ کا بیان ہے +

باب دوم میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن کن سے غرض کیا ہے۔ شادی کرنیکے لئے کون عمر و وقت و موسم و حالت مناسب ہے۔ اس امر میں کیا احتیاط چاہیئے۔ زنا و جماع بے محل و جلق و کثرت جماع سے کیا نقصان ہوتا ہے تجرد میں جوش شہوت روکنے کی کیا تدبیر ہے۔ قوی و خوبصورت بچے کس طرح پیدا ہو سکتے ہیں۔ کثرت جماع سے جو ضعف ہو وہ کس طرح رفع ہو سکتا ہے +

باب سوم میں یہ ذکر ہے کہ جسمی عوارض عمر یا بعض اشیا کے استعمال یا وہم یا کمزوری یا فربہی یا تجردی یا فتور دماغی یا منی کی خرابی یا کثرت احتلام یا سرعت انزال یا عضو خاص کی سستی یا کوتاہی وغیرہ سے نامردی ہو جائے تو اسکی علامات و علاج کیا ہے +

باب چہارم میں یہ بیان ہے کہ ضعیفی یا جسمی عوارض یا فربہی یا کثرت مجامعت و جلق یا پردہ بکارت یا مقام مخصوص یا رحم وغیرہ کی خرابی یا حیض بند یا بدقت یا کثرت ہونے کے سبب سے عورت بانجھ ہو تو اسکی یہ علامت اور یہ علاج ہے +

باب پنجم میں ان دو سو دس ۲۱۰ مرکبات کے بنانیکی ترکیب ہے جن کا باب سوم و چہارم میں ذکر ہے +

باب ششم میں شادی کرنیکی ہدایت حمل کی علامات حاملہ کی احتیاط دودھ پلانے کی ہدایت دایہ کی ہدایت و شناخت۔ بچونکی پرورش بچونکی تعلیم کا ذکر ہے + **باب ہفتم** میں حفظ صحت کے مختصر قواعد ہیں +

اس کتاب کا ہر ایک بیان ڈاکٹری و یونانی و ویدک کی رو سے ہے ضخامت اٹھائیس ۲۸ جز قیمت معہ محصول دو روپیہ چار آنے چھ پیسے ڈاک خرچ علیحدہ کی تقدیر

۴- رسالہ غذا

اس میں پانی برسنے۔ درختوں کے اگنے حیوان و انسان و ضرورت انسانی کا حال غذا کی ضرورت میں عوام و اطباء کی رائے۔ کس قسم کی کتنی مقدار غذا کھانا چاہیئے۔ اشیاء خوردنی کے اجزاء کی مقدار و ماہیت دریافت کرنیکا قاعدہ۔ کون شئی کس رطوبت سے اور کتنی دیر میں ہضم ہوتی ہے آلات ہضم کی تشریح و تصویر۔ طریق ہضم غذا۔ غذا کھانا حسب اختلاف ملک و موسم و پیشہ و جنسیت و عمر و مزاج و دن و شب طریق تناول طعام۔ کھانیکی جگہ و برتنوں کا صاف ہونا۔ وقت معمولی پر کھانا۔ بہت چیزیں ملا کر نہ کھانا چبا کر کھانا۔ حرکت و سکون بعد طعام۔ کون سے کسقدر مفید و مضر ہے۔ روٹی و چاول و گوشت و کباب و انڈے و دال و ترکاری و مٹھائی وغیرہ و پانی و دودھ و شربت و چائے و کافی و کوکو کا حال۔ گرم مصالح و اشیاء نشئی کا ذکر۔ بیماری میں غذا دینے کا عام اصول۔ [illegible] کی غذا مثلاً [illegible] و سیب نیم برشت۔ دلیا و لوکی جلی و دال و دلیا و دودھ و چاول و روٹی و بسکٹ و کاڈل و [illegible] و [illegible] و [illegible]

[illegible] حوائج عمری

[illegible] قیمت [illegible] روپیہ [illegible] کا خرچ [illegible]

۱۲- [illegible] پیر [illegible] کی

[illegible]

۱۳- رسالہ انفلوانزا

[illegible] انفلوانزا [illegible] رسالہ [illegible] لکھا گیا ہے

[illegible] قیمت [illegible] روپیہ [illegible] خرچ [illegible]

۱۴- رسالہ امراض دنداں

[illegible] دانتوں کے بگڑنے کی علامات۔ دانت [illegible] کی ہدایت۔ دانتوں کے متعلق [illegible] دانتوں کی احتیاط [illegible] کا نسخہ [illegible] قیمت ۲ر علاوہ محصول ✦

۱۵- نسخۂ حفظ صحت زناں

[illegible] دودھ پلانے [illegible] کی احتیاط [illegible] قیمت علاوہ محصول [illegible]

۱۶- گنجینۂ طب ممتازیہ قیمت سہ محصول ہے اسکی چند جلدیں باقی ہیں ✦

۱۷- معالجات حاذقان ہند و مجربات اطباء فرنگ قیمت سہ محصول ہے اسکی کوئی جلد باقی نہیں رہی انشاء اللہ دوبارہ چھپوائی جائیگی ✦

۱۸- فزیشنس کمپنین اردو قیمت سہ محصول ہے اس کی کوئی جلد نہیں رہی ✦

۱۹- رسالہ بدہضمی قیمت علاوہ محصول ۱۲ر اس کی بھی تھوڑی جلدیں باقی ہیں [illegible] ✦

[illegible] لکھی ہیں [illegible] اردو پڑھنے والا بھی سمجھ سکے۔

[illegible] پاؤں کی انگلی کا پنہ آنکھ کا حاجز پٹی۔ اندرسی۔ ٹبی۔ پیچ۔ پنڈلی۔ پاؤں پھیری چیلے۔ رب انبہ [illegible] فالودہ۔ [illegible] حلوا۔ حلوا سوہن۔ حلوا خوان۔ امدی وغیرہ۔ شربت انار [illegible] شربت [illegible] وغیرہ کے بنانے و پانی ٹھنڈا کرنے کی ترکیبیں اور انکے فوائد۔ پانی۔ دودھ۔ چھاچھ۔ چاء۔ کافی۔ شربت وغیرہ [illegible] ہر موسم کی [illegible] میووں کے خواص و فوائد درج ہوئے ہیں ✦

موسمی امراض مثلاً [illegible] قسم کے بخار۔ خناق۔ درد سر۔ درد پہلو۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ کھانسی۔ [illegible]۔ گرمی دانے۔ [illegible] وغیرہ کا ترتیب وار بیان و علاج بھی لکھا گیا ہے۔ الغرض ہر ایک اردو پڑھنے والے کے پاس رہنے کے قابل یہ کتاب ہے۔ ضخامت دس جز قیمت [illegible] محصول نو آنے ✦

۷۔ رسالہ مردوں کو ایک سے زیادہ شادی کرنا

[illegible] مسلمانوں، ہندوؤں و عیسائیوں کے مذہبی مسائل و عقلی و نقلی دلائل سے مردوں کو ایک سے زیادہ شادی کرنے کی [illegible] لکھی گئی ہے۔ عبارت کی خوبی و مضامین کی دلچسپی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ضخامت دو جز قیمت دو آنہ محصول وغیرہ تین آنہ ✦

۸۔ نقشہ نسخہ ہائے عجیب ادویہ

[illegible] سب جانتے ہیں کہ یورپ و امریکہ کے ڈاکٹر ہمیشہ اسی دھن میں رہتے ہیں کہ کسی مرض کا نیا علاج یا کوئی نئی دوا دریافت ہو۔ پس اس نقشہ میں ایسی ہی نئی دواؤں کے نام اردو و انگریزی میں اور انکے خواص و فوائد و مقدار خوراک کا ذکر ہے جو حال میں تحقیق کی گئی ہیں اور جنکا بیان شاید ہی کسی اردو کی کتاب یا اخبار میں آیا ہو۔ یہ نقشہ عمدہ و طویل و عریض کاغذ پر چھپا ہے قیمت چار آنہ محصول وغیرہ تین آنے ✦

۹۔ رسالہ علاج آواز

[illegible] آواز کی تشریح۔ آواز پیدا ہونے و گانے کی حقیقت۔ گویائی کی صنعت۔ آواز خراب ہونیکے اسباب۔ آواز کی حفاظت کے قواعد [illegible] فصل علامات و علاج۔ آواز صاف کرنیوالے نسخے۔ کھانے و پینے وغیرہ۔ حفظ صحت کے ضروری قواعد غرضکہ ہر ایک بیان [illegible] طریق صحیح ڈاکٹری و یونانی و ویدک کے رو سے ہے۔ ضخامت تین جز قیمت تین آنے محصول وغیرہ تین آنے ✦

۱۰۔ رسالہ جریان

[illegible] جریان منی کی [illegible] اسباب۔ علاج۔ نتائج۔ انجام علاج کا یونانی و ویدک و ڈاکٹری کی رو سے بیان کیا گیا ہے۔ ضخامت تین جز قیمت تین آنے محصول وغیرہ کا خرچ تین آنے ✦

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سنٹر کی قیمت ہمراہ ڈیوٹی ڈاک وغیرہ محصول آٹھ آنے ہیں

۱۴۔ طبی جنتری سنہ ۱۸۹۶ء

اس میں بارہ ماہ کی تاریخ ہجری عیسوی پرستہ۔ بکرمی۔ گھڑی پل۔ پنچھتر۔ جوگ۔ چندرمان۔ دنمان۔ بھدرا وغیرہ کے علاوہ مفید طبی باتیں درج ہیں:۔

یہ بھی بارہ ماہ کی ترکیب فہرست تیار کی گئی ہے۔ ۳۶۵ خانے دوبارہ ماہ کی تاریخوں کے مقابل ہیں انہیں ترتیب وار غذا کے ترمیموں۔ ترکاریوں۔ پھلوں۔ جانوروں کے گوشت۔ دودھ و اعضا۔ اناجوں۔ خشک و تر مصالحوں۔ ہر قسم کے پانی۔ ادویہ اشیا۔ مثلاً شراب و انیوان و تمباکو وغیرہ۔ ضروری و مرکب ادویہ۔ ضروری مفرد ادویہ کے خواص مندرج ہیں۔

ایسا ہی بچوں کے کام و آرام کا نقشہ۔ ایک نوجوان لڑکے کی گوالی۔ اعضاء مرکب مثلاً سر و چشم و گوش و بینی و دندان و گلو و نعشہ اثر و دل و معدہ و جگر و گردہ و مثانہ وغیرہ کی تشریح و صحت و مرض میں حفاظت کے قواعد لکھے گئے ہیں۔ ایک ساتھ دوسرے مالیخولیا و ہسٹیریا و تپ و تشنج و اختلاج و نمونیا و دوا کی باتیں بھی ہدایتیں ہیں۔

[illegible] کا خاصہ ابنا کی ترکیب۔ زبان دیکھنے سے بعض امراض کی شناخت۔ قواعد حفظ صحت اطفال [illegible] کی تشخیص [illegible] علاج [illegible] والی بیماریوں کی خاص خواص اور نسخہ جنوں کی تدبیر [illegible]

[illegible] معلومات کا خزانہ

[illegible] تین سال کی طبی [illegible] کا مجموعہ

[illegible] ہے کہ سائنس کے بعد ریڈیو میں پھینک [illegible]

طبق جنتری [illegible] ماہ کی ہر تاریخ کے خانوں [illegible] اقوال [illegible] ترتیب۔ حفظ صحت۔ جیوانوں کی [illegible] صحت۔ امراض [illegible]۔ علاج امراض از بیک۔ از طب۔ از ڈاکٹری [illegible] علاوہ اقوال مذکورہ [illegible] وسادہ جلدی امراض کی شناخت [illegible] کی تعداد حسب عمر [illegible]

[illegible]

طبق جنتری [illegible] تاریخ [illegible] امراض کا [illegible] علاج [illegible] کا بیان [illegible] پہچان [illegible] طور [illegible] پیٹ میں بچہ مرنے کی علامات [illegible] امراض [illegible] کی تفصیل [illegible] کا تعلق از طب بعض اقوال اطبا [illegible] امراض شہد کا مفصل بیان از بیک [illegible] کی قوت۔ لڑکا یا لڑکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

خدا کے شکر و سپاس سے رطب اللسان ہونا تو ہر دم واجب ہے مگر یہاں خاصکر اسواسطے کہ
اس نے اس کتاب کے بنانے و نظر ثانی کرنے کی طاقت و ہمت و فرصت مجھ ناچیز کو عطا کی
چونکہ بقاء شخص کے لئے کوشش کرنا بہتر کام سمجھا جاتا ہے اور اس کتاب کی تصنیف
سے بقاء نوع کی تدابیر کا ظاہر کرنا مقصود ہے تو یہ عند اللہ و عند الناس اعلےٰ
درجہ کا بہتر متصور ہونیکی امید ہے *

اپنے ہادی محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عنایتوں کی ممنونیت کا اظہار کرنا
تو ہر وقت ضرور ہے لیکن یہاں خصوصاً اسلئے کہ خدا کو جاننا اور اُس کا شکریہ
ادا کرنا انہیں کی نیک تعلیم کا موروثی اثر ہے *

کتاب ہذا کی تصنیف میں اپنے تجربہ و قیاس کے سوا جن اطبا و حکما متقدمین و متوسطین
و متاخرین کی تصانیف و عنایت فرماؤں کے عطیات مجربہ سے مدد ملی ہے ان
سب کا نام بنام شکریہ ادا کریں تو بہت طول ہو جائے اسلئے مجملاً ہم ان سب
صاحبوں کے دل سے شکر گذار ہیں جن صاحبوں نے زنانہ یا مردانہ آلات تناسل
کی تشریح یا افعال یا علاج پر کوئی مضمون اخبار میں کبھی چھپوایا یا اپنی کسی

ہندی کی کتابیں مصنفہ ڈاکٹر سید غلام حسین صاحب

۱۔ بیدیہ ناگر۔ معہ مالکت کے تعبیر حصہ کا انتخاب ناگری حرفوں میں ٹھیٹھ ہندی زبان میں ہے قیمت ۱۲ محصول وغیرہ ۲۰

۲۔ گنجینۂ سدھاران ہندی۔ یہ رسالہ علاج امراض کا ناگری اور انگریزی حرفوں میں ہندی زبان میں ہے قیمت ۴ محصول وغیرہ

۳۔ فرنیشنس کمپنین۔ جو بیان اردو کی فرنیشنس کمپنین میں ہیں وہی ہندی میں طبع ہوئی ہے قیمت ۱۲ روپیہ محصول وغیرہ چار آنے ✦

دیگر مصنفوں کی کتابیں فروخت کیلئے

۱۔ طب حمائی۔ یوں تو اس کتاب میں لکھتے ہیں کہ دریا کوزہ میں بند ہے مگر بلا مبالغہ بمثال طب حمائی کے ساتھ بہت موزوں ہو سکتی ہے کیونکہ گو اس کی ضخامت ساڑھے آٹھ جزو ہیں۔ مگر عام فہم فارسی زبان و نہایت مختصر عبارت میں ہے پتا کہ زنانہ و بچہ و طفل و جوان کے خاص عام امراض کا بلیغ و مجرب علاج نباتی و معدنی و حیوانی زہریلی علامات و علاج و چند نسخوں کے ساتھ ترکیبیں اسمیں مندرج ہیں قیمت علاوہ محصول وغیرہ ۱۲ ✦

۲۔ علاج النساء۔ اس کتاب میں زنانہ اعضا کی تشریح۔ حمل کی علامات۔ حمل کا ذبہ۔ حاملہ کے امراض۔ بچہ جننے کی ترکیب۔ انتظام زچہ خانہ۔ زچہ کی سربراہی۔ زچگی کی مختلف بیماریاں۔ طور تنگی و دیگر خاص امراض بچہ کی سربراہی بیان ہے زہرت صرف علاج کے طور پر لکھی ہے۔ زنانہ امراض کو تین فصلوں میں ادا کیا ہے اور ہر ایک فصل کی ذیل میں علیحدہ سرخیاں قائم کر کے اس کے متعلقات کا بیان کیا ہے مثلاً تیسری فصل جو آلات تناسلی زنانہ کے امراض میں ہے اسمیں یہ بیماریاں مرقوم ہیں سوزش مہبل۔ سوزش رحم۔ پیچش رحم۔ ہیجان الرحم۔ احتباس الطمث۔ وجع الطمث۔ علی ہذا القیاس میڈوافری بھی اس قابل میں اور بھی کئی کتابیں ہیں مگر وہ یا تو تمام کلی و جزوی مسائل پر حاوی نہیں ہیں یا ان میں طول دیا گیا ہے برخلاف اسکے علاج النساء ہے مسائل پر حاوی بھی ہے اور مختصر بھی ہے قیمت علاوہ محصول وغیرہ بارہ آنے ✦

۳۔ توضیح الولادۃ یعنی میڈوافری۔ اسمیں آلات تناسل زنان کی تشریح۔ حاملہ کے بعض امراض بچہ جننے کی ترکیبیں۔ زچہ کی سربراہی۔ بچہ کی بیماریاں مندرج ہیں علم قبالہ کی یہ باتصویر اور عمدہ کتاب ہے قیمت معہ محصول وغیرہ ڈیڑھ روپیہ ✦

۴۔ میڈیکل جورس پروڈینس۔ قانونی سوالات کا تعلق ڈاکٹروں سے ہے اسکا بیان اس کتاب میں ہے قیمت معہ محصول دو روپیہ ✦

کیا جو کیا تاکہ علاج کرنے والوں کے کارآمد ہو اور اپنے امراض کے وہ مریض جو
[illegible] پہنچ سکتے ہیں اسکو بھی علاج پڑھ کر دیکھ کر فائدہ حاصل کریں
اور [illegible] جو [illegible] ہیں اور واقعی دلائل سے بیان کی گئی ہیں ان
پر عمل کر کے [illegible] کام جو حضرت رسان بلکہ جان ستان
[illegible]

[illegible] ان میں سے ایک بھی نہ رہی اور شائقین نے
بہت کچھ [illegible] ظاہر کیا تو دوسری دفعہ چھپوانا پڑا۔
چھپوانے کی ضرورت ہوئی تو گو مجھکو اندنوں ایک نئی کتاب
رفیق بیماران کی تصنیف وغیرہ کے سبب فرصت کم تھی مگر پھر بھی جس مضمون کو
نضول سمجھا اسے خارج اور بہت سے نئے مفید مضامین داخل کر کے مکمل کر دیا۔
اب چوتھی دفعہ اسکے چھپنے کی نوبت آئی تو بہت گھٹایا بڑھایا نہیں گیا لیکن تاہم
کچھ نہ کچھ تغیر تبدل کیا گیا۔
چونکہ سہو لازمۂ بشریت ہے کیا تعجب ہے کہ اب بھی غلطیاں رہ گئی ہوں لیکن مجھے
اپنے مہربان ناظرین سے امید ہے کہ میری محنت شاقہ کی قدر کر کے ان غلطیوں
پر حرف گیری نہ فرماویں گے +

العبد

سید غلام حسین فقیر ممتازیہ ساکن قصبہ سمنہ ضلع گورگانوہ

کتاب میں لکھا یا مجھکو کوئی بات اُسکے متعلق بتائی *

امراض آلات تناسل کے معالجہ سے واقف ہونے کی ہمارے ملک والوں کو جسقدر ضرورت ہے اُسکو دلایل سے ثابت کرنے کی حاجت نہیں ہے کیونکہ صرف حکیم ہی نہیں بلکہ عام لوگ بھی خوب واقف ہیں کہ ہندوستان میں نامردی و قوت باہ کے مریضوں و عقیمہ عورتوں کی بہت کثرت ہے اور ابھی تک سوائے اسکے انگریزی یا عربی یا فارسی یا اُردو یا ہندی میں کوئی کتاب ایسی نہیں ہے جس میں صرف ان امراض کا آسان و مفصل بیان مندرج ہو اور اُردو یا فارسی یا ہندی کی کتابوں میں دیگر امراض کے ساتھ یا کسی مختصر رسالہ میں علیحدہ کچھ ہے بھی تو اُن کی اکثر مبالغہ آمیز تحریروں کے سبب بعض مفید باتوں کا بھی اعتبار جاتا رہا۔ اور ڈاکٹری کی کتابیں جن پر پُرانے فیشن کے آدمیوں کا اعتقاد تو ذرا کم ہے مگر نیو فیشن والے جن کے اقوال کو کالوحی من السما جانتے ہیں اُن کا یہہ حال ہے کہ تھوڑے روز پیشتر تو بقول ڈاکٹر میسلی صاحب اطبا یورپ آلات تناسل کے امراض کا علاج کرنا اپنی بے عزتی خیال کرتے تھے یا اکثر اقسام کی نامردی کو کچھ مرض ہی نہیں سمجھتے تھے مگر قدیمی خیال بدلنے کے سبب خاص آلات تناسل کے امراض پر اب ولایت کے ڈاکٹروں نے کتابیں لکھی ہیں لیکن نہ تو اُن کا ابھی تک اُردو میں ترجمہ ہوا ہے اور نہ اُن میں دیسی اطبا و بیدوں کے اقوال مندرج ہیں پس میں نے تینوں قسم یعنی انگریزی و مسلمانی و مصرانی طبابت کے مقلدوں کے اقوال و تجربات کو بہت کوشش و تلاش کے ساتھہ

مثانہ

مثانہ کو انگریزی میں بلیڈر یا بلاڈر ہند میں پیشاب کی کھلی کہتے ہیں۔ یہ ایک کھوکھلی تھیلی نما آلہ ہے جو آبدار و عضلاتی و خانہ دار دیوار بدار جاذبہ والی ہے۔ یہ دونوں جانبین گردوں سے پیشاب اس میں آکر جمع ہوتا ہے اور نالیہ کی راہ سے [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] اور بھرا ہوا [illegible] مثانہ میں [illegible] ایک [illegible] جسم جو دونوں [illegible] کے [illegible] گردن [illegible] اپنی [illegible] ذریعہ سے [illegible] مردوں کے [illegible] میں [illegible] طول میں کم ہوتا ہے۔

۲۔ بقول دیسی اطبا [illegible] مثانہ پیڑو و مقعد کے عورتوں میں [illegible] رحم و مقعد کے [illegible] کی گردن [illegible] کے [illegible] مگر مردوں میں [illegible] ایک خم ہوتا ہے اور [illegible] گردوں میں [illegible] مثانہ میں آتا ہے اور [illegible] سے پیشاب کی راہ نکل جاتا ہے

فائدہ۔ مثانہ آلات تناسل میں داخل نہیں ہے لیکن پیشاب کا خزانہ ہے اور پیشاب [illegible] خارج ہوتا ہے جسکا تعلق آلات تناسل سے ہے بدیں وجہ اسکا ذکر یہاں کیا گیا +

غدہ قدامیہ

۱۔ غدہ قدامیہ اگرچہ عربی لفظ ہے جسکے معنی ہیں آگے کی گلٹی مگر یہ پورا لفظ کسی

باب اوّل

شرمسایل طبی جو واقفیت علم تشریح و افعال الاعضا سمجھ میں نہیں آسکتے بدیں وجہ
ہم پہلے باب میں زن و مرد کے آلات تناسل کی تشریح اور ان کے افعال کا ذکر
ہوگا اور حکماء متقدمین و متاخرین کی رائے کو جدا جدا لکھا جائیگا ٭

مردوں کے درونی و بیرونی آلات تناسل یہہ ہیں۔ غدہ قدامیہ۔ کیسۃ المنی۔
خصیے۔ ذکر۔ نائیرہ۔ کوپر صاحب کی گلٹیاں ٭

عورتوں کے باہر سے اندر تک یہہ ہیں۔ کالے بالوں کی جگہہ۔ فرج کے بڑے
کنارے۔ فرج کے چھوٹے کنارے۔ بظر۔ دہلیز فرج۔ نائیرہ فرج۔ رحم۔ خصیہ
عورات۔ قاذف الرحم ٭

مردوں میں تین قسم کی رطوبت نکلتی ہے۔ ایک مذی۔ دوسرے ودی۔ تیسری
منی۔ اور عورتوں میں حیض و نفاس آتا ہے اور مذی و منی کے نکلنے میں اختلاف
ہے پس پہلے تو ہم مردوں اور بعدہٗ عورتوں کے آلات تناسل اور اُسکے
متعلق چیزوں اور پھر رطوبتوں و اشتہاء مباشرت اور اُسکے بعد حمل قرار
پانے کا بیان لکھیں گے۔

ذکر

ذکر یعنی مرد کے آلہ جماع کو فارسی میں آلت مردی۔ عربی میں ذکر کے ساتھ ہوتا ہے
ہو جیسے قضیب۔ سنسکرت میں اندری۔ مراٹھی میں پینس کہتے ہیں۔
ڈاکٹروں نے سہولیت کے لئے اسکے تین حصوں میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے
اول جڑ جو بہ نسبت جسم کے زیادہ چوڑی ہے اور پیڑو کی ہڈی کے ساتھ لگی ہوئی
ہے۔ دوسرا جسم جو چپٹی اور ڈھیلی کھال میں لپٹا ہوا ہے۔ تیسرا سرا جو گول اور قلفہ
نما ہوتا ہے اسے عربی میں حشفہ کہتے ہیں اس حشفہ کی انتہا پر ایک کھڑا شگاف
یا سوراخ اور اسکی جڑ کے چاروں طرف ایک اونچا حلقہ ہوتا ہے۔ اور اس حلقہ پر
بہت سی گلٹیاں اور اسکے پیچھے ایک چوڑی و گہری نالی اور نالی مذکور کے ٹھیک پیچھے
جلد قضیب کی ایک چنٹ ہوتی ہے جو تندی نہ ہونیکی حالت میں حشفہ کو چھپاتی ہے
اور جسے عربی میں غلفہ و ہندی میں گھونگھٹ بولتے ہیں۔ چنٹ مذکورہ بالا کے اندر
لعابدار جھلی کا استر ہوتا ہے جو منعکس ہو کر حشفہ پر استر لگاتا ہوا نائیزہ کی لعابدار
جھلی سے ملجاتا ہے اور اسی جھلی کی ایک چنٹ لگام کے مانند حشفہ کے زیرین
سطح پر پائی جاتی ہے۔

گھونگھٹ کے اندر کی جگہ کو صاف نہ کیا جائے تو حلقہ کے گرد کی گلٹیوں سے صابون
کی مانند ایک رطوبت نکل کر جمجاتی ہے جس سے کئی بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں۔
مسلمانوں و یہودیوں میں اس غلفہ کے جدا کرنیکو ہی ختنہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں
قضیب مرکب ہے۔ جلد، جھلی، رباط، تین لمبے لمبے اجسام شرائیں وریدیں
عروق جاذب اعصاب سے۔

[illegible] میں خطرے [illegible] سب میں ایسا خیال کرتا ہوں کہ جن
[illegible] کتابوں کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے اُن کا
[illegible] کہ [illegible] آگے پیچھے کی ہوتی ہے اس خیال سے
[illegible] پراسٹیٹ گلینڈ کہتے ہیں +
[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک سخت وگاؤ دم گر
[illegible] ایک انچ سے کچھ زیادہ لمبی دو انچ
[illegible] گلٹی ہے جو ایک مضبوط ریشہ دار غلاف میں لپٹی ہوئی مثانہ
[illegible] کے آگے مقعد مستقیم کے اوپر واقع ہے اور ایک انچ سے کچھ
[illegible] نائیزہ کو محیط کرتی ہے۔ اسکا بالائی یا اگلا سطح چپٹا اور زیرین یا پچھلا
سطح محدب اور چوڑا سرا مثانہ کی اور نوکیلا سرا آگے کی طرف ہوتا ہے اسکی رطوبت
[illegible] باریک نالیوں کے ذریعے نائیزہ میں پہنچتی ہے +
[illegible] کتابوں میں دیکھنے سے صرف اتنا بیان ملتا ہے کہ
[illegible] کے ابتدائی مقام پر ایک غدود ہے جس سے مذی نکلتی ہے اور
[illegible] مشرحین کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ درحقیقت مثانہ کی گردن
[illegible] ایک گلٹی ہے جسے انگریزی میں پراسٹیٹ گلینڈ کہتے ہیں اور وہیں
[illegible] بول یعنی لانزہ کا شروع ہے پس اکثری کتابوں کے مترجم صاحبوں
نے دونوں بیانوں میں کچھ مطابقت پاکر بلا لحاظ موقع کے بموجب یعنی مثانہ
کے آگے ہونے کے سبب شاید اسکا نام غدہ قدامیہ رکھدیا کیونکہ عربی میں غدہ
کے معنی گلٹی اور قدامیہ کے معنے آگے والے کے ہیں۔

میں چاروں طرف پھیلا رہتے ہیں جب سے وہ مثل شیخ کے مسامدار ہو جاتا ہے۔ دوسرا یعنی درونی حصہ جو بہت سی پتلی لپٹی ہوئی وریدوں اور ایک قسم کے شیخ و نیلگوں ریشوں کے مجتمع ہونے سے بنا ہے بیرونی حصہ کے مسامات کے اندر ہوتا ہے تیسرا یعنی مجوف جسم جو اصیل کے زیادہ حصہ کو گھیرے ہوئے ہے ہر دو جسم مذکورہ سابق کے زیریں سطح کی نالی میں گذرتا ہوا حشفہ میں تمام ہو جاتا ہے اور اس کا پچھلا سرا سرگوشہ رباط سے بذریعہ ایک ریشہ دار جھلی کے اور درمیانی حصہ ہر دو جسم مذکورہ سے بذریعہ فاندار جھلی کے پیشاب اور اگلا سرا یعنی حشفہ آزاد رہتا ہے اسکی ساخت ہر دو جسم مذکورہ کی ساخت کے مطابق ہوتی ہے میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوسکی ریشہ دار جھلی مثل اوسکے دیگر مضبوط نہیں ہوتی۔

ضربہ ہو جو مرد کے لئے آتی ہیں وہ ہمیشہ شیخ و شاخ ہو کر پھیلتی ہیں چنانچہ ہیشت ہو جو حشفہ میں ہوا اوسکی باریک نالیاں اجسام مسطورہ بالا کی ساخت کے اندر بھی جاتی ہیں اور یہ حشفہ میں اکثر خصوصاً تیسرے حصہ میں ہوا سے حشفہ کے سب پیچیدہ ہوتی ہیں۔

وریدیں جو خون کو واپس لیجاتی ہیں دو قسم کی ہیں ایک تو اصلی جو چھوٹی وریدیں باہم ملکر دو بڑی وریدیں جنکا موقع ذکر کے اوپر ٹھیک بیچ میں ہے بنکر غدہ قدامیہ کے وریدی جال میں تمام ہوتی ہیں دوسری

---

* گھوڑوں و گدھوں میں یہہ ریشے بہت مضبوط ہوتے ہیں۔

* وہ نالیاں جنمیں شیخ خون رہتا ہے۔

† جن نالیوں میں سیاہ خون رہتا ہے اونہیں ورید کہتے ہیں۔

[illegible] بہت پتلی اور ڈھیلی ہے چنانچہ انتشار ہونیکی حالت میں ہلانے
[illegible] وقت تجاتی ہے حتیٰ کہ غلفہ بھی نہیں معلوم ہوتا۔ اسکے
[illegible] جو ایک نشان نمایاں میں معلوم ہوتا ہے اُسے سیون کہتے ہیں اسپر
[illegible] جہاں کہیں بال نہیں ہوتے۔

[illegible] بہت باریک ہوتی ہے اور اُسکے نیچے چربی نہیں ہوتی اور اُسکا بالائی حصّہ
[illegible] کی جھلی سے اور زیرین حصّہ فوطہ وغیرہ کی جھلی سے ملا ہوتا ہے۔

[illegible] رباط کے ذریعے ذکر کی جڑ پیڑو کی ہڈی سے لگی ہے [illegible] گوشہ مضبوط
[illegible] اور جھلی ہے۔

تین لمبے لمبے اجسام ہیں سے دو گول و لمبے جسم ہیں جو اوپر کی طرف واقع ہیں جنسے
[illegible] حصّہ ذکر کا بنا ہے۔ اور انہیں میں سختی و نرمی [illegible] وغیرہ ہو جاتی ہے ہر ایک حصّہ
[illegible] نوکیلے سرے کے پیڑو کی ہڈی سے شروع ہوتا ہے اور کچھ آگے اور اندر کو
[illegible] بلکہ تیسرے حصّہ کے بالائی سطح پر سے گذرتا ہوا حشفہ میں گم ہو جاتا ہے
[illegible] حصّہ مذکور کے رہنے کی جگہ کل درازی میں بالائی سطح پر ایک نالی ایک ورید
[illegible] اور زیرین سطح پر چوڑی و گہری نالی تیسرے حصّہ کے واسطے ہوتی ہے
[illegible] ساخت دو حصّوں سے ہے۔ چنانچہ بیرونی سفید و مضبوط و لچکدار [illegible] دار
[illegible] ہے جو ہر ایک جسم کو گھیرتا ہوا انکے اندر داخل ہوتا ہے اور [illegible] جسم کے
[illegible] کل درازی میں کنگھی کی مانند یعنی [illegible] آڑ بناتا ہے جس سے معلوم ہوتا
ہے کہ ایک کے ریشے دوسرے سے ارتباط رکھتے ہیں [illegible] مذکور کے درونی
سطح اور [illegible] مذکور کے پہلوؤں سے بہت سے نالیاں نکلکر [illegible] جسم کے درونی ساخت

[illegible]

اصیل

اصیل [illegible] میں بھی ابھی [illegible] مدی [illegible] شہوت انگیزی [illegible] ہیں۔

[illegible] اصیل ایک نلی ہے جسکی راہ سے پرتنت حالت پیشاب [illegible] معنی خاص ہوتی ہے اور اسکی ابتدا مثانہ سے اور اختتام پیشاب کے سوراخ پر ہوتا ہے بناوٹ اسکی تین پرتوں سے ہے یعنے سب سے اندر لعابدار جھلی کا اوس سے اوپر خانہ دار جھلی کا اوس سے اوپر عضلات کا پرتا ہے۔

جیسے قضیب کی طوالت سب مردوں میں یکساں نہیں ہوتی ایسے ہی اصیل کی لمبائی میں بھی فرق ہوتا ہے چنانچہ مردہ کے اصیل کی لمبائی

کہ ہی دیکھتے ہیں جو شرائین کی شاخوں کے ساتھ اور لمبے جسموں مذکور کو
ذکر دکھلاتے ہیں تو انکی کل ساخت میں دکھائی دیتی ہیں۔
عروق ہائے قضیب و غلفہ کی جلد پر گنجان گنجان جال بنا کر پھیلے ہوئے ہیں اور
سے اسے مذکور دیتی ہیں۔
اعصاب تقسیم در تقسیم ہو کر قضیب پر پھیلتے ہیں اور حشفہ کی جلد پر نہایت
چھوٹی چھوٹی جو بلندیاں نظر آتی ہیں انکے بیچ میں حس کے اعصاب کی
نہایت باریک شاخیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ اسی سبب سے یہاں کی جلد
زیادہ ذی حس ہوتی ہے۔
۳۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اعصاب و شرائین و آوردے فراخ و گوشت
و عضلات و جلی و رباطات سے ذکر بنا ہے اس میں اعصاب و شرائین و
آوردے فراخ بہت سے اور گوشت تھوڑا سا خالی مقام کے بھرنے کے
لئے ہے عضلات ذی حس ہیں خاصکر حشفہ میں۔ چنانچہ انکے ذی حس ہونے
سے لذت آتی ہے اور یہ دونوں پہلو پر دو ہیں مگر یہ بھی کہتے ہیں کہ حشفہ
میں اعصاب کی زیادتی سے حس زیادہ ہے۔ جو مجوف رباط ہے
جو پیڑو کی ہڈی سے لگا ہے۔ بقول بوعلی سینا ذکر کو حرکت دینے والے
دو جوڑے عضلات کے ہیں۔ ایک جوڑا یعنی ایک ایک عضلہ ہر دو پہلو
پر ہے جنکے اپنی اپنی طرف تنجانے سے قضیب کا راستہ منی کو بآسانی
خارج کرنیکے لیے فراخ ہو جاتا ہے اور دوسرا جوڑا جو پیڑو کی ہڈی سے
شروع ہو کر ذکر کی جڑ پر ترچھا جا لگا ہے انکے تناؤ معتدل سے ذکر سیدھا

[illegible] نام ہے جو مثانہ سے شروع اور ذکر کے سرے تک [illegible]
قضیب میں [illegible] پیشاب کے خارج [illegible]
سے تعلق رکھتا ہے [illegible] خصیتین [illegible]
ودی کا سوراخ ہر دو [illegible]
متعلق ہے پس ذکر کی [illegible] کی نسبت [illegible]
[illegible] سے ودی [illegible]
[illegible]

[illegible] کہتے ہیں کہ مثانہ سے دو انگل نیچے دائیں طرف سوتر شدہ [illegible]
ایک نالی ہے جس کے راستے منی اور پیشاب خارج ہوتا ہے۔

خصیۂ مردان

[illegible] کو عربی [illegible] انثیین کہتے ہیں۔

[illegible] گلٹیاں [illegible]
[illegible] ہیں جس میں تولید [illegible]
[illegible] پیدا ہوتے [illegible]
[illegible] کے ذریعہ سے [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
[illegible] قدرے [illegible] اور باہر کی جانب [illegible]
[illegible] محدب کنارہ آگے اور نیچے [illegible]

[illegible] زندہ کے اصیل کی [illegible] یا نو انچ اور حساب اوسط سائز سے
[illegible] آٹھ [illegible] جانی گئی ہے۔

[illegible] ناف کے تین حصے کئے ہیں ایک وہ حصہ جو
[illegible] حصہ کہتے ہیں اسکی
[illegible] ہوتا ہے اور اس
[illegible] پر ایک [illegible] کے پیش پر ایک
[illegible] ایک دباؤ ہوتا ہے۔ چنانچہ
[illegible] ہوگا اور پہلی دماغوں
[illegible] جس کا بیان ہو چکا۔

[illegible] حصہ ہے جسکی درازی پون یا ایک
[illegible] غدہ قدیب کے آگے نبسرے حصہ
[illegible]

[illegible]

[illegible] نالی مذکر ہمیشہ کسیقدر رہتی ہے۔

۲۔ دیسی اطبا کا بیان ہے کہ نہایہ کے مصنف نے مذکر و عورت کے
فرج دونوں کو [illegible] لکھا ہے مگر تشریح کی کتابوں میں بیشاب کے اوس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے اور پیچدار مائل ہے۔

[illegible] خصیہ [illegible] ڈیڑھ انچ لمبا و سوا انچ چوڑا اور ایک انچ [illegible]
[illegible] سے [illegible] وزنی ہوتا ہے

[illegible] ہے [illegible] اندر سے باہر کی جانب [illegible] لگا رہتا ہے [illegible]
[illegible] رسیلی حصہ پتلا [illegible] ماتا ہے اور [illegible]
[illegible] ہے [illegible] آئے ڈول ہوگا۔

علاوہ فوطہ کے خصیوں پر چھ پرت ہوتے ہیں جن تو وہی ہیں جو خصیہ کی
دیواروں پر بھی ہوتے ہیں اور باقی ماندہ تین ہیں ایک تو تھیلی کے مانند
ہے جو پیٹ سے نیچے اوترنے کے وقت خصیوں کے ساتھ آتا ہے اور پیدا
ہونے کے لئے ایک خفیف رطوبت اسمیں رہتی ہے اگر کسی طرح وہ رطوبت
بڑھ جائے تو اس کو فوطوں میں پانی اترنا کہتے ہیں۔ دوسرا غلاف خصیہ کا
[illegible] پرت ہے جو اوسکو لپیٹا ہوا پچھلے کنارہ سے
دیوار کے مانند داخل ہوکر خصیہ کی نالیوں و شرائین و وریدوں کو
سنبھالتا ہے اور وسیں سے بیشمار شاخیں نکلکر خصیہ کو بہت سے لوتھڑوں
میں تقسیم کردیتی ہیں۔ تیسرا غلاف جالی کا پرت ہے جسمیں شرائین و وریدوں
کی باریک باریک شاخیں جال کی مانند پھیلی ہوئی ہیں اور انہیں شریانوں
کے خون سے منی بنتی ہے +

[illegible] ساخت جو چیرنے سے گردہ کی مانند نرم و سرخ زردی مائل نظر آتی
ہے درحقیقت ڈھائی سو ۲۵۰ سے چار سو اور بقول لاتھ صاحب آٹھ سو آٹھ تک

ہوا ہے مردوں کے خصیوں میں دائیں و بائیں بہا [illegible]
گردہ کے گرد سے دو رگیں غیر حرکت کنندہ خون پہنچانے کے لئے اور [illegible]
دو شریان دونوں خصیوں میں آتی ہیں۔
دیسی اطبا نے خصیتین کے مزاج کی بابت جو لکھا ہے اسکو فیلسوف [illegible]
کرے مگر اوسکا بیان یہہ ہے کہ جس شخص کے خصیتین کا مزاج گرم ہوتا ہے اونکو
جماع کی خواہش زیادہ ہوتی ہے [illegible] پیدا ہوتے ہیں جنکے خصیتین
کا مزاج سرد ہو اسکو خواہش جماع کم ہوتی ہے زیادہ لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ مزاج
خصیتین کا تر ہو تو منی بکثرت نکلتی ہے۔ مزاج گرم خشک ہو تو منی سخت و غلیظ و
جماع پر حریص، کثیر الاولاد ہوتا ہے و خواب بہت دیکھتا ہے و موئے زہار زیادہ ہوتے
ہیں اور جلد نامرد ہو جاتا ہے۔ مزاج خصیتین کا گرم و تر ہو تو منی کی کثرت و قوام منی [illegible]
و موئے زہار معمولی اندازہ پر ہوتے ہیں اور زیادہ مباشرت کرنے سے کم نقصان پہنچتا ہے
مزاج خصیوں کا گرم و خشک ہو تو خواہش جماع کی اسقدر ہوتی ہے کہ اکثر اسکے
روکنے سے نقصان ہوتا ہے۔ مزاج سرد و تر ہو تو زیادہ عمر میں بالغ ہوتا ہے و
جماع پر حریص نہیں ہوتا و منی رقیق ہوتی ہے و پیڑو پر بال و لڑکے کم و لڑکیاں
زیادہ ہوتی ہیں۔ مزاج سرد و خشک ہو تو منی کم و غلیظ ہوتی ہے۔
۳۔ بیدلوگ خصیوں کو انڈ اور فوطوں کو اون کا بھنڈار کہتے ہیں اور اونکو منی
لیجانیوالی نسوں کا سہارنیوالا جانتے ہیں اور اُن کا قول ہے کہ منی کی دو رگیں
ہیں جنکے منہ خصیوں اور پشان سے لگ رہے ہیں۔

[illegible] باہم ایک [illegible] جھلی میں لپٹے رہتے ہیں [illegible] علاوہ
[illegible] ہیں۔

[illegible] سخت معلوم ہوتی ہے وہ یہی ڈوری ہے۔
[illegible] ہمیشہ لمبی ہوتی ہے اسی سبب سے بایاں
[illegible] ہے۔

[illegible] جنہیں خصیے نکلتے ہیں تھیلی کی مانند ہوتے ہیں۔ ایک لکیر جو ذکر کے زیرین سطح سے ٹھیک بیچ سے مقعد تک جاتی ہے بکو سیون کہتے ہیں اُسکے ذریعہ سے فوطے دو حصوں میں منقسم معلوم ہوتے ہیں۔ ان کی ساخت دو پردوں سے ہے چنانچہ اول یا بیرونی تو جلد ہے جو جسم کی دوسری جگہ کی جلد کی بنسبت زیادہ سیاہی مائل و باریک و ڈھیلی و شکنداد ہوتی ہے اور [illegible] چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں۔ دوسرا یا درونی پرت ایک جھلی کا ہے جو سکڑنے والے عضلاتی ریشوں سے بنا ہوا باریک سرخی مائل ہے۔ اس کے درونی سطح سے آگے سے پیچھے تک بیچ میں ایک نکال اسطرح نکلا ہے کہ ایک تھیلی کے دو خانے مثل بٹوے کے ہو جاتے ہیں جنمیں دونو خصیے لٹکتے رہتے ہیں۔

۲۔ بقول اطبا دیسی ہر مرد کے دو خصیے ہوتے ہیں جو عورتوں کے خصیوں کی نسبت بڑے اور گلٹی دار و متخلخل و سفید رنگ کے گوشت سے مرکب ہیں۔ اسمیں بہت سے سوراخ و آوردے و اعصاب و شرائیں ہیں اور اوسکے گرد بہت سے ریشے پیدا ہوئے ہیں اور ہر ایک خصیہ ایک جھلی میں لپٹا

صاحب نے کیتھ المنی اور ڈاکٹر پیتر [illegible] مقرر کیا ہے مگر [illegible]
ڈاکٹروں میں نہ تو کیتھ المنی [illegible]
[illegible] شاید [illegible] اس کا نام
کیتھ المنی یا مستر منی تجویز کیا گیا ہے۔

ڈاکٹروں کی تحقیقات سے ظاہر ہوا ہے کہ تھیلی کی مانند دو چھپرے نالیاں ایک
مضبوط پٹھے دار جھلی میں لپٹی ہوئی [illegible] مستقیم
[illegible] کے مابین غدد [illegible] کے نالے کے باہر کی طرف واقع
ہیں۔ ان میں سے اس کی جوہت [illegible] جو [illegible] سے آتی ہے بطور ذخیرہ کے
جمع رہتی ہے اور بوقت [illegible] خارج ہو جاتی ہے۔

اگرچہ شخص کے کیتھ المنی برابر نہیں ہوتے بلکہ کبھی کبھی ایک آدمی کے دونوں
کیتھ المنی میں بھی فرق ہوتا ہے مگر عموماً جب اوسط ہر ایک کیتھ المنی چھپرے
حالت میں ڈھائی انچ لمبی و نصف انچ چوڑی اور کھلی صورت میں پانچ چھ انچ
لمبی و پر کی قلم کی مانند موٹی ہوتی ہے۔ انکے پچھلے سرے بند ہوتے ہیں اور
ان میں کئی ایک باریک نالیاں مانند شاخوں کے آکر ملتی ہیں اور [illegible]
کے ٹھیک پیچھے اپنی طرف کے خصیہ کی نالی سے ملکر منی کی نالی بناتی ہیں جیسا کہ ذکر ہو چکا۔

کوپر صاحب کی گلٹیاں

۱۔ کوپر صاحب کی گلٹیوں کو انگریزی میں کوپر گلینڈز کہتے ہیں ایشیائی زبانوں میں ان کا
کوئی قدیمی نام میری نظر سے نہیں گذرا۔

ڈاکٹری کتابوں میں انکا بیان یوں لکھا ہے کہ چھوٹی چھوٹی مٹر کی برابر سورنگ کی دو گلٹیاں

اوعیۂ مردان

[illegible] کی بابت کوئی ایسی وسعت یا خلا کا نام عربی میں وعا ہے جسمیں کوئی چیز ٹھہری رہے
[illegible] عربی میں اوعیہ اور انگریزی میں
[illegible] ڈاکٹر ایس پی جانز [illegible] ڈفرنز کا ترجمہ عروق
[illegible] خصیہ کی نالی اور ڈاکٹر [illegible] صاحب نے مجاریہ منی اور ڈاکٹر
[illegible] صاحب نے بہاریہ وعا منی کیا ہے۔

[illegible] ڈاکٹری اسکا مختصر بیان یوں ہے کہ یہ قریب دو فٹ کے لمبی اور ایک انچہ
کے آٹھویں یا نویں حصہ کی برابر موٹی نالی ہے جو خصیہ کے علیحدہ جزو کے زیرین
چھوٹے سرے یا کرہ سے شروع ہوکر حبل المنی بنکر معہ شرائین و وریدہ اعصاب اوپر
کو چڑھتی ہے اور کچھ آگے چلکر شرائین وغیرہ سے علیحدہ ہوکر مثانہ کے پہلو اور
کیسۃ المنی (جسکا بیان آگے ہوگا) کے درونی جانب سے ہوتی ہوئی غدہ قدامیہ
کے پیچھے کیسۃ المنی کی نالی سے ملکر منی کی نالی بناتی ہے جو پون انچہ لمبی ہوتی ہے اور آخر الامر
نائزہ کے اوس حصہ میں جا کھلتی ہے جسکو غدہ قدامیہ گھیرے ہوئے ہے۔

۲۔ احباء رومی لکھتے ہیں کہ ہر خصیہ سے ایک ایک نلی دونوں خصیوں سے دو وعا
شروع ہوکر اوپر کو چلتے ہیں اور پیڑو کے قریب تک چلکر مثانہ کی گردن کی طرف
مائل ہوکر قضیب میں اترتے ہیں اور مردوں میں بہ نسبت عورتوں کے دراز و فراخ
و سخت ہوتے ہیں۔

کیسۃ المنی

۱۔ انگریزی میں جس چیز کا نام وسیکیولی سیمنالس ہے اسکا ترجمہ ڈاکٹر ایس پی جانز

سرود کنارۂ مذکورہ کے مابین پیشادگی یا درز ہے نہیں رہ سوائے اس کے ایک نالیچہ کا اور دوسرا فرج کا جس کا بیان آگے ہوگا۔

۲۔ طاہریت کی کتابوں میں سوا اسکے کہ شفرات فرج کو کہتے ہیں اور کچھ بیان تشفرات کیلئے کا ابھی تک میری نظر سے نہیں گذرا۔

فرج کے چھوٹے کنارے

۱۔ ڈاکٹری اصطلاح میں چھوٹے لبیا منورا یا نمفی کہتے ہیں اُن کا نام عربی میں شفران صغیران اور اردو میں فرج کے چھوٹے لب یا کنارے رکھا گیا ہے۔

یہہ لعابدار جھلی کے دو چھوٹے بڑی لبوں کے مابین واقع ہیں اُن پر بہت سی لعابدار گلٹیاں ہیں جنسے ایک قسم کی روغنی رطوبت نکلتی ہے۔ اور درونی ساخت میں وریدی جال ہوتا ہے۔ یہہ کنارے ہمیشہ بڑے کناروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں یا بچے پیدا ہونیکے سبب کچھ بڑھ جاتے ہیں مگر بعض میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں اور افریقہ کے بعض ملک میں حد سے زیادہ بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔

بظر

۱۔ عربی میں بظر و انگریزی میں کلیٹورس عورتوں کے اُس اشتہاء نفسانی کی لذتوں کے مرکز کا نام ہے جسکی بابت ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ وہ ایک مستطیل صورت کا چھوٹا سا نہایت حس دار جسم ہے جو فرج کے چھوٹے لبوں کے مابین ہوتا ہے جسکی ساخت و بنت یعنی حشفہ و غلفہ مثل قضیب کے اور اُسیطرح بڑھتا و پھولتا ہے طوالت اسکی مختلف ہوتی ہے اکثر نہایت چھوٹا و بعض نسل کی عورتوں میں کچھ بڑا اور بعض میں یعنی شاذ و نادر پانچ چھہ انگشت لانبا ہوتا ہے۔

[illegible] کے [illegible] دوسرے حصے کے عین نیچے ہوتی ہیں اور انکی گاڑھی ولسدار [illegible] جنکے [illegible] سے ابھی تک تشریح دان واقف نہیں ہیں بذریعہ ایک ایک [illegible] کے جنکی [illegible] ایک ایک انچہ ہوتی ہے ثانیرہ کے تیسرے یعنی اسپنجی حصہ کے [illegible] سے [illegible] ہے۔

عورتوں کے کالے بالوں کی جگہہ

۱۔ عورتوں کے کالے بالوں کی جگہہ کو عربی میں رکب اور انگریزی میں مانز ورس کہتے ہیں بقول ڈاکٹروں کے یہہ وہ نرم و اونچی و گداز جگہہ ہے جہاں بعد سن بلوغ بال نکل آتے ہیں اور اسکے نیچے کی خانہ دار جھلی میں بہت سی چربی ہوتی ہے۔

۲۔ اگرچہ بعض دیسی اطبا کا قول ہے کہ عورت ہو یا مرد دونوں کے کالے بالوں کے نکلنے کی جگہہ کو رکب کہتے ہیں مگر خلیل کے نزدیک یہہ لفظ عورتوں کے واسطے ہی مخصوص ہے

فرج کے بڑے کنارے

۱۔ جن کا نام فرج کے بڑے لب یا کنارے مقرر کر لیا ہے اُنکو عربی میں شفران کبیران۔ انگریزی میں لیبیا مجورا کہتے ہیں۔

از روئے تشریح ڈاکٹری یہہ کھال کی دو گول و گاؤدم چٹیں ہیں جو رکب سے شروع ہو کر نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہوئی مقعد سے ایک انچہ اوپر تمام ہوتی ہیں انکے بیرونی سطح پر بال اور جلد کے نیچے گلٹیاں اور درونی سطح پر لعابدار جھلی کا استر اور اندرونی ساخت میں خانہ دار جھلی و چربی وغیرہ ہوتی ہے اُنکا فائدہ یہہ ہے کہ اعضاء نازک کو صدمہ سے بچاتے ہیں اور وضع حمل کے وقت پھیلکر راہ کو کشادہ کرتے ہیں۔

[illegible] کنارے [illegible] وراثت شروع ہو کر [illegible] ہیں سے اوپر
و پیچھے [illegible] دن کے چوگرد جا کر تمام ہو جاتی ہے۔ اسکا اگلا سرا جو [illegible]
کہلاتا ہے تنگ [illegible] ہوتا ہے اور اگلی یا بالائی [illegible] جو بہت چھوٹی
یا زمین کے [illegible] پانچ انچہ اور چھوٹی یا [illegible] پانچ سے
چھ انچہ تک [illegible] ساخت تین پہیا [illegible] ہے جا [illegible]
[illegible] جال سے [illegible] اور [illegible]
[illegible] سے۔ اور [illegible]
[illegible] آورد سے [illegible]
کنواری [illegible] کے مقام [illegible] چھوڑا
[illegible]
اس نالی کا [illegible] کے [illegible] کے تمام [illegible]
ہے اور پیشاب [illegible] کے چوگرد جو [illegible] ہوتی ہیں انہیں سے
ایک جوڑا گلٹیوں کا جو [illegible] سوراخ کے [illegible] گلٹیوں کے
مقابلہ میں [illegible] کہتے ہیں [illegible]
برابر گول [illegible] اور [illegible] قدرت
[illegible] انچ سے کچھ زیادہ [illegible]
[illegible] ورطی [illegible]
[illegible] جیسی لگی ہوتی [illegible]
[illegible] چنانچہ [illegible]

[illegible] مجامعت میں آسانی ہونیکی غرض سے [illegible] کو بالکل
[illegible] کسی ملک میں فرج کے چھوٹے کنارے دبقول ایک ڈاکٹر
[illegible] بہت بڑھ جاتے ہیں حتیٰ کہ کبھی رانوں تک لٹکتے ہیں [illegible]
[illegible] کو بھی قطع کر دیتے ہیں۔

دہلیز فرج

[illegible] کا نام رکھا گیا ہے جسکے اوپر نیچے بھی پہلوؤں پر فرج کے
چھوٹے کنارے واقع ہیں اور انگریزی میں اسکو ویسٹیبیول کہتے ہیں۔

نائیزہ عورات

[illegible] نے [illegible] میں یوں لکھا ہے کہ عورتوں کے نائیزہ کی طوالت ڈیڑھ یا دو انچ
اور چوڑائی بہ نسبت مردوں کے زیادہ اور جائے موقع فرج کے بالائی یا
اگلی دیوار پر ہے۔ اسکی ساخت تو مردانہ نائیزہ کی مانند لعابدار و خانہ دار و عضلاتی
تین پرتوں سے ہے مگر غدہ قدامیہ یا بجائے اسکے کوئی اور ساخت مردوں کی مانند نہیں پائی جاتی۔
نائیزہ کا منہ جو ایک چھوٹا گول سوراخ ہے بظر سے ایک انچ نیچے اور فرج کے
سوراخ سے تہائی انچ اوپر ہوتا ہے اور اسکی راہ سے پیشاب آتا ہے۔

فرج

[illegible] کشادگی اور مرد یا عورت کے دونو پاؤں کے درمیان کا فاصلہ
[illegible] حیثی شرمگاہ سے مراد لیتے ہیں اور عربی میں اسکو قبل اور طبی اصطلاح
میں [illegible] اور انگریزی میں [illegible] اور ہندی میں [illegible] بولتے ہیں۔
[illegible] یہ جبلی و عضلات سے بنی ہوئی ایک نالی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چند وحشیانہ رسم جاری ہیں کہ کہیں تو مقام مخصوص کو برقرار رہنے کی غرض سے سی دیتے ہیں اور صرف پیشاب و حیض آنے کا سوراخ کھلا رکھتے ہیں اور شادی کے روز جبری سے استوار ہوتے ہیں کہیں شرمگاہ کے بڑے کناروں پر ایک حلقہ ڈالدیتے ہیں۔ کہیں جوان لڑکیوں کو چمڑہ کا کمربند مثل لنگوٹی کے بند ہوا دیا جاتا ہے جسکو مرد پہلی شب میں اپنے خنجر سے کاٹتا ہے۔

الغرض وحشی ملکوں میں بعض جگہہ ایسی رسم جاری ہیں مگر مہذب ملکوں میں لڑکیوں کی عصمت برقرار رکھا جاتا ہے اور امر تحقیقی یہہ ہے کہ اول تو غشاء بکارت کے ہونے میں بھی اختلاف ہے چنانچہ مسٹر ڈیک و ڈیور جی صاحبان تو کہتے ہیں کہ ہوتی ہے اور چند ڈاکٹر کہتے ہیں کہ نہیں ہوتی لیکن زیادہ تر اتفاق اوسکے ہونے پر ہے کیونکہ اُرفلا صاحب کہتے ہیں کہ میں نے دو سو سے زیادہ عورتوں کا معائنہ کیا اور سب کے اس جھلی کو پایا اور ڈیوربی صاحب کہتے ہیں کہ سو میں سے ننانوے باکرہ عورتوں کی جھلی مذکور دیکھی گئی۔

جیسا کہ اسکے ہونے نہ ہونے میں اختلاف ہے ایسا ہی اسکی جائے موقع و شکل میں ہے جسکا بیان بخیال طوالت ترک کیا جاتا ہے مگر مختصر یہہ ہے کہ عموماً ہلالی شکل کی ایک باریک لعابدار جھلی جسکا سامنے کا سطح مجوف اور پچھلا سطح محدب ہوتا ہے۔ فرج کے منہ پر اسکے کل دائرہ میں لگی رہتی ہے اور ایام بلوغت تک جوں جوں عمر بڑھتی ہے جھلی مذکور بھی بڑھتی جاتی ہے لیکن بالغ ہونیکے بعد اسکے کنارے ڈھیلے ہوکر اسمیں بھریاں پڑجاتی ہیں اور جب مرد مباشرت کرتا ہے تو وہ بھریاں پھٹکر اسکی جگہہ چھوٹی چھوٹی ٹکال مثل اُبھار کے رہ جاتے ہیں کبھی یہہ جھلی بڑھاپے تک قایم

عورتوں میں گول ہوتا ہے۔ مگر بعد وضع حمل کے یہہ زیرین سوراخ آڑا ہو جاتا ہے۔ عوام میں جسکو دھرن کا مُنہ کہتے ہیں وہ یہی سوراخ ہے۔

رحم اپنے جائے موقع پر چھ رباطات کے ذریعہ سے قایم ہے جنکا بیان ترک کیا جاتا ہے۔ ساختار رحم کی تین پرتوں سے ہے۔ سب سے بیرونی پرت آبدار جھلی کا اور درمیانی عضلاتی و دوسری لعابدار جھلی کا ہے۔ چار شرائین رحم کی پرورش کیواسطے آتی ہیں اور جو وریدیں خراب خون واپس لیجاتی ہیں موٹی اور باہم بطور جال کے ملی ہوئی ہیں۔ موٹے جاذب آوردے و اعصاب بھی ہوتے ہیں۔

۲۔ بقول اطبا رحم ایک عضو خریطیہ کے مانند ہے جو مثانہ و معاء مستقیم کے مابین واقع ہے اور بذریعہ رباطات پشت و مثانہ و ہڈی وغیرہ سے مربوط ہے۔ نفس رحم و گردن رحم کی شکل مثل لٹے ہوئے کیس خصیہ و قضیب کے ہے جیسا کہ ذکر ہو چکا اور ان دونوں کی صورت ایسی ہے جیسے آستین کے اندر آستین۔ طوالت رحم کی ناف سے لیکر سفندیج تک سمجھی جاتی ہے۔

بوقت مجامعت سر ذکر پر جو اونچائی سی محسوس ہوتی ہے وہ فم رحم یعنی رحم کا مُنہ ہے جو ہمیشہ حاملہ کے حمل کے دنوں میں ایسا بند رہتا ہے کہ سلائی بھی اسمیں داخل نہیں ہو سکتی ہے مگر [illegible] کے وقت منی لینے کو یا حمل ہو تو وضع حمل ہونیکے لئے کھلتا ہے اور چونکہ رحم کو منی کے کھینچنے کا شوق طبعی ہوتا ہے اسلئے رحم بوقت مجامعت عنق الرحم کی طرف مایل ہو جاتا ہے۔ اور رحم کے اندر قرنی الرحم یعنی دو افزونی ہیں جو بوقت مباشرت محسوس ہوتی ہیں۔

نفس رحم جو عنق الرحم کے علاوہ ہے مثانہ کے مانند وسیع اور گردن رحم کی طوالت

رحم

رحم کو فارسی میں بچہ دان ڈاکٹری اصطلاح میں یوٹرس انگریزی میں وومب ہندی میں دھرن کہتے ہیں۔

۱۔ بقول ڈاکٹروں کے رحم جسمیں بحالت حمل بچہ پلتا ہے ایک چپٹا اور قدرے سہ گوشہ کھوکلہ آلہ ہے جو مثانہ اور معاء مستقیم کے مابین فرج کے بالائی سرے پر ہوتا ہے جب حمل نہو تو اوسکی شکل مثل امرود کے اور ابتداء حمل میں بیضاوی اور حمل کے پورے دنوں میں تربوز کی مانند ہوتی ہے۔

رحم کا چوڑا سرا اوپر اور آگے اور نوکیلا سرا فرج کے جوف میں نیچے کو مائل اگلا سطح چپٹا اور پچھلا محدب ہوتا ہے اُسکے تین حصے کئے گئے ہیں ایک تو جسم جو بالائی سرے سے گردن تک ہے دوسری گردن۔ تیسرا منہ جو رحم کی گردن کے آخر میں ہے۔

جوان عورتوں میں بحساب اوسط رحم کی طوالت بالائی سرے سے فم رحم تک کچھ کم تین انچ و چوڑائی دو انچ و دبازت ایک انچ و وزن نصف یا پون چھٹانک ہوتا ہے۔ رحم کا جوف جو سہ گوشہ ہے اُسکے تینوں کونوں پر تین سوراخ ہوتے ہیں۔ دو بالائی باریک سوراخ تو دونو فلوپین ٹیوب کے منہ ہیں جنکا بیان آگے ہوگا اور زیرین گول سوراخ رحم کی گردن کی نالی کا ہے۔

گردن رحم کی نالی تہائی یا نصف انچ لمبی اپنے اگلے پچھلے سروں پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے اور اس کشادہ حصہ کی درازی میں ایک ایسی اونچی لکیر ہوتی ہے جسمیں بہت سی ترچھی لکیروں کے ملنے سے درخت کی سی شکل بنجاتی ہے اس نالی کا بالائی سوراخ جسکا ذکر ہوا ہمیشہ اور زیرین سوراخ صرف باکرہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے اندازہ پر ہوتی مگر نابالغ لڑکیوں کا مثانہ سے چھوٹا اور حیض کے وقت دو چند ہوتا ہے
اور حمل ہونے میں بموجب کلانی جنین کے بڑا ہوتا جاتا ہے۔
ساخت رحم کی سپید و نرم و بے حس ہے۔ نرمی کا یہ فائدہ ہے کہ جوں جوں جنین بڑھے رحم بھی
بڑھتا جائے اور بے حس اسلئے کہ جنین کے سبب سے رحم کو ایذا نہ ہو اور رحم دماغی اعصاب سے نہیں
ملے ہے اندر سپید و نرم ہونے کے باعث اسکو عصبی کہتے ہیں۔ مگر ہاں آپ عصب
سے رحم کیجانب آتا ہے جسکے سبب سے رحم میں حس زیادہ ہوتی ہے تاکہ مباشرت سے لذت
حاصل ہو اور کوئی خارجی چیز اسمیں آئے تو معلوم ہو جائے۔
رحم میں دو پردے ہیں ایک تو طبقہ ظاہری جو طبقہ باطنی پر مثل غلاف کے محیط ہے
دوسرا طبقہ باطنی جسمیں بہت سی رگیں اور اُنکے منہ اور گڑھے ہیں۔ خون حیض اسی جگہ
سے نکلتا ہے اور یہیں سے بچہ کی غذا پہنچتی ہے اسی طبقہ میں دائیں بائیں رگوں کے ایسے ہوتے
ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ دو رحم اور دو گردن ہے اور ہر ایک حیوان میں جتنی پستان ہوتی ہیں
اُتنے ہی یہ خانے ہوتے ہیں اور جتنے خانے ہوتے ہیں اسی قدر بچے پیدا ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ
اسی اصول پر اکثر عورتوں کے ایک حمل سے دو بچے پیدا ہوتے ہیں اور ایک حمل سے تین بچوں کا
ہونا جو معلوم ہوا ہے پس شاید ان عورتوں کے اسیقدر خانے ہوں۔ ایک خانہ میں دو بچے ٹھیرے ہوں

خصیۂ زنان

۱۔ عورتوں کے ایک خصیہ کو ڈاکٹری میں اووری اور دونوں کو اوویز کہتے ہیں۔
ڈاکٹروں نے لکھا ہے کہ یہ دو چھوٹی و سفید و بادامی شکل کی گلٹیاں ہیں جو رحم سے
ڈیڑھ انچ کے فاصلہ پر اوسکے دونوں پہلوؤں پر ایک چوڑی رباط کی تہ میں لپٹی ہوئی فلوپین نلیوں
کے بیرونی سروں کے پیچھے اور نیچے ہوتی ہیں۔

اُسی قاذف الرحم کہتے ہیں۔ اور چونکہ سوراخ اس کا نہایت باریک ہے اس لئے انزال نہیں بلکہ رطوبت ہوتی ہے

مذی

۱۔ ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب نے لکھا ہے کہ مذی غدہ قدامیہ کی رطوبت ہے جو انزال کے وقت منی کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ اور گو کہ بعد مرگ دو دو کی مانند منی کا نکلنا لکھا ہے مگر اصول آدم صاحب خیال کیا جاتا ہے کہ غذا بازدگی کی حالت میں خارج ہوتی ہوگی۔

ڈاکٹر محمد عوض صاحب نے اپنی کتاب مجموعۃ الجوہر میں لکھا ہے کہ غدہ قدامیہ کی لعابدار جھلی کی ایک سیال رطوبت کا نام مذی ہے۔

۳۔ ولیسی طبیب کہتے ہیں کہ مجرا بول کے ابتدائی مقام پر یعنی گردن مثانہ میں ایک غدود ہے اُس سے جو رطوبت رشکر تندی کیوقت ذکر کے سر پر ظاہر ہوتی ہے اُسکا نام مذی ہے۔ اور جسقدر لذت مباشرت زیادہ ہوتی ہے اُسیقدر اسکا اخراج زیادہ ہوتا ہے اور جلق کیوقت بھی بکثرت نکلتی ہے۔ فائدہ اسکا مجرا بول کو تر کرنا اور منی کے نکلنے میں آسانی بخشنا ہے۔ اسکا مجری یعنی راستہ مجری منی کے اوپر ہے۔ اور یہ رطوبت صرف مردوں میں ہی نہیں بلکہ بقول مصنف بحر الجواہر عورتوں میں بھی شہوت کے وقت نکلتی ہے۔

فائدہ۔ ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب غدہ قدامیہ کی رطوبت کو مذی لکھتے ہیں اور اطباء قدیم اُس غدود کی رطوبت کو مذی سمجھتے ہیں جو مجرا بول کے ابتدا یعنی گردن مثانہ میں ہے پس یہ دونو بیان تو مطابق ہیں کیونکہ مجرا بول کی ابتدا میں جو غدود ہے اُسکا نام ہی غدہ قدامیہ رکھا گیا ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اطباء متقدمین عورتوں میں بھی شہوت کیوقت مذی کا نکلنا خیال کرتے ہیں لیکن عورتوں میں کوئی غدود غدہ قدامیہ کے مقابلہ میں نہیں پایا جاتا۔

ودی

۱۔ ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب نے اُس رطوبت کو ودی لکھا ہے جو کوپر صاحب کی گلٹیوں سے

[illegible] ہوتے ہیں۔

اوعیہ منی زناں

اوعیہ منی کے معنی تو صفحہ [illegible] میں بیان ہو چکے ہیں ڈاکٹری کی اردو کتابوں میں جو لفظ فلوپین ٹیوب کا ترجمہ قاذف نالی کیا گیا ہے اسمیں تھوڑا سا فرق ہے جو آگے کے بیان سے ظاہر ہو جائے گا۔

ترکی کی صورت کی تین پار انچ لمبی لہردار دو گاؤدم دو نالیاں جو رحم کے ہر دو طرف ایک چوڑے رباط کی دو تہوں کے درمیان ہوتی ہیں اونکو ڈاکٹری میں فلوپین ٹیوبز کہتے ہیں ہر ایک نالی کا درونی سرا تنگ ہے بذریعہ ایک سوراخ کے رحم کے جوف سے اسکے بالائی کونے پر اور بیرونی سرا جو جھالردار ہے بذریعہ ایک باریک وگول سوراخ کے پیٹ کے جوف سے علاقہ رکھتا ہے اور خصیہ عورت کے قریب ہوتا ہے اور بذریعہ ایک چھوٹی رباطی ڈوری کے اوسکے بیرونی پہلو سے چسپاں رہتا ہے۔ اسکی ساخت آبدار و عضلانی و اعصابدار تین پرتوں سے ہے۔ فائدہ ان نالیوں کا یہہ ہے کہ جب خصیہ عورت سے بیضہ خارج ہوتا ہے تو بذریعہ بیرونی جھالردار سرے کے خصیہ کو پکڑ کر بیضہ کو سنبھال کر رحم تک پہنچا دیتی ہے۔

۲۔ دیسی اطبا کا قول ہے کہ عورتوں کے بھی اوعیہ منی ہوتے ہیں مگر بہ نسبت مردوں کے چھوٹے و تنگ کیونکہ انمیں دور تک منی پہنچانیکی ضرورت نہونیکے سبب درازی کی اور سی رقیق ہونیکی وجہ سے فراخی کی حاجت نہیں ہوتی۔

یہہ دو رگیں جو نر ہیں ایک دائیں اور ایک بائیں جو عورتوں کے دونوں خصیوں سے شروع ہو کر فم رحم کے اندر ختم ہوتی ہیں اور جو سرا ان رگوں کا رحم سے ملا ہوا ہے

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ منی کی رنگت سفیدی مائل ہو بوخاص طرح کی وصورت گاڑھی سیال ہوتی ہے اور بقول کارپنٹر صاحب اس کا رنگ سفید دودھ کا سا و قوام مانند ریٹھ کے ہوتا ہے۔

تندرست آدمی کی تازہ منی نیم شفاف سیال ہوتی ہے اور گول گول قطرے سی اسمیں ہوتے ہیں مگر خارج ہونیکے کچھ دیر بعد پانی کی مانند رقیق ہو جاتی ہے اور سرد ہونیکے سبب جو اجزا تہ نشین ہوتے ہیں وہ خشک ہو کر شفاف زرد مائل و سخت نظر آتے ہیں چنانچہ کسی کپڑے پر منی لگی ہو تو وہ مثل کلفدار کپڑے کے سخت ہوتا ہے اور اسکو آنچ پر سکیں تو خاکی رنگ کا داغ نظر آتا ہے جو روشنی کی طرف دیکھنے سے اور بھی زیادہ خاکی دکھائی دیتا ہے۔

خوردبین سے منی کو دیکھا جائے تو دو قسم کی چیزیں اسمیں پائی جاتی ہیں ایک تو شفاف و بیرنگ سیال شے جسکی ماہیت سفیدی بیضہ مرغ کی مانند ہے اور یہ صرف مددگار اور منزل مقصود پر پہنچانے والی دوسری چیز کی ہے۔

دوسری بندھی ہوئی چیز جسمیں گول و بیرنگ دانے جنکا قطر ایک انچ کے چار ہزار حصوں کے ایک حصہ کی برابر ہوتا ہے اور حیوانات منی دکھائی دیتے ہیں۔

حیوانات منی جنکو انگریزی میں اسپرمٹوزوا کہتے ہیں اور جو مردوں کی منی کے جزو اعظم ہیں اور عورتوں کے بیضہ کے ساتھ جنکے ملنے سے جنین میں جان پڑتی ہے انکی صورت و ہیئت کیڑوں کی مانند یعنی سر گول و دم باریک اور طول ایک انچ کے چار یا پانچ سو حصوں کے ایک حصہ کی برابر اور جسم کا چوڑا ایک انچ کے چھ ہزار حصوں کے ایک حصہ کے مطابق ہوتا ہے اور منی کے اندر جلد جلد حرکت کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں مگر ایک انچ کا فاصلہ تیرہ منٹ میں طے کرتے ہیں اور حرکت کیوقت کوئی رکاوٹ کی شے انکے روبرو ہو تو اس راستہ کو چھوڑ کر دوسری طرف چلتے ہیں لیکن دم ہلاتے ہوئے آگے کو بڑھتے ہوئے نظر آتے ہیں پیچھے لوٹتے ہوئے کبھی نہیں

نکلتی ہے۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب نے غدہ قدامیہ کی رطوبت کا نام ودی رکھا ہے پس غدہ ودیہ
کی رطوبت کی صفت تو ہم پہلے لکھ چکے اور کوپر صاحب کی گلٹیوں کی رطوبت کا ٹھیک ٹھیک ودی ہوتی ہے
دیسی اطبا کا قول ہے کہ ودی کو ودی بھی کہتے ہیں ایک چپ دار سیال شے ہے سفیدی بیضہ
مرغ کے ہوتی ہے جو مرد کے آلہ تناسل کے پیشاب کے ساتھ پیشاب کرنے کے بعد نکلتی ہے تاکہ پیشاب کی حدت
سے مجری البول کو تکلیف نہ ہو۔ [illegible] شہوت اعلیٰ وغیرہ
کے نرم و تر کرنے کو جاری ہوتی ہے [illegible] پیشاب کے اوسکا اخراج ہوتا ہے
[illegible] رطوبت اس غدود میں پیدا ہوتی ہے [illegible] کے نزدیک یعنی ذکر کی جڑ میں ہو۔
[illegible] کوپر صاحب کی گلٹیوں کی رطوبت کا نام ودی رکھا
ہوگا [illegible] رطوبت کو ودی کہتے ہیں [illegible] ذکر کی جڑ میں جو گلٹیاں
پائی جاتی ہیں [illegible] غدہ قدامیہ کی رطوبت
کو ودی [illegible] کے نزدیک [illegible] ہے مگر دیسی اطبا [illegible] ودی
کا بوقت شہوت [illegible] اور ودی اس رطوبت کا نام رکھا گیا ہے جو غدہ قدامیہ
سے نکلتی ہے لیکن بمقابلہ غدہ قدامیہ [illegible] گلٹی [illegible] ہیں باقی پس ان وجوہات پر خیال
کرکے کوپر صاحب کی گلٹیوں کی رطوبت کو ودی کہا جائے تو دیسی اطبا کے قول کے ساتھ زیادہ مطابقت
ہو سکتی ہے کیونکہ جیسے مردوں میں کوپر صاحب کی گلٹیاں ہیں ویسی عورتوں میں بارتھولن صاحب کی گلٹیاں
اور کچھ تعجب نہیں کہ [illegible] شہوت ان سے یکساں رطوبت خارج ہوتی ہو۔

منی

[illegible] اس رطوبت کو [illegible] جس سے حیوان کا وجود بنتا ہے اور
اسکو [illegible] کہتے ہیں۔ ہندی میں اسکا نام بیج یا دھات۔ انگریزی میں سپرم ہے۔

ی کے کیسوں میں منی دنی کے کیڑے بنتے ہیں مگر بقول اکیٹن
ذ للنی میں پہنچنے اور کچھ عرصہ تک وہاں ٹھہرنے سی ہی ہوتا ہے
ہستہ منی بنتی ہے اور وہاں سے قطرہ قطرہ اوعیہ منی کی راہ سی
ی ہے۔

ی بنانیوالے اعضا خورد و اغر رہتے ہیں اور بوقت مقررہ جب
اتی ہیں مگر بعض حیوانوں و انسانوں میں منی بنانے کا کوئی وقت
غت سے ایک دراز عرصہ تک انکو منی پیدا کرنے و نس بڑھانے
نیڈ صاحب کی رائے ہے کہ جماع یا احتلام ہونے کیوقت جب
ہوتی ہے تب بذریعہ اعصاب تحریک ہوکر خصیتین کی طرف
ی بنتی ہے۔

ی ہوکہ منی بنکر جمع رہتی ہے یا ضرورت کے وقت بنتی ہے مگر
کے جوش میں آنیکی کوئی فصل یا موسم تو ہے نہیں پس
ت للنی میں جمع ہوکر پکتی یعنے اسکی رطوبت کے ساتھ ملکر
رت تھوڑی اشتعالک سے ہی خارج ہو جاتی ہے مگر یہاں
ونیا بھی موقوف ہو جاتا ہے اور مجامعت وغیرہ کیطرف خیال
ی کیجائے تو اکثر اوقات میں باوجود تندرستی اور جوانی
بالکل نہیں بنتی۔

ا رائے ہے کہ بچہ ہونیکے مرد کی منی سے بنتا ہے یا خصیہ عورت
یا ٹھہرائے اسی معاملہ میں لکھی گئی ہیں مگر کامل تحقیقات

دکھائی دیتے مگر انکو جاندار نہیں سمجھا جاتا۔

جس کی رائے ہے کہ منی میں منی کے کیڑے نہیں ہوتے لیکن اتفاق اسی پر ہے کہ مردوں کی منی میں ضرور ہوتے ہیں اور جسم سے خارج ہونیکے بعد تھوڑے عرصہ تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ اگر منی کو ایک شیشی میں ڈالکر اسطرح رکھیں کہ حرارت جسم انسان کی مساوی ہو تو چوبیس گھنٹہ تک نہیں مرتے۔ اور عورتوں کے اعضائے تناسل میں تین چار روز تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ ترشی و کھاری و تیز و قابض [illegible] اشیا کی تاثیر و سردی و گرمی کے اثر سے فی الفور مر جاتے ہیں۔

[illegible] منی میں بھرے ہوئے کپڑے کو دھو کر اسمیں شوربہ کا تیزاب ملائیں تو [illegible] ایسا [illegible] ہوجاتا ہے کہ پھر سفید نہیں ہوتا۔ کارپنٹر صاحب فرماتے ہیں کہ نیلا نباتی یا ہلدی کا رنگا ہوا کاغذ اسمیں ڈالنے سے کچھ تبدیلی نہیں ہوتی اور منی کے کیڑے جبتک بنکر کامل نہیں ہوتے انمیں وہی شے ہوتی ہے جو منی کے سیال حصے میں لیکن جب وہ پختہ ہوکر کامل ہوجاتے ہیں تو انمیں [illegible] حیوانی و مختلف قسم کے نمک پائے جاتے ہیں۔

[illegible] صاحب اسکی ماہیت میں بحساب فیصدی یہہ اجزا بتاتے ہیں۔ نوے حصے پانی [illegible] ایڈ آف پروٹین یعنی وہ چیز جس سے ناخن و جلد کا کچھ حصہ بنتا ہے چار [illegible] نمک دھونہ و سیگنشیا و فاسفیٹ آف سوڈا۔

[illegible] کے بغیر حل قرار نہیں پاسکتا وہ خصیتین میں اسطرح بنتی ہے کہ جب غذا کا خلاصہ خون میں [illegible] خون پیشہ رگوں میں صاف ہوکر بعد قلب دیگر شرائین میں جاکر اعضا کی پرورش و [illegible] کی پیدائش میں کام آتا ہے اور اس کی جگہ میں صفرا و تھوک کی گلٹیوں میں تھوک و آنسو کی گلٹیوں میں آنسو عورتوں کی پستان میں دودھ بنتا ہے اسیطرح شریانی خون دورہ کرتا ہوا جب خصیتین میں پہنچتا ہے تو منی کی نالیاں اس خون میں سے منی کے اجزا کو نکال لیتے ہیں

[illegible] ہوتی ہیں۔

[illegible] سبب خرابی یا غدد پیدا ہو کر [illegible]

[illegible] کرجی منی رکیت المنی [illegible]

[illegible] ہے تو بے اختیار جنبش کے ساتھ وہ منی [illegible] کی

[illegible] ہے اس تعلق کے سبب جو دماغ و حرام مغز کے مابین [illegible]

[illegible] ہے اور ایک بار مجامعت کرنے میں جوان و تندرست آدمی

[illegible] ایک تولہ اور پارہ شکر کے ہوتا ہے

مگر وہ [illegible] بلکہ [illegible] آنصف حصہ کیت المنی کی اور کچھ کچھ [illegible]

[illegible] کی لعابدار جھلی کی رطوبت بھی شامل ہوتی ہے۔

[illegible] کی منی کی بابت ڈاکٹروں کا یہ خیال ہے کہ مجامعت کے وقت مردوں کی مانند

عورتوں کے منی نہیں نکلتی بلکہ اسوقت فرج کی رطوبت خارج ہوتی ہے جسکو عام آدمی

منی سمجھتے ہیں مگر ہاں عورتوں کی منی اُن بیضوں کو کہہ سکتے ہیں جو مردوں کی منی کے

ساتھ [illegible] بناتے ہیں اور جنکا بیان خصیہ عورات میں ہو چکا۔

[illegible] ایسی صباحت ہیں کہ یہ مضم چہارم کا فضلہ یعنی منی جسکا رنگ سفید بوکھجور کی

قوام غلیظ ہوتا ہے روح و قلب کے بعد جسم کی گرم ترین چیزوں میں سے ایک چیز ہے

اور دست و پا و بازو و مغز و ساق کی مضبوط کرنے والی اور آنکھوں کو روشنی بخشنے والی ہے

جب گردہ کے گرد و پشت سے وہ خون جسمیں مادہ منی کا ہوتا ہے عروق کے

منہ سے خصیتین میں گر کر جمع ہو کر نضج پاتا ہے تو خصیتین کی ذاتی سفیدی کے سبب سفید

[illegible] صرف عورت کے بیضہ یا مرد کی منی سے بچہ نہیں بنتا بلکہ جب مرد کی منی
[illegible] کے بیضہ کے ساتھ ملتی ہے تو اس میں حمل کی [illegible] پیدا ہو جاتی ہے اور [illegible]
[illegible] اولاد یا اونکے خنزیر [illegible] کے ہم شبیہ پیدا ہونا خیال کیا گیا ہے۔
منی کا [illegible] کہ [illegible] باقی [illegible] والی شے ہے مگر اسکے علاوہ مرد کی
وقت بھی اسکے متعلق ہے۔

ذرا اس کے ایک مشہور تجربہ کار حکیم کا قول ہے کہ جب منی بنکر خارج نہیں ہوتی تو وہ
خون میں جذب ہو کر جسمی و دماغی قوے کو ترقی بخشتی ہے۔ اور اسکے قول کی تصدیق
تاریخی حکایتوں و تجربہ سے بھی ہوتی ہے یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل
کو ایام جنگ میں عورتوں کے قربت سے جو باز رہنے کا حکم دیا اور پہلوانوں کو اس فعل
سے جو منع کیا جاتا ہے اسکا یہی مطلب ہے کہ بھی طاقت زیادہ ہو جائے۔

اگریپہ کولیکر صاحب کہتے ہیں کہ منی بنکر پھر خون میں جذب ہونیکی کوئی قوی دلیل نہیں
ہے مگر اکیٹن صاحب کا قول جسکو ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب بھی پسند فرماتے ہیں یہ ہے
کہ بنی ہوئی منی اپنی اصلی صورت میں تو بذریعہ آوردہ و شرائین و جاذب آوردوں کے
خون میں جذب نہیں ہوتی لیکن پہلے اسکی چربی بنتی ہے اور پھر عروق جاذبہ جذب
کر لیجاتے ہیں اور اسطرح منی کا کچھ حصہ خون میں جذب ہو سکتا ہے کیونکہ منی کے راستے
باندھنے یا [illegible] کے سبب مسدود ہو جائیں تو بھی منی بنتی اور غائب ہوتی رہتی ہے۔
اکیٹن صاحب موصوف ہیلر صاحب کے قول کو مبالغہ سمجھتے ہیں مگر وہ صاف صاف
یہ کہتے ہیں کہ منی جسمیں اعلیٰ درجہ کی طاقت ہے واپس خون میں [illegible] کرتی ہوئی
ڈاڑھی و مونچھ و موئے زہار پیدا کرتی ہے اور آواز و عادت کو بدل دیتی ہے اور

پیدا ہوتا ہے لیکن حکیم محمد اسرائیل لکھتے ہیں کہ غالباً نر و مادہ کی منی ملنے سے ہی جنین کا انعقاد ہو سکتا ہے۔ اس بحث پر حکما و اطبا نے بہت کچھ رائے زنی کی ہے لیکن اس کو [illegible]

[illegible] منی جماع کے وقت خصیتین سے منی تقسیم ہو جاتی ہے اور لذت کے ساتھ [illegible] نکل جاتی ہے۔

[illegible] کہتے ہیں کہ جماع کے وقت فرج سے جو [illegible] اور بعض متقدمین اسکو طمث کے لفظ سے ہی ذکر کرتے ہیں۔ چنانچہ بقول [illegible] عورتوں کے منی نہیں ہوتی بلکہ مادہ تولید خون حیض ہی ہوتا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ عورتوں کے جو رطوبت خارج ہوتی ہے گو وہ مثل منی کے ہوتی ہے [illegible] منی نہیں ہے [illegible] عورتوں میں خارج ہونا نہیں پایا جاتا [illegible] وغیرہ اکثر اطبا کا اسی پر اتفاق ہے کہ عورتوں کے [illegible] ہوتا ہے [illegible] اور خون حیض کے [illegible] کے سبب اس غیر [illegible] ہے اور متفق اللفظ ہو کر اسی کو تسلیم کیا ہے۔

فائدہ: [illegible] کہ لوگوں کا قیاس ہے کہ زمانہ سابق کے مفسروں نے یونانی حکمت کا پیچھا کیا تو ان کے معنی ان اقوال کے ساتھ مطابق کر دیئے جو اس زمانہ میں رائج تھے مثلاً ان دنوں از روئے مسائل حکمت آسمان ایک غیر نیوالا جداگانہ عالم سمجھا جاتا تھا تو انہوں نے بھی سما کے لفظ کی ویسی تفسیر کر دی ورنہ آجکل آسمان کو جو حد نظر سمجھا جاتا ہے اس قول کے خلاف بھی سما کے معنی نہیں ہوتے۔ ایسا ہی زمانہ سابق کے

ہو جاتا ہے اور اُسمیں صلاحیت و استعداد تولید کی پیدا ہو جاتی ہے اسی کو منی کہتے ہیں۔
بعض کا قول ہے کہ منی چوتھے ہضم کا فضلہ ہے مگر وہ شی نہیں ہے جو دفع کرنیکے لائق ہو بلکہ
وہ لطیف و غذائیت کے قابل چیز ہے جو بعد ہضم چہارم کے تمام اندام سے فاضل رہتی ہے
اور بقاء نوع کے لئے کام آتی ہے پس منی گویا غذا کا خلاصہ ہے جو خون صالح سے پیدا
ہوتی ہے یعنے آج غذا کھائی جائے تو تین شبانہ روز کے بعد تمام رگوں خاصکر
دماغ سے اُسکا خلاصہ یعنی خون صالح جدا ہو کر خصیہ کی رگوں میں جمع ہوتا ہے اور جیسے
عورتوں کی پستان میں دودھ سفید ہوتا ہے اُسیطرح مردوں کے خصیہ میں وہ سفید ہو جاتا ہے
بقول بقراط اصل اور خمیر منی کا دماغ سے بذریعہ اُن دو رگوں کے خصیوں میں پہنچتا ہے
جو رگیں کان کے پیچھے سے حرام مغز میں اور وہاں سے گردوں میں اور گردوں سے خصیوں
میں آتی ہیں اور ہر عضو کا مادہ بذریعہ ایک ایک شاخ کے اُن رگوں میں آکر ملتا ہے
اور گردہ پر خمیر مذکور کا رنگ سفید سرخی مائل ہوتا ہے مگر خصیوں میں پہنچکر بلور کی
مانند سفید ہو جاتا ہے۔
بعض کہتے ہیں کہ سیاہ رنگ کے آدمی کی منی کا رنگ سیاہ ہوتا ہے مگر یہہ قول بالکل غلط ہے
کیونکہ مادہ منی کا خون ہے اور خون کالے اور گورے کا یکساں ہوتا ہے پھر منی کا رنگ کیسے سیاہ ہو سکتا ہے
اسبات پر تو طبیب و حکیم دونوں متفق ہیں کہ قوت عاقدہ نر کی منی میں اور قوت منعقدہ
مادہ کی منی میں ہے لیکن اسبات میں اختلاف ہے کہ نر کی منی میں قوت منعقدہ جزو جنین
ہونیکے لئے اور مادہ کی منی میں قوت عاقدہ مرد کی منی کے انجماد کرنیکے واسطے بھی ہے
یا نہیں مگر اکثر حکما کا یہہ قول ہے کہ اگر ایک ہی منی میں قوت عاقدہ و منعقدہ ہوتی تو دوسری
منی کے ملنے کی کیا حاجت تھی اور گو کہ بعض کہتے ہیں کہ ایک منی سے بھی بچہ

مگر اس سے بدن کو قوت اور فربہی کی [illegible] روح کا [illegible]
انزال ہونے کے بارے میں [illegible] اگرچہ تمام بدن میں ہوتی ہے [illegible]
کے ساتھ نہایت شوق سے متوجہ ہوتے ہیں سب کی خوشی ہوتی ہے تو شانت وہ انگلی
سے نیچے [illegible] طرف جو [illegible] شرونت نامی نالی ہے [illegible] رات سے باہر نکلتی
ہے جسے انزال ہونا کہتے ہیں۔

[illegible] کے [illegible] کے اقوال سے تو صاف ثابت
کہ عورتوں کے منی ہوتی ہے [illegible] اور انکا انزال ہوتا
ہے اور [illegible] کے قول سے [illegible]
کہ [illegible]
علی الترتیب [illegible]

[illegible]

[illegible] ماہواری ایام [illegible]

حیض ہونے کے بارے میں [illegible] کہ [illegible] حیض ہوتے ہیں
خصیہ زناں و جنبہ دانہ [illegible] کا قول ہے
کہ حیض ہونا ایک فعل ہے اور دانہ مذکور کا [illegible] فعل [illegible]
حیض نہیں [illegible] مگر عورت کے ساتھ [illegible] دانہ کو خصیہ زناں [illegible] اور [illegible]
نطفہ سے ملکر حمل قرار پاجاتا ہے اور ایسا ہی بعض نوجوان لڑکیوں میں دیکھا گیا ہے کہ گو انکو
حیض نہیں ہوا مگر وہ حاملہ ہو گئیں لیکن اکثر کی یہ رائے ہے کہ جب خصیہ زناں کے دانہ میں

بعض طبیبوں کا گمان تھا کہ زن و مرد دونوں کی منی ہوتی ہے پس مفسرین نے بھی
فلینظر الانسان مما خلق خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب
والترائب کے معنی قول مذکور کے ساتھ مطابق کر کے لکھ دیا کہ صلب پشت مرد و ترائب سینہ
عورات سے مراد ہے پس زن و مرد دونوں کی منی ہوتی ہے۔ مگر آیت مذکور کے معنی اقوال زمانہ حال
کے خلاف بھی نہیں ہوتی ہیں لیکن زیادہ تر مسلمان لوگ مفسرین سابق کے قول کو ہی تسلیم
کرتے ہیں اور نئے فیشن کے آدمیوں کا قیاس پرانی فیشن والے نہیں مانتے اسلئے ہم اس بحث
کو طول دینا نہیں چاہتے اور اسکا فیصلہ ناظرین کی رائے پر چھوڑتے ہیں۔

۳۔ بیدوں کا قول ہے کہ منی بعض کی [illegible] و قدرے بودار و شیریں رنگ کی شے
ہے جو بعض اوقات تیل، اور بعض اوقات شہد کی مثال ہوتی ہے۔

منی جو خصیوں میں آکر پکتی ہے اور غذا کا ساتواں ہضم ہے اسطرح بنتی ہے کہ غذا کا
اصلی جزو ناف سے بذریعہ ایک ہوا کے حرکت کر کے سوا چار روز بعد سینہ میں پہنچتا ہے
اور پت کے وسیلہ سے پک کر سرخ ہو جاتا ہے جسے خون کہتے ہیں جو تمام بدن میں پھر کر
زندگی کو قائم رکھتا ہے۔ پھر وہ خون صفرا کی تیزی سے پک کر گوشت اور گوشت پک کر
چربی اور چربی سے ہڈی اور ہڈی سے گودہ اور گودہ سے منی سوا چار چار روز
بعد بنتی ہے یعنی آج غذا کھائی جائے تو ایک ماہ بعد اسکے اصلی جزو سے منی
بنجاتی ہے پھر پانچ ہواؤں کے ذریعہ سے (جو ہوائیں تمام بدن میں رہتی ہیں) وہ
منی کل جسم میں پہنچ جاتی ہے اور جسطرح دودھ میں گھی یا گھی میں رس ہوتا ہے اسطرح
تمام بدن میں منی موجود رہتی ہے۔

منی کا تو یہ فائدہ ظاہر ہے کہ عورتوں کے خون حیض کے ساتھ ملکر بچہ بناتی ہے مگر

اور بعض کو جوانی میں ندارد یا اور بڑھاپے میں آنے لگا مگر عموماً یہی ہے کہ سرد ملکوں میں [illegible]
اکیس برس اور گرم ملکوں میں نو سے بارہ برس اور معتدل ملکوں میں بارہ [illegible]
کی عمر میں عورت بالغ ہو جاتی ہے یعنی موئے زہار نکل آتے ہیں پستان ابھر آتی ہیں [illegible]
لگتا ہے یا برس چھ مہینے کی کمی بیشی جو مزاج یا طاقت یا حیثیت کے سبب سے ہو جاتی ہے
وہ ایک مستثنیٰ بات ہے اور دیہاتی لڑکیوں کی نسبت شہر والیوں کو جلد ہوا کرتا ہے ایام شروع ہونے [illegible]
جیسے حیض کے ایام شروع ہونے میں اختلاف ہے ویسا ہی بند ہونے میں یعنی ڈاکٹروں نے
لکھا ہے کہ بعض عورتوں کو ستاون اور بعض کو ستر برس کی عمر تک حیض ہوتا رہا لیکن
اکثر پچاس برس کی عمر ہونے کے بعد حیض کا ہونا بند ہو جاتا ہے [illegible] دو چار
دنوں میں یا کمی خون یا زیادتی [illegible] کے ساتھ [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
حیض کے [illegible] کی [illegible] کی
[illegible] عورت کو [illegible] کوئی

[illegible] کوئی [illegible]
[illegible] لیکن
[illegible]

۳۔ تشریح کے [illegible] عورتوں کے جسم سے ہر مہینے وقت معینہ
پر نکلتا ہے [illegible] زیادہ دس دن تک آتا ہے اور اسی پر عورتوں
کی تندرستی ہے کہ وقت مقررہ پر خاص اندازہ کے ساتھ حیض کا خون آتا ہے کیونکہ اگر
طور پر یہ تنقیہ نہ ہو تو رعشہ یا عصر یا بواسیر یا گندہ دہنی وغیرہ کے پیدا ہونیکا اندیشہ ہوتا ہے

بیضہ شدہ بنا کر کامل ہو جاتا ہے تو دانہ پھٹ کر بیضہ قادف نالی کے راستہ سے رحم میں آتا ہے اور
ان دنوں رحم کی جھلی میں بھی اجتماع خون ہوتا ہے پس اسوقت مرد کو مجامعت کا اتفاق ہو تو
وہ بیضہ مرد کے نطفہ کے ساتھ ملنے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے ورنہ حیض جاری ہو جاتا ہے
اور بیضہ بھی حیض کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے حیض جسکے ساتھ بیضہ خارج ہو جاتا ہے۔
ایک رطوبت ہے جو ہر قمری مہینے یعنے اٹھائیس دن میں ایکبار بالغ عورتوں کے رحم کی
اندرونی جھلی سے رستی ہے اور بحساب اوسط چار اور کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات
دن تک نکلتی رہتی ہے۔
اس رقیق رطوبت کا رنگ ہلکا سرخ یا سرخ سیاہی مائل یا فاسد قسم کی ہوتی ہے
اس کی مقدار بسبب قوت و مزاج کے مختلف لیکن بحساب اوسط دو چھٹانک تک ہوتی
ہے اگر رطوبت زیادہ بکثرت خارج ہو تو اسکے منجمد ہونا ممکن ہے ورنہ جمنے میں
کچھ دیر لگتی ہے اور اسکی رنگت میں تغیر ہے پس رہتے میں شراب سے
کھار کی تاثیر زائل ہو جاتی ہے سبب قوت افزا جاتی رہتی ہے مگر بکثرت آمد تو ہو جاتی ہے
تاثیر کے ساتھ ہو جاتی ہے جو مانع اولاد ہے۔
[illegible] طبعی طور پر رقیق آئے اور اسمیں نیلا پانی کا [illegible]
ہو تو [illegible] سرخ ہو جاتا ہے [illegible] رطوبت کی رنگت [illegible]
یا [illegible] کا [illegible] چند سات دن سے [illegible] رطوبت میں [illegible] ہو تو اس کو
مرض سمجھنا چاہیئے۔
اگرچہ ڈاکٹروں نے [illegible] لکھی ہیں کہ نو و آٹھ و پانچ و چھ برس کی لڑکیوں میں حیض کا
آنا و پستان کا ابھرنا یا کہ ایک برس کی لڑکی کے بھی ٹھیک حیض کی رطوبت کا آنا دیکھا گیا

سے مرکب ہے مگر اُسمیں آتش کا خاص زیادہ ہے اور اسی سبب سے اُسکو آفتاب کے متعلق سمجھتے ہیں۔

حیض کا خون پندرہ برس کی عمر میں آنا شروع ہوتا ہے اور پچاس برس تک ہر مہینے آتا ہے بعدہٗ بند ہو جاتا ہے۔ اور خون حیض کے آنے کی تعداد پانچ رات یا چار دن مقرر ہیں۔ اُسکے بعد عورت صاف ہو جاتی ہے۔

حیض کا خون معمولی طور پر آوے تو اُسکا رنگ خون خرگوش یا لاکھ کے رنگ کی مانند ہوتا ہے اور بغیر درد و جلن کے نہ بہت زیادہ نکلتا ہے نہ بہت کم اور جس کپڑے پر یہہ خون لگے اُسکو دھو ڈالا جائے تو داغ باقی نہیں رہتا۔

نفاس

۱۔ بعد وضع حمل جو رطوبت نکلتی رہتی ہے اُسکو عربی میں نفاس۔ انگریزی میں لوکیا ہندی میں شوکل کہتے ہیں۔

بقول ڈاکٹروں کے یہہ ایک قسم کی خونی رطوبت ہے جو وضع حمل کے بعد رحم کی اُن رگوں سے نکلتی ہے جو آنول کے علیحدہ ہونے سے کھل جاتی ہیں اور خاص مقدار میں ایک عرصہ خاص تک اسکے جاری رہنے سے رحم کی تندرستی خیال کیجاتی ہے اور بعد عرصہ مقررہ کے اُسکے بند ہونے سے اُسکا اصلی حال پر آنا معلوم ہو جاتا ہے۔

یہہ رطوبت جو مثل خون کے جم نہیں سکتی اور بہ نسبت خون کے بہت رقیق ہوتی ہے اُسکا رنگ تین یا چار یا پانچ روز تک تو سُرخ ہوتا ہے اور پھر اُسکے بعد کبھی تو زردی مائل مثل پیپ کے مگر اکثر سبز مائل اور پھر زردی مائل اور بعدہٗ گوشت کے دھوون کے مانند ہو جاتا ہے۔

حیض کا ہونا ایک بڑی علامت عورتوں کی بالغ ہونے کی ہے اور یہ حالت گرم ملکوں میں جلد و سرد ملکوں
میں دیر میں واقع ہوتی ہے چنانچہ گرم مقاموں میں دسویں برس اور سرد جگہوں میں بیسویں برس
اور بعض اوقات پندرہ برس کی عمر میں حیض آنے لگتا ہے مگر فقیہ لوگ کہتے ہیں کہ نو برس
کی عمر سے بھی آسکتا ہے اور پینتیس یا اڑتیس یا ساٹھ برس کی عمر تک آکر بند ہو جاتا ہے۔
دموی مزاج کی عورتوں کے خون حیض کا رنگ ابتدا میں سرخ ہوتا ہے دائیں جانب تیزی
و جلن پائی جاتی ہے۔ مزاج سوداوی ہو تو شروع میں سیاہ و بدبودار خون حیض خارج ہوتا ہے
اور بوقت مزاج بائیں طرف سوزش معلوم ہوتی ہے صفراوی مزاج کی عورتوں کے حیض
کے خون کا رنگ زرد اور رقیق ہوتا ہے [illegible] سوزش محسوس ہوتی ہے
بلغمی مزاج کی عورتوں میں غلیظ و سفید مائل خون خارج ہوتا ہے۔
علاوہ بیماری وغیرہ کے حمل کے دنوں میں جو حیض کا آنا بند ہوتا ہے اسکا یہ سبب ہے کہ ان
دنوں میں خون حیض کے دھبے ہو جاتے ہیں یعنی آنا بند ہو جاتا ہے کچھ تو جنین کی غذا
میں کام آتا ہے اور کچھ نقد ہو کر شکم سے ملحق اعضا کو پر کرتا ہے اور کچھ اوپر کو پستان تک
چڑھ کر اور وہاں تحلیل ہو کر بچہ کی غذا کے لئے دودھ بنتا ہے۔ دوسرا حصہ جسکی اصلاح
بدیت نہیں کر سکتی وہ [illegible] اور یہ خون حمل کے دفع ہونے [illegible]
[illegible] بیدوں کا قول ہے کہ جس طرح مردوں میں [illegible] ایک مادہ منی بنتی ہے اسی طرح
عورتوں میں خون حیض پیدا ہوتا ہے [illegible] آب، آتش، باد، خاک۔ خلاصہ

[illegible] لفظ تذکیر کیا یعنی [illegible] دستی [illegible] ہوئے [illegible] جاتا ہے۔
[illegible] سال کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ آتش و خاک [illegible] عناصر ہوئے
ہیں اور اسطرح جتنے عناصر اب تک معلوم ہوئے ہیں انکی تعداد [illegible] ہے۔

میں خواہش جماع کو کام اور خواہش مند مرد کو کامی منش کہتے ہیں۔
بقول ڈاکٹر کرک صاحب کے کسی قسم کا دغدغہ یعنی خراش کا شروع خاص اعضاء تناسل
سے ہو (جیسے اُسکے چھونے یا رگڑ لگنے یا مرض کے سبب ذکی الحس ہونے سے ہوتا ہے)
یا جسم کے دیگر مقامات سے ہو مثلاً خوش آواز سنکر عصب سمع سے یا اچھی صورت دیکھ کر
عصب باصرہ سے خوشبو سونگھ کر عصب شامہ سے کوئی مرغوب شے بدن پر لگے تو
عصب لامسہ سے یا دماغ سے ہو جیسا کہ صرف ارادہ یا خیال سے ہوتا ہے۔ یا حرام مغز
سے ہو جیسا کہ حرام مغز کے کسی خراش اور مرض کے سبب ہوتا ہے غرضکہ مقامات
مذکورہ میں سے کسی مقام سے دغدغہ یعنی خراش شروع ہو کر مغز و حرام مغز اسکا
اثر پہنچاتے ہیں اور ان سے منعکس ہو کر اور خاص مادہ کے عصب پر پہنچکر
جسے تحریک کہتے ہیں ڈاکٹر صاحب وغیرہ کے اس جماع اپنا اثر ظاہر کرتا ہے کہ [illegible]
شاخیں جنکے ذریعہ خون کو پہنچاتا ہے متاثر ہو کر وریدوں شرائین کو پھیلاتی ہیں [illegible]
زیادہ [illegible] ہو جاتی ہے اور [illegible] عضلات متاثر ہو کر حرکت میں
آتے ہیں جیسے انگلی و پاؤں سے وریدوں کا خون اوپر جانے سے روکتا ہے تو خون کی زیادہ
آمد [illegible] نہ جانے کے سبب [illegible] کی طرف سے ذکر کا ہونا شروع ہوتا ہے اور ذکر کے
کل چھوٹے چھوٹے [illegible] وریدیں بھر جاتی ہیں اور [illegible] کی باریک
شاخیں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں [illegible] حالت میں خون سے بھری باقی ہیں۔ اور
ان شرائین و وریدوں کے بھرنے سے ہوتا ذکر میں خلا نہیں رہتا اور باہر کا پردہ چونکہ
خوب مضبوط ہے اس لیے خون کی رگیں تو زیادہ پھیل نہیں سکتیں اور خون اندر سے
زور کرتا ہے پس ان سب وجوہات کے سبب ذکر سخت ہو جاتا ہے اور چونکہ جماع [illegible]

بواسطہ طوبت کی ایک نامرغوب طرح کی اور ناگوار مثل روغن ابھی کے ہوتی ہے جسکو کوئی
ایکبار سونگھ لے تو پھر بھول نہیں سکتا۔

اس طوبت کے بدرنگ ہونے کے ایام سب عورتوں میں یکساں نہیں ہوتے بعض بعض
عورتوں کے تو ایک عورت دس روز کم زیادہ مقدار میں اور بعض کے تین چار
روز تک کم زیادہ میں نکلتی رہتی ہے لیکن کم تر تین روز کے بعد بند ہو جاتی ہے۔

ہر دیکھی جاتی ہے کہ ایام حمل میں عضو کا خون جو بند رہتا ہے اسکا ایک حصہ تو
بچہ کی غذا بنکر وہ پینے کے کام میں آتا ہے جیسا کہ مذکور ہوا اور دوسرا حصہ جسکی اصلاح
طبیعت نہیں کر سکتی وہ ویسے ہی رحم میں پڑا رہتا ہے اور بعد وضع حمل کے دفع ہوتا ہے
جسکو تاسیس کہتے ہیں اور مشیمہ جھلی کے نکلنے میں اسکے نکلنے کا آسانی ہوتی ہے۔
یہ خون لڑکے کے ہونے میں پندرہ روز سے تیس روز تک اور لڑکی کے ہونے
میں تیس روز سے چالیس روز تک آتا رہتا ہے اور اسکے بعد بند ہو جاتا ہے۔

شہوت مردان

اسلئے کی چیزوں پر نفس کی خواہش جو ہوتی ہے اسکے مراتب شہوت کہتے ہیں
مگر عام اصطلاح میں مرد و عورت کے ملاپ کی خواہش پر لفظ شہوت کا استعمال کیا جاتا
ہے اور شہوت کو لفظ کہتے ہیں اور مرد کا آلہ تناسل جو شہوت کے وقت بڑا ہوتا ہے
جب نہایت درجہ زیادہ ہو جائے تو اسے عربی میں لفظ ذکر یا
لفظ الذکر ✝ یا انتشار اور انگریزی میں ایرکشن بولا جاتا ہے اور جنسی

✝ اسکے معنی ہیں وہ آلہ جو مرد کا ہوتا ہے۔

✝ اسکے معنی ہیں آلہ جو بول پڑا۔

و آوردوں میں خون بھر جائے تو اُسمیں استادگی و تندی ہو جاتی ہے مگر پیدا ان قوتوں وغیرہ کا دل دماغ و جگر تینوں عضو میں ہیں اور معدہ کی تقویت ہونا بھی ضرور ہے۔ اور قضیب کی حس و حرکت مغز و حرام مغز کے اعصاب سے اور بڑھنے و پرورش پانیکی قوت جگر و گردہ و معدہ سے اور اصل ان کی دل سے متعلق ہے۔ پس اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ جب سب آلات مذکورہ صحیح و سالم ہوں تو دل سے خواہش جماع کی پیدا ہونیکے سبب قضیب کے مقامات مجوف میں ریح ✻ و شرائین میں روح و آوردوں میں خون بھر کر وہ ایستادہ ہو جاتا ہے تاکہ رحم میں منی پہنچانیکے قابل ہو جائے پھر جب مجامعت کیجاتی ہے تو دونوں عضلے جو قضیب کے پہلو پر ہیں دونوں طرف سے کھنچتے ہیں تاکہ اُسکے راستے مستقیم و اوعیہ منی کشادہ ہو جائیں پھر حشفہ کے زیادہ ذکی الحس ہونے اور فرج و رحم میں اُسکے لگنے سے بہت لذت حاصل ہوتی ہے اور مجاری کے تر و نرم کرنے کو ودی و مذی وغیرہ نکلتی ہے اور آخر الامر منی بذریعہ اوعیہ منی کے انثیین سے احلیل میں آتی ہے اور احلیل کے بیرونی سوراخ سے لذت کے ساتھ کود کر قعر رحم میں چلی جاتی ہے جسے انزال ہونا کہتے ہیں۔

بقراط کا قول ہے کہ جو خون منی بنانے اور قضیب کی غذائیت میں کام آتا ہے اُسمیں ریح کے زیادہ ہونے یا وہم کے سبب سے بھی انتشار ہو جاتا ہے مگر درحقیقت فم مثانہ کے دونوں جانب جو غدد ہیں اُنکے مادے یا منی کی کثرت اور حدت کے وقت جو لطیف و رقیق مادہ پیدا ہوتا ہے اُسمیں وغدغہ یعنی خراش پیدا ہونیسے نعوظ ہوتا ہے۔

نیند میں انتشار ہونیکا یہہ سبب ہے کہ جو روح و ریح بیداری میں تحلیل ہوتی ہیں وہ سونیکی

✻ سدیدی کے مصنف نے اس بارہ میں جو لکھا ہے اُس سے مترشح ہوتا ہے کہ قضیب کے جو خدار مقاموں میں ریح نہیں بھرتی بلکہ خون و روح و ریح بہت چیزیں عروق کے اندر ہوتی ہیں اور عروق کے پُر ہونے سے قضیب کے جو خدار مقام بھر جاتے ہیں۔

لئے خوب لذت اور انتشار ہونیکے لئے حشفہ کو نہایت ہی ذی حس بنایا ہے پس جوں جوں
حشفہ میں خون زیادہ پہنچتا ہے تیوں تیوں حشفہ کا فراش زیادہ ہوکر اسکا اثر پہنچتا ہے
حس مغز حرام مغز پر اور وہاں سے بذریعہ اعصاب حرکت ذکر کے عضلات و عروق پر
نمایاں ہوتا ہے۔ اور بدیں وجہ خون کے آنیکی زیادتی سے ذکر کا بڑھنا و لذت و حشفہ کا ذخیرہ بڑھتا
جاتا ہے اور چند لمحہ تک یہی یعنی انتشار کی حالت قائم رہتی ہے بعد اس تاثیر سے
ظروف منی بھی موثر ہو جاتے ہیں اور منی گرنے لگتی ہے جسے انزال ہونا بولتے ہیں اور
عصبی تاثیر سے تمام جسم میں ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اور اس انزال ہونیکے ساتھ
ہی اکثر تندی و نظام عصبی کا وہ جوش جو انزال ہونیسے ذرا پہلے ہوتا ہے فوراً جاتا رہتا
ہے اور جڑ کی طرف سے ذکر نرم ہوتا ہوتا سب کا سب اور آخر کو حشفہ بھی سست و
ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور ذکر کے جوف کی لحکدار دیواریں اور غالباً اسکے عضلاتی ریشے
عروق پر دباؤ ڈال کر خون کو حرکت دیتے ہیں چنانچہ اسی سبب سے انتشار کے کامل
ہونے میں جتنی دیر لگتی ہے اسقدر فرو ہونے میں نہیں ہوتی مگر بعض دفعہ عصبی
جوش یکایک فرو نہیں ہوتا تو نعوظ بھی آہستہ آہستہ فرو ہو جاتا ہے اور تھوڑی
دیر بعد پھر بھی قائم ہو سکتا ہے۔

ذکر کے تندیا سست ہونیکے لئے منی کے ہونے یا نکل جانے کی کچھ ضرورت نہیں ہے
بلکہ بچوں کو بھی باوجود منی نہ بننے کے انتشار ہوتا ہے اور سست انتشار بغیر انزال
کے فرو ہو جاتا ہے مگر طبعی یعنی اصلی و سچا انتشار جو ظروف منی میں منی پر ہونیکے
سبب سے ہوتا ہے بلا انزال فرو نہیں ہوتا۔

۲۔ طبیب کہتے ہیں کہ جب قضیب کے جوف اور مقامات میں ریح و شرائین میں روح

حیض کی رطوبت نظر آتی ہے (ایسی عمر میں [illegible] کا زور ہوتا ہے) کو [illegible]
نہ ہو تو اختناق رحم وغیرہ عوارض ہو جاتے ہیں لیکن یہ بات شاید عصبی مزاج و بدخیالی [illegible]
میں خواہش کی زیادتی ہو سکتی ہے عموماً نہیں ہوتی۔

عام لوگوں کے [illegible] کا شبہ [illegible] کی نہیں ہے کہ عورتوں میں مردوں کی نسبت
[illegible] ہے بلکہ [illegible] عورتوں کو شہوت نہیں ہوتی
[illegible] مردوں کو [illegible] ہے اور بالغوں کو [illegible] ہوتی ہے بلکہ
[illegible] مرد [illegible] ہوتے ہیں اور بعض عورتوں کو [illegible]
[illegible] کی خواہش [illegible] ہوتی اور
جس [illegible] جماع حیوانات [illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے۔ اور بقول ڈاکٹر ایکٹن صاحب
[illegible] ایام حمل [illegible] میں عورتوں کی خواہش بالکل نہیں ہوتی۔

بعض عورتوں کو [illegible] ہونے کے سبب [illegible]
خیالات [illegible] شہوت [illegible] کھانے کے [illegible]
شہوت [illegible] جماع سے [illegible]
نہیں ہوتی [illegible]

[illegible] کو خود بھی جماع کی خواہش ہوتی ہے اور [illegible] بھی [illegible] ہوتی ہیں
لیکن ان کا شہوت ناک [illegible] اور [illegible] کی طرف نہایت مائل ہونا اکثر [illegible] کرنے یا
اولاد کی آرزو کے لئے ہوتا ہے۔

عورتوں کے اندر فرج کی دیواروں [illegible] بہت سے حصوں میں ایسی خاصیت ہے کہ جماع سے

حالت میں تحلیل تو ہوتی نہیں ہے مگر اُنکے زیادہ پُر ہونے سے انتشار ہو جاتا ہے۔
اور خاصکر نیند کے آخر میں کہ جسوقت ہضم کامل ہوتا ہے اور تیسرے ہضم کے آخر
اور چوتھے ہضم کے شروع میں جو بخارات حاصل ہوتے ہیں طبیعت اُنکے دفع کرنے پر
مائل ہوتی ہے اس سبب سے اسوقت انتشار زیادہ ہوتا ہے۔

شہوت زنا

شہوت و انعاظ و جماع کے معنی بیان ہو چکے ہیں اور بجز لفظ الذکر و لفظ الرجل و انتشار کے
اُن لفظوں کا عورتوں کی نسبت بھی اسطرح استعمال ہو سکتا ہے کہ عورتوں کو شہوت
ہونا۔ عورتوں کو خواہش جماع ہونا۔ کامی استری وغیرہ۔
ڈاکٹروں کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ جب عورت مرد کی حرکات بغل گیری و بوسہ وغیرہ کو دل
سے پسند کرے اور اُسکے کاموں میں شریک ہو تو ثابت ہوتا ہے کہ عورت کو جماع کی خواہش ہوتی ہے
اگرچہ بعض دفعہ وہ عورتیں جنکو اعضائے تناسل کے ذکی الحس ہونیکے سبب جماع
سے تکلیف ہوتی ہے یا حمل کی تکلیفوں سے ڈرتی ہیں یا حاملہ ہونے یا کسی اور وجہ سے
جماع میں مزا نہیں معلوم ہوتا یا بلا مرضی نکاح ہوتا ہے یا جلق کی عادت ہوتی ہے یا کسی
دوسرے مرد سے تعشق ہوتا ہے یا خصیے نہیں ہوتے ہیں تو اُن سب صورتوں میں جماع
سے نفرت کرتی ہیں مگر خصیہ نہ ہونا تو ایک لاعلاج مرض ہے باقی دیگر اسباب مذکورہ بالا کی
اصلاح کر دیجائے تو ضرور اُنکو خواہش مجامعت کی ہوتی ہے۔
اگرچہ ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ جب لڑکی بالغ ہو جاتی ہے تو اُسکے خصیوں میں خون
کا زیادتی شروع ہو کر اول دفعہ بیضہ دانہ سے علیحدہ ہو کر آمیکو ہوتا ہے تو اُسوقت پہلی بار

جو عورت مرد ہو یا آثار حمل کے حیض نہ آئے اور جماع کی خواہش نہ ہو تو خصیہ نہ ہونیکا خیال ہوتا ہے۔

وصہ یا دس حصہ زیادہ شہوت ہونے سے اُن کو بھی انکار ہی چنانچہ مصنف ضیاء الابصار نے
بہت سے عقلی نقلی دلائل سے عورتوں میں شہوت کی کمی ثابت کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر
عورتوں میں شہوت کی زیادتی ہوتی تو مسلمانوں کے قرآن میں جو سراسر حکمت ہے ایک مرد
کو چار عورتوں سے نکاح کرنے کا حکم نہ ہوتا۔ اور جب سردی و تری عورتوں کے مزاج میں ہوتی
ہے تو پھر کس طرح اُن کو شہوت زیادہ ہو سکتی ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ عورتوں کی جو شہوت
ہوتی ہے بدنیوجہ عرصہ دراز میں اُنکو شہوت ہوتی ہے اور بوجہ سرد و تر ہونے کے انزال بھی دیر میں ہوتا ہے
۴۔ بیاس جی نے پوتھی سری مدھا گوت میں لکھا ہے کہ عورتیں مغلوب الشہوت ہوتی ہیں اور علم
لوک میں اہل ہند نے بیان کیا ہے کہ عورت میں مرد سے دگنی بھوک ہوتی ہے اور انزالی شہوت
جماع سے دس گنی شرم ہوتی ہے اور حمل ٹھہرنے سے بچہ جننے کے بعد شہوت جماع کی زیادتی پائی جاتی ہے۔
عورتوں کی شہوت [illegible] کان
کی لو [illegible] پسلی۔
پاؤں۔ پاؤں کی [illegible] پندرہ دن میں دائیں طرف اور
آخر کے پندرہ دن میں بائیں [illegible] سر یا پیشانی پر آہستہ ناخن
مارنے و ابرو یا آنکھ [illegible] یا ناف یا دیگر مقامات
کو آہستہ آہستہ ملنے سے شہوت حرکت میں آتی ہے اور عورت کو انزال ہو جاتا ہے۔

جو آج کل کے اطبا متقدمین کی اس رائے کو محض بے اصل سمجھتے ہیں اسلئے ہمنے اُن اختلافوں کو بالکل
نہیں لکھا جو مقامات و تاریخ وغیرہ کی بابت کتابوں میں مندرج ہیں یہ چند کلمہ ہی صرف اسواسطے لکھدیئے
ہیں کہ ناظرین کو پرانے لوگوں کے خیالات سے کچھ آگاہی ہو جائے۔

عورت کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ اور بعض ملکوں میں بنظر کراس خیال کے کاٹ ڈالتے ہیں کہ انکی شہوت کم ہو جائے مگر اس تدبیر سے سب عورتوں کی شہوت زائل نہیں ہوتی۔ وقت قاعدہ بند ہونے کے سبب سخت ہو جاتا ہے۔ شرمگاہ کے چھوٹے بڑے کنارے ہو جاتے ہیں۔ تمام مخصوص کی عابدار جھلی سے ایک لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے تاکہ آلہ مردی کے داخل ہونے میں آسانی ہو۔

جننے کہ بعض عورتوں کو خواب میں مجامعت کا خیال ہو کر فرج وغیرہ کی رطوبت بھی خارج ہو جاتی ہے اور ان کو غسل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اکثر عورتوں کو ایسا نہیں ہوتا شاید ان کو ہوتا ہو انکے خیال ایسے افعال کی طرف زیادہ متوجہ ہوں۔

بعض عورتیں جنکو اچھا کھانے پہننے کو ملتا ہے اور فحش کتابوں کے مطالعہ یا بدصحبت کے سبب انکے خیالات خراب ہوتے ہیں اور شوہر میسر نہیں ہوتا تو مست و دیوانی ہو جاتی ہیں۔

۴۔ دیسی اطبا کے قول سے بھی عورتوں کو شہوت کا ہونا ظاہر ہوتا ہے چنانچہ اُن کے نزدیک پستان و بین ران و لب فرج مقام شہوت کے ہیں کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ پستان کو ملنے اور بین ران کو بذریعہ سر انگشت کھجلانے اور سوراخ فرج پر حشفہ گھسنے سے عورت پر شہوت غالب ہو جاتی ہے اور جب عورت پر شہوت کا غلبہ ہوتا ہے تو آنکھوں میں سرخی سی آجاتی ہے حدقہ چشم میں آنکھوں کو پھراتی ہے۔ سانس جلد جلد لیتی ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور اُن کا قول ہے کہ تمام موسم سرد میں عورتوں کو شہوت زیادہ ہوتی ہے چونکہ رحم منی کے جذب کرنے کی مشتاق ہے بدیں وجہ مباشرت کے وقت فرج کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور خصیہ عورات سخت ہو کر گردن رحم کو ثابت رکھتی ہیں تاکہ مرد کا نطفہ اسمیں پہنچ جائے الغرض دیسی اطبا بھی عورتوں کو شہوت کا ہونا مانتے ہیں مگر مردوں سے

پانچویں ہفتے میں ایک انچہ کی چوتھائی حصہ کی برابر لمبا ہوتا ہے۔
چھٹے ہفتے میں ناک و آنکھ و منہ و کان کے [illegible] نظر آتے ہیں۔ [illegible]
اکول کا بننا شروع ہو جاتا ہے اور وزن بیس رتی سے [illegible] رتی تک ہوتا ہے۔
ساتویں آٹھویں ہفتے میں لمبائی ایک انچہ سے دو انچہ تک اور وزن ایک تولہ ہوتا ہے۔
دو مہینے کا جنین ڈیڑھ انچہ سے چار انچہ تک لمبا اور آٹھ ماشہ سے بیس ماشہ تک وزنی ہوتا ہے۔ ناک و لب کی بنیاد و آنکھوں کا حلقہ نظر آتا ہے۔ بازو و پاؤں سینہ سے الگ ہو جاتے ہیں لڑکی ہو تو بظر و لڑکا ہو تو قضیب دکھائی دیتا ہے۔ مقعد کے مقام پر ایک سیاہی مائل نقطہ ہوتا ہے
تین مہینے کا جنین دو سے چھ انچہ تک لمبا آدھی چھٹانک سے ڈیڑھ چھٹانک تک وزنی ہوتا ہے اور آنکھ و منہ بند و انگلیاں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔
چار مہینے کا جنین ساڑھے چار انچہ سے ساڑھے آٹھ انچہ تک لمبا سوا یا ڈیڑھ چھٹانک سے ساڑھے تین یا چار چھٹانک تک وزنی۔ منہ بڑا کھلا ہوا ناخن و بیضہ نمودار ہوتا ہے اعضائے تناسل کے دیکھنے سے جنسیت میں فرق نظر آتا ہے۔ معاً اثنا عشر میں جنین کا فضلہ دکھائی دیتا ہے جلد سخت گلابی ہوتی ہے
پانچویں مہینے جنین کی لمبائی ساڑھے [illegible] انچہ تک اور وزن ڈھائی یا ساڑھے تین چھٹانک سے نصف چھٹانک اور آدھ سیر تک۔ سر بڑا ناخن خوب نمایاں۔ دل و گردے بہت بڑے۔ جلد پر چکناہٹ دار بال پیدا ہوتے ہیں۔
چھٹے مہینے جنین کی لمبائی آٹھ سے ساڑھے بارہ انچہ وزن آدھ سیر سے ایک سیر اور ایک چھٹانک تک۔ چہرہ سرخ۔ بال سفید۔ جلد چکنی۔ خصیے گردوں کے پاس ہوتے ہیں۔
ساتویں مہینے طوالت گیارہ سے سولہ انچہ۔ وزن ایک سیر سے دو سیر اور ڈھائی چھٹانک تک۔ جلد گلابی و سبز و چکنی۔ آنکھ کے پپوٹے کھلے ہوئے تمام بڑی آنتوں میں فضلہ۔ پتہ میں پت۔

حمل

حمل قرار پانے کو انگریزی میں پریگننسی اور کانسپیشن ہندی میں گربھ یا ادھان کہتے ہیں۔ انگریزی میں حمل کا بیان یوں لکھا ہے کہ بقاء نسل کیواسطے تمام حیوانوں میں اپنے جسم کے مطابق نیا جسم پیدا کرنیکی جو قوت ہے اُسکے بموجب زن و مرد میں جب مجامعت ہوتی ہے اور دونو کے اعضاء تناسل اور اُنکی رطوبتیں صحیح سالم ہوتی ہیں تو مرد کی منی قضیب سے نکلکر براہ فرج و رحم جاکر عورتوں کے خصیوں کے کسی دانہ کو چھوتی ہے تو اُسمیں حمل کی استعداد ہوجاتی ہے جسے دانہ مذکور [illegible] منی کے ملنے کے بعد خصیہ اور [illegible] و قاذف نالیوں اور رحم میں ایک طرح کی حرارت [illegible] ایک نوع کی تبدیلی واقع ہوتی ہے اور دانہ مذکور ٹوٹ کر اُسکا بیضہ جس سے [illegible] تین ہفتہ تک ٹھہر کر رحم میں چلا آتا ہے اور آٹھ دن سے بائیس [illegible] اندر [illegible] جاتا ہے [illegible] اور سر پھر اور جسم بنتا ہے۔ [illegible] ڈیوجی صاحب [illegible] کئی صاحبوں نے جنہیں نے قد و وزن و دیگر ترقیات روز افزوں کا حال [illegible] ہے یوں ہے۔

حمل قرار پانے سے چودہ دن بعد جنین کی لمبائی ایک انچ کے بارہویں حصہ کی برابر اور تین [illegible] کے بعد ایک انچ کے دسویں حصہ کی برابر ہوتی ہے۔

[illegible] جنین [illegible] جھلیوں اور رطوبت کے ریشے کے بیچ سے کچھ چپڑا و بیضاوی شکل کا ہوتا ہے [illegible] جھلیوں کو ہٹا کر دیکھیں تو سیاہ چیونٹی یا مکھی کی برابر دس رتی وزن میں سانپ کی مانند سر پھولا ہوا دم باریک جسکے آخر میں نال لگی ہوئی منہ کے مقام پر ایک شگاف۔ آنکھوں کی جگہ دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔

[illegible] جسم کی اصل ہے اور جب اوسپر صورت لگے تو جسم بنتا ہے۔ یہ عربی لفظ ہے۔

حمل کے ایام کا شمار یا تو اُس دن سے ہوتا ہے کہ مرد نے عورت کے ساتھ صحبت کی ہو مگر کئی
صحبت کا اتفاق ہوا ہو تو جو حیض بند ہوا ہو اُسکے دو ہفتہ پیشتر سے حساب کیا جاتا ہے اور د
صورتوں میں نو مہینے قمری میں بچہ پیدا ہوتا ہے۔ اور بچہ جس روز پھڑکے اُس دن سے شمار کیا
جائے تو ۱۶ یا ۲۲ ہفتہ میں پیدائش بچہ کی ہوتی ہے۔

ایک حمل کے بعد دوسرا حمل قرار پانیکی نسبت بعض تو کہتے ہیں کہ یہ امر تو ناممکن ہے کیونکہ جب
رحم حمل قرار پانیکے بعد بند ہو جاتا ہے تو پھر کسطرح دوسرا حمل قرار پا سکتا ہے لیکن بعض کہتے
ہیں کہ گو بعض اوقات سے رحم کے سوراخ بند ہو جاتے ہیں مگر ایسے نہیں کہ منی کے گذرنے میں
ہرج ہو کیونکہ کبھی کبھی حمل کے سبب سے سوراخ بند ہونے پر بھی حیض یا خون کا اخراج ہوتا ہے
اور اسمیں تو شک ہی نہیں کہ جب مرد کی منی ایک وقت میں یا دو تین بیضہ عورات سے ملے
تو یکدم سے دو یا تین جنین پیدا ہوں مگر چند نقلیں ایسی بھی بیان کی گئی ہیں جنسے کچھ کچھ
فاصلہ کے بعد دو دو تین تین بچوں کا پیدا ہونا ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً بیک صاحب نے دیکھا
کہ ۱۷۱۳ء میں ایک گورے کی عورت کے دو لڑکے ایک کالا دوسرا گورا تھوڑی دیر کے فاصلہ
سے پیدا ہوئے اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ اسکے خاوند کے بعد ایک حبشی نے مجامعت
کی تھی۔ اور ایک عورت کے تین لڑکے مختلف رنگ کے ایک ساتھ ہوئے۔ اور ڈاکٹر میٹن
نے تین ماہ کے وقفہ سے دو لڑکوں کا پیدا ہونا اور اُن کا تندرست رہنا بیان کیا
رحم کے علاوہ فلوپین ٹیوبز و خصیہ عورات میں بھی حمل قرار پا سکتا ہے مگر فلوپین ٹیوبز میں
دو ماہ اور خصیہ عورات میں چار ماہ سے زیادہ نہیں رہتا کیونکہ اس مدت کے بعد مقامات مذکورہ
حاملہ مرجاتی ہے اور عورت کا بیضہ مرد کی منی سے ملکر فلوپین ٹیوبز میں جو آتا ہے اگر وہ نا
مذکور میں نہ جا سکے اور پیٹ میں گر پڑے تو وہیں بڑھنے لگتا ہے اور پورے دنوں بلکہ عمر

خصیے گردوں سے دور۔ دماغ کی ساخت مضبوط ہوتی ہے۔

آٹھویں مہینے جنین کا طول پونے ۱۴ سے اٹھارہ انچ۔ وزن آدھ پاؤ اور پونے ڈیڑھ سیر سے دو سیر ساڑھے گیارہ چھٹانک تک۔ جلد قدرے پھیکی یا زرد اور چکنی اور اسپر چھوٹے چھوٹے بال۔ ناخن انگلیوں کی نوک تک ہوتے ہیں اور مردوں اور عورتوں کے خصیے نیچے اتر آتے ہیں۔

نوے مہینے یعنی پورے دنوں کا جنین سولہ سے بیس انچ لمبا۔ وزن ڈیڑھ چھٹانک اور دو سیر سے ساڑھے تین سیر تک۔ سر پر پون انچ سے ایک انچ تک لمبے بال۔ جلد چکنی۔ مردوں کے خصیے فوطوں میں۔ فضلہ بڑی آنتوں کے اخیر حصہ میں ہوتا ہے۔

پیدا ہوتے ہی بچہ کو دیکھا جائے تو سر آگے سے پیچھے کو زیادہ لمبا و دیگر اعضا کی نسبت بڑا۔ چہرہ چوڑا۔ نیچے کشادہ۔ شکم کا بالائی حصہ بڑا اور زیریں حصہ گاؤدم۔ پاؤں بہ نسبت ہاتھوں کے چھوٹے۔ بیرونی اعضائے تناسل بڑے۔ انگلیوں کی نوکوں پر ناخن آگے کو نکلے ہوئے۔ آنکھوں کے پپوٹے کھلے ہوتے ہیں۔

شروع حمل سے چار ماہ تک رحم [illegible] جاتا ہے۔ اور اسکی شکل [illegible] ہوتی ہے [illegible] چھٹے مہینے گردن رحم کی چھوٹی ہو کر پھیلتی ہے اور رفتہ رفتہ کم ہو کر آٹھویں مہینے بالکل طوالت اسکی جاتی رہتی ہے۔ اور نویں مہینے رحم کا منہ کشادہ ہو کر بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اگرچہ اکثر دو سو تہتر دن یعنی نو مہینے قمری سے زیادہ [illegible] نہیں رہتا مگر یہ بھی دلیل اور تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ نو مہینے سے زیادہ یعنی پینتالیس ہفتہ اور کبھی سات مہینے میں بھی وضع حمل ہوتا ہے یعنے مدت مذکورہ میں جب جنین رحم سے باہر نکل کر سانس لینے کے لائق ہوتا ہے تب رحم میں حرکت واقعہ اور کھچاؤ ہو کر بچہ باہر نکل آتا ہے۔

ایک یا دو ہفتہ بعد تک یا دس ایام حیض میں مجامعت کرنے سے مرد کی منی عورت کے اوجم [illegible] کے قول قرار پاتا ہے [illegible] اکثر پر نہیں ہوتا +

کہتے ہیں کہ مرد کے نطفہ میں جو حیوانات [illegible] حمل کا قرار پانا منحصر ہے وہ تین چار دن سے زیادہ زندہ نہیں رہتے [illegible] حیض [illegible] مدت میں اور مجامعت کی تعفیف [illegible] جاتی ہے۔ پس [illegible] دو روز قبل صحبت ہو تو بیضہ عورات [illegible] میں آتا ہے کہ حیوانات منی زندہ ہوتے ہیں یا ایام حیض میں مجامعت ہو تو رحم جانب سے مادہ حمل [illegible] نالی میں پہنچ جاتا ہے یا حیض [illegible] حیض کی مدت تین چار دن سے زیادہ نہ ہو) ختم ہونے کے ایک دو روز بعد بھی بیضہ عورات قاذف نالی میں ملتا ہے اُسوقت بھی حیوانات منی وہاں پہنچ جائیں تو حمل قرار پا سکتا ہے۔

فائدہ۔ ایام حیض میں مجامعت کرنا شرعاً ممنوع ہے وعقلاً باعث حدوث امراض ہو سکتا ہے بدینوجہ خاص اُن دنوں میں جماع نہ کرنا چاہیئے +

لڑکا یا لڑکی ہونے کے بارے میں متقدمین و متاخرین کی بارہ سہ رائے ہیں۔

کوئی کہتا ہے کہ عورتوں کے جو بیضے ہوتے ہیں اُن میں کوئی مذکر و کوئی مونث ہوتا ہے اور اُنکے دو فرقے ہیں ایک کا قول ہے کہ مذکر بیضے دائیں خصیہ زنان میں و مونث بائیں خصیہ زناں میں ہوتے ہیں اور دوسرا فرقہ کہتا ہے کہ ہر دو قسم کے بیضے مخلوط ہوتے ہیں لیکن مشاہدات و تجربات سے معلوم ہوا کہ بیضوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا بدینوجہ یہ خیال غلط سمجھا گیا۔

بعض کی رائے ہے کہ مرد کے دائیں خصیہ کی منی سے لڑکا اور بائیں خصیہ کی منی سے لڑکی پیدا ہوتی ہے مگر اس کا جواب عورتوں کے بیضہ کی مانند ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

مرد رہو کر وہیں رہتا ہے یا دنبل بنکر آنتوں یا رحم و فرج کی راہ سے یا پیٹ کی جلد توڑ کر ایک ایک
خصوصاً ہو کر نکل آتا ہے۔

مرد کا نطفہ فرج کے دونوں لبوں کے درمیان میں بھی پہنچ جائے اور کوئی امر مانع ادخال منی
نہ ہو تو کہتے ہیں کہ منی کے کیڑے حرکت کرکے مقام مقصود تک پہنچ جاتے ہیں مگر میں نے یہہ بھی سنا
ہے کہ بعض ڈاکٹروں کا قول ہے کہ منی کے کیڑوں کا حرکات کرکے خصیہ عورات تک جانا ناممکن
ہے مگر جاذب آوردے جذب کرکے پہنچا دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ مرد کا نطفہ خصیہ عورات
تک نہیں جاتا بلکہ قاذف نالی کے اُس سرے تک جاتا ہے جو خصیہ زنان کے مقابل ہے اور
اگر وہ ایام ایسے ہوں کہ عورت کا بیضہ خصیہ سے علیحدہ ہو کر قاذف نالی میں آئے تو اُسے
ملتا ہے اور چار پانچ روز وہاں رہ کر رحم میں آتا ہے اور عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ خیر
اسمیں کچھ اختلاف ہو لیکن یہہ تو ثابت ہو چکا ہے کہ مرد کی منی فرج کی لبوں کے اندر
پہنچنے سے ہی حمل قرار پاتا ہے بلکہ چند ڈاکٹروں کے تجربہ سے تو یہہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگر
تازہ شہوتی منی بذریعہ پچکاری کے مادہ کے رحم میں پہنچا دی جاوے تو حمل قرار پا سکتا ہے۔
چنانچہ ایک ایسے شخص نے جسکی مقعد و خصیہ کے درمیان کی جگہ میں منی کی مایوس کن
سوراخ تھے حسب صلاح ڈاکٹر کاک برن صاحب تازہ منی جمع کرکے بذریعہ پچکاری عورت
کے رحم میں داخل کر دی اور نو مہینے بعد تندرست لڑکا پیدا ہوا۔

یہہ بھی پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ حمل ہونے کے لئے عورت کو مباشرت کی خواہش یا شہوت
کا جوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ بلا جوش شہوت و بحالت تنفر و غفلت صرف ایک
دفعہ کی مجامعت سے بھی حمل قرار پا سکتا ہے۔

یہہ بھی تحقیق ہو گیا ہے کہ حیض ہونے سے ایک دن پہلے یا دو ایک روز بعد و بقول بعض

حفظ صحت کے قواعد کی پابندی کا بھی بیضہ و نطفہ پر بہت کچھ اثر ہوتا ہے یعنی جو لوگ حفظ صحت کا خیال نہیں رکھتے اُنکے لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں جو بچے دیہات کے لوگوں کی صحت اچھی ہے وہ ہوا صاف و غذا سادہ و مقوی یعنی دودھ وغیرہ اور ریاضت خاطر خواہ رکھتے اُنکے لڑکے زیادہ ہوتے ہیں اور شہر والے جنکی صحت بوجہ کثرت جماع و بے اعتدالی غذا و عیاشی و آرام طلبی وغیرہ کے خراب ہوتی ہے اُنکے لڑکیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ اگرچہ بڑے بڑے دانا ؤں نے اسباب میں رائے زنی کی اور بہت باریک باریک باتیں کہی ہیں جنکو بوجہ طوالت و دقیق ہونیکے یہاں نہیں لکھا مگر درحقیقت یہ ہے کہ خدا کی باتیں خدا ہی جانے *

۴۔ بقول اطبا ویسی حمل کے قرار پانے میں یہ چھ حالتیں ہوتی ہیں۔

اوّل حالت جو ایک ہفتہ میں ہوتی ہے یہ ہے کہ جب مجامعت کرنے سے مرد کی منی جسمیں قوت عاقدہ ہے اور عورت کی منی جسمیں قوت منعقدہ ہے باہم ملکر رحم میں قرار پکڑیں اور کوئی سوء المزاجی ※ یا اور کوئی خارجی یا مادی سبب نہ ہو اور رحم صحیح سالم بھی ہو تو اُس ملی ہوئی منی میں جوش پیدا ہوکر بلبلہ کی مانند چار نقطے ایک دل کی دوسرا دماغ کی تیسرا جگر کی جگہہ پیدا ہوتے ہیں اور چوتھا سب کو گھیرے رہتا ہے اور حرارت غریزی و اعضا کی حفاظت کرتا ہے اور رگوں کا مُنہ اُس سے لگا رہتا ہے تاکہ غذا جنین کے جگر میں پہنچے۔

دوسری حالت جو چار دن میں تمام ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہفتہ کے بعد سُرخ نقطے اور رگوں کے منفذ پیدا ہوتے ہیں اور خون حیض کا جنین کی ناف میں جاتا ہے تاکہ اوسکی پرورش ہو

※ جب کسی عضو میں حرارت یا برودت غالب آکر اُس کو اُسکے اصلی کام سے مانع ہو اور پھر وہ اپنا معمولی فعل نہ کرسکے تو اُس حالت کو سوء المزاج کہتے ہیں۔

کسی کا قول ہے کہ وقت حاص پر مرد غالب ہو تو لڑکا اور عورت غالب ہو تو لڑکی ہوتی ہے۔ اور لاغر و عصبی مزاج مردوں کی نسبت فربہ اندام مردوں کے لڑکیاں زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ عصبی مزاج والوں کو رجولیت بہ نسبت دوسروں کے زیادہ ہوتی ہے۔ ایسا ہی جو عورتیں مردوں سے مشابہ ہیں اُنکے لڑکے زیادہ ہوتے ہیں اور جن عورتوں کا جسم نرم و ملائم و فربہ ہوتا ہے وے لڑکیاں زیادہ جنتی ہیں یہ رائے بظاہر قبولیت کے لائق ہے لیکن یہ ایک قیافہ یعنی شناخت ہے کہ مرد یا عورت ایسے ہوں تو ایسا ہوتا ہے اور اصل وجہ اختلاف جنسیت کی ظاہر نہیں ہوتی۔

یہ بھی کہتے ہیں کہ مرد کے نطفہ و عورت کے بیضہ میں ہر دو جنس کا مادہ ہوتا ہے مگر جو لوگ کثرت جماع یا کہن سالگی یا بدہضمی وغیرہ سے ضعیف ہوں وزن و شوہر کم سن ہوں تو اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں کیونکہ اُنکے بیضہ و نطفہ میں وہ مادہ کامل نہیں ہوتا جس سے نرینہ بچے پیدا ہوں کیونکہ جانوروں پر تجربہ کرکے دیکھا گیا ہے کہ جب غذا وغیرہ کم دیکر اُسکو کمزور کردیا جائے یا بوڑھے نر کو جوان مادہ سے یا کم سن نر کو قوی و پوری عمر کی مادہ سے ملایا جائے تو مادہ بچہ ہوتا ہے۔ اور کم سن مادہ کو پوری عمر کے نر سے جسکو عمدہ غذا کھلا کر قوی کیا گیا ہو اور پوری عمر کا ہو تو نر پیدا ہوتا ہے۔ پس انسان پر بھی مثل حیوانوں کے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونیکا اثر ہوتا ہے۔ از روئے مردم شماری ثابت ہوا ہے کہ ۱۲ سے ۲۴ برس کے مرد و پندرہ سے بیس برس تک کی عورتوں کے لڑکیاں اور ۲۵ سے ۴۰ برس تک کے مرد اور ۲۱ سے ۳۰ برس تک کی عورتوں کے لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں اور اس عمر کے بعد پھر لڑکیوں کی پیدائش بڑھ جاتی ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جس قوی آدمے کے بیٹے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہوں اُسکے مادہ مذکور میں بے اعتدالیوں کے سبب ضعف آنے سے لڑکی بھی پیدا ہو اور ضعیف و نحیف زن و مرد مقوی غذا ایک عرصہ دراز تک کھائیں تو بیضہ و نطفہ میں نرینہ بچہ پیدا کرنیوالا مادہ کامل ہونے کے سبب لڑکے پیدا ہوں

سات ماہ کے بعد جنین کو باہر نکلنے کا اضطراب ہوتا ہے پس اسی التیس جھلیوں کو پھاڑ کر وہ
نکل آیا تو ممکن ہے کہ وہ زندہ رہے مگر ضعف کے سبب جھلیوں کو نہ پھاڑ سکے اور اس حرکت کے
سبب اور بھی نہایت رنجور ہو جائے تو بیٹ میں ہی مر جاتا ہے یا ضعف کے سبب لیکن جھلیوں کو
پھاڑ کر نکلنے کی طاقت نہیں ہے اور اس حرکت سے مشاق بھی ہو گیا ہے لیکن دو ماہ تک [illegible]
میں [illegible] دو ماہ میں وہ ماندگی اور ضعف
دور ہو جائیگا [illegible] دو ماہ [illegible] میں نہ رہا آٹھویں مہینے ہی نکل یا تو بیٹ زائل
[illegible] اکثر زندہ نہیں
رہتا [illegible] دن میں حرکت اور نو مہینے میں [illegible]
ہوتی ہے [illegible] کی چار سال بھی لکھی ہے
جنین [illegible] کا طویل بیان ہم نہیں لکھتے [illegible] کی بل زانو پر
جھلیاں اور دونوں زانوؤں کے بیچ میں سر رکھے آنکھیں پشت اور کی طرف موڑے ہوئے بیٹھا رہتا
ہے اور پشت ولادت سر اوپر پیٹ نیچے کی طرف ہو جاتا ہے تاکہ آسانی سے وضع حمل ہو جائے اور بعض
کا قول ہے کہ لڑکی کا منہ ماں کی پشت اور لڑکے کا ماں کی شکم کی طرف ہوتا ہے دونوں بچے ہوں
تو ایک دوسرے کی پشت پر رہتا ہے کیونکہ بوعلی سینا نے ایک حمل میں پانچ فرزند تک کا پیدا ہونا لکھا ہے
مرد کی منی زیادہ اور حرارت اسکی قوی ہو تو لڑکا اور اگر برخلاف اسکے عورت کی منی
زیادہ و قوی الحرارت ہو تو لڑکی اور دونو مساوی ہوں تو خنثہ پیدا ہوتا ہے۔
لڑکا یا لڑکی پیدا ہونیکی شناخت میں بہت سے قول اطبا سے منسوب کئے جاتے ہیں بعضے کہتے
ہیں کہ مرد کی طرف سے ابتدا رغبت ہو یا مرد کے دائیں طرف کا فوطہ بڑا ہو یا مرد کی منی بہ نسبت
عورت کی منی کے رحم میں پہلے پہنچ جائے یا مرد کی منی دائیں طرف سے زیادہ آئے اور رحم میں

اور اسی سبب سے ایام حمل میں حیض بند رہتا ہے۔

تیسری حالت جسکی میعاد چھ دن ہے اسمیں ایسی صورت ہوتی ہے جیسے بندھا ہوا

دودھ جس کو عربی میں علقہ کہتے ہیں۔

چوتھی حالت کی تعداد بارہ دن کی ہے اسمیں مضغہ یعنی گوشت کا لوتھڑا سا بنجاتا ہے اور بعض

اعضا کی تمیز ہونے لگتی ہے اور اس قابل ہوجاتا ہے کہ خدا تعالے اسکو روح حیوانی عطا کرے

پانچویں حالت تین دن میں ختم ہوتی ہے اور ذکوری یا انانی مزاج کی پیدائش اور اصلی

اعضا کا اختتام اسی حالت میں ہوتا ہے۔

چھٹی حالت کی میعاد پانچ دن ہیں اسمیں سب اعضا و رگیں و سوراخ و جوڑ پیدا ہوجاتے ہیں

یہہ سب حالات مذکورہ مردوں میں بہ نسبت عورتوں کے جلد ہوجاتے ہیں یعنی لڑکے

کے لئے تیس سے چالیس دن کی مدت اور لڑکی کے لئے چالیس سے پچاس روز کی۔

اسکے بعد چھ ماہ تک (جو اقل مدت حمل کی ہے) جنین نشو نما پاتا ہے۔

روز قرار حمل سے چار ہفتہ تک نطفہ بشکل بندقہ یعنے ریٹھے کے برابر ہوتا ہے پانچویں

ہفتہ میں ایک انگل۔ چھٹے ہفتہ میں اسکی شکل ذرا گول ہوجاتی ہے۔ آٹھویں ہفتہ میں

دو انگشت۔ تیسرے مہینے میں بقدر چھ انگل۔ پانچویں مہینے میں دس انگل۔ ساتویں مہینے

میں پندرہ انگل۔ نویں مہینے بیس انگل کی مقدار اور ایک سیر وزن جنین کا ہوتا ہے۔

جتنے دنوں میں جنین کی بناوٹ تمام ہوتی ہے اس سے دو چند دنوں میں حرکت

کرتا ہے اور اس سے سہ چند دنوں میں پیدا ہوتا ہے مثلاً پینتیس دن میں کسی

کی بناوٹ ختم ہوئی تو ستر دن میں حرکت کرے گا اور دو سو دس دن میں

(جسکے سات ماہ ہوئے) پیدا ہوگا۔

باب دوم

جب زن و مرد کے آلات تناسل کی تشریح اور اُن کے افعال سے واقفیت ہوگئی تو اب اِن باتوں کے دریافت کرنے کی ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ عورت و مرد کی پیدائش اور اُن کو ایسے اعضا و افعال عطا ہونے کی غرض کیا ہے۔ اور مجامعت جو ایک قدرتی خواہش ہے اُسکے اعتدال کی حد کہاں تک ہے اور جماع وغیرہ کے سبب سے جو نقصان پہنچ سکتے ہیں اُن سے بچانیوالی کونسی تدبیریں ہیں پس اِن سب صورتوں پر خیال کرکے چند مضامین علیحدہ علیحدہ سُرخی دیکر ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

تمام عمر مجرد رہنا کیسا ہے

ہر مذہب میں ایسے آدمی ہوئے ہیں اور ہوتے ہیں کہ باوجود قوت جماع کے جماع نہیں کرتے چنانچہ اُن کو عربی میں حصور و رہبان الشہوۃ۔ انگریزی میں کانٹی نینٹ ہندی میں جتی یا جت اندری کہتے ہیں۔

جو لوگ باوجود صحت و سلامتی قوت و موجودگی سامان شہوت رانی جماع سے باز رہتے ہیں ہر مذہب و ہر گروہ میں واجب التعظیم سمجھے جاتے ہیں اور درحقیقت وہ اسی قابل ہیں کیونکہ ایسے آدمیوں کی عقل تیز حافظہ درست جسم قوی۔ چہرہ دمکتا ہوا ہوتا ہے۔ متوسط درجہ کے کام کرنے سے تکان نہیں ہوتی۔ دلیر و شجاع ہوتے ہیں بڑے بڑے علمی کام کرتے ہیں۔ اور اگر ہم تواریخ پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جنہوں نے تمام عمر یا عمر کا بڑا حصہ تجرد کی حالت میں گذران دیا جیسا کہ ہندوؤں میں رشی

داہنی جانب پڑے۔ یا عورت کی دائیں پستان بڑی ہو تو اطبا سمجھتے ہیں کہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر عورت کی طرف سے جماع کی خواہش شروع ہو۔ یا مرد کا فوطہ چپٹا ہو۔ یا عورت کی منی داہنی جانب مرد کی منی کے رحم میں پہنچنے سے پہلے یا مرد کی منی بائیں طرف سے زیادہ آئے اور رحم میں اسی جانب پڑے۔ یا عورت کی بائیں پستان بڑی ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ غرضکہ اس باب میں بہت سے قیاس دوڑائے ہیں۔ کہتے ہیں مجامعت کے وقت زن یا مرد کے دل یا خیال میں جیسی صورت ہو وہی شکل بچہ کی ہوتی ہے (اسکا کچھ ذکر آگے ہوگا) لیکن اکثر باپ کی صورت پر بچہ ہوتا ہے۔

۴۔ بعضوں کا قول ہے کہ مجامعت کرنے سے جب عورت کی فرج کا صاف خون اور مرد کا صاف نطفہ ملتا ہے تو حمل قرار پاتا ہے مگر عورت کا خون زیادہ ہو تو لڑکی۔ اور مرد کا نطفہ زیادہ ہو تو لڑکا اور جو دونو برابر ہوں تو مخنث نو مہینے کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اور بچہ دانی میں ایسی جھلی کے اندر جنین رہتا ہے جو سات پردوں سے بنی ہے اور ان پردوں میں پانی بھرا رہتا ہے۔ اگر وہ پانی جنین کی آنکھ میں لگجائے تو اندھا کانوں میں جائے تو بہرا۔ منہ میں جائے تو گونگا۔ پیٹ میں جائے تو مردہ پیدا ہوتا ہے۔ اسلئے جنین کے دونوں ہاتھوں کے انگوٹھوں سے اُسکے کان اور ہاتھوں کی انگلیوں و ہتھیلیوں سے ناک و آنکھ و منہ بند رہتا ہے ✦

نکاح کرنے میں کچھ ہرج نہیں ہو سکتا۔
علاوہ بقا نسل کے جماع معتدل صحت کے لئے بھی مفید ہے چنانچہ سن شباب کے بعد بغیر وجہ خاص کے طبیعت غمگین و علیل و بے چین رہتے۔ بلا سبب رونا آنے سر میں گرانی یا بعض دفعہ درد ہو جانے۔ لوگوں کی صحبت سے نفرت و زندگی وبال جان معلوم ہو۔ احتلام سے علامات مذکورہ میں تخفیف نظر آئے تو شہوت کا غلبہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اس حالت میں نکاح کرنے سے بہتر کوئی تدبیر نہیں ہے۔
ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب کی رائے ہے کہ سن شباب میں جماع معتدل سے کچھ نقصان نہیں ہوتا بلکہ شہوت صادق کو روکنا مضر ہے۔ اور جو لوگ اپنے فحش خیالات نہ روک سکیں یا باوجود مناسب تدبیروں پر عمل کرنے کے کثرت احتلام و بعض عوارض میں مبتلا ہوں تو اُن کو بھی بہ نسبت تجرد کے شادی کر لینا ہی بہتر ہے
ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ عورتوں کو باوجود بلوغت نکاح نہ کرنے سے نمفومینیا۔ انتشاق الرحم۔ کیٹالیپسی وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ اور جب جوان لڑکی کا بلا مرض چہرہ زرد۔ نیلگون حلقہ آنکھوں کے گرد۔ نگاہ میں حیرانی طبیعت میں پریشانی۔ اصل غذا سے نفرت اور جو چیزیں داخل غذا نہ ہوں اُن سے رغبت یا انتشاق الرحم یا نمفومینیا کا عارضہ ہو تو اُسکی ضرور شادی کر دینا چاہیئے۔
دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اوعیہ منی میں منی کا غلبہ ہونیکے سبب شہوت صادق ہوا ہو اور جماع نہ کیا جائے تو منی مستحیل ہو کر اُسکے متعفن بخارات دل و دماغ پر پہنچنے سے مرگی و غشی و دیگر امراض مزمنہ کے پیدا ہونے کا خوف رہتا ہے اسلئے محبوبہ مرغوبہ منکوحہ کے ساتھ حسب طاقت جماع کرنا چاہیئے۔

[illegible] پادری، مسلمانوں [illegible] ولی جو تمام عمر یا مدت تک [illegible] رہے وہی اکثر [illegible] عمدہ ایجادوں کے موجد و گمراہوں کو راہ پر لانیوالے ہوئے [illegible] لوگوں نے ہی کمال دانشمندی و اولوالعزمی کے کام تاریخ میں لکھنے [illegible] چنانچہ اسیوجہ سے انگلستان کے بیت العلوم میں فیلو کا [illegible] والوں اور رومن کیتھلک فرقے کے پادریوں کو سابق میں نکاح کرنے [illegible] نہیں ہوتا تھا مگر جب غور کیا جاتا ہے کہ بقاء نسل بنی آدم مناکحت پر منحصر ہے اور ایک شخص تجرد کے اوصاف پسند کرکے ترک تعلقات کردے تو انقطاع نسل لازم آتا ہے۔ اور یہ سلسلہ انسان میں ہی نہیں بلکہ حیوانات و نباتات بھی اس قانون کے پابند ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہماری بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ ایک قدرتی اور طبعی خواہش ہے اور بدینوجہ کسی مذہب و کسی گروہ نے تجرد کی حالت میں بسر کرنیکو بہتر نہیں سمجھا۔ چنانچہ توریت شریف سے تجرد کی مذمت و ازدواج کی ترغیب ثابت ہوتی ہے۔ مصر کے قدیم باشندے جو دانشمند مشہور تھے مناکحت کو بہتر و تجرد کو بدتر جانتے تھے۔ سقراط و فلاطون و ارسطو نے ازدواج کو ملک کے بقا کے لئے عمدہ خدمت بیان کیا ہے۔ یونانی و رومی کثیر الاولاد کو انعام دیتے تھے۔ مسلمانوں کے قرآن و حدیث سے تو صاف صاف نکاح کی فضیلت و رہبانیت کی ممانعت ثابت ہوتی ہے۔ اور تاریخوں کے دیکھنے سے ہم بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ مجرد لوگوں نے دانشمندی کے کام کئے ہیں لیکن بیوی بچے والے بھی صاحب تصانیف و بانئے مذہب و ایجادوں کے دانشمند ہو گذرے ہیں تو پھر جماع کے کل قوانین کی پابندی کرکے

مدانتے ہیں اور جسم کی حفاظت بخوبی کرتے ہیں مگر بغور دیکھا جائے تو دلداری و غمگساری
در ہر کام میں رفاقت و خانگی انتظام کرنا وغیرہ فوائد عورتوں سے مردوں کو اور مردوں سے
ورتوں کو جو حاصل ہوتے ہیں یہہ تہذیب کی باتیں ہیں مگر مقصد اعلےٰ انکاح کا بقاء نسل
لیے لیئے جماع کا کرنا ہی سمجھا جاتا ہے کیونکہ ہر ملت و مذہب میں یہی دستور ہے کہ اگر
رد کا مجامعت کی قابلیت نہ رکھنا یا عورت کا بانجھ ہونا ثابت ہو جائے تو پھر وہ نکاح
قائم نہیں رہتا علاوہ بریں حیوان جنکو اپنے مادہ سے خانہ داری کا کام کرانیکی حاجت
نہیں ہوتی وہ بھی اس فعل سے بے خبر نہیں ہوتے - اور انڈمان آئلینڈ کے جنگلی جو
گھر در نہیں رکھتے وہ بھی اس قدرتی قانون کی تعمیل کرتے ہیں *

جرمن و فرانس و انگلستان کی مردم شماری کے نقشوں سے اطبا نے ثابت کیا ہے کہ
مجردوں کی نسبت متاہلوں کی عمر زیادہ ہوتی ہے چنانچہ انہوں نے لکھا ہے کہ چالیس
سال کی عمر تک متاہلوں سے فیصدی پچھتر پہنچے اور مجرد فی صدی صرف چالیس اسی
برس کی عمر تک نو متاہل پہنچے اور تین مجرد - اور شادی والی و کواری عورتوں میں یہہ فرق
بہ نسبت مردوں کے بھی زیادہ تھا - اور خودکشی کرنیوالوں اور دیوانوں میں بھی مجرد ہی
زیادہ شمار میں آئے - چند آدمیوں کے خیال کو مستثنےٰ کر کے شرع یا عقل یا رواج
کی رو سے دیکھا جائے تو ثابت نہیں ہوتا کہ تمام عمر جماع نہ کرنا چاہیئے بلکہ بقا نسل کا
وسیلہ و دموی مزاج کے جوانوں و خاص حالتوں میں صحت کے قائم رکھنے کی عمدہ
تدبیر مجامعت ہے کیونکہ قاعدہ کے مطابق جماع کرنے سے باوجود اخراج منی جسم میں
قوت آتی ہے - عضلات مضبوط ہو جاتے ہیں حرارت غریزی میں اشتعال اور
دوران خون میں تیزی ہو جاتی ہے -

اندازہ کے مطابق مجامعت کرنا سواء رعشہ و وجع مفاصل وغیرہ کے چند امراض بلغمی وسوداوی کو دور کرتا ہے وسنج و وسواس و جنون و مالیخولیا کو کھوتا ہے۔ بلکہ بقراط و جالینوس کا قول ہے کہ جب جوان آدمی باوجود منی کی زیادتی کے مجامعت نہیں کرتے تو سر میں گرانی اور ہاضمہ میں کمی ہو جاتی ہے چنانچہ چند طلبا نے ایسا کیا تو بسبب غلبہ برودت وہ ضعیف ہو گئے اور بلا سبب ملول رہنے لگے حتیٰ کہ اونکو مالیخولیا ہو گیا مگر نکاح کی اجازت دینے سے جلد اُن کو صحت ہو گئی۔

اکثر اطبا کا قول ہے کہ جب منی کی زیادتی ہو خاصکر قوی جوانوں کو تو اُسکے خارج ہونے سے اُنکے جسمی و نفسانی حرکات میں چستی و عقل و فکر میں درستی آجاتی ہے۔ غم دور و غصہ کم ہو جاتا ہے۔ فاسد خیالات جاتے رہتے ہیں۔ عشق فاسق زایل ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

فرانس کے نامی طبیب ڈاکٹر بریٹکن صاحب نے لکھا ہے کہ شادی کرنے والے بہ نسبت مجردوں کے زیادہ دن تک زندہ رہتے ہیں اور بیمار بھی کم ہوتے ہیں اور خودکشی و جرم بھی کم کرتے ہیں اور اپنے اس قول کے ثبوت میں اُس ملک کے نقشۂ اموات پیش کئے ہیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ بیوی والے سال بھر میں فی ہزار دس سے بھی کم مرتے ہیں اور مجرد مرد اور بیوہ عورتوں کے موت کی تعداد فی ہزار ۱۶ سے ۱۹ تک ہوتی ہے۔

اگرچہ بیوی بچے والے لوگوں کی طوالت عمر و کم بیمار ہونے کا سبب ڈاکٹر صاحب موصوف نے جماع کرنے کو نہیں بتایا بلکہ یہہ وجہ بیان کی ہے کہ جنکی شادی ہو گئی ہے وے بہ نسبت مجردوں کے اپنی زندگی ایک عمدہ قاعدہ سے

ہندوستان میں تھا) تو بدکار عورت کے کنبہ قبیلہ والے خود یا سوسائٹی کے آدمی بالاتفاق اس فعل کے فاعل و مفعول دونوں کو قتل کرکے قصہ پاک کر دیتے ہیں یا جہاں مذہبی قوانین جاری ہیں وہاں اُسکے مطابق سزا دیتے ہیں۔ جو اکثر سخت ہوتی ہے اور جہاں آئین شاہی رائج ہیں وہاں اُنکی تعمیل ہوتی ہے جو سبھی کو کسیقدر آسانی ہے۔ اور جن ملکوں میں عورتیں اس قسم کا پیشہ کرتی ہیں اُنسے یا اُنکے ساتھ ربط رکھنے والوں سے کچھ سرکاری تعرض نہیں ہوتا۔

اگرچہ زمانہ سابق کی نسبت فی زمانہ شائستہ ملکوں میں ایسے بدکاروں کی دنیاوی سزا میں بھی کسیقدر آسانی ہوگئی ہے اور اول تو بد فعل ہر طرح ظاہر ہو ہی جاتا ہے اور مجرم کم و بیش سزا پاتا ہے لیکن شاید دنیا میں یہہ گناہ چھپ بھی جاوے تاہم جو لوگ کسی مذہب کو سچے دل سے مانتے ہیں وہ خوب جانتے ہیں کہ دنیا روزی چند آخر کار با خداوند یہاں بچگئے تو کیا ہوا۔ خدا جو سینہ کی چھپی ہوئی بات سے واقف ہے اُسپر سب حال روشن ہے وہ ضرور اُن احکام کے مطابق سزا دیگا جو بذریعہ بانیان مذہب آدمیوں کو پہنچے ہیں وہاں کوئی مکر کام نہ آئیگا اور کسی حیلا کی یا رشوت سے سزا میں تخفیف نہوگی۔

جو یہہ سمجھتے ہیں کہ مصر عہ بہشت ایک باغ ہے دوزخ بھی ایک شرعی دھڑکا ہے * خیر سمجھیں انکی سمجھ۔ اول تو کسی شے کو جبتک اُن آنکھوں سے گو نہ دیکھا ہو مگر متواتر شہادتوں سے وہ عین الیقین کا درجہ حاصل کرلیتی ہے پس اُسی فعل سے فاعل کا سزایاب ہونا جب ہر مذہب کے ہادی نے بیان کیا ہے تو بیشک اُسکو سچ سمجھنا چاہیئے۔ علاوہ بریں اس فعل بد کے بُرے نتائج جو دُنیا میں دیکھے جاتے ہیں وہ بھی نہایت عبرت انگیز ہیں

مجرد رہنا عورت و مردوں کے لئے مضر و تاہل دونوں کے لئے مفید ہے۔

یہ باتوں میں اوروں کی نسبت رہبانیت کا زیادہ رواج ہے مگر کم و بیش ہر قوم میں ایسے آدمی پائے جاتے ہیں جو عیال داری کے بار سے سبکدوش ہونے یا مذہبی خیال سے نکاح نہیں کرتے اور انمیں سے بعض ایسے جوانمرد ہوتے ہیں کہ تمام عمر خدا کی یاد میں بسر کر دیتے ہیں مگر اکثر کی بابت یہہ کہا جاتا ہے کہ وہ طبعی و قدرتی جوش کو روک نہیں سکتے اور بے فکری و عمدہ غذاؤں کا استعمال انکی مدد کرتا ہے اور انکے دامن عصمت پر زناکاری یا اغلام کا دھبہ لگجاتا ہے اور اگر اپنی ہوا بگڑنیکے سبب انسے بھی بچ رہے تو خلق کے گناہ سے تو بہت ہی کم بچتے ہیں۔ ہم یہہ مضمون تو اسپر ختم کرتے ہیں کہ اوّل تو تجرد کی ضرورت کیا ہے اور جو کسی خیال سے تجرد اختیار کیا جائے اور جوش قدرتی مجبور کرے تو ضرور نکاح کر لینا چاہیئے جو شرعاً و عقلاً اولےٰ و احسن ہے اور اب آگے ہر سہ افعال قبیح مذکورہ کی مضرت کا حال لکھتے ہیں۔

زناکاری سے کیا نقصان ہوتا ہے

جب مرد اپنی منکوحہ کے سوا غیر عورت سے اور عورت اپنے شوہر کے سوا غیر مرد سے ہم صحبت ہو تو اسکا نام زناکاری ہے۔ اگرچہ یہہ فعل بد ایسی بعض عیالدار مرد اور شاذ و نادر شوہردار عورت سے بھی سرزد ہو جاتا ہے جنکی طرز تعلیم خراب و صحبت ناشائستہ ہو لیکن اکثر و عموماً مجرد ہی اس بلا میں گرفتار ہوتے ہیں۔

چونکہ اس فعل سے انتظام عالم میں خرابی اور صحت میں ابتری ہوتی ہے بدیں وجہ کوئی ملک و کوئی مذہب ایسا نہیں ہے جسمیں اسکی مذمت اور اسکے فاعل کے لئے سخت سزا مقرر نہو۔

جو ملک والے آئین شاہی کے پابند نہوں یا کم ہوں (جیسا انگریزی عملداری سے بیشتر

پیشہ ور عورتوں کے ساتھ واسطہ رکھنے میں مال کا جو نقصان ہوتا ہے اُسکے بیان کرنیکی کچھ حاجت نہیں کیونکہ سب آدمی اُسکی برائیوں سے واقف ہیں اور خوب جانتے ہیں کہ سینکڑوں بڑے آدمی اسی بلا میں مبتلا ہو کر روٹیوں سے محتاج ہو گئے اور ہوتے ہیں مگر اسکے سوا جان کی بھی اسمیں خرابی ہے کیونکہ ایسے لوگ ضرور آتشک و سوزاک وغیرہ امراض میں مبتلا ہوتے ہیں جو ایسے سخت ہیں کہ اُنسے زیادہ تکلیف دہندہ دہان شان مرض کوئی نہیں ہے۔ انکے نتائج سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں اُنکا مختصر حال بھی لکھا جائے تو بھی کافی نہیں۔ اور یہ مرض آتشک کا خاص اُسی شخص تک محدود نہیں ہوتا بلکہ اُس کا اثر نسلاً بعد نسلاً چلا جاتا ہے۔

آتشک و سوزاک یا اُنکے بُرے نتائج میں مبتلا ہو کر جو جو مریض میرے زیر علاج آئے جنکا حال لکھنے سے مضمون طویل ہو جائیگا مگر دو چار کا حال مختصر لکھتا ہوں جو عقل رکھنے والوں کو عبرت حاصل کرنیکے لیے کافی ہے۔

ایام طالب علمی میں اول مریض جو ڈسپنسری کرنیکے لئے حسب قاعدہ مجھکو ملا وہ ایک پٹھان تھا جو ہندوستان میں کسی غرض سے آیا تھا اور آگرہ میں کسی بازاری عورت کے پاس جانیکے سبب اُسکو آتشک ہو گئی تھی اُسکے عضو خاص کا نصف حصہ گل گیا تھا اور اسقدر درد شدید میں مبتلا تھا کہ کسی طرح اُسکو چین نہیں پڑتا تھا جسے کہ دیکھنے والوں کو اُسکی بے چینی پر افسوس ہوتا تھا۔

داؤد نگر ضلع گیا میں ایک جنت نقیہ گدی نشین میرے علاج میں آیا جو اُس گروہ کے دستور کے مطابق شادی کرنے سے مجبور تھا اور چونکہ اُس گدی کے متعلق آمدنی کافی تھی بیفکری سے عمدہ غذائیں کھاتا اور بیکار پڑا رہتا تھا جب جوش نفسانی کو نہ روک سکا تو اُسنے زنا کیا

عورت یا مرد جو اس جرم کا ارتکاب کیا اقدام بھی کرتا ہے تو گو ہمارے ملک میں اب کسی کو یہہ یارا نہیں ہے کہ اُس کو جان سے مار ڈالے اور کسی غیرت دار نے ایسا کیا بھی تو وہ شاذ و نادر بات ہے مگر اب بھی حتی الامکان جسمانی ضرب پہنچانے میں دریغ نہیں کرتے اور سوسائٹی یعنی برادری میں ضرور اسکو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں پس صاحب حیا لوگوں کے لئے یہہ سزا بھی کم نہیں ہے۔ اگر جوش نفسانی کے وقت فاعل یہہ خیال کرلے کہ اُسکی ماں یا بہن یا بیٹی یا بیوی کی عصمت کو کوئی خراب کرے تو اُنکے دل پر جو صدمہ گذرے وہی اُس عورت کے اقارب پر گذریگا جسکی عفت میں وہ خلل ڈالنا چاہتا ہے کیونکہ وہ بھی کسی کی ماں یا بہن یا بیٹی ضرور ہے تو ممکن ہے کہ اس فعل سے جسمیں یقیناً دارین کی خرابی ہے باز رہے اور جوش اُسکا منطفی ہو جائے ✦

سرکاری سزا برادری کی مذلت و جسمانی زدوکوب کے علاوہ اسمیں صحت کی خرابی بھی متصور ہے کیونکہ جو عورتیں پاکدامن ہیں وہ تو شاذ و نادر ہی کسی سخت و خوفناک وجہ سے ایسے فعل بد کی مرتکب ہوتی ہیں ورنہ جو عورت ایک غیر مرد کے پاس جائے وہی دوسرے کے پاس جا سکتی ہے اور جو یہہ حال ہے تو اُس سے سوزاک یا آتشک کے ہو جانے کا کچھ تعجب نہیں۔

[illegible] عورتوں یا انکے ساتھ واسطہ رکھنے والوں پر سرکاری اعتراض نہیں ہوتا اور [illegible] برادری میں چنداں بنظر حقارت اُسکو نہیں دیکھا جاتا لیکن [illegible] خصوصاً ایسا شخص جو مہذب و نیک مشہور ہو اُس سے [illegible] اس درجہ تک خاص و عام کی نظر سے گر جاتا ہے کہ [illegible]

اور لواطت میں عورتوں یا لڑکوں کا اظہار شوق کرنا خیال میں نہیں آتا اور مقعد کے اطراف میں جو بلاوی چیزیں ہوتی ہیں غالباً مانع دخول ہو کر باہر ہی انزال ہونیکا سبب ہوتی ہونگی بلکہ کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ خوف وغیرہ کے سبب انزال کا موقع بھی نہ ملے پس وجوہات مذکورہ ممکن ہے کہ طرف ثانی کے عدم اظہار شوق و دخول میں رکاوٹ ہونے کے سبب معمول سے زیادہ حرکت کرنی پڑے و بوجہ زیادتی حرکت عصبی انتظام میں خلل واقع ہو قضیب پر رگڑ لگے۔ نائزہ کا منہ سرخ ہو جائے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہونے لگے۔ اور اس فعل کی کثرت کرنے سے جریان منی و ضعف باہ کا پیدا ہونا تو اکثر مریضوں میں دیکھا گیا ہے و دیگر امراض جو زیادتی مجامعت سے ہوتے ہیں اس فعل سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور جب انزال ہونے کا موقع نہ ملے تو جوش غیر منطفی رہنے کے سبب بہت سے نقصان عائد ہونے کا احتمال ہو سکتا ہے۔ حیوانوں کے ساتھ فعل شنیع کرنے سے ایک تو وہی نقصان ہے جو مفعول کی طرف سے شوق ظاہر نہ ہونے کے سبب فاعل کو ہوتا ہے۔ دوسرے حیوانوں کی حیوانی حرکات کے سبب جوش کا غیر منطفی رہنا یا حیوان کا لات یا سینگ مارنا یا جانور کے مقام مخصوص کی کشادگی سے اس نر کا جو فرج کی فراخی سے ہوتا ہے عائد ہو جانا کچھ کم نہیں ہے فاعل کو تو اس فعل ناجائز کے سبب سے نقصان ہوتا ہی ہے جیسا کہ کچھ بیان ہوا مگر مفعول کو بھی بہت نقصان پہنچ سکتا ہے چنانچہ مفعول لڑکا ہے تو علاوہ اس بدنامی کے جو عمر بھر اسکے ساتھ رہتی ہے مرض شقاق المقعد ہو سکتا ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے اور فاعل کو آتشک ہو تو مفعول کے مقعد کے گرد آتشکی سے ہو جاتے ہیں۔

آتشک ہوگئی خصیہ بھی پر کسی عطائی سے علاج کرایا۔ اُسنے حسب دستور پارہ دیا سخت قسم کا مُنہ آگیا دانت گر گئے۔ لوگوں میں بدنامی ہوئی۔ نظروں میں حقیر ہوگیا۔ للغرض جب میرے علاج میں آیا تو نہایت کمزور و اعضا کے درد و بلدی امراض و اپنی بے عزتی کے رنج میں ایسا گرفتار تھا کہ اُس جینے سے مرنے کو بہتر جانتا تھا۔

اگر در خانہ کس است حرفے بس است جو لوگ کچھ بھی عقل رکھتے ہیں وہ بجانت تجرد خوب سمجھ لیں ؎ جان و ایمان بچا رکھنے کی تدبیر یہ ہے ٭ خاک ڈالیں رخ محبوب پہ اکسیر یہ ہے + اور جو یہ نہ ہو سکے تو تجرد ترک کریں۔ بیوی دور ہو تو آپ جائیں یا اپنے پاس بلائیں مجرد ہوں تو حسب قاعدہ نکاح کریں جو شرعاً و عقلاً درست و جائز کسی طرح ممنوع نہیں ہے۔ اور بیوی بچوں کے واسطے جائز معاش پیدا کرنے میں مصروف اور اپنے اپنے مذہب کے موافق باوقات معینہ یاد الٰہی میں مشغول رہیں کہ ہم خرما و ہم ثواب جسمیں نہ کچھ عذاب نہ کسی کا عتاب ہو

جماع بے محل سے کیا ضرر ہے

جماع بے محل سے ہماری مراد اُس خراب طریقہ سے ہے جو نہایت ناشائستہ و گمراہ لوگ علاوہ فرج عورات عورتوں کے دُبر میں دخول یا مردوں کے ساتھ اغلام یا حیوانات کے ساتھ فعل شنیعہ کر کے شہوت رانی کرتے ہیں پس اس حالت میں جماع کرنے سے بڑی غرض نسل کا قائم رکھنا ہے اور مذکورہ بالا طریقوں سے وہ غرض حاصل نہیں ہوتی تو پھر اسمیں کچھ شک نہیں کہ یہ بہت ہی بڑا گناہ اور نہایت ہی بے تہذیبی کا فعل ہے اور یہ بد افعال صرف شرع و تہذیب کے ہی خلاف نہیں بلکہ ان سے صحت کو بھی ضرر پہنچتا ہے کیونکہ لذت و فرحت کے ساتھ جب ہی انزال ہوتا ہے کہ جانبین دلی شوق ظاہر کریں

مردوں میں اکثر بالغ مجرد خصوصاً وہ لوگ جو کسی وجہ سے نکاح نہیں کرتے اور پاکیزگی میں بٹہ لگنے کے خیال سے زنا وغیرہ سے پرہیز رکھتے ہیں اور غذا مقوی کھاتے ہیں عیالداری و معیشت پیدا کرنیکے تردداتسے بیفکر رہتے ہیں یا مدرسے کے لڑکے زیادہ تر اس فعل کے مرتکب ہوتے ہیں اور یہ عادت یا تو بچپن سے ہی اسطرح پڑتی ہے کہ جب بچہ کسی طرح نہیں سوتا تو دائی اُسکے قضیب کو سہلاتی ہے اور شائد کچھ آرام ملنے کے سبب وہ سو رہتا ہے اور رفتہ رفتہ جلق کی عادت پڑجاتی ہے۔ یا چھوٹے بچے بڑوں سے اس فعل کو سیکھتے ہیں۔ یا خارش یا غلفہ کی سوزش وغیرہ کے سبب ملنے سے نوجوانوں کو انزال ہونے یا کچھ مزا آنیکے سبب رفتہ رفتہ عادت پڑجاتی ہے یا امانت کا داسوخت و مجسن کی مثنوی وغیرہ پڑھنے یا عاشقانہ قصے کہانی و شعر و اشعار سننے سے کمسن لڑکوں کا خیال بلوغت سے پہلے ہی اعضاء تناسل کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے جسکے سبب جلد کرنے کی طرف میں تحریک ہوتی ہے اور جب عورت میسر نہیں آتی تو وہ جلق کرنیکے عادی ہوجاتے ہیں یا ایسے لوگ جنکے خیال خراب اور بظاہر متقی ہوں اور وہ دنیاوی مذلت کے لحاظ سے مجامعت تو کرتے نہیں پوشیدگی میں جلق کے ذریعہ سے شہوت رانی کرلیتے ہیں۔

غرضکہ مردوں کو اس خراب فعل کے کرنیکی بہت سی وجوہات ہیں اور درحقیقت حال کے زمانہ میں بہت سے نوجوان اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں مگر عورتوں میں شائد یہہ فعل بہت کم ہوتا ہے اگر ہوتا بھی ہے تو ایسی ہی عورتوں میں جو کم درجہ کی و محض ناشائستہ اور جنکے خیالات نکمی صحبت و تذکروں کے سبب خراب ہوگئے ہوں۔

قصہ مختصر عورت ہو یا مرد خواہ کسی وجہ سے اس بلا میں گرفتار ہوجائیں گنہگار و عوام

اگر مفعول عورت ہو تو اُسکو شقاق المقعد کے علاوہ ایک اور نقصان ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے وہ یہہ کہ فرج کی بڑی لبوں کے زیرین یا پچھلے سرے اور مقعد کے مابین صرف ایک انچ کی وسعت ہے پس جس حالت میں لواطت کے سبب مقعد کے ریشوں میں کچھہ شق ہو گیا ہو اور کمزور ہو گئے ہوں تو کیا تعجب ہے کہ وضع حمل کے وقت باقیماندہ چیر کر فرج و مقعد ایک ہو جائے*

دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ شرع میں ناجائز ہونے کے علاوہ اطبا کے نزدیک بھی لواطت مضر صحت ہے اور بعض کا قول ہے کہ جس عورت کے ساتھ یہہ فعل کیا جائے تو ممکن ہے کہ اُسکے ایسا لڑکا پیدا ہو جو علت آبنہ یعنے مفعول ہونیکی خواہش میں مبتلا رہے +

جلق کسقدر مضرت رساں ہے

ہاتھہ کی حرکت سے منزل ہونے کو عربی میں جلق یا خضخضہ یا استمنا۔ فارسی میں مشت زنی انگریزی میں مسٹربیشن یا اناینزم۔ ہندی میں ہتلس یا موٹھہ مارنا کہتے ہیں۔

عموماً یہہ فعل ہاتھہ سے ہی کیا جاتا ہے مگر بعض شخص پشمینہ یا چمڑہ کی تھیلی یا نلکی وغیرہ کے وسیلے سے یا سُنا گیا ہے کہ یوروپین ایک لعبت ایسی بناتے ہیں جو بعض حرکات مثل انسان کے کرتی ہے اسکے ذریعہ سے غرضکہ علاوہ قبل یا دُبر کے جب کسی طرح سے انزال کیا جائے تو وہ جلق میں ہی داخل ہے +

رسالہ تریاق استمنا میں لکھا ہے کہ بعض ناشائستہ عورتیں بھی بحالت عدم موجودگی شوہر و زیادتی شہوت چمڑے یا کپڑے کا آلہ مثل قضیب کے بنا کر اور دو عورتیں ملکر یا تنہا آلہ مذکور سے شہوت رانی کرتی ہیں پس ایسا ہوتا ہے تو اُسکا شمار بھی جلق میں ہو سکتا ہے

* فرج و مقعد کا ایک ہونا اگر اور اسباب سے ہوتا ہے مگر خیال کر سکتے ہیں کہ یہہ فعل اُن اسباب کا مددگار ہو

و خون آمیز بہت پتلی نکل آتی ہے اور پھر آخر کو نامردی و خبط الحواس و خوف زدہ ہونا وغیرہ کیا مرگی یا سل یا کسی اور سخت عارضہ میں مبتلا ہو کر جلد موت کے پنجہ میں گرفتار ہو جانا پڑتا ہے

ڈاکٹر گراس صاحب لکھتے ہیں کہ نائیزہ کے ممبرینس۔ نیز اسٹک خاصکر پیسٹک حصہ میں ہلکی یا شدید یا مزمن سوزش و تنگی راہ ہونے سے نامردی کا عارضہ ہوتا ہے اور بحساب اوسط انیس مریضوں میں ایک تو سوزاک کے سبب اس حالت میں مبتلا ہوتے ہیں باقیماندہ حلق کی وجہ سے پس نائیزہ میں حس کی زیادتی و اجتماع خون اور اسکے غدار حصہ میں سوزش و تنگی اکثر حلق سے ہو کر نامردی ملحق ہوتی ہے۔

ویسی الطبہ لکھتے ہیں کہ حلق میں [illegible] ملعوبکا موجود نہ ہونیکے سبب مجلوق سست و غمگین رہتا ہے اور بوجہ نہ ہونے [illegible] کے منزل ہونیکے لئے زیادہ حرکت کرنی پڑتی ہے اس سبب سے گردہ و مثانہ و قضیب خصوصاً قضیب کی جڑ میں استرخا و ضعف لاحق ہوتا ہے۔ ذکر ایک طرف کو مائل ہو جاتا ہے۔ بلا تندی منی نکلنے لگتی ہے۔ باہ کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے جریان کے عارضہ کی زیادتی سے گردہ کی چربی و رطوبت بہنی گل کر دقی والے مریض کی [illegible] اور پھر اسکا علاج نہیں ہو سکتا۔

بعض کا قول ہے کہ [illegible] منی بنانے میں جو اہتمام کرنا پڑتا ہے [illegible] بخوبی ہوتا ہے پس وہ فائدہ حلق کے ذریعہ سے [illegible] منی کے بنانے میں سستی کرتی ہے جس سے [illegible] مفاوج کے ضعف و استرخا ہو کر یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ بالکل تندی نہیں ہوتی اور قضیب پتلا پڑ جاتا ہے اور پھر مجلوق بالکل جماع کرنیکے قابل نہیں رہتا۔

نظروں میں ذلیل ہونیکے علاوہ انکی صحت میں ایسی خرابی واقع ہوتی ہے کہ
جسکا تدارک مشکل بلکہ بعض حالت میں ناممکن ہو جاتا ہے۔
کثرت جماع سے جو بکثرت اخراج منی کے نقصان ہوتا ہے جسکا بیان ہوگا اور چونکہ
جماع جائز یا ناجائز کے موقع ملنے میں تو کم و بیش دقت ہوتی ہے اور جلق کا موقع ہر وقت
بلا دقت حاصل ہو سکتا ہے بدیں وجہ مجلدی بہ نسبت عیاشوں کے اپنا فعل بکثرت کر کے
[illegible] نتائج میں مبتلا ہو جاتے ہیں جو اخراج منی کی زیادتی سے عیاشوں کو
لاحق ہوتے ہیں یعنے جریان منی نامردی [illegible] خبث سوزش حرام مغز
فالج۔ مرگی۔ بدہضمی طپیدگی قلب۔ خفقان۔ قبض۔ کثرت احتلام۔ جسم کا لاغر و
نزار ہو جانا۔ تمام کام سستی سے کرنا۔ ہر بات میں خوف پیدا ہونا۔ قوت حافظہ کم
و قوت متخیلہ میں فتور ہو جانا وغیرہ نقصانات [illegible] صرف جلق کا موقع زیادہ ملنے سے
ہی نہیں بلکہ اور بھی ایک سبب یہ بھی ہے کہ [illegible] نہیں تو قشفہ کے خاص مقامات پر لگنے سے
لذت زیادہ معلوم ہوتی ہے اور فرج کی [illegible] کے سبب قضیب پر صدمہ نہیں پہنچتا مگر
جلق میں وہ باتیں حاصل نہیں ہوتیں اور لذت [illegible] کمزوری وغیرہ کے امراض جلد
ستاتے ہیں اور غیر معمولی رگڑ سے نائیرہ میں خراش ہو کر اور ہر کو دن زیادہ آنے لگتا ہے اور
رفتہ رفتہ اسکے اندر خفیف سا ورم [illegible] ہے جسکی وجہ سے نائیرہ و کیسۃ المنی کی
حس تیز ہو جاتی ہے اور اس تیزی حس کے [illegible] ادنی تحریک سے منی باہر نکل پڑتی ہے
حتی کہ دن رات میں سوتے وقت کبھی [illegible] آتا ہے پاخانہ پھرنے یا فحش
خیال کرنے یا قضیب پر ہاتھ لگانے یا گھوڑے پر چڑھنے یا کسی عورت کے ساتھ بات کرنے
یا اسکی صورت دیکھنے سے بھی ذرا تندی ہو کر یا بلا تندی خالص منی یا اکثر خراب

کیسی کیسی سخت تکلیفوں کو ہنسی خوشی زن و مرد برداشت کر لیتے ہیں اور کتاب ہذا کے اوّل باب کو پڑھ کر خیال کرتے ہیں کہ مردوں کے آلات عورتوں کے لئے اور عورتوں کے مردوں کے لئے کیسے موزون بنے ہیں۔ اور مردوں کو فاعل اور عورتوں کو مفعول ہونیکی کیسی پرجوش خواہشیں پیدا ہوئی ہیں تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ یہہ ہماری بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ قدرت کا خاص منشا یہی ہے کہ پیدائش کا سلسلہ جاری رہے اور نسل بڑھے مگر ہاں یہہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ بقاء نسل کی غرض سے ہی مجامعت کرنا نیچر یعنی قدرت کے قانون کی تعمیل کرنا ہے ورنہ حظ نفسانی یا کسی اور خیال سے اس فعل میں مشغول ہونے کو گناہ کہا جائے تو شاید بیجا نہوگا۔

کس عمر میں نکاح کرنا چاہیئے

جب ہم کو معلوم ہو گیا کہ نکاح سے بڑی غرض یہہ ہے کہ بچے پیدا ہوں پس جس عمر میں مرد حمل ٹھہرانے اور عورت حاملہ ہونیکے لائق ہو جائے وہی سن شادی کرنیکے لائق ہے۔ بنگالیشیائی زبان میں زمانہ بلوغ اور انگریزی میں پیوبرٹی یا اڈولیسینس کہتے ہیں حکما نے بالغ ہونیکی چند علامات مقرر کی ہیں اور علامات بلوغ کے نمایاں ہونیکے زمانہ کا بھی اندازاً تعین کیا ہے مگر محققین کے تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ علامات بلوغت کے ظاہر ہونیکے لئے کوئی ٹھیک زمانہ نہیں قرار دیا جا سکتا ہے جیسا کہ بیانات ذیل سے ظاہر ہوگا۔

عورتوں کو حیض کا ہونا اور پستان کا اُبھر آنا اُنکے قابل الجماع ہونے کی علامات ہیں مگر ڈاکٹر گئی صاحب نے ولایت کی کئی نقلیں لکھہ کر ظاہر کر دیا کہ نو و آٹھہ و چھہ و پانچ برس کی لڑکیوں کو حیض ہوا اور پستان بھی اُبھر آئیں اور ایک برس

جیسا جنس سے مردوں کو نقصان پہنچتا ہے ویسا ہی عورتوں کو بعضے جب وہ [illegible]
زیر و بالا ہو کر مقام مخصوص باہم [illegible] ہیں تو باوجود غلبۂ شہوت بخوبی تمام انزال نہیں
ہوتا بلکہ منی مجاری و عروق میں رہ جاتی ہے جس سے [illegible] و اختناق الرحم کا عارضہ ہو جاتا
ہے اور [illegible] کی خواہش بڑھ جاتی ہے یا زرلیہ آلہ کے [illegible] رانی کرتی ہیں تو [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] عورتوں کے ساتھ [illegible] کر [illegible]
مفعول کسی کو لذت [illegible] ہوتی [illegible] ہیں یا تا چہرہ [illegible] اور اس جسم کمزور
مزاج چڑچڑا [illegible] اخیر [illegible] مرض میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

نکاح کرنے سے غرض کیا ہے

[illegible] اول [illegible] یہ تو ہم [illegible] چکے کہ مرد رہنے کی نسبت نکاح کرنا شرعاً و عقلاً [illegible]
[illegible] سب [illegible] قدرت ہے اور تجرد سے جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں
[illegible] ذکر [illegible] کا۔ اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ نکاح سے غرض کیا ہے۔ بس عام
لوگوں کا شاید یہ خیال ہوگا کہ مرد جو عورتوں کو گھر میں آرام سے بٹھا کر ہزار [illegible] طرح
کی مصیبتیں اٹھا کر انکی نگہبانی کرتے ہیں یا عورتیں انکے حکم کی پابند و مطیع
رہتی ہیں و حمل و درد زہ و غیرہ کی تکالیف اٹھاتی ہیں یعنی عورتوں کی حرکات مردوں
کو و مردوں کی حرکات عورتوں [illegible] سے جو پسند آتی ہیں یہ سب مجامعت
کی خواہش پوری [illegible] لیتے ہیں [illegible] ذرا [illegible] غور سے دیکھا جائے تو صاف نظر
آتا ہے کہ [illegible] ادنیٰ خواہش کے واسطے نہیں بلکہ خود خواہش
مذکور و مساعدہ داری نے تمام طوفان [illegible] سوا [illegible] ہیں کہ بچے پیدا ہوں اور نسل
قائم رہے اور سب ہم سوچتے ہیں [illegible] ماجرا [illegible] کے پورا کرنے کے واسطے

اگرچہ بارہ برس کی عورتوں اور چودہ برس کے مردوں کو بالغ سمجھا جاتا ہے لیکن کامل بلوغت اندازاً تیس یا پچیس برس کی عمر میں ہوتی ہے اور انگریزی میں اسکو پیوبرٹی یا اڈولیسنس کہتے ہیں مگر حکما نے اس عمر میں بھی جماع کی اجازت نہیں دی بلکہ انکے نزدیک تو کامل بلوغت کے بعد سن نمو میں یعنی اٹھائیس یا بعض تیس برس تک کی عمر تک بھی جماع کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اس عمر تک بدن بڑھتا و پھیلتا ہے اور جماع کرنا جب مناسب ہے کہ بدن کی نشو کامل ہو جائے چنانچہ وہ زمانہ شباب یعنے جوانی کا ہے جسکی تعداد بعد سن نمو کے پینتیس یا چالیس سال کی عمر تک مقرر کی گئی ہے۔

ہندو حکیموں نے ایک سو بیس برس کی طبعی عمر مقرر کرکے اسکو جو تقسیم کیا تھا کہ تیس برس تحصیل علم میں اور تیس برس خانہ داری میں اور تیس برس سیاحت میں اور تیس برس آزاد وار خانہ میں بسر کرنے چاہئیں اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ تیس برس کی عمر سے پہلے جماع کرنا مناسب نہیں ہے۔

جب حکمار متقدمین و متاخرین کا یہ قول ہے کہ سن نمو میں (جو جسم کی بالیدگی کے دن ہیں) جماع کرنے سے جسم کے درونی و بیرونی اعضا اپنے کمال پر نہیں پہونچتے اسلئے سن شباب میں یعنی تیس برس کے بعد شادی کرنا چاہیئے تاکہ سب اعضا کامل ہو جائیں اور اولاد بھی قوی پیدا ہو۔ پھر افسوس صد افسوس ہے اُن لوگوں کی حالت پر جو اکثر تیرہ چودہ برس کی عمر میں ہی اپنے کو کامل بالغ سمجھ کر اس فعل میں مشغول ہو جاتے ہیں:

ہندوستانیوں کی مذلت و خرابی کا سبب بعض اہل الرائے نے افلاس کو ٹھیرایا ہے

کی لڑکی کو بھی حیض ہوتے ہوئے دیکھا گیا۔ اور کبھی بباعث مرض کے بڑی عمر تک بھی حیض نہیں ہوتا اور نہ پستان اُبھرتی ہیں۔

مردوں کو اُنکے آلات تناسل کامل ہونے و موئے زہار نکل آنے و آواز بدل جانے سے بالغ سمجھا جاتا ہے مگر بہت سی ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جن سے لڑکپن میں ہی آلات تناسل کا پورا ہونا ثابت ہوتا ہے چنانچہ میرے ایک مہربان پنڈت گوبند جیون صاحب (جنکے کلام کو میں معتبر سمجھتا ہوں) فرماتے تھے کہ ایک لڑکے کو میں نے دیکھا جسکی گیارہ برس کی عمر میں موئے زہار و مونچھوں کے بال نکل آئے تھے اور قضیب بھی بہ نسبت اُسکے دیگر ہم عمر لڑکوں کے طویل تھا اگرچہ بیانات مذکورہ کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بالغ ہونیکا نہ تو کوئی ٹھیک زمانہ ہے اور نہ کوئی قابل یقین علامت ہے مگر تاہم عورتوں کو جب حیض ہونے لگے و پستان اُبھر آئیں و موئے زہار نکل آئیں و قد و قامت ذرا پوری عورتوں کا سا ہو جائے۔ اور مردوں کو جب اُنکی آواز بدل جائے و ڈاڑھی مونچھوں کا آغاز ہو و موئے زہار نکل آئیں و معمول کے مطابق قضیب و رانو جسم کی نشو و نما کامل ہو جائے تب اُنکو بالغ کہہ سکتے ہیں اور یہہ بات گرم ملکوں میں جلد و سرد ملکوں میں دیر میں ہوتی ہے۔ چنانچہ ہندوستان میں اکثر بارہ برس کی عورتیں اور چودہ برس کے مرد بالغ ہو جاتے ہیں مگر ملک کی سردی گرمی کے علاوہ رنج و خوشی تکلیف و آرام و افلاس و فارغ البالی کا بھی بلوغت سے بہت کچھ تعلق ہے یعنے جن کو غذا اچھی ملتی ہے اور عیش و آرام سے بسر کرتے ہیں وہ بہ نسبت غریب و مفلس و مصیبت زدہ و فاقہ کش لوگوں کے جلد بالغ ہو جاتے ہیں۔

سراسر مضرت معلوم ہوتی ہے لیکن جس ملک و جس قوم میں آٹھ دس برس کے بچوں کی شادی اور بارہ تیرہ برس کی عمر میں مجامعت کرنا رائج ہے انکو تیس یا پینتیس برس تک مختلف رہنا دشوار ہی نہیں بلکہ اسباب کا سننا بھی تعجب میں ڈالتا ہے اسلئے اس گرم ملک کے تیز مزاج و نا عاقبت اندیش مرد بیس یا پچیس برس تک اور عورتیں سولہ سترہ برس تک بھی مجامعت کرنے سے باز رہیں تو بہت کچھ فائدوں کی امید ہو سکتی ہے۔ اور قوے میں جماع کی تاثیر سے خلل واقع ہونیکا چنداں خوف نہیں رہتا۔

ایک بات کا بیان کرنا اور بھی ضرور ہے کہ سن شباب تک شادی نہ کرنے و ناقابل الجماع ہونے سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ تیس برس کی عمر تک شادی نہ کریں یا صرف جماع سے باز رہیں۔ نہیں۔ بلکہ ہماری یہ غرض ہے کہ ان تمام افعال و حرکات سے بھی پرہیز رکھیں جن سے منی کا اخراج ہوتا ہے مثلاً اکثر مجرد مرد جو اغلام یا جبق کے عادی ہو جاتے ہیں وہ جماع سے زیادہ خراب ہے جن کی مضرتوں کا بیان ہو چکا۔

جیسا کہ صغر سنی شادی کے لئے ناموزون ہے ویسا ہی کبر سنی کیونکہ پینتالیس برس کی عموماً عورتیں حاملہ ہونیکے قابل نہیں رہتیں اور پچاس برس کے بعد اکثر مردوں کو بھی خواہش نفسانی طبعی نہیں بلکہ خیالی ہوتی ہے اور اس عمر میں جو بچے ہوں وہ نہایت کمزور و بدشکل ہوتے ہیں پس اس عمر میں بھی نکاح کرنا نامناسب و ناموزون ہے۔ اور جو کہن سالی میں حفظ صحت کے قواعد کی پابندی سے قوی و توانا رہتے ہیں وہ مستثنیٰ ہیں۔

جنکی عمر میں زیادہ تفاوت ہو یعنی عمر رسیدہ عورت و نوعمر مرد یا نوجوان عورت و

مگر غور سے دیکھا جائے تو مفلس بننے اور فوجی و ملکی طاقت زائل ہونے و جلد مر جانے وغیرہ کا بڑا سبب وقت سے پہلے بے اندازہ جماع میں مصروف ہونا ہے کیونکہ اس ملک کے ہندو مسلمانوں میں صغر سنی کا شادی کرنا و جماع میں مشغول ہونا کوئی عیب ہی نہیں جانتا اور اسمیں کچھ شک نہیں کہ قبل از وقت جماع کرنے سے نہ تو بیرونی اعضا قوی رہتے ہیں جو شجاعت و مردانگی کا کچھ کام ہو سکے اور نہ درونی اعضا کامل ہوتے ہیں جو اپنا فعل کر کے اولوالعزمی و دانشمندی کا اظہار کر سکیں بلکہ اکثر ہندوستانی خاصکر شہری و قصباتی ایسے دیکھے جاتے ہیں جن کا رنگ زرد و اعضا کمزور جسم نحیف حافظہ خراب ہمت پست ہوتی ہے۔ ذرا سی جسمی محنت سے گھبراتے ہیں۔ تھوڑا دماغی کام کرنیسے تھک جاتے ہیں۔ اور چونکہ اعضا کامل ہوتے نہیں جو مدت دراز تک اپنا کام ٹھیک ٹھیک کر سکیں اسلئے انکے نکمے ہونیکے سبب کچھ روز درد کمر ضعف بصر نزلہ سل وغیرہ کی شکائت رہتی ہے آخر الامر عمر طبعی سے پہلے صدہا حسرتیں لیکر راہی ملک بقا ہو جاتے ہیں۔ اور اول تو اولاد ہوتی نہیں کیونکہ میاں کو ضعف باہ یا سرعت انزال یا جریان منی کا عارضہ ہوتا ہے اور بیوی عقر یا سیلان رحم یا کثرت حیض یا عسر الحیض میں مبتلا ہوتی ہے اور حاملہ ہوئی تو رحم و گذرگاہ جنین کی تنگی سے والدہ و مولود کی خیر نہیں ہوتی اور جو اولاد ہوئی بھی تو مر مر جاتی ہے کیونکہ جب والدین کے اعضا نامکمل ہیں تو بچہ کی پیدائش و پرورش میں ضرور فتور ہوتا ہے اور زندہ بھی رہی تو اس کا عدم و وجود برابر بیٹے ماں باپ سے زیادہ کمزور و نحیف و لاغر و بزدل و پست ہمت وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں ان سب باتوں پر خیال کر کے تیس برس کی عمر سے پہلے جماع کرنے میں

سردی۔ اور موسم خزاں میں بالکل پرہیز رکھیں اور گرمیوں میں بھی کثرت نہ کریں اور خاصکر اُن لوگوں کو جنکے مزاج میں خشکی غالب ہو ایسے موسم میں جب سردی یا گرمی کی زیادتی ہو جماع کرنا نہیں چاہیئے۔ حکیم نذیر و جنس کا قول ہے کہ سوائے فصل خریف کے ہر فصل میں ایک مرتبہ جماع کرنے کا کچھ مضائقہ نہیں اور کہتے ہیں کہ موسم سرد میں اور شمال کی ہوا چلنے کے وقت مجامعت کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور اسکے برخلاف ہو تو لڑکی۔ اسلئے اکثر آدمی اُسی موسم اور وقت کو پسند کریں گے جسمیں لڑکا پیدا ہو۔

ویدوں نے سال کی چھ فصل مقرر کی ہیں اور ہر فصل میں جماع کرنے کا طریقہ یوں لکھا ہے کہ بسنت رت یعنے اگھن و پوس اور شیشر رت یعنے ماگھ پھاگن میں اپنی طاقت کا اندازہ دیکھ کر مجامعت کرنے سے کوئی مرض پیدا نہیں ہوتا بلکہ آرام معلوم ہوتا ہے۔ اور بسنت رت یعنے چیت و بیساکھ اور گرشم رت یعنے کنوار و کاتک کے مہینے میں تیسرے چوتھے دن۔ اور برکھا رت یعنے ساون بھادوں میں پانچویں دن۔ اور گرہیمنت رت یعنے جیٹھ و اساڑھ میں چھٹے و ساتویں دن جماع کرنا چاہیئے۔

جاگو تک اسمرتی میں لکھا ہے کہ "حیض سے فارغ ہونیکے بعد کوئی تہوار وغیرہ کا سبب مانع نہ ہو تو بارہ دن تک۔ جفت تاریخوں یعنے چوتھی و آٹھویں و دسویں و بارہویں کو جماع کرے تو لڑکا چاہے ہی بنا رہتا ہے" اس سے

[illegible] کی اجازت دی ہے لیکن اس بارہ میں [illegible] اصولوں کا [illegible] کرنا چاہیئے جو جماع کے فاصلہ کے باب میں بیان ہونگے۔

[illegible] سال [illegible] کا [illegible] ناجائز ہے اور
[illegible] کی اولاد [illegible] مزاج نہیں ہوتی۔

جماع کیواسطے کون سا موسم مناسب ہے

[illegible] یہ مطلب نہیں [illegible] کہ [illegible] میں کتوں اور ماگھ میں بلیوں اور
[illegible] میں چڑیوں وغیرہ کو جماع کی خواہش ہوتی ہے ایسے ہی عورت یا مرد
کے لئے بھی کوئی موسم مقرر ہے۔ نہیں۔ بلکہ مرد کو حمل ٹھہرانے و عورت کو حاملہ ہونے
کی قابلیت ہونے [illegible] ہے گدمال کے [illegible] کہا ہے کہ حیض
[illegible] دو ہفتہ اور بعض کہتے ہیں صرف [illegible] ہفتہ کے بعد [illegible]
[illegible] کر [illegible] ہوئے ایک روز پہلے یا ایک دو روز
پیچھے تک عورت مرد کے ساتھ مجامعت کرے تو حاملہ ہو سکتی ہے اور بعد
[illegible] کے حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے [illegible] اور انہیں ایام میں انکو خواہش مجامعت
کی زیادتی ہوتی ہے پس عورتوں کے لئے ایام مذکورہ کو ہی جماع کا موسم قرار دیا
جائے تو نازیبا نہ ہوگا۔

ایام [illegible] میں ڈاکٹروں نے جماع کی کثرت کرنا اس سبب سے مضر بتایا ہے کہ ایک
تو گرمی کے سبب سے جسم کے اجزا تحلیل ہوتے ہیں دوسرے جماع سے کمزوری
ہوگی تو اور بھی زیادہ نقصان ہوگا۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ ان دنوں میں جماع کرنا مناسب ہے کہ جب سطح جہان
کی ہوا جو محیط بدن ہے اعتدال کی حالت میں ہو یعنی نہ تو گرمی زیادہ ہو نہ

[illegible] اسکی [illegible] بحث سل کے بیان میں لکھی گئی دیکھو صفحہ ۵۴

بعد مجامعت کرنا ناجائز ہے۔ لیکن قدیم محققوں نے لکھا ہے کہ جب کھانا معدہ میں ہضم ہوگیا ہو مگر بالکل معدہ سے نہ گذرا ہو وہ وقت موزون ہے کیونکہ شکم سیری کی حالت میں جماع کرنے سے گٹھیا و نقرس و درد کمر و داء الفیل و ورم خصیہ وغیرہ اور خلو معدہ میں کرنے سے ضعف بصر و لاغری و خفقان و یرقان و سل کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ پس اس اصول پر جو لوگ آٹھ نو بجے کھانا کھاتے ہیں اُن کے لئے گیارہ بارہ بجے کا وقت بہتر اور موزون ہوسکتا ہے۔

امام علی رضا صاحب کا قول جو مطابق حکمت کے ہے وہ یہہ ہے کہ شروع شب میں مجامعت کرنے سے معدہ و عروق کے ابتلا کے سبب فالج و لقوہ و نقرس و وجع مفاصل و درد پشت و قولنج و عرق النساء و قوت بینائی کے ضعف ہونیکا خوف رہتا ہے۔ بدیں وجہ جماع کیواسطے وہ وقت بہتر ہے کہ جب شب آخر ہونے کو ہو۔

مصنف ضیاء الابصار کا قول ہے کہ بعد نصف شب کے جماع کرنا بہتر ہے تاکہ خواب طویل و استراحت سے اُس ضعف و اذیت کا تدارک ہوجائے جو مجامعت سے لاحق ہوتا ہے۔

عیاش لوگ شراب پیکر مجامعت میں مصروف ہونے کو مایۂ عیش سمجھتے ہیں مگر بقول حارث بن کلدہ (جو عرب کا ایک مشہور طبیب ہے) مستی کی حالت میں جماع کرنا منع ہے۔ اور طبیب ممدوح نے یہہ بھی کہا ہے کہ بعد نصف شب کے جب معدہ ہلکا و نفس کو سکون و دل کو رغبت و رحم گرم ہو اوسوقت عورت کیساتھ مجامعت کرنا مناسب ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ حکماء ہند بھی اس مسئلہ سے واقف تھے کہ صرف بعد فراغ حیض مجامعت کرنے سے ہی حمل قرار پاتا ہے۔

جماع کیواسطے کون وقت بہتر ہے

جماع کیلئے جیسے کوئی موسم نہیں مقرر کیا جاسکتا ایسا ہی کسی وقت کا تعین نہیں ہوسکتا مگر بعض وقت جماع کرنے سے کچھ نہ کچھ ضرر ہوتا ہے اس لئے حکما نے چند ہدایت کی ہیں۔ ڈاکٹروں کا قول ہے کہ جسطرف طبیعت یا خیال متوجہ ہو اُدھر خون رجوع کرتا ہے چنانچہ جب غذا معدہ میں پہنچتی ہے تو اُسکے ہضم ہونیکے لئے معدہ کی طرف خون زیادہ جاتا ہے مگر کھانا کھانے کے بعد فوراً جماع کیا جائے تو طبیعت یا خیال جو ہضم کی طرف متوجہ تھا اوسکی توجہ خصیتین کی طرف منی بنانے کے واسطے ہو جاتی ہے اور معدہ کی طرف اسقدر خون نہیں پہنچتا کہ اُس کا فعل معمول کے مطابق ہو بدیں وجہ بدہضمی ہو جاتی ہے پس اس بنا پر جماع کے واسطے وہ وقت بہتر ہے کہ جب کھانا معدہ سے گذر گیا ہو۔

دیسی اطبا کہتے ہیں کہ اگرچہ ہر غذا کے ہضم کا زمانہ مختلف ہونے کے سبب ٹھیک تعین وقت نہیں ہوسکتا تاہم اندازاً کھانا کھانے کے بعد سات ساعت تک جماع نہ کریں مثلاً ظہر کے وقت یعنے دن ڈھلے کھانا کھانے والے کو عشا یعنے چار گھڑی رات گئے تک اس فعل میں مشغول ہونا مناسب نہیں ہے اور بقول بوعلی کامل ہضم کے

تب جماع کرنا بہتر ہے۔

وہی طبیب ہی کہتے ہیں کہ اوقات میں جماع کرنا مضر ہے کہ جب گرمی و سردی و تری و خشکی بدن کی [illegible] قوت [illegible] میں منی بہتر ہوتی وشہوت صادق و کامل ہو جماع کے خیال یا [illegible] دیکھنے یا [illegible] یا بوسہ لینا وغیرہ کرنے سے نہ پیدا ہوئی ہو بلکہ طبعی [illegible] ہوئی ہو جیسا کہ باب اول میں ذکر ہو چکا ہے۔

اور کیفیت اربعہ اعتدال پر نہوں تو جماع کرنا مضر ہوتا ہے [illegible] حرارت یا برودت کے ہو کیونکہ امتلاء بدن کی حالت میں جماع کرنے سے امتلائی امراض ہی پیدا ہوتے ہیں جنسی چنداں ضرر نہیں ہے مگر خشکی کی حالت میں مجامعت کیجائے تو اعضائی خشکی و سلا مع الحرارت ہو تو دق و خلا مع البرودت ہو تو دق شیخوخت ✻ وغیرہ سخت بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

علاوہ بے اعتدالی کیفیت بیمار گانہ مذکورہ بالا ہضمی و بھوک و سستی و خمار و رنج و غم و اندیشہ و تکان و بیخوابی کی حالت میں استفراغ قوی و ریاضت کے بعد بھی جماع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور جب گرمی یا سردی سے جسم موثر ہو گیا ہو اس حالت میں بھی مجامعت سے پرہیز کرنا مناسب ہے۔

بید لکھتے ہیں کہ اول تو بلا ضرورت منی کے زور کو ظاہر نہ ہونے دیں اور جس

✻ نام مرض ہے میں بڑھاپے سے پہلے بغیر سن کے خشکی کے غلبہ سے دق والے کی سی صورت معلوم ہوتی ہے۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ رات کو پہلے پہر کھانے وغیرہ سے فارغ ہوں اور سردی زیادہ [illegible] ہو تو بانہوں میں ورنہ کھلی جگہ میں سونے اور خوبصورت [illegible] کے ساتھ اپنی طاقت کے مطابق مجامعت کریں کچھ مضائقہ [illegible] ہے۔ صبح کو وقت جماع کرنا جان کو تلف کر ڈالتا ہے اور سر شام بھی جماع کرنا بہتر نہیں ہے۔

سردی میں رات کو اور جس وقت جی چاہے اور برسات میں دن کو اور رات کو بادل گرجنے وبرسنے کے وقت مباشرت کرنا خوب ہے۔

چونکہ بڑی غرض جماع کی یہہ ہے کہ اولاد پیدا ہو اور بہ نسبت لڑکی کے لڑکے کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے اسلئے منجموں نے مشہور کیا ہے کہ طاق ایام یعنے اتوار و منگل و جمعرات کو اور طاق تاریخوں یعنے پہلی و پانچویں و ساتویں وغیرہ [illegible] علاوہ تیرہویں و تیئیسویں و تیسری تاریخ کے جو نحس ہیں جماع کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے ورنہ لڑکی بدنیوب منجم بتاریخ وایام مذکورہ جماع کرنیکی ہدایت کرتے ہیں۔

[illegible] وہ صاحب لکھتے ہیں کہ جب عورت کے بائیں نتھنے اور مرد کے دائیں نتھنے سے سانس کی آمد و رفت ہو اسوقت مجامعت کرنا چاہیئے تاکہ لڑکا پیدا ہو کیونکہ اسکے برخلاف کرنے سے انکے نزدیک لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

کس حالت میں جماع کرنا چاہیئے

ڈاکٹروں کا قول ہے کہ جب مرد کو شہوت کامل اور عورت کو رغبت صادق ہو

جسکی رو سے ٹھیک معلوم ہو جائے کہ ایک جماع سے دوسرے جماع تک
اتنا فاصلہ ہونا چاہیئے مگر عموماً صحیح وسالم وقوی ومضبوط آدمیوں کو مہینے
بھر میں ایک بار سے زیادہ جماع کرنا مناسب نہیں ہے اگر ہفتہ میں ایک بار
یہہ فعل کیا جائے تو خواہ کیسا ہی تندرست آدمی ہو ضرور اس کی صحت وزندگی
کو ضرر پہنچ سکتا ہے۔

ڈاکٹر ایلیٹن صاحب نے فرمایا ہے کہ صحتی وذہین آدمی ہفتہ عشرہ میں ایک
بار جماع کر سکتے ہیں اور اس سے زیادہ انکے لئے مضر ہے مگر یہہ اندازہ بھی
بعض کو مضرت پہنچا سکتا ہے اسلئے ٹھیک وقت کا تعین تو نہیں ہو سکتا
مگر ہاں یہہ کہہ سکتے ہیں کہ جب مجامعت کے بعد سستی وتکان وطبیعت خراب
معلوم ہو تو اس جماع کو قدرتی قاعدہ کے خلاف سمجھنا چاہیئے۔

ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب کا قول ہے کہ جسمانی طاقت کا ٹھیک
اندازہ نہیں ہو سکتا ایسا ہی جسمی قوت وخواہش وغیرہ کے اختلاف کے
سبب کوئی مقدار جماع کی نہیں مقرر ہو سکتی کیونکہ نہایت کمزور آدمی تو ایسے ہیں
کہ ہر شب یا ایک شب میں کئی بار بلا ضرر جماع کر سکتے ہیں اور بعض کے لئے
ہفتہ عشرہ تیائی مہینے بعد بھی جماع کرنا مضرت نہیں ہوتا اسلئے بیشک
مثل خواب وخورش طبعی شہوت ہو مجامعت نہ کریں اور جماع کے بعد بجائے
فرحت کمزوری وسستی معلوم ہو تو اس جماع کو مضرت صحت سمجھ کر دوبارہ
اسقدر جلدی مجامعت کرنے سے باز رہیں۔

ایک ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ بچپن میں تو بلا وجہ خاص نعوظ بھی نہیں ہوتا

[illegible] منی زور پر آجائے تو اسکا روکنا مناسب نہیں ہے بلکہ ضرور جماع [illegible] کیونکہ منی کے زور کو روکنے سے سوزاک وجریان وتفکر وکھانے [illegible] منفخہ پیڑو وقعد مفوطوں وقضیب میں درد ورم وبول الدم وسنگ مثانہ وفساد بصارت ہوجاتا ہے وپیشاب معہ منی کے بہت تکلیف سے نکلتا ہے اور جب مرد یا عورت کو شہوت کے زور سے بخار ہوجائے ✝ تو مرد کو خوبصورت نوجوان عورت کے ساتھ مجامعت کرنے اور عورت کو بناؤ سنگار کرکے اپنے خاوند کے ساتھ ہم صحبت ہونیسے بہتر کوئی علاج نہیں ہے۔

غرضکہ حالات مذکورہ میں تو جماع کرنا مناسب ہے مگر خوف وپریشانی و تشنگی وبیماری وصغرسنی وضعیفی وپائخانہ وپیشاب کی حاجت ہونیکی حالت میں جماع کرنا نہیں چاہیئے +

ایک جماع سے دوسرے جماع تک کتنا فاصلہ چاہیئے

ڈاکٹر کلارک صاحب نے لکھا ہے کہ اگرچہ ایسا کوئی قاعدہ نہیں مقرر ہوسکتا

بلکہ اس کا یہہ مطلب ہے کہ جب مساس وغیرہ سے شہوت کامل ہوجائے تو بلا انزال جوش شہوت منطفی ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔

✝ شہوت کے زور سے بخار ہونیکی علامات سیدوں نے یہہ لکھی ہیں کہ مردوں کو بے چینی و بے شرمی وخواہش جماع بکثرت اور عورتوں کو تشنگی وحرکت چشم کی زیادتی ودل میں خواہش [illegible] رسیہ میں [illegible] وبے شرمی ہوتی [illegible] مجامعت کرنے کو اسکا علاج ٹھہرایا ہے لیکن بے صلاح طبیب یہہ علاج مناسب نہیں کیونکہ بخار کی حالت میں مجامعت کرنے سے [illegible] کا احتمال ہوتا ہے۔

ہوتی ہیں کو کچھ عرصہ تک خیالات کے ذریعہ سے اشتہا نفسانی پیدا کر کے
جماع میں مصروف ہو سکتے ہیں لیکن انکی روحانی قوتیں بھی زائل ہو جاتی
ہیں۔ اور بعد جماع کے مثل بوڑھوں کے راحت حاصل نہیں ہوتی بلکہ اعضا
میں درد و انواع اقسام کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں ۔

[illegible] ایک [illegible] عمر [illegible] بقراط نے ایک سال
میں [illegible] ماہ میں [illegible] فصل خریف
[illegible] ہر فصل میں ایک بار جماع کرنے کی اجازت دی ہے۔ اور بو علی سینا
نے لکھا ہے جب تک قوت باقی رہے جماع سے کچھ نقصان نہیں
ہوتا اور ایک گروہ کا قول ہے کہ مثل دیگر اشیاء کے ایک جماع
سے دوسرے جماع تک ضرور تین چار روز کا فاصلہ ہونا چاہیئے اور کتاب
شفا والا بصار کے لائق مصنف صاحب لکھتے ہیں کہ صحت درست و جسم قوی
و آسودگی ہو اور کوئی مرض نہ ہو تو بیس برس سے تیس برس کی عمر
تک شبانہ روز میں دموی و صفراوی مزاج والے کو ایکبار و بلغمی کو ایک
روز کے بعد اور سوداوی کو چوتھے روز مجامعت کرنا چاہیئے۔

تیس برس کی عمر کے بعد چالیس سال ہونے تک دموی مزاج کا آدمی
روزمرہ جماع نہ کرے تو بہتر ہے اور صفراوی کو تو ضرور ایک روز کا وقفہ
کرنا چاہیئے اور بلغمی کو ایک یا دو دفعہ اور سوداوی کو دو یا ایک ہفتہ میں
ایکبار جماع کرنا مناسب ہے۔

چالیس سے پچاس برس کی عمر تک دموی مزاج والے کو ہفتہ میں ایک

اور آٹھ سے چودہ برس تک گاہ گاہ انحطاط ہوتا ہے مگر جلق کی عادت نہ پڑی ہو تو
لذت کا خیال نہیں آتا۔ شباب میں یعنی بارہ یا پندرہ برس سے لیکر بیس یا
اکیس تک کو اعضا کامل نہیں ہوتے مگر خصیتین میں نطفہ کی پیدائش شروع
ہو جاتی ہے۔ جب لذت شہوانیہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ بیس اکیس برس کے بعد تیس
برس تک اعضا کی نشوونما کامل و نطفہ میں بچہ پیدا ہونیکی خاصیت اچھی
طرح حاصل ہو جاتی ہے۔ پس اس عمر میں ہفتہ میں دو تین بار جماع کر سکتے
ہیں لیکن طاقت قایم رکھنے کے لئے کم کرنا بہتر ہے۔ تیس سے پچاس برس
تک تو خواہش نفسانی زیادہ ہوتی ہے مگر ہفتہ میں دو بار سے زیادہ ہم بستر
ہونا نہیں چاہیئے۔ پچاس برس کے بعد سن انحطاط شروع ہوتا ہے اور رفتہ
رفتہ نعوظ کم ہوتا جاتا ہے۔ منی کی خاصیت میں فرق آجاتا ہے۔ اسپرمٹوزوا
یعنی حیوانات منی کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ آخر الامر یعنی ستر برس کے
بعد زبان کے ذایقہ کے سوا تمام حواس میں خلل واقع ہوتا ہے خصیتین
سخت ہو جاتے ہیں۔ قضیب کا حجم حالت اصلی پر نہیں رہتا۔ شہوت
قدرے قلیل صرف خیال سے ہو سکتی ہے لیکن بجز مستثنیات کے اس
عمر میں عموماً محض بیکار ہوتے ہیں۔

اگرچہ دور انحطاط کا شروع ہونا ہمیشہ اسیطرح نہیں ہوتا جیسا کہ بیان
ہوا بلکہ ملک کی آب و ہوا و افلاس و آسودگی و قواعد حفظ صحت کی
پابندی و عدم پابندی وغیرہ کے سبب اسکا زمانہ کچھ مختلف ہوتا ہے
مگر اکثر پچاس یا پچپن برس کے بعد جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ اس

دُستی اندام و دقت تنفس پیدا ہو اور انزال دیر میں ہونے لگے اوس وقت بالکل مجامعت سے پرہیز اور کمزوری کا علاج کرنا واجب ہے ورنہ پھر امراض مہلک کے پیدا ہونے میں کوئی شک نہیں رہتا۔

جماع کرنیکا بہتر طریقہ کیا ہے

چونکہ جماع سے بڑی غرض نسل کا قائم رکھنا ہے بدیں وجہ مباشرت کے اُس طریقہ کو سب سے بہتر کہہ سکتے ہیں جس سے حمل قائم ہو جائے اور جانبین کو لذت حاصل ہو اور کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ کیونکہ یہ تحقیق ہو چکا ہے کہ فرج کے دونوں لبوں کے مابین بھی مرد کی منی پہنچ جائے تو حمل قرار پا سکتا ہے اور حمل قرار پانیکے لئے عورت کو جوش شہوت ہونا بھی ضروری امر نہیں ہے۔ پس عورت پر شہوت غالب کرنے یا اور کسی خیال سے سخت و تند حرکات کرنا فضول ہی نہیں بلکہ اپنے آپ اور عورت کو تکلیف پہنچانا ہے۔

ویسی اطبا لکھتے ہیں کہ اول زن و مرد کو چاہیئے کہ باہم اختلاط و بوس و کنار کریں جب عورت پر شہوت غالب ہو فعل معلومہ میں مشغول ہوں اور مرد ایسی کوشش کرے کہ حشفہ رحم تک پہنچ جائے۔ اور جب منی جنبش میں آئے تب منزل ہو جائے ہرگز منی کو نہ روکے اور بعدہٗ کچھ دیر تک عورت کو اسیطرح لیٹا رہنے دے۔

بہتر طریق جماع کا یہی ہے جو بیان ہوا سوائے اسکے کوئی طریقہ مضرت سے خالی نہیں ہے ✦

[illegible] دو دفعہ [illegible] کو دو ہفتہ میں ایک یا نہایت دو دفعہ بلغمی کو تین ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ۔ سوداوی کو چار ہفتہ میں ایک یا دو دفعہ جماع کرنا مناسب ہے۔

پچاس سے ساٹھ برس کی عمر تک دموی مزاج والے کو دو ہفتہ میں صفراوی کو تین ہفتہ میں بلغمی کو پانچ ہفتہ میں۔ سوداوی کو چھ ہفتہ میں ایکبار جماع کرنا چاہئے بلکہ سوداوی کو نہ کرنا بہتر ہے۔

بعد اس عمر کے یعنی ساٹھ برس سے آخر عمر تک جماع بالکل نہیں کرنا چاہئے خواہ کوئی مزاج کیوں نہ ہو۔

[illegible] آدمیوں نے اپنی رائے کے مطابق فرمایا ہے لیکن اکثر مصنفوں کا اس پر اتفاق ہے کہ جس حالت میں بعض آدمی روزمرہ بلا مضرت جماع کر سکتے ہیں اور ان کو ہمیشہ ضعف کے راحت و قوت حاصل ہوتی ہے اور ان کو متواتر بعد بھی جماع کرنا مضرت سے خالی نہیں ہوتا تو پھر اس باب میں کس طرح کوئی ٹھیک قاعدہ مقرر ہو سکتا ہے لیکن سب کا یہ خیال نہیں کہ جب بلا خیال و دیدار و مساس مطلوب و بغیر خارش و کثرت ریاح وغیرہ صرف منی کی زیادتی کے سبب کامل و صادق شہوت ہو تو جماع کرنا چاہئے اور بعد جماع کے فرحت و تازگی حاصل ہو تو جماع کی عادت [illegible] چاہئے اور اگر بعد جماع کے ضعف پیدا ہو تو وہ [illegible] عادت کے خلاف ہے۔ اور جو شخص اس فعل کا حریص ہو اور جماع کے بعد ضعف لاحق ہونے پر بھی باز نہ رہے تو جب طپیدگی غلب

[illegible] حاملہ نہیں ہو سکتیں یا جس کو آتشک ہو
[illegible] اور جسکو سوزاک ہو [illegible] جماع سے گریز
[illegible] مستقل [illegible] منع عمل ہو جانے کے [illegible]
[illegible] مجامعت کرنے [illegible] سوزاک ہو جاتا ہے یا
[illegible] واختلاط میں [illegible] کمیت و [illegible] جماع
[illegible] واقع [illegible] ہونے سے [illegible] کے [illegible]
[illegible] یا جب دوا کے ذریعے [illegible]
[illegible] جماع [illegible] زور کرنے کے سبب
[illegible] ولی یا [illegible] مرغوب طبع

[illegible] عادت [illegible]
[illegible] ہم نے [illegible]
[illegible] شروع ہو جاتا ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مجامعت کا [illegible] کرنا [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے [illegible] بار بار کر [illegible] عورت سے جماع
کرنے میں [illegible] ہونے کے سبب ضعف ہو جاتا ہے۔

قدیم حکماء ہند نے لکھا ہے کہ اول صاف معطر مکان میں بیٹھ کر عورت کے ساتھ محبت کی باتیں اور ہر عضو کا مساس و بوس و کنار کرے [illegible] ایسی وضع سے مجامعت میں مشغول ہو کہ مرد غالب اور جانبین کو لذت [illegible] ہو اور عورت حاملہ ہو جائے۔

ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ عورتوں کو شہوت بہت [illegible] ہند کے عیاشوں نے بیجا وہم میں مبتلا ہو کر [illegible] مغلوب کرنے کی غرض سے بہت سے طریقے جماع کے [illegible] ہیں مگر حکماء ہند کا منشا مختلف آسنوں کے مقرر کرنے سے یہ [illegible] کہ اگر مرد کے اعضاء مخصوص کی طوالت میں موافقت نہ ہو تو موزوں و مناسب ذریعے سے قضیب بچہ دان تک پہونچے اور محل قرار پائے۔

اہل فقہ نے جو جماع کے آداب بیان کئے ہیں وہ بھی حکمت سے خالی نہیں ہیں وہ لکھتے ہیں کہ بوقت جماع گفتگو کرنا عورت کی [illegible] کو دیکھنا۔ احتلام ہونے کے بعد بلا غسل کئے مجامعت کرنا [illegible] کی حالت میں جماع کرنا۔ بغیر چادر اوڑھے فعل مذکور میں مصروف ہونا ہرگز نہیں چاہیئے۔

کون عورتیں ناقابل جماع ہیں

جن عورتوں کے ساتھ مجامعت کرنے سے اولاد پیدا ہونے کی [illegible] ہو یا مفلس ہو جانے کا احتمال ہو یا عزت و اخلاق کی خرابی متصور ہو [illegible] کہا ہے کہ وہ عورت کسی طرح جماع کے [illegible] نہیں ہے [illegible]

نازک کمر و باریک لب و خنداں رو کے ساتھ مجامعت کرنا طاقت کو دوچند اور خوشی کو دوبالا کرتا ہے۔

بید بھی حائضہ و بیمار و میلی و سات مہینے کی حاملہ و بوڑھیا اور جس کو شہوت نہ ہوتی ہو اور جو آتشک میں مبتلا ہو ایسی عورت سے مقاربت کرنے کو منع کرتے ہیں۔

بعد جماع کے کیا احتیاط کرنا چاہیئے

عام قاعدہ ہے کہ گرمی کی حالت میں یکایک سردی پہنچنے سے بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور مجامعت کے وقت لذت و حرکت کے سبب نظام عصبی میں جوش و جسم میں گرمی ہوتی ہے خاصکر ایام گرما میں ضرور بدن پسینہ سے تر رہتا ہے بدین وجہ جماع کے بعد سرد اشیاء کا پینا و آب سرد سے غسل کرنا ضرور کئی بیماریوں کے پیدا کرنے کا سبب ہے اسلئے مجامعت کے بعد فوراً سرد پانی میں نہانے و سرد اشیاء کے استعمال کرنے سے محترز رہنا چاہیئے بلکہ بہتر طریق یہہ ہے کہ جماع کے بعد نرم کپڑے سے بہ آہستگی صاف کر ڈالیں پھر پیشاب کریں تاکہ منی کے قطرے نائیزہ میں رہ گئے ہوں تو خارج ہو جاویں۔ بعدہٗ کچھ عرصہ بعد نیم گرم پانی سے مقام مخصوص کی غلاظت وغیرہ کو بخوبی صاف کر کے ہاتھ دھو ڈالیں اور خوب کلی غرارہ کر کے مذہبی ممانعت یا اور کوئی امر مانع نہ ہو تو عند الضرورت اُس کمزوری کے رفع کرنے کو جو مجامعت کے بعد اکثر

رغبت سے پیش نہ آنیوالی عورت سے مباشرت کرنے میں بجائے فرحت کے نفرت پیدا ہونے سے کمزوری ہوتی ہے یا اپنی منکوحہ عورت کے سوا بیگانی عورت کے ساتھ یہہ فعل کرنے سے عزت و اخلاق کی خرابی و مال تلف ہونے کے علاوہ بہت سے امراض پیدا ہو سکتے ہیں کیونکہ بازاری عورتوں سے سوزاک یا آتشک کا ہو جانا ظاہر ہے مگر خانگی عورت جو اپنے شوہر کے سوا دوسرے کے پاس جاتی ہیں ممکن ہے کہ تیسرے کے پاس بھی گئی ہوں اور جن امراض کا اندیشہ کسبیوں کے ساتھ جماع کرنے سے ہوتا ہے وہ بیماریاں اُن سے بھی ہو جائیں اور ایسی ناجائز حرکات کا مرتکب وہی شخص ہوتا ہے جسکے خیالات خراب ہوں اور فحش خیالات سے کثرت احتلام و جریان منی و ضعف انتشار۔ اور عاشقانہ توہمات ہونے سے مالیخولیا وغیرہ امراض میں مبتلا ہونا اس فعل کا ایک ضروری نتیجہ ہے پس جتنی قسم کی عورتوں کا ذکر ہوا اُنسے مجامعت کرنا کسی حالت میں مضرت سے خالی نہیں ہے اسلئے ہر شخص کو ہمیشہ اُن سب قسم کی عورتوں سے محترز رہنا واجب ہے اور اسی پر تمام حکماء متقدمین و متاخرین کا اتفاق ہے۔

دیسی اطبا نے علاوہ عورات مذکورہ کے اُس عورت سے بھی مجامعت کرنا ناجائز لکھا ہے جسکو جماع کرائے بہت عرصہ گذر گیا ہو۔

حارث بن کلدہ مشہور طبیب عرب کا قول ہے کہ بوڑھیا عورت کے ساتھ جماع کرنے سے چہرہ کی رونق جاتی ہے سخت بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور جوان و تندرست و کشادہ پیشانی و بلند بینی و روشن چہرہ و بلند قدو

سری ملا کر پیا اور گوشت وغیرہ کھانا اور گرمی ہو تو خس کا پنکھا کرانا اور سو جانا بہتر ہے۔

کثرت جماع سے کیا نقصان ہوتا ہے

پچھلے بیانوں سے بخوبی ثابت ہے کہ نکاح کرنے سے دو مطلب ہیں ایک صحت دوسرے قیام نسل۔ پس دونوں غرض حاصل کرنے کے لئے یہہ طریقہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ جب زن و مرد صحیح سالم و جوان و تندرست ہوں اور جب عورت حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے اُس روز تمام قواعد مذکورہ کی پابندی کر کے ایکبار جماع کیا جائے اور اُس سے فرحت و قوت نظر آئے تو دوبارہ چار روز بعد کر سکتے ہیں مگر بعد ازاں دیکھنا چاہیئے کہ دوسرے مہینے عورت کو حیض ہوا یا نہیں۔ اگر حیض ہو جائے تو پھر بدستور مذکورہ ایک یا دو بار مجامعت کرنا مناسب ہے اور جو حیض معمولی دنوں میں نہ ہو و دیگر علامات حمل بھی نظر آئیں یعنی عورت کا مزاج تیز و کاہل و متلون ہو جائے بے چینی و بے چینی و پژمردگی و خاموشی و کلیجہ میں [illegible] سے تنفر [illegible] وقوع ہونے لگے۔ پستان اُبھر آئیں [illegible] کے گرد ایک سیاہ [illegible] کیساں درمیان سے آہستہ آہستہ [illegible] لگے تو حمل کا یقین کر لے اس وقت سے جب تک عورت بچہ کو دودھ پلائے مجامعت سے بالکل پرہیز رکھیں کیونکہ ایام حمل و حالت زچگی میں یہہ فعل کرنے سے جانبین کو مختلف امراض کے پیدا ہونے کا

آدمیوں کو ہو جاتی ہے نیم گرم دودھ میں ملا کر پینا اچھا ہے مگر جن
لوگوں کو اس کے پینے سے بدہضمی ہو جائے اُن کو نہ پینا ہی بہتر ہے۔
دیسی اطبا بھی لکھتے ہیں کہ [illegible] پانی یا شربت کے پینے
سے خاورعشہ و استسقا [illegible] ہو جاتا ہے اور سرد پانی سے غسل کرنا یا
سرد ہوا لگنے سے [illegible] عزیزی ضعیف ہو جاتی ہے اسلئے اُن کے
نزدیک بھی جماع کے بعد سرد اشیا کا استعمال کرنا [illegible] سرد [illegible]
ممنوع ہے اور سردی سے [illegible] اور کہتے ہیں کہ اجد مجامعت
کے مرغن و شیریں غذا کے [illegible] کھانے کی کوئی عادت ڈالے تو جماع
کی مضرت یعنے ضعف وغیرہ سے محفوظ رہ سکتا ہے خصوصاً تازہ شیر
گاؤمیش یعنے فوراً نکالنے کے [illegible] ملا جیسا طبیعت کے موافق
ہو پینا نہایت مفید ہے اور جوش دینے کے وقت ایک ٹکڑا سونٹھ کا
ڈال دیں یا شیرہ [illegible] ملا کر پئیں تو اور بھی بہتر ہے
[illegible] یا کا آہستہ آہستہ دبانا اور خوشبودار مرغن کا ہمیشہ
[illegible] وقت [illegible] بھی [illegible]
[illegible] یا بھینس کا دودھ
[illegible] اور ہی نہیں
[illegible] کہ [illegible] درست ہو
کوئی شے [illegible] کھائیں۔
اور لکھتے ہیں کہ جماع سے فارغ ہونے کے کچھ دیر بعد نہا کر گرم دودھ

[illegible] سیل کا [illegible] لاحق ہوتا [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے۔

[illegible] کثرت جماع مضر ہے [illegible]
[illegible] عوارض مذکورہ میں سے کوئی [illegible]
[illegible] ترغیب دیتا ہے۔

اگر [illegible] شخص [illegible]
[illegible] چھیالیس [illegible]
[illegible]
[illegible] مطالعہ [illegible]
[illegible] پہنچیاں
[illegible] لکھتے [illegible]
[illegible] عضو مبوان کو جماع سے بالکل [illegible]
[illegible] ترتیب [illegible]
[illegible] تو منی کی توقف [illegible] ہو جاتی ہے [illegible] بعد بھی جماع کیا جائے
تو وہ خون [illegible] ہوتا ہے کہ جو اعضا کی پرورش میں کام آتا ہے
[illegible] مزاج کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ علاوہ زوال شہوت بہت سے
امراض پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ کثرت جماع سے اول قدرے ضعف [illegible]
ہے مگر اسکا تارک و جماع سے پرہیز نہ کیا جائے تو دل دھڑکنے لگتا ہے۔ [illegible]
سست رہتے ہیں۔ تنفس معمولی طور پر نہیں ہوتا۔ بوقت خاص

اندیشہ رہتا ہے اور ایام رضاعت میں جماع کرنا بچہ کے لئے مضر ہے۔
پس جو لوگ اپنی اور اپنے متعلقین کی کامل صحت چاہتے ہیں اور جن کو دنیا
میں نامی ہونا اور بڑے بڑے عمدہ کام کرنا منظور ہو اُن کے لئے تو یہی
طریقہ بہتر ہے جو بیان ہوا اور جو جریص ہیں وہ ابتداء حمل میں اور جب
عورت کو بچہ ہوئے دو تین مہینے ہو گئے ہوں اپنی طاقت و حالت
کا اندازہ دیکھ کر جماع کر لیں تو کچھ مضائقہ نہیں ہے مگر کوئی ان حدود
سے بھی بڑھ جائے اور ہر ہفتہ یا ہر شب فعل مذکور کرے تو بیشک اُسکو
کثرت جماع کہا جائے گا اور چاہے کچھ روز اُس بے اعتدالی کا اثر
ظاہر نہو مگر ضرور تھوڑے دنوں کے بعد اُسکے خراب نتیجوں میں اُسے
مبتلا ہونا پڑے گا کیونکہ اعضائے تناسل کا تعلق تمام جسم سے ہونیکے
سبب جب منی کا اخراج و اعضاء مذکور کا فعل بڑھ جاتا ہے تو اُس کا اثر
تمام جسم پر پڑتا ہے اور نتائج بد ظہور پذیر ہوتے ہیں یعنی جب کوئی آدمی حد
معینہ کو توڑ کر اس کام کی زیادتی کرتا ہے خاصکر ایسا آدمی جسے جماع
سے زیادہ لذت حاصل ہوتی ہو تو قلیل عرصہ میں ہی اوّل کمزوری و لاغری
ہوتی ہے اور اسپر بھی باز نہ رہے تو پھر آدمیوں کی صحبت سے نفرت
ہو جاتی ہے۔ دل اُداس رہتا ہے۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔
ادنےٰ محنت سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ بہت سے امراض میں مبتلا
ہونے کے لئے طبیعت مستعد رہتی ہے چنانچہ ضعف بصر یا دوران سر
یا ذبابیں یا سوزش حرام مغز یا مرگی یا جنون یا فالج یا طپیدگی قلب یا

بدنتائج میں مبتلا ہوتا ہے۔

پس خدا ہمارے ملک کے اُن لوگوں کو جو اس کام کے بڑے حریص ہیں اور مباشرت کو ذریعہ عیش کا سمجھتے ہیں ایسی نیک توفیق عطا کرے کہ فعل معلومہ کی کثرت [illegible] بہر عمر طبعی تک زندگی کا لطف و حظ اٹھائیں اور یورپین لوگوں کی مانند اُولوالعزمی و دانشمندی کے بڑے بڑے نمایاں کام کر کے زمانہ حال کی تاریخ کو مزین کر جائیں۔

تجرد میں جوش شہوت کسطرح رُک سکتا ہی

یہہ تو پہلے بیان میں ہی لکھا گیا کہ جو مرد۔ مرد۔ عورت۔ عورت ہو یعنی اُنکو کوئی عارضہ یا عجیب الخلقت مانع نکاح نہو تو تمام عمر مجرد رہنا شرعاً و عقلاً و رواجاً کسی طرح جائز نہیں مگر سن شباب سے پہلے مزاج کی خرابی کے سبب معمولی شہوت ستائے یا جوانی میں عورت کو جائز مرد اور مرد کو جائز عورت میسر نہو یا حیض یا حمل یا نفاس یا رضاعت وغیرہ کے باعث عورت اور مرض و ضعف وغیرہ کے سبب مرد مجامعت کے قابل نہو تو جوش شہوت کے روکنے کی ضرورت پڑتی ہے چنانچہ اسکے واسطے وہی تدبیریں بہتر ہیں جو جتی فقیر کام میں لاتے تھے یا لاتے ہیں یعنی اکثر روزہ یا برت رکھنا۔ ہلکی و نباتی غذا کھانا تکلف کا لباس نہ پہننا۔ نرم بستر پر نہ سونا۔ زن و مرد سے مختلط نہ رہنا۔ اپنے خیال کو نیک شغل مثلاً اشنان دھیان۔ غسل طہارت۔ نماز وظیفہ پوجا پاٹ میں مصروف رکھنا۔ کوئی دم خدا کی یاد سے غافل نہ رہنا کسی قسم کی ریاضت کرنا بہشت کی نعمتوں کی اُمید اور دوزخ کا خوف کر کے خواہش نفس

انزال دیر میں ہوتا ہے وجع مفاصل ورعشہ وضعف بصر وغیرہ امراض لاحق
ہو جاتے ہیں پھر آخر کار کسی مرض مہلک میں مبتلا ہو کر مرنے کے سوا کوئی
چارہ نہیں رہتا۔ اور اگرچہ اس کی کثرت سب کے لئے مضر ہے مگر خصوصاً
جن کے مزاج میں خشکی غالب ہو یا مزاج سرد و تر یا سرد و خشک یا دل و مغز
یا دماغ یا اعصاب ضعیف یا جسم لاغر ہو اُن کو تو بہت ہی کم جماع کرنا چاہیئے
اور چونکہ بہ نسبت دموی و صفراوی مزاج والے کے بلغمی و سوداوی مزاج
کے آدمی قوت باہ کم رکھتے ہیں اسلئے اُن کو بھی جماع کی کثرت کرنا خاطر
مضرت نہیں ہوتا۔

بید کہتے ہیں کہ جماع زیادہ کرنے سے کمزوری و درد اندام و کھانسی و تپ دق
و سل وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں اور عورتوں کے مقام مخصوص میں اس
فعل کی زیادتی سے ایک گرہ بیل کے پھل کی مانند نکل آتی ہے یا فرج سے وقت حیض
کے خلاف خون نکلتا ہے جسکو پردر کہتے ہیں اور اُسکے ساتھ اعضا شکنی اور
درد اندام کی علامات بھی ہوتی ہیں اور سوم روگ ہو جاتا ہے جسمیں بار بار بہت سا
پیشاب آتا ہے و عورت نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔

الغرض بید کی و ڈاکٹری و طبابت کی رو سے کسی حالت و کسی صورت میں
عورت یا مرد کو مجامعت کی کثرت کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ خدا نے ہر نوع
کو اس فعل کی طاقت مختلف عطا کی ہے مثلاً مرغ دن بھر میں پچاس ساٹھ
دفعہ۔ کبوتر ایک گھنٹہ میں پندرہ دفعہ۔ چڑا بیس دفعہ۔ بندر دن میں پانچ چھ
دفعہ یہ فعل کر سکتا ہے مگر انسان حدود مقررہ مذکورہ کو توڑے تو ضرور اُسکے

نہیں ہے کہ بعض دیوانوں مارواڑیوں کی طرح نہایت کثیف و غلیظ کپڑے پہننا و خاک میں لوٹنا مناسب ہے۔ نہیں ہماری یہ غرض ہے کہ سادہ و مضبوط و ڈھیلا ڈھالا ایسا لباس ہو جس میں بدن نہ دکھائی دے کیونکہ جب بدن کی ہیئت و مختلف لباس سے خرابی تمدن میں آرائش اور خدا نخواستہ [illegible] کے ساتھ بے تعلقی و خیالات میں کچھ خرابی ہو تو پھر عیش و نشاط کی طرف طبیعت ضرور مائل ہوتی ہے اور آخر کار اکثر نفس غالب ہی جاتا ہے۔

سوم۔ لوگوں سے کم ملنا ضرور ہے [illegible] افادہ عام کی نہ ہو [illegible] سوچنے کے لئے لوگوں کا کچھ [illegible] ہو تو کوئی حرج نہیں ہو سکتا لیکن بلا ضرورت زیادہ غلط ملط رہنے سے [illegible] دیگر خرابیوں کے اس امر کے متعلق یہ برائی ہے کہ گو ایک باعث آدمی کے روبرو [illegible] قصے بیان کرنے کی کسی کو جرأت نہیں ہوتی لیکن تاہم تذکرہ بہت سی [illegible] کا ذکر ہو ہی جاتا ہے جس سے [illegible] مزاج کے لوگوں کی طبیعت کو ایک [illegible] ہوتی ہے اور [illegible] اس کیسا ہی نیک طینت آدمی ہو مگر عورتوں کے ساتھ [illegible] صحبت [illegible] کچھ نہ کچھ خیالات میں خرابی آ ہی جاتی ہے اسلئے بلا ضرورت [illegible] مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

چہارم۔ نماز و وظیفہ میں مصروف رہنا جو لوگ [illegible] خبر دیں اور جو اپنی نہایت مختصر [illegible] کا باعث ہی [illegible] کوئی نمایاں کام کر کے دنیا میں اپنا نام [illegible] نہیں چھوڑنا چاہتے ان [illegible] سے بہتر کوئی شغل نہیں ہے کہ ہر وقت نماز و وظیفہ میں مصروف [illegible] بعض مینیا یعنے مذہبی جنون [illegible] مگر ان کو [illegible] گھنٹے اسطرح تقسیم کرنے چاہئیں کہ ایک لحظہ بھی طہارت و عبادت و مذہبی کتابوں کی تلاوت وغیرہ سے خالی نہو

[illegible] نہونا وغیرہ

[illegible] جوش شہوت روکنے کے لئے مذکورہ بالا طریق نہایت بہتر و مجرب ہے اور
[illegible] نیشن کے آدمی اسکو پڑھ کر بہت خوش ہونگے مگر نئے فیشن کے
[illegible] ہم پر یہ اعتراض کر سکتے ہیں کہ اگر ہندوستان کے تمام آدمی اسی طریق کو
[illegible] کریں و دیگر کاروبار کو ترک کر دیں تو ایک تو ذلت کی حالت میں پڑے ہی ہوئے ہیں
[illegible] اور بھی ذلیل و محتاج ہو جائیں۔ پس اسلئے ہم ہر ایک ہدایت مذکورہ بالا
[illegible] تفصیل بیان کرتے ہیں تاکہ معترضین ہمارے اصل مطلب کو سمجھکر اعتراض نہ کر سکیں
اوّل غذا۔ سب جانتے ہیں کہ حیوانی اغذیہ یعنی گوشت و دودھ و گھی و انڈے وغیرہ
[illegible] مقویات مثلاً مختلف قسم کے حلوے و مٹھائیاں و میوہ جات وغیرہ سے حرارت
غریزی و خون و دال ماش وغیرہ سے ریح اور گرم مصالح کی چیزوں و شراب سے تحریک
زیادہ ہوتی ہے اور خون و ریاح و تحریک کی زیادتی سے شہوت ابھرتی ہے پس جو
لوگ کثرت جماع یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور فحش خیالات و عادت کے
سبب انتشار زیادہ ہوتا ہو تو اُن کو تو ہم کہتے نہیں کہ مقویات کا استعمال ترک کر دیں
بلکہ اُن کو تو ضرور مقوی ادویہ و اغذیہ کھانا چاہیئے ہاں بدخیالات و عورتوں کی
قربت اُنکے لئے سم قاتل ہے مگر جن کا مزاج دموی و جسم قوی ہو اور شہوت کو روکنا
چاہتے ہوں اُن کو بیشک اغذیہ مذکورہ سے پرہیز کرنا اور ہلکی و سادی و نباتی
غذا مثلاً ضرورت کے قابل دال یا ترکاری کے ساتھ روٹی اور کم گھی کھانا
اور کبھی کبھی روزہ یا برت رکھنا یا فاقہ کرنا مناسب ہے۔

دوم۔ لباس۔ تکلف کا لباس نہ پہننے و نرم بستر نہ رکھنے سے ہمارا یہ مطلب

[illegible] ورزش ستائیں گے سبق کرنے کی عادت ہو جائیگی غرضکہ ایک دو بار
جماع کرنے سے اسقدر نقصان نہیں ہوتا جسقدر ذہیل خراب ہونے سے ہوتا ہے بس
امیر ہو یا غریب آزاد ہو یا غلام اور سب کو شب و روز نیک [illegible]
[illegible] رہنا مناسب ہے

پنجم [illegible] کرنا یہ تو ظاہر بات ہے کہ [illegible] علم [illegible]
[illegible] ہے لیکن جس [illegible] سے جسم کے زیریں حصہ کی جانب خون
[illegible] سے [illegible] زیادہ ہوتی ہے [illegible] ایسی [illegible] کرنا چاہیے
[illegible] جسم کے بالائی حصہ کی طرف خون [illegible] جیسے [illegible] لیزم
[illegible] کو [illegible] پیدا کا [illegible] وغیرہ۔

ششم [illegible] کا [illegible] کا خوف [illegible] مذہب [illegible] کے
قول سے بھی نہیں ثابت ہوتا بلکہ روزمرہ کا تجربہ و مشاہدہ کہہ رہا ہے کہ بغیر خوف و
ریا کے کوئی [illegible] یہ کب ممکن ہے کہ جب تک کچھ [illegible] اور کچھ امید
نہ ہو [illegible] کو روک سکے [illegible] مذہب [illegible] ناجائز ہے اسکے
[illegible] تو دوزخ کی اور مرض کی تکلیفوں کا ڈر بہشت و صحت کے آرام کی امید ہی
کافی ہے مگر قبل از وقت جماع کرنے سے اعضا کے کمزور ہونے و کسی مرض میں
مبتلا ہو کر جلد مر جانے کا ڈر اور سن شباب تک مجامعت نہ کرنے سے اپنی تندرستی
و قوی اولاد پیدا ہونے کی امید بھی کچھ کم نہیں ہے۔

فائدہ۔ جو قاعدے جوش شہوت روکنے کے بیان ہوئے اُن میں سے صرف
ایک دو پر عمل کرنے سے تو مطلب حاصل نہیں ہوتا مگر کل قواعد مذکورہ کی پابندی

مگر جو لوگ صاحب عیال و اطفال ہیں اور خود کمانے و محتاجوں کے علاج کی ضرورت رکھتے ہیں جنکو طرح طرح کی ایجاد و بڑے بڑے نمایاں کام کرنے کی امنگ ہے۔ اُن کا معمولی و فرضی عبادت سے فارغ ہو کر علمی سوسائٹیوں و عام فائدہ رسالی کمیٹیوں میں شامل ہونا تجارت و صنعت و حرفت و ملازمت وغیرہ کام جو اُن کے متعلق ہوں ہمیشہ مشغول رہنا۔ اخلاق و علوم و فنون کی کتابوں اور شائستہ اخباروں کا مطالعہ کرنا تصنیف یا تالیف یا ترجمہ کر کے عوام کو فائدہ پہنچانا تھوڑی دیر سیر و تفریح کے لئے پھرنا۔ اوقات معینہ پر کھانا۔ پینا۔ سونا۔ نہانا۔ غرضکہ حکمی عبادت کے ساتھ تمام ضروری و نیک کام کرنا بھی مناسب ہے۔ مگر ایسا نہ ہونا چاہیئے کہ کوئی وقت بیکار یا خراب لوگوں کی صحبت یا فحش کتابوں کے مطالعہ میں گذرے کیونکہ بیکار بیٹھنے والے خصوصاً جب خراب آدمیوں کی صحبت میں بیٹھتے ہیں یا فحش کتابیں پڑھتے ہیں تو ضرور اُنکے خیال ایسے خراب ہو جاتے ہیں کہ شدہ شدہ شیطانی خواہشوں کے تابع ہو کر ناجائز افعال کے کرنے میں ذرا بھی تامل نہیں کرتے۔

اگرچہ بیکار تنہا یا خراب صحبت میں بیٹھنے یا فحش کتابوں کے پڑھنے یا ناجائز سُننے یا گالیاں بکنے یا تصاویر فاحشہ کے دیکھنے سے زیادہ تر وہی لوگ افعال ناجائز کے مرتکب ہوتے ہیں جنکے اخلاق بچپن سے ہی خراب ہوتے ہیں اور اپنے ارادہ پر قابو نہیں رکھتے ہیں مگر نیک و قوی ارادہ کے لوگوں پر بھی ضرور کچھ نہ کچھ اثر ہوتا ہے اور خدا کے خوف یا دُنیا کی مذمت کے ڈر سے کوئی فعل بظاہر نہ کر سکیں لیکن یہہ تو ممکن نہیں کہ خیال بھی خراب نہوں اور جب اعضاء تناسل کیطرف خیال و توجہ ہوا تو اُن آلات کے دوران خون و قوت اعصابی میں فرق آجائیگا۔ اکثر جوش غیر منطفی رہیگا

قوی و خوبصورت بچے کس طرح پیدا ہو سکتے ہیں

آج کل ہم سب فاصلہ نشین کے آدمیوں کا بدن طبیعت اس طرح ہے کہ کسی عالم یا ہندی طبیب یا فاسفورس کی کوئی گولی ہے تو اجزا و مقدار یا ارسطو یا فلاطون سے بھی کسی علمی مسئلہ کی تصدیق چاہیں تو تسلیم نہیں کرتے مگر اسکے برعکس یورپین ڈاکٹر یا فاسفورس کا قول پیش کریں تو فوراً مان لیتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے کئی دوست یورپ کی روحانی قوتوں کی تاثیر کے بالکل منکر تھے وہ اب کرنل الکاٹ کے حالات پڑھ کر اقرار کرنے لگے۔ باوجودیکہ کرنل صاحب کی شاید روحانی قوت کی ابھی مشق اس درجہ پر نہیں پہنچی جو ہندوستان کے فقرا کی تھی یا بعض کی اب بھی ہوگی۔ یا بہت سے دیسی ڈاکٹر سل میں سرطان اور ضعف باہ و اعصاب میں خراطین کا دینا مکروہ و فضول سمجھتے تھے مگر اطبا یورپ نے جب سرطان و خراطین میں فاسفورس کے مرکبات ہونیکے سبب امراض مذکورہ میں اونکا مفید ہونا تسلیم کرکے فاسفورس کے مرکبات کا استعمال کرنا شروع کردیا تو ہمارے دیسی ڈاکٹر بہت خوشی اور اعتقاد کے ساتھ امراض مذکورہ میں فاسفورس کے مرکبات دینے لگے باوجودیکہ اُن مرکبات کا ہر جگہ بہم پہنچنا دشوار اور اونکی قیمت بہ نسبت خراطین و سرطان کے گراں ہے۔

علی ہذا القیاس یہ مسئلہ بھی ہندو عرب کے عقلا و اطبا نے خوب مدلل بیان کیا ہے کہ ماہواری ایام سے فارغ ہونیکے بعد اور ایام حمل میں عورت کے اور مجامعت کے وقت عورت یا مرد کے خیال یا وہم میں جیسی صورت و حالت ہو ویسی

کرنے اور ارادہ مصمم رکھنے سے تو بانوں کو تو کچھ تکلیف ہوتی ہی نہیں اور جو لوگ جماع کی لذت حاصل کر چکے ہیں اُن کو کسی وجہ خاص سے محترز رہنے کی ضرورت پڑے تو تھوڑے عرصہ تک قدرے تکلیف ہوتی ہے پھر خود بخود عادت پڑ جاتی ہے اور اگر کوئی اپنے ارادہ پر قادر ہو اور تدابیر نکالے تو اسے جوش شہوت نہ رک سکے اور آلات تناسل ایسے ذکی الحس ہو جائیں کہ ہوا لگنے یا کپڑے چھونے سے بھی انتشار ہو تو قضیب پر روزمرہ ٹھنڈا پانی ڈالنا اور سلائی داخل کرنے سے ضرور ہوتا ہے۔ ایک ایک اونس کیفر واٹر* دن میں دو بار یا ایک بار سوتے وقت پی لینا فائدہ بخش ہے۔ اور اس سے بھی کچھ نہ ہو تو پانچ پانچ گرین برومائڈ آف پٹاسیم† دن میں دو بار دینے سے اکثر جوش شہوت رک جاتا ہے۔ مثانہ میں پتھری یا پیٹ میں کیڑے ہونے کے سبب شہوت زیادہ ہوتی ہو تو ان امراض کا علاج کرنے سے فائدہ ہوتا ہے مگر ہیجان الشہوت ہونے کے لئے خصیتین کا نکلوانا و قضیب کا کاٹ ڈالنا (جیسا کہ بعض ہندو فقیر کرتے ہیں) کسی طرح شرعاً و عقلاً جائز نہیں ہو سکتا +

* اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک بوتل میں پانی بھر دیں اور اسمیں کافور کو باریک کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔

† یہ ایک انگریزی دوا ہے جو سفید رنگ کی ڈلیوں میں ہوتی ہے اور انگریزی دوافروشوں کی دوکان پر ملتی ہے۔

سے فارغ ہو کر سب سے پہلے عورت ٹھاکر جی کے درشن کرے جو ایک
عمدہ تصویر ہوتی ہے ۔

میرے ایک دوست پنڈت گوپی جیون صاحب مہتہ کہتے تھے کہ اکثر
مہینوں میں مسئلہ زکوٰۃ کی پابندی نہیں ہوتی مگر کوئی خلیفہ تھا لے بہن
جو اس مسئلہ کے پابند ہیں وے خوبصورت و قوی ہوتے ہیں ۔

اس مسئلہ کی تائید میں بعض ایک نقل بھی بیان کرتے ہیں کہ [illegible]
ایک سن رسیدہ نے شادی کی مگر جب تجربہ سے معلوم ہوا کہ وہ [illegible]
معذور ہے تو اوسنے روہو مچھلی کا حلوا کھایا جس سے مرض میں افاقہ ہو گیا
اور اوسکی بیوی حاملہ ہوئی اور [illegible] پیدا ہوا لیکن وہ ہم شبیہ
ایک جوان ہمسایہ کے تھا جب وہ لڑکا تین چار برس کا ہو گیا اور باہر آنے
جانے لگا تو اس پڑوسی جوان نے جو اولاد تھا اس لڑکے کو بہلا پھسلا کر
رفتہ رفتہ اپنے اور اپنی بیوی کی طرف مائل و مانوس کر لیا اور پھر عدالت میں
دعوی کر دیا کہ یہ میرا لڑکا ہے ۔ حاکم وقت نے لڑکے کو جو جوان اور اوسکی
بیوی سے مانوس اور جوان کے ہم شبیہ دیکھا اور بڈھے کو از کار رفتہ سمجھا
تو لڑکا جوان کو ہی دلا دیا مگر جب بڈھے نے واویلا کی اور کہا کہ میں از کار رفتہ
تھا مگر مچھلی کا حلوا کھا کر تندرست ہو گیا ہوں اوسکی زوجہ بولی کہ ایام ماہواری
سے فارغ ہونے کے بعد میری نظر اس پڑوسی جوان پر پڑی تھی اس وجہ
سے یہ لڑکا اسکے ہم شبیہ ہے تب حاکم نے لڑکے کو بھگا کر [illegible]
کی بو سونگھی تو مچھلی کی بو آئی پس حاکم نے لڑکا بڈھے کو دلا دیا ۔

ہی صورت و حالت بچے کی ہوتی ہے - مگر ہمارے ملک والے خاصکر نئے فیشن کے لوگ کچھ روز پیشتر جو اس بات کو فضول سمجھتے ہونگے انہوں نے اور کن لوگوں کے اقوال سُنکر اب جان لیا ہوگا کہ یہہ مسئلہ بھی نو نہیں ہے چنانچہ نوری ملک امریکہ میں بودے ڈاڈس صاحب نے عورتوں کے جلسہ میں اسی مسئلہ کی صداقت میں ایک لکچر دیا تھا اور منشی کاشی ناتھہ صاحب کا ترجمہ کیا ہوا اُردو گائیڈ میں چھپا تھا اس میں کی چند باتیں اور دیسی عقلا و حکما کی رائے ہم ذیل میں بیان کرتے ہیں +

صاحب ممدوح لکھتے ہیں کہ عورت کو چاہیئے کہ حاملہ ہونے سے پہلے کسی نہایت حسین مرد کی تصویر یا صرف چہرہ کی شبیہ اپنے پاس رکھہ لے اور اوسکو اسقدر بغور دیکھا کرے کہ وہ صورت دل میں سما جائے اور ایسی ہی حالت میں حاملہ بھی ہو اور بعد حمل کے بھی دیکھا کرے اور یہہ خیال جمائے کہ میرا بچہ بھی ایسا ہی حسین پیدا ہوگا +

جیسا کہ صاحب موصوف کا خیال ہے ایسا ہی عقلا و متقدمین کا ہے چنانچہ وہ اپنی کتابوں میں لکھہ گئے ہیں کہ بعد فراغ ایام ماہواری عورت کی نظر جس پر پڑتی ہے اولاد ہو تو اوسی کی ہم شبیہ ہوتی ہے - اور عوام میں مشہور ہے کہ عورت ایام ماہواری سے فارغ ہوکر آئینہ میں اپنا یا کسی خوبصورت لڑکے کا منہ دیکھے +

مسلمان کہتے ہیں کہ بعد فراغ ایام عورت اپنے شوہر سے مصافحہ کرے اور سلام علیکم کہے - ہندوؤں کے یہاں بیان کیا گیا ہے کہ ایام ماہواری

ہونگے خیال جو مختلف رنگ کی لکڑیوں پر تھے وہ اور بھی پختہ ہو گئے چنانچہ جب ایام مقررہ اکثر خوبصورت بچے پیدا ہوئے پس بنی نوع انسان بھی بوقت خاص اپنے خیالات نیک رکھیں تو اصول مذکورہ کے بموجب نیک و قوی و خوبصورت اولاد پیدا ہو سکتی ہے +

امریکن صاحب نے جس پرانے اصول کو اب شائع کیا ہے اسکی بنیاد ہندوستان میں مدت سے پائی جاتی ہے یعنی جب گھوڑی پر گھوڑا ڈالا جاتا ہے تو اسوقت کوئی قوی و خوشرنگ گھوڑا روبرو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ بچہ کی رنگت وغیرہ روبرو کھڑے ہونیوالے گھوڑے کے مانند ہو اور اکثر ایسا ہی بچہ ہوتا ہے۔

پرانی طب کی کتابوں میں تو خوب شرح و بسط کے ساتھ لکھا ہے کہ ہنگام مجامعت جب قوت مصورہ اپنا فعل شروع کرتی ہے اسوقت زن و مرد کی جیسی حالت و خیالات ہوتے ہیں وہی اثر بچہ پر پڑتا ہے یعنی زن و مرد کے کپڑے غلیظ پریشان حال طبیعت مغموم خیالات خراب ہوں تو بچہ غبی و بدشکل ہوگا اور جو عورت و مرد کے خیالات نیک لباس پاک و صاف طبیعت مسرور حالت درست ہوگی تو بچہ بھی قوی و خوبصورت و نیک سیرت پیدا ہوگا +

ضیاء الابصار کے مصنف نے اپنی کتاب میں دو نقل لکھی ہیں جنسے عورت و مرد کے نیک و بد خیالات کا بچہ پر موثر ہونا بخوبی ثابت ہوتا ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ

نقل اوّل - ایک بزرگ جمال الدین صاحب ترکستانی کا قول ہے کہ ایک عورت کے ایسا بچہ پیدا ہوا کہ جس کا سر آدمی کا تھا اور باقی جسم مثل سانپ کے اور وہ ایک گڑھے میں رہتا تھا اور بوقت ضرورت اپنی ماں کے پاس آکر دودھ پی جاتا

نہ شک یہہ سب جانتے ہیں کہ ایام ماہواری سے فارغ ہو کر ہی عورت حاملہ ہونے کے قابل ہوتی ہے پس اوسوقت سے ہی جیسا خیال عورت کا ہوگا وہی حالت بچہ کی ہوگی۔ اسلئے ایشیائی دانشمندوں نے عورت کے لئے یہہ ہدایت کردی ہے کہ ماہواری ایام سے فارغ ہو کر اپنے شوہر یا کسی خوبصورت لڑکے کا منہ دیکھے یا ٹھاکر جی کے درشن کرے تاکہ انہیں کا تصور دل میں جم جائے اور اپنے باپ یا خوبصورت لڑکے کی ہمشکل بچہ پیدا ہو۔

امریکن صاحب ممدوح فرماتے ہیں کہ انجیل میں لکھا ہے کہ یعقوب نے سات برس اس امید پر بکریاں چرائیں کہ مسمی لبن اپنی خوبصورت بیٹی مسماۃ ریچل سے شادی کردیگا مگر اوسنے ازراہ فریب بجائے ریچل کے مسماۃ لیا کی شادی یعقوب سے کردی جو بہ نسبت ریچل کے بدصورت تھی جب یہہ بات ظاہر ہوئی اور تنازع ہونے لگا تو لبن نے کہا کہ اگر اور سات برس تک میری خدمت کرے تو ریچل سے بھی تیری شادی کردوں گا اور اُسکا غصہ فرو کرنے کے لئے یہہ بھی دم دیا کہ اس عرصہ میں جسقدر خوبصورت بچے گلہ میں پیدا ہونگے تجھے دیدوں گا لیکن دل میں مسمی لبن جانتا تھا کہ نہ خوبصورت بچے ہونگے نہ مجھے دینے پڑیں گے مگر یعقوب نے یہہ ترکیب کی کہ مادہ بھیڑوں کو علیحدہ باندہ دیا اور نر بھیڑوں کو علیحدہ چھوڑ دیا اور پانی پینے کے گھڑوں یا کھیل میں مختلف رنگ کی لکڑیاں رنگ کر ڈالیں جب بھیڑیاں پیاس سے بیتاب ہوئیں تو اون کو کھیل مذکور میں پانی پلایا جہاں اونکی نظر رنگدار لکڑیوں پر پڑی اور اُسیوقت نر و مادہ کو باہم ملایا پھر دوسرے دن بھی پانی میں رنگدار لکڑیاں ڈال دیں تاکہ بوقت خلص

نقل خط

سادہ لوح بچوں کو [illegible]

اُن بچوں کو ذریعہ [illegible]

مرد نصوصاً عورتیں تعظیم [illegible]

صاحب خان بہادر لکھتے [illegible] ایک امیر کے [illegible] گجرات [illegible]

[illegible] قتل کرا دیا گیا جب
[illegible] دریافت کیا تو معلوم ہوا
[illegible] یکبارگی ایسی ڈر تھی کہ گو مجامعت
[illegible] بات نہ کی +

نقل دوم [illegible] الدو مدصورت تھے مگر بوقت
[illegible] صاحب ممدوح اپنے ہمعصروں کی
[illegible] کے موافق عقل کے ماہ آدمیوں
[illegible] رکھتے تھے [illegible] والد کے
[illegible] صورت پیدا ہونے کا سبب یہی تھا
[illegible] خیال [illegible] تھا +

[illegible] ہوا کہ میرے ایک
[illegible] ضعیف تھا اور اُسکے
[illegible] بچے [illegible] قوی و خوبصورت
[illegible] کیا تو [illegible] صورت کے [illegible]
[illegible] +

[illegible] ڈاوس صاحب فرماتے ہیں کہ عورت حاملہ ہونے کے وقت سے بچہ پیدا ہونے
تک اپنے دل کو مطمئن اور خیالات کو درست رکھے تو بے یقین ہے کہ بچہ شکیل و جمیل
و نیک خو و قوی پیدا ہو سکتا ہے +

کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو اچانک کوئی بڑا خوف یا رنج یا خفگی پیدا ہو تو حمل ساقط

[illegible]

[illegible] امیر کی بیوی حاملہ تھی وہ اسکو دیکھکر ڈری۔ دوسری
[illegible] بہت آئی تھی مگر بعد ایام معہودہ حاملہ مذکور کے سادہ لوح
[illegible]

[illegible] کہ جن بچوں کی ماں ایام حمل میں جن چیزوں پر نظر سے
[illegible] بچے صورت شکل یا طور طریق میں اُن جانوروں کے ہم شبہ
[illegible] جوش پیدا ہونے کے سوا اسکا کوئی اور سبب نہ تھا۔
[illegible] حاملہ ہو اور بچہ پیدا ہونے تک شوہر کا
[illegible] اور اگر عورت شوہر سے محبت رکھتی ہو اور ہمیشہ
[illegible] بچہ باپ کی صورت پر ہوگا۔ اور اپنا اور اپنے خاوند کا
[illegible] کی شباہت پائی جائیگی یا کسی دوست یا حکیم یا دوست
[illegible] حاملہ کے دل پر زیادہ تر ہو تو اوسکے ہمشکل بچہ ہو سکتا ہے۔ اور جس طرح
[illegible] کا اثر پڑتا ہے ویسا ہی سیرت کا بھی۔ اور صرف
[illegible] کا خیال ہی بچہ پر موثر ہوتا ہو۔ نہیں۔ اشیاء خوردنی
[illegible] کی حاملہ کو بدرجہ غایت خواہش ہو تو اس شے
[illegible] بچہ پر ہو جاتا ہے۔ اور جو بعض ڈاکٹر اس قول پر معترض ہیں
[illegible] سے واقف نہیں ہیں۔

[illegible] نقل ہائے مذکور بیان کرکے حاملہ عورتوں کو اپنے خیالات
[illegible] دل خوش رکھنے۔ غذا لطیف کھانے۔ سیر کرنے
[illegible] خیال دل سے دور کرنے۔ بد الفاظ نہ بولنے کی جسطرح تاکید

[illegible] کہ جب حاملہ عورت کو حیض آتا ہو تو حاملہ کو باہر
[illegible] وغیرہ کا کرا دے کے خیال کو اس طرف سے پھیر دیتے ہیں تاکہ
[illegible] کا تصور نہ کرے اور بچہ صفوکی کی سے محفوظ رہے۔ کتب
[illegible] کے زمانہ میں ایک عورت جب حاملہ تھی اُن دنوں اُسکا خاوند
[illegible] کے جو بچہ پیدا ہوا تو اُسکے جسم پر بھی وہیں نشان تھے
[illegible] کہ جب حاملہ تھی تو خاوند کی ماں پاؤں کے
[illegible] کے پھل بنائی تھی جب لڑکے باپ یعنی ہمایوں نے اُسکا
[illegible] تو ہم نے کہا کہ میں چاہتی ہوں کہ میرے بچہ کے پاؤں میں بھی
ایسا ہی پھل ہو چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ پس نقول مذکورہ سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حاملہ
کے خیالات کا اثر بچہ پر پڑتا ہے +

[illegible] کے اطباء عقلا کے اقوال سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس طرح
خدا نے انسان کو اور ہزاروں افعال پر قادر کیا ہے اسیطرح اولاد کے خوبصورت
و نیک سیرت بنانے میں بہت کچھ حصہ رکھتا ہے یعنی قوت مصورہ ضعف کے سبب
منی کے ہر چیز کے اعضا کا حصہ بنا سکے یا قوت مغیرہ مرد و عورت کی منی کو خاص خاص
اعضا کے لئے مستعد نہ کر سکے یا مادہ کی مقدار زیادہ ہونے سے کوئی عضو بڑھ جائے
جیسے چھ انگلیاں ہوتی ہیں یا مادہ کی کمی سے کوئی عضو کم ہو یا مادہ کا قوام غلظت
یا رقت کے سبب مستعمل نہ ہو اور فعل مصورہ کی اطاعت قبول نہ کرے اور شکل بدل
جائے تو ان سب باتوں کو تو اختیار سے باہر سمجھنا چاہئے مگر بہت سی باتیں ایسی
ہیں کہ اللہ کی مہربانی کے بھروسہ پر اولاد کو کیا جائے تو امید قوی ہے کہ اولاد خوبصورت

[illegible]

[illegible]

قوت نہوں۔

[illegible]

[illegible]

اولاد کی صحت میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

بول و براز کی حاجت۔

[illegible]

حائضہ۔ حاملہ۔ نفیسہ۔ بچہ کو دودھ پلانے والی۔ [illegible]

یا رحم یا حمل مخصوص یا جسم کا کوئی عضو [illegible]

نکرنے والی۔ مرد سے متنفر۔ بذریعہ اور مقام مخصوص کو [illegible]

مساحقہ کرنیوالی۔ منکار۔

۵۔ اُسوقت جماع کرنا چاہیئے کہ کوئی مرض نہو۔ شہوت صادق ہو یعنے بلا اسباب

[illegible] کوشش کرے اور ہندوستان کی
[illegible] بیان نہیں پھر اصول نکاح
[illegible] پیدا ہوں پس [illegible]
[illegible] کو نظر [illegible] نہیں کرتے
[illegible] کو [illegible] کرو [illegible]
[illegible]

[illegible] کے باب میں [illegible] اور [illegible] پیدا کرتے ہیں بعض بعض کہتے ہیں
[illegible] کے [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کے [illegible] اور کثرت جماع کرنیوالوں
[illegible] کمزور [illegible] بچے [illegible] ہوتے ہیں بعض کا قول ہے کہ نطفہ کی خاصیت و
[illegible] کی [illegible] سے کچھ [illegible] نہیں بہت سے [illegible] لوگوں کا نطفہ پہلوانوں
[illegible] قوت [illegible] ہوتی ہے مگر اصل [illegible] کی فربہی پر قوت کا انحصار
نہیں ہے بلکہ [illegible] ہیں جنکے والدین خواہ خوب قوی ہوں یا متوسط درجہ کے
[illegible] الوانع قوی [illegible] المزاج ہوں [illegible] جب [illegible] پائے کوئی قسم کا [illegible]
[illegible] حمل کے زمانہ میں عورت کی صحت اچھی اور اسکے کھانے پینے رہنے سہنے
[illegible] وغیرہ کا انتظام حفظ صحت کے قواعد کے مطابق ہو جیسا کہ صحت النساء
میں [illegible] ہے اور بعد پیدا ہونیکے بچہ کی پرورش بھی حسب قاعدہ ہو۔

مختصر ہدایت مجامعت و معاشرت

جماع کے ضرر و فوائد و اقسام وغیرہ کا مفصل بیان اسی باب میں ہم لکھ چکے ہیں جنکا
اعادہ کرنا تحصیل حاصل ہے مگر شاید بعض نازک طبع ناظرین کو اسقدر طویل عبارت

۶۔ ایک بار جماع کرکے یا احتلام کے بعد اسیوقت جماع کرنا نہیں چاہیے۔ آدمی قوی ہو تو ایک دفعہ سے دوسری دفعہ تک کم سے کم تین چار روز کا فاصلہ ضرور ہونا چاہیے۔ جنکو اس فعل میں زیادہ دلچسپی آتی ہو یا دل یا دماغ یا پھیپھڑے کمزور یا ضعف بصر ہو یا ضعیف یا لاغر یا محنتی باز نہیں ہوں یا جنون یا صرع یا غشی کا عارضہ یا خونی بواسیر یا خنازیری مزاج یا معدہ و امعا کا کوئی مرض ہو وہ بہت ہی کم جماع کریں یا بعض حالتوں میں بالکل نہ کریں بعد جماع بجائے فرحت کے سستی و کمزوری معلوم ہو تو سمجھ لیں اوس کا مطلب اس زیادتی +

۷۔ کثرت جماع سے زن و مرد کو بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں اور آخر الامر کسی سخت مرض میں مبتلا ہو کر مرنے سے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا اسلئے اس فعل کی زیادتی نہ کریں +

۸۔ از روئے عقل و نقل و حکمت خلق و ملوادلت و اخلاق سے سراسر نقصان جسم و جان و ایمان ہے اسلئے ان افعال سے باز رہیں +

کثرت جماع سے جو ضعف ہو اسکے رفع کرنے کی تدابیر

ان اسباب سے نامردی ہوتی ہے انکا مفصل ذکر تو انشاء اللہ باب سوم میں آئیگا مگر جماع کی زیادتی سے جو ضعف جسمانی و ناتوانی پیدا ہوتی ہے اوسکے رفع کرنے کی تدبیریں ہم یہاں لکھتے ہیں اور جسقدر مرکب دواؤں کا نام اس بیان میں آیا ہے انکے بنانے کی ترکیب انشاء اللہ باب پنجم میں لکھی جائیگی یہاں تمیز ہونے کے لئے مرکب دواؤں کے نام پر لکیر کھینچدیا ہے۔

ڈاکٹر و طبیب و حکیم سب کا اسپر اتفاق ہے کہ جب بعد جماع کے بجائے فرحت

[illegible] خیال پیدا ہوئی ہو۔ ظرف منی سخت۔ مرد آلہ مردی تیز و تند ہو۔ عورت ایام ماہواری سے فارغ ہو کر غسل کر چکی ہو۔

۲۔ جماع کے وقت حسب حیثیت و موسم ملک یہ سامان مہیا ہوں۔ مکان صاف و آراستہ موسم کے پھول و گلدستے موقع پر رکھے ہوئے۔ شب ہو تو لیمپ یا شمع یا چراغ روشن۔ بستر نرم اور حسب حیثیت و موسم کے سرد یا گرم۔ زن و مرد کا لباس پاک و درست۔ عورت اپنے ملک کی رسم اور شوہر کی پسند کے مطابق بناؤ سنگار کئے ہوئے۔ نفرت نہ ہو تو پان اور موسم کے حسب حیثیت عطر ہو۔ خوف و خطرہ یا غم سے طبیعت کے دل کو [illegible] شوہر کے خیالات [illegible]۔

۳۔ جماع کا [illegible] محبت کی باتیں کریں۔ [illegible] سخت [illegible] ہوئے [illegible] ہو جائیں [illegible] بعد [illegible] ذکر نہ کریں کیونکہ یہ [illegible] ہے۔ عورت کو [illegible] پیشاب کر لینا بہتر ہے۔

۴۔ جماع [illegible] احتیاط کرنی چاہئے کہ [illegible] کپڑے سے رطوبت وغیرہ پونچھیں۔ فوراً ٹھنڈے پانی سے اعضاء مخصوصہ نہ دھوئیں نہ آب سرد سے غسل کریں۔ بغیر غسل کئے کھانا پینا صاف طبیعت والے ناپسند کرتے ہیں لیکن ضرورت ہو تو نیم گرم پانی سے اعضاء خاص اور منہ دھو کر کھانا یا جنس کا دودھ مصری ملا کر یا قدرے حلوا یا کوئی مرغن شے کھا پی لیں۔ مجامعت کے بعد شوربا، سرد پانی یا شربت وغیرہ کوئی ٹھنڈی شے نہ پئیں۔ سرد ہوا سے جسم کو بچائیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قوت ہو تو [illegible] جاتا ہے

[illegible] ضعیف [illegible] گرم و تر

[illegible] دوائیں دیں [illegible] ہو جاتے

[illegible] دیں یا کوئی مصالحہ اور جوش [illegible] مجامعت

[illegible] جو بہت [illegible] بہت گرم دوائیں

[illegible] تجربہ [illegible] دل و دماغ کے [illegible] ادویہ

[illegible] دواؤں [illegible] کریں۔ اور دل و دماغ

[illegible]

[illegible] یا بعد [illegible] جو جماع کرتے ہیں

[illegible] اونکی قوت جماع کرنیکے سبب یکدم سے

[illegible] تک پڑا ہوا [illegible] سنگھائیں۔ ماء اللحم

[illegible] کی زردی نیم بریان تھوڑا شہد اور دار چینی

ملا کر پلائیں۔ یا پہلے [illegible] ماء العسل میں ملا کر کھلا دیں اور پھر ماء اللحم پلائیں

پھٹنک لیکر اُسکے اندر کی مغز کا جالا بہت اُتار کر توے پر بریان کرکے دیں
اور دو کر دو کر کے نے نگر دیں تھے یا سوس یا بجن کا تیل کے سر ملوائیں +

۴۔ بید لکھتے ہیں کہ کثرت جماع سے تینوں خلط اور ساتوں دھات کو نقصان پہونچتا
ہے۔ اور دھاتوں کے نقصان کی یہ علامات ہیں۔ آرام اور خوشی طبیعت کو نہیں
معلوم ہوتی۔ آدمی لاغر ہو جاتا ہے۔ بھوک۔ پیاس۔ گرمی۔ حرارت۔ آنکھ
میچنے کا تحمل نہیں ہو سکتا۔ بوجہ کمزوری کے جو مرض ہوتا ہے وہ شدید ہوتا ہے
اور آخر کار دمہ یا کھانسی یا تپ یا پیچش کی بیماری یا صرع یا اور کوئی سخت مرض
ہو کر جان جوکھوں میں تسلیم کرتا ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ شیر بکری دودھ دہی گوشت
دھاتوں کے کئے ہوئے دوائیں کھائیں +

علاوہ شب کے دن میں بھی تھوڑی دیر سو رہا کریں۔ جماع سے بالکل پرہیز رکھیں
محنت بہت نہ کریں اور دوا دودھ دہی کا کوئی کام نہ کریں مقدار دل و کلیجی
وغیرہ دیں +

صحت کا قانون یہ ہے کہ ہر ایک دھات میں نقصان پہونچنے کی علامات و علاج مختلف
ہیں اور سب دھاتوں کا خلاصہ منی ہے جس میں منی یا نقصان ہو تو تمام میں درد ہوتا ہے
جماع کرنے کی طاقت نہیں رہتی اور اگر جیسے تیسے جماع کرے بھی تو تھوڑی ہی منی
یا بجائے منی کے خون نکلتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ غذا میں وٹھا دودھ
وچڑیں کھلائیں۔ منی زیادہ کرنیوالی دوائیں دیں۔ اور جو تدبیر دوائیں منی
کی منی و قوت باہ کو زیادہ کرتی ہیں یہ ہیں +

غسل کرکے صاف کپڑے پہنیں اور عطر لگائیں اور پھولوں کے ہار ڈالیں کیونکہ ان

[illegible] شراب پی لیں۔

[illegible] جب سے رحق ہو تو روز سرد یا نیم گرم پانی سے غسل کریں سر پر [illegible] بادام کے تیل کے دو تین قطرے ناک میں ڈالیں [illegible] قطرے کبھی کبھی آنکھ میں ٹپکا دیں۔ ہریسہ کھانے کو دیں۔

[illegible] روزمرہ غسل کرنا نیم بریاں جیفہ مرغ و حیوانات [illegible] صحت کا پابند رہنا۔ ہریسہ و حریرہ و تریاق بوعلی سینا کا استعمال [illegible] صبح کو تین چار بادام مع قدرے مصری کے گھس کر چاٹ [illegible] کا موسم ہو تو ایک یا دو تولہ کچے چنے پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو انہیں چبا کر کھالیں اور اُنکے آب زلال میں شہد یا مصری ملا کر پی لیں۔ اس سے صرف ضعف ہی دور نہیں ہوتا بلکہ یہہ دوا باہ کو قوت اور بوڑھوں کی طاقت کو قائم رکھنے والی ہے۔

تقویت قلب کے لئے مفرح و مقوی اشیاء سیب و عرق گلاب وغیرہ اور ایں نسخہ کا استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ: کشمش صاف دھوئی ہوئی ایک یا دو تولہ۔ زعفران دو تین رتی۔ پانی حسب ضرورت سب کو مٹی کے کورے پیالے میں ڈالکر باریک کپڑا اوپر باندھکر شبنم میں رکھدیں علی الصباح کشمش کو ایک ایک کرکے کھالیں اور پانی کو پھینکدیں۔ چند روز متواتر یا ہفتہ میں دو تین بار لیا کریں۔

مقوی کی تقویت کے واسطے چھتا نک آدھی چھتا نک گائے یا بکری کا گوشت لیکر پتلا پتلا [illegible] نک نکالدیں فرائی پین یا کرچھے میں بھونکر کھلاویں یا بکری کی اوجھڑی نصف

[illegible]

[illegible] بسبب رحمت پیدا ہوتی ہے ۔
[illegible] اور باد کی زیادتی ہونا معتبر ہے ۔
[illegible] قوت باہ [illegible]
[illegible] نہ ہونے کو کہتے ہیں ۔
[illegible] قائم رکھنے [illegible]
[illegible] اکثر [illegible]
[illegible] مفید ہے ۔
[illegible] ملقب بام [illegible] کرنے والا ہے ۔
[illegible] اور اس کا باقی [illegible] کرلینا
[illegible] ہوتی [illegible]
[illegible] باہ
[illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible]
[illegible] ہوتی ہے ۔
[illegible] باہ [illegible]
[illegible] ہے
اور [illegible] کہیں [illegible]
[illegible] اقوت [illegible] کرنے والا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب سوم

[illegible] میں بار بار عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ نکاح و جماع سے [illegible] قدرت یہی ہے کہ بچے پیدا ہوں اور نسل بڑھے پس عورت حاملہ ہونے و مرد [illegible] کی قابلیت [illegible] ہوں تو اُن کا نکاح نہیں ہونا چاہیئے مگر ہمارے [illegible] میں اول تو صغر سنی میں شادی ہو جاتی ہے دوسرے دولہا کی تو صورت [illegible] دیکھ لیتے ہیں مگر دلہن کو تو دولہا کے کنبہ رشتہ والے دیکھ بھی نہیں سکتے [illegible] کس طرح [illegible] ہو سکتے ہیں۔ اور جانبین کے والدین دولت و ثروت سابقہ قرابت [illegible] نسب و نسب کو بھی دیکھتے ہیں اس [illegible] خاص غرض کا کچھ تعلق ہی نہیں ہے جس لئے ازدواج کیا جاتا ہے [illegible] عورت یا مرد کا نقص شادی کے بعد کیا ہے بستری کے [illegible] ہونا [illegible] مہینے میں یعنی جب عورت حاملہ ہو یا مرد کی [illegible] کو [illegible] اور اُس وقت بوجہ پابندی رسم و رواج بدنامی [illegible] کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

ہم بستری سے پہلے تو نوجوانوں کو اپنے [illegible] کی پروا نہیں ہوتی مگر جب وقت خاص پر مجبور یا لوگوں میں مشہور ہوتے ہیں تو کوئی تو اپنے دوستوں سے دوا پوچھتا ہے یا پڑھا ہوا ہو تو طب کی کتابوں میں مقوی باہ نسخے دیکھتا ہے کوئی عطائیوں کے پھندے میں پھنسکر تیز دواؤں کی پٹی چڑھا کر رہا سہا بیکار ہو جاتا ہے۔

[illegible]

[illegible] بلیدوں کے [illegible] بتاب میں سوزش یا [illegible]
[illegible] یا نہ ہونے [illegible] مردی پر کبھی چوٹ [illegible] عورت کی طرف
[illegible] اور [illegible] کی نسبت اُنکے لمبے یا [illegible] یا غریب وغیرہ
[illegible] مردی [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] باقوت [illegible]
[illegible] مردی کی کجی ولاغری [illegible] یا [illegible] حسن
[illegible] کے [illegible] حشفہ کی [illegible] علفہ کی لمبائی [illegible] کے نیچے میل وغیرہ
[illegible] کی کالی [illegible] خوردبین [illegible] ہونے یا نہ ہونے [illegible]
[illegible] نالی میں [illegible] ہونے [illegible] کے [illegible] حصہ پر دبانے سے [illegible] معلوم
[illegible] فالج یا [illegible] یا [illegible] کردہ یا قبض وغیرہ امراض ہونے منی کی [illegible]
[illegible] وغیرہ کو [illegible] خوردبین موجود [illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible] میں حیوانات [illegible] کے ہونے [illegible]
[illegible] یا [illegible] نہ [illegible] میں کوئی بڑی خرابی یا خلقت [illegible]
شہوت نہ ہوتی ہو یا [illegible] ہوتی ہو [illegible] کا [illegible]
منی پتلی [illegible] اور گذشتہ حال سُننے و مشاہدہ کرنے سے
ان باتوں کی تائید ہو اور عورت میں کوئی نقص نہ پایا جائے تو گمان قریب الیقین
ہوتا ہے کہ بچہ نہ ہونے میں مردکا ہی قصور ہے۔ اور اگرچہ بعض کا قول ہے
کہ منی میں منی کے کیڑے نہیں ہوتے لیکن اکثر اطبا نے اُنکا ہونا اور بعضے عورات کے
ساتھ ملکر جنین بنانا ثابت کیا ہے پس بذریعہ خوردبین دیکھنے سے منی میں حیوانات منی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس کا رنگ معمول کے مطابق ہے یا
[illegible] کی رطوبت شرمگاہ سے بہتی ہے یا نہیں۔ فقط
[illegible] ان کو خوب دریافت کرنا چاہئے اور جب زنانہ آلات
[illegible] کمی کا ہونا یا ناقص یا بیحد باریک ہونا ثابت ہو یا ان
کی ساخت یا [illegible] یا [illegible] یعنی اُنہیں سوزش یا سوجن وغیرہ ہو
یا خون حیض کا بار بار وقت سے آتا ہو یا خواہش جماع کی مطلق نہ ہوتی ہو
[illegible] رحم و فرج کی رطوبت [illegible] کا
[illegible] کی کثرت ثابت ہو یا [illegible] خراب
ہونے [illegible] ہو یا [illegible] کی [illegible]
[illegible] کی نہ پائی جائے۔ اور شوہر [illegible]
[illegible] عورت کی غلطی ہے۔

[illegible] لکھتے ہیں کہ اسباب عقر زنان [illegible]
ہونگے ان میں سے کوئی سبب لاحق ہو یا ہو تو اس کی منی میں [illegible]
نہ ہو تو عقر عورت کی طرف سے سمجھا جاتا ہے اور عورت سب طرح صحیح و سالم
ہو مگر مرد نامرد ہو یعنی مردوں کی منی کو عوام سردی یا گرمی یا خشکی
سے [illegible] یا [illegible] قوت انعقاد نہ ہو۔ یا سر قضیب کا [illegible] یا چھوٹا
یا ذکر میں منی ہو۔ یا ذکر اسقدر خورد ہو کہ منی رحم تک نہ پہنچ سکے۔
یا خصیہ نہ ہو یا خصیہ کے نیچے کی یا دونوں کان کے پیچھے کی [illegible] گئی
ہوں یا اوعیہ منی ضعیف ہو گئے ہوں تو عقر مرد کی جانب سے ہوتا ہے۔

کنپٹی کا مرض ہونے سے بیضوں کا بے حس ہو جانا۔ خصیوں میں خارش
سوزش یا رسولیاں ہونا۔ منی کی نلی کی دریدوں کا کھل جانا۔
منی میں قدرتی مادہ تولید نہ ہونا۔ کسی مرض یا جریان یا کثرت جماع
وحلق و احتلام وغیرہ سے منی کا کم ہو جانا۔ منی کے قوام میں خرابی پیدا
ہونا۔ کثرت مطالعہ کتب و سخت دماغی محنت کے سبب خصیوں میں خون کم
پہنچنے سے منی کا کم پیدا ہونا۔ باوجود زیادتی شہوت جماع کی حالت میں
انزال نہ ہونا۔ مساس وغیرہ سے ہی انزال ہو جانا۔ مجامعت کرتے کرتے
زن و مرد تھک جائیں اُسوقت انزال ہونا۔ مجامعت کیوقت منی نکلنے کے
عوض بعد جماع کے پیشاب کے ساتھ نکلنا۔ کمر میں شدید درد ہونا۔
چوتڑ کے بل گرنا۔ گردن پر پیچھے کی جانب برچھی یا تلوار وغیرہ کا نشان یا
عرض میں نقشہ جسم کا ثابت ہو جانا۔ مرض ذیابیطس کے سبب مثل دیگر
رطوبات منی کا کم ہونا۔ بعض یا دل یا دماغ یا حرام مغز یا گردہ یا جگر
کے بعض امراض کا ہونا۔ اندرونی رطوبات یا بیرونی صدمات سے نظام عصبی
خصوصاً حرام مغز و مؤخر حصہ دماغ پر مرض کا اثر ہونا۔ جن اعصاب کے
ذریعہ سے منی کے وغدد کا اثر دماغ پر پہنچتا ہے اُن کا کٹ جانا۔ دیگر عوارض
سے جسمی کمزوری ہو جانا۔ حد سے زیادہ فربہی ہونا۔ افیون یا
چرس یا بھنگ یا گانجا یا مسکن چیزوں کے کھانے پینے کی عادت
ڈالنا۔ شراب یا کافور یا کافی یا شورہ یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم
یا برومائڈ آف پٹاسیم وغیرہ کا عرصہ کثیر تک استعمال کرنا

مگر جب مرد کو جماع یا تولید کی قابلیت نہ رکھتا ہو ہندوستان کی عام زبان میں نامرد اور سنسکرت میں نپنسک اور عورت امراض مذکورہ میں مبتلا ہو تو اُسے بانجھ بولتے ہیں۔ یہاں عورتوں کے بانجھ ہونے کا حال تو باب چہارم میں لکھا جانے کا یہاں اُن اسباب کا بیان کیا جاتا ہے جن سے مرد مجامعت یا تولید کے ناقابل یعنی نامرد کہلاتا ہے۔

۴۔ ڈاکٹروں کے نزدیک نامردی کے یہ اسباب ہیں۔ چھوٹا سا آلہ مردی بے سوراخ یا سوراخ دار یا اُسکے اوپر ایسا سوراخ ہونا جس سے شب و روز پیشاب جاری رہے۔ کامل یا نامکمل ذکر کا فوطہ کی کھال کے ساتھ ملاقی یا اُسمیں پوشیدہ رہنا۔ آلہ مردی کا حد سے زیادہ بڑا یا بہت چھوٹا ہونا۔ بجائے ایک کے دو ہونا۔ پیدائشی ٹیڑھا ہونا۔ بسبب آتشک وغیرہ کے سڑ کر یا کسی طرح کے زخم سے کٹ کر آلہ مردی کا گر جانا۔ نالی کا سوراخ غیر معمولی جگہ ہونا۔ حشفہ کی اوپر کی کھال کا پیدائشی بند ہونا سوزاک کے بعد جو مرض جریان ہوتا ہے اُس کا بہت دنوں تک رہنا۔ سوزاک کے سبب نالیوں میں ایسی سوزش ہونا کہ مانع اخراج منی ہو۔ آتشک کا زہر تمام رگ و ریشہ میں سرایت کرنے سے عصبی بافت و غدود و استخوان وغیرہ کا خراب ہونا۔ خصیتین کا پیدائشی بہت چھوٹا ہونا۔ خصیتین کا بجائے فوطوں کے پیٹ یا اثنائے راہ میں رہنا۔ ایک خصیہ چھوٹا یا بالکل نہ ہونا۔ خصیتین کا کٹ جانا۔ مرض کے سبب ایک یا دونوں خصیوں کا چھوٹا ہو جانا۔ خصیوں میں مرض داء الفیل ہونا۔ مادہ تولید کا دور ہونا

یا معدہ یا جگر کا ضعیف ہونا۔ گردہ میں ضعف یا کوئی آفت پہنچنا۔ بوجہ ضعف جسمانی ذکر کا سترخی ہونا۔ زیریں حصہ جسم پر سردی یا گرمی کی زیادتی سے آلۂ مردی کا سست ہو جانا۔ بہت دن تک جماع نہ کرنے کے سبب آلۂ مردی کا لاغر ہو جانا۔ سردی پانی یا برف میں کھڑے رہنے کے سبب یا اور وجہ سے اعصاب میں فتور ہو کر آلۂ مردی کی حس و حرکت کا ضعیف ہونا۔ حرارت یا برودت یا رطوبت کے سبب منی کا مزاج بگڑنا۔ سرقنیب کے سبب باہ کا چھوٹا ہونا۔ خصیتین یا کان کے پیچھے کی رگوں کا کٹ جانا۔ منی میں اتفاق و انعقاد نہ ہونا۔ آلۂ مردی کا بہت چھوٹا ہونا۔ سر اوس کا ٹیڑھا یا خصیتین کی طرف جھکا ہوا اور پشت ابھری ہوئی ہونا۔ اور منی کا ضعیف ہونا کوئی بیماری یا تخمہ یا تشنج ہونا۔

مجربین کا قول ہے کہ نپنسک یعنی نامرد ہونے کے یہ اسباب ہیں۔ کڑوی یا کھٹی یا گرم چیزوں کا بہت کھانا۔ نیچا یا غصہ وغیرہ سے منی کا زائل ہونا۔ لڑکے یا لڑکی یا اور چیزوں کے ساتھ جماع ہونے سے ضعف ہونا۔ ہاتھ وغیرہ کے ذریعہ سے منی کی نشستوں کا مارا جانا۔ بہت دنوں تک جماع نہ کرنا۔ بڑھاپا۔

فائدہ۔ جن اسباب سے مرد قابل مجامعت یا تولید کے نہیں رہتا اُن کا جملہ بیان تو ہو چکا مگر بعض نامرد تو ایسے ہوتے ہیں کہ جن کا کسی طرح کچھ علاج نہیں ہو سکتا اور نہ اُن کے نامرد ہونے میں شک ہوتا ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں جنکے نامرد یا ناقابل العلاج ہونے میں شک ہوتا ہے۔ اور

عورت کا جماع کے وقت رغبت سے پیش نہ آنا۔ عورت کی قوت
و تندرستی یا ناتندرستی کا سبب ہونا۔ جماع کی لذت کی بجائے تکلیف یا
تکلیف ہونا۔ وصال مطلوب کا شوق نہایت ہونا۔ اور اگر عورت کی
طاقت اپنے میں سمجھنا کثرت احکام یا جذبات نفسی یا خوف وغیرہ
کے سبب باوجود باقی نہ رہنے کے اپنے کو ناچیز سمجھنا۔ عجز منفرد ہونا
لذت کے اثر سے شہوت زائل ہونے کا خیال بن جانا۔ اور نیز جماع
کیوقت افشاء راز کا ڈر یا خدا کا خوف دل میں پیدا ہونا۔ تنگ کرنے والے
ہونے تنفر ہونا۔ عورت کی شرمگاہ یا منہ سے کسی قسم کی بدبو آنے کی وجہ
سے طبیعت میں نفرت کا آجانا۔ کسی خاص عورت پر نظر نہ ہونا۔ عرصہ کثیر
تک مجرد رہنا۔

۳۔ دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ دل، دماغ، جگر، قضیب و انثیین یا دیگر
عضو رئیس صحیح سالم ہوں تو فعل جماع [illegible] انجام پاتا ہے
پاتا ہے ورنہ جماع کی خواہش ضعیف یا آلات [illegible] یا [illegible]
کچھ اور فتور ہو جاتا ہے یا مرد کی منی میں استعداد تولید کی ہی نہیں ہوتی غرضکہ
حالات ذیل میں کم و بیش یا بالکل نامردی یا عدم استعداد تولید ہوتی ہے غذا
کی خرابی سے جسم کا لاغر ہونا۔ کسی سبب سے منی کا کم ہو جانا۔ افیون
یا بھنگ یا پوست وغیرہ مسکن دواؤں کے استعمال سے منی کا حرکت نہ کرنا
عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے کے سبب طبیعت کا منی بنانا۔ جماع بکثرت کرنا
عورت کا رعب مرد پر چھا جانا۔ یا کراہیت یا اور کوئی وہم پیدا ہونا۔ دل و دماغ

سوم۔ جڑ سے آلۂ مردی کٹ کر یا مل کر گر پڑے تو مرد کا جماع کے قابل رہنا ظاہر ہے مگر کسی مصنوعی ترکیب سے (جسکا بیان آگے ہوگا) عمل ٹھہرانے کے قابل اُسکو سمجھا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں +

چہارم۔ کثرت جلق یا احتلام سے آلۂ مردی کے عضلات و اعصاب کی حس و حرکت میں کچھ فتور ہو تو کامل علاج سے کچھ فائدہ ہونے کی اُمید رہتی ہے مگر چھوٹی عمر سے ان بد فعلوں کی عادت پڑ جائے اور حس و حرکت بالکل زائل ہو گئی ہو تو صحت یابی کی اُمید نہیں رہتی +

پنجم۔ نائیزہ یا غدہ قدامیہ کا کوئی مرض مانع اخراج منی ہو اور علاج پذیر بھی نہو تو بچہ ہونے کی اُمید جاتی رہتی ہے +

ششم۔ دونوں خصیے کٹ کر گر پڑیں تو فوراً یا کچھ عرصہ بعد ضرور تولید و جماع کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اگرچہ بعض دفعہ خصیے کٹنے سے بھی جماع کی خواہش قائم رہتی ہے جیسا کہ حضری صاحب نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کی قوت جماع میں خصیے کاٹنے کے بعد بھی کچھ فرق نہیں آیا تھا اور ڈاکٹر بیل صاحب نے لکھا ہے کہ دو پاگلوں کے دونوں خصیے خواہش جلق دور کرنے کے لئے کٹوائے گئے مگر اس تدبیر سے کچھ فائدہ نہوا اور ڈاکٹر ملر صاحب کا قول ہے کہ ایک شخص کے دونوں خصیے گولی سے اُڑ گئے تھے لیکن زخم اچھا ہونے کے بعد اُسنے اپنی بیوی سے صحبت کی تو وہ حاملہ ہو گئی۔ لیکن درحقیقت خصیین کے کٹ جانے سے اکثر شہوت جماع و قوت تولید ضرور جاتی رہتی ہے اور کچھ مدت تک

بعض کا علاج آسانی یا دقت سے ہوسکتا ہے - پس بدیں وجہ ان اسباب کو تفصیل طلب سمجھ کر چند بیانوں میں تقسیم کرکے لکھا جائے گا -

تفصیل نامردان ناقابل العلاج

جن مردوں کے نامرد و ناقابل العلاج ہونے میں کسی کو کچھ شبہ نہیں ہوتا اُن کی تفصیل یہہ ہے -

اوّل - چھوٹا سا ذکر بے سوراخ یا سوراخدار یا اوسکے اوپر سوراخ ہونا عجیب الخلقت آدمیوں میں ہوتا ہے اور اسکا علاج کچھ نہیں ہوسکتا مگر بعض عجیب الخلقت کے آلات تناسل ایسے ہوتے ہیں کہ علاج ہونا نہونا در کنار والدین و اقارب اسی شش و پنج میں رہتے ہیں کہ اسکو مردوں کی طرح سے رکھنا چاہئے یا عورتوں کی طرح سے پس چھوٹے سے بے سوراخ ذکر پر نظر اور چوڑے منھ کی نالی پر شرمگاہ کا دہوکا ہو لیکن نالی مذکور مثانہ میں کھلے و خیالی شرمگاہ کے اردگرد خصیوں کا پتا لگجاوے باوجود بلوغت حیض نہ آئے نہ پستان اُبھریں و اعضا طاقتور اور آواز بھاری مردوں کی سی ہو تو اُسے مرد سمجھنا چاہئے اور اگر بنظر حد سے زیادہ بڑا ہونے سے ذکر کا گمان ہو مگر رحم و شرمگاہ کا ہونا ثابت ہوجائے تو اُسے عورت جاننا مناسب ہے - علاوہ بریں اور بہت قسم کے عجیب الخلقت ہوتے ہیں جنکا بیان ہم ترک کرتے ہیں +

دوم - ایک کی جگہہ دو قضیب ہوں تو بھی جماع نہیں ہوسکتا اور اسکو نامرد سمجھا جاتا ہے مگر یہہ نہایت شاذ نادر ہوتا ہے +

[illegible] منی یا کیسہ المنی
[illegible] ڈاکٹروں کے قول
[illegible] ڈاکٹر [illegible] صاحب کہتے ہیں کہ
خصیے کا [illegible] منی کے [illegible]
[illegible] کرنے کی طاقت [illegible] ہے اور [illegible] زائل ہو جاتی ہے بعض کا
[illegible] باقی [illegible] کو منی [illegible] ہونے کے
[illegible] منی [illegible] جیسا کہ [illegible] صاحب نے
بیان کیا ہے کہ ایک شخص [illegible] جماع کیا مگر منی نہ نکلی اور آخر [illegible] میں شہوت جماع کی
جاتی رہی [illegible] منی [illegible] والے خصیے کاٹ
دئے جائیں تو بعض تو نامرد ہو جاتے ہیں اور بعض میں قوت مجامعت
و تولید دونوں [illegible] قائم رہتی ہیں اور بعض کو صرف خواہش جماع
ہوتی ہے اور منی نہیں نکلتی اور پھر رفتہ رفتہ شہوت [illegible] جاتی رہتی ہے لیکن
اس پر سب کا اتفاق ہے کہ [illegible] میں خصیے [illegible] میں یا کٹ کر یا
سڑ کر گر جائیں تو اُنکے [illegible] ہونے میں کچھ شبہ ہی نہیں رہتا ۔

مفہم ۔ دونوں خصیے [illegible] کے پیدائشی نہوں تو بیشک وہ نامرد ہے لیکن
یہہ بخوبی دیکھنا چاہئے کہ جن ران میں نا پیٹ کے اندر نہوں اور جن ران میں
ڈھلنے کا حال ٹٹولنے سے اور پیٹ کے اندر نہونے کا حال اس طرح
معلوم ہو سکتا ہے کہ خصیے پیدائشی ہی نہوں گے تو ڈاڑھی مونچھ کے بال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ ہو جاتا ہے اور انتشار کے لئے ضرور ہے کہ کسی جگہہ سے خواہش
شروع ہو کر مغز و حرام مغز تک پہنچے اور پھر وہاں سے منعکس ہو کر قضیب
کے اعصاب تک آئے (دیکھو باب اول)

چہاردہم - مغز یا حرام مغز کا کوئی عارضہ مثلاً طول یا عرض میں نقص
جیسے فالج یا مایلیطس وغیرہ جن سے کچھ عرصہ کے لئے نامردی ہو جاتی ہے
وہ لاعلاج ہے جب یہ ہٹ جائیں تو ممکن ہے کہ تمام عمر شہوت بھی نہ ہو +

پانزدہم - نامردی کا وہم ہو جانے سے بھی آدمی نامرد ہو جاتا ہے اور
کہتے ہیں کہ اور وہم نو فع بھی ہو جاتے ہیں مگر جب باوجود تندرستی اعضا
عورت کے حقیقیا کہ بنظر ہونے سے جو نفرت ہوتی ہے وہ نامردی کا
باعث ہو تو اس کا کچھ علاج نہیں ہو سکتا یا بعض آدمی جو کسی خاص عورت
کے ساتھ جماع کرنے میں عاجز ہوتے ہیں (جیسے ایک شخص جانبری
نامی دوسری عورتوں کے سوا صرف اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے
پر قادر نہ تھا) وہ بھی لاعلاج مرض ہے +

اگرچہ اس قسم کی نامردی کی کوئی خاص وجہ سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب
ہم سمجھتے ہیں کہ خیال کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے اور اسکے ذریعہ سے نیست کو
ہست اور ہست کو نیست مان لینا ممکن ہے تو پھر باوجود سلامتی اعضا
بعض شخصوں کا اپنے کو صرف وہم سے نامرد جاننا کچھ تعجب کی بات نہیں
ہے اور جب وہ خیال پختہ ہو جاتا ہے تو پھر کیا علاج ہو سکتا ہے بقول شخصے
مصرع کہتے ہیں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس +

[illegible] کے سبب آلہ [illegible] حد سے زیادہ بڑھ جائے تو اُسکو [illegible] ہیں اُس ڈانٹ کھاتے ہیں کہ [illegible] میں کچھ خرابی ہو تو عورت [illegible] دینے کی قابلیت مرد میں نہیں ہوتی ہے صرف مجامعت میں [illegible]

[illegible] چھوڑ ہونا [illegible] میں [illegible] کیا جاتا ہے کہ [illegible] ہوتے ہیں [illegible] کہ مجامعت [illegible] ملاپ ہونے میں اکثر کچھ شبہ نہیں ہو سکتا [illegible] کے اندر پہنچانا مرد کی طاقت پر ہے [illegible] شہوت میں ہی سرا پہنچے اور انزال بھی آ سکتی [illegible] جاتا ہے جیسا کہ ان نقلوں سے فول مذکور کی [illegible]

[illegible] ہوتے ہیں [illegible] ہے [illegible] بے نجان [illegible] بتلایا جاتا ہے

* عربی میں عجان [illegible] جگہ کو کہتے ہیں [illegible] میں اُسے سرین بولتے ہیں *

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ششم [illegible]

[illegible]

ہفتم [illegible]

[illegible]

اولاد ہوا۔

غرضکہ اس حالت میں علاج [illegible]

ہشتم۔ قدرتی قاعدہ کے بموجب جنین کیا بچپن میں بھی [illegible]

[illegible]

عمر

[illegible] یا تولید کی قوت نہ ہونے کے سبب عمر کو نامردی
کے اسباب میں داخل کرتے ہیں لیکن اعضا صحیح و سالم ہوں تو بچپن کے زمانہ
کا شمار نامردی میں نہیں ہو سکتا کیونکہ اعضاء تناسل چھوٹے ہوں تو انکے بڑھنے
کی امید رہتی ہے اور انتشار تو طفولیت سے ہی ہوتا ہے مگر تیرہ چودہ برس کی
عمر میں قوت مجامعت اور اس سے دو تین سال بعد قوت تولید بھی آجاتی ہے
اور تیس برس کی عمر میں یہہ قوتیں کامل ہو جاتی ہیں جیسا کہ ہم باب دوم میں لکھ چکے

اگر خصیے پیٹ میں یا شکم راہ میں ہوں تو نامرد ہونے میں شبہ ہی رہتا ہے اور اس حالت کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا ۔

نہم۔ ایک خصیہ چھوٹا یا بالکل نہو تو اُسکو بھی نامرد کہتے ہیں جیسا لیجیس صاحب نے امتحان کرکے لکھا ہے کہ چھ شخص جنکا ایک ایک خصیہ بیماری کے سبب چھوٹا ہو گیا تھا اُن کو جماع کی خواہش و طاقت اور منی میں حیوانات منی کم تھے مگر علکہ الزبتھ کے زمانہ کی نقل مندرجہ ذیل سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک چھوٹے سے خصیہ کا ہونا بھی بچہ پیدا ہونے کے لئے کافی ہے ۔

نقل۔ ولایت میں ایک عورت نے اپنے خاوند سے مذہبی عدالت میں طلاق چاہی سیرو ڈاکٹروں کے معائنہ سے عورت کی بکارت قائم اور شوہر کے ایک چھوٹا سا خصیہ سیم کے بیج کی برابر موجود ہونے کے سبب طلاق دلادی گئی مگر اُسی مرد نے ایک دوسری عورت سے شادی کی اور لڑکا پیدا ہوا ۔

دہم خصیوں میں خنازیری سوزش یا رسولیاں ہونے سے بھی آدمی کا نامرد ہونا ممکن ہے لیکن اُسوقت کہ جب کل حصہ خراب ہو گیا ہو کیونکہ ہمفری صاحب نے ایسے مریض بھی دیکھے ہیں جنکے خصیے خنازیری مادہ کے سبب فوطوں سے باہر نکل پڑے اور اُنمیں زخم ہو گئے مگر پھر بھی منی بنتی رہی اور زخموں کے اوپر سے مرہم کی پٹی اُٹھا کر بذریعہ خوردبین دیکھا گیا تو اُنمیں حیوانات منی پائے گئے ۔ پس نظر بران جبتک امراض مذکورہ کے سبب کل حصہ خصیتین کا خراب نہوا ہو نامردی میں شبہ ہی رہتا ہے ۔

تفصیل نامردان علاج پذیر

نامردان ناقابل العلاج و مشتبہ کا حال بالتفصیل لکھا گیا اُنکی بابت اب زیادہ بیان

دوا کی [illegible] اس [illegible] ضرورت ہی نہیں پڑتی صرف مقوی اغذیہ وغیرہ

[illegible]

دل دماغ یا حرام مغز یا گردہ یا جگر کے بعض امراض کے سبب یا ہے پیچیا یا لوکو موٹر اٹکسیا یا پروگریسو مسکیولر اٹروفی یا اوکزیلک ڈیا تھیسس یا فاسفیٹک ڈیا تھیسس ہونے سے بھی آدمی نامرد ہو جاتا ہے مگر یہ نامردی خود مرض نہیں بلکہ ایک علامت اُس مرض کی ہوتی ہے اور جب اصل مرض رفع ہوتا ہے تو یہہ علامت بھی جاتی رہتی ہے +

علاج - باب اول میں شہوت کا بیان پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فعل میں زیادہ کام نظام عصبی کا ہے جس کا مبداء دماغ و حرام مغز ہے - یا دوران خون سے تعلق ہے جسکا مرکز قلب ہے - اور کامل شہوت جب ہوتی ہے کہ ظروف منی منی سے پر ہوں - اور منی غذا سے بنتی ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں جگر و معدہ وغیرہ بہت سے اعضا کو کام کرنا پڑتا ہے - الغرض اس سارے بیان سے یہہ حاصل ہوتا ہے کہ کامل شہوت ہونیکے لئے تمام اعضا کا صحیح و سالم ہونا نہایت ضروری ہے - پس حفظ صحت کے قواعد ہمنے رسالہ غذا و ہدایت الموسم وغیرہ میں لکھے ہیں - اور مختصر طور پر انشاء اللہ اس کتاب کے آخر میں بیان کریں گے اور جو عوارضات مذکورہ خصوصاً یا اور کوئی عموماً ضعف باہ کا سبب ہو تو اوسکا علاج طبیب سے کرائیں اور دل یا معدہ یا اعصاب ضعیف ہوں تو اُنکو قوی کرنے کی تدبیر مندرجہ ذیل کریں کیونکہ ان اعضا کی خرابی سے صرف باہ کیا تمام جسم میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے - اور تا وقتیکہ ان اعضاء کے ضعف یا دیگر خرابی کو دور نہ کیا جائے باہ کے خاص معالجہ سے چندان فائدہ نہیں ہوتا - دل کے بہت سے امراض میں جنمیں مریض کمزور ہو جاتا ہے اور فعل یا ساخت قلب میں

بم کے اعضا [illegible]
ی قوی ہو جاتی ہے کیونکہ [illegible]
اتلہ ہے اور [illegible]
جبھی جائے تو پانچ یا [illegible]
لی میں ملا کر [illegible]
99 یا فاسفیٹ [illegible]
ا۔ دیسی طبیب کہتے ہیں [illegible]
۴۲ کے کھانے سے [illegible]
ا۔ [illegible]
ہے اسی [illegible]
ہوتا ہے [illegible]
ہوتا ہے اور [illegible]
ہو جاتے ہیں اور [illegible]
بلکہ [illegible] کم ہوتی ہے [illegible]
دن منجر [illegible] کھانا [illegible]
اور شیر مادہ گاؤ کا پینا [illegible]

جسمی عوارض و ضعف اعضا

سوزاک و آتشک و بدہضمی و کبض و فدہ تناسیہ کی [illegible]

باب دوم میں تدابیر رافع ضعف جو بیان ہوئی ہیں وہ بھی مفید [illegible]

[illegible]

خواہش طعام [illegible] اور [illegible] کا آنا قبض [illegible]
کاہلی۔ مزاج [illegible] غذا کی کمی [illegible]
اسکے علاج میں [illegible] کہ ہلکی [illegible]
[illegible] چھوٹی [illegible]
[illegible] موافق [illegible]
وشلغم [illegible] گوشت [illegible]
ومٹر وماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کریں [illegible]
ہیں دیکھو حلوان کا گوشت خوب کلا کر دیں [illegible] صحت [illegible]

نسخجات ۱۱۳ سے ۱۱۹ تک جو [illegible] کو [illegible]
اُن کا استعمال کریں +

ضعف دماغ [illegible] اعصاب میں اکثر [illegible]
[illegible] حرکت [illegible]
[illegible] خرابی۔ آواز میں کمزوری۔ [illegible] خوف ناتوانی۔ [illegible]
حرکات میں سستی وغیرہ +

اس کا علاج یہی ہے کہ روز [illegible] پانی یا مطابق موسم کے ٹھنڈے یا نیم گرم
پانی سے غسل کریں۔ گرمی ہو تو ٹھنڈا۔ سردی کا اور [illegible] ہو تو [illegible]
کا صاف و پاک لباس پہنیں۔ ہوادار صاف مکان میں رہیں۔ ہوا خوری

فرق آجاتا ہے۔ مگر جیسا بعض دیسی اطبا ضعف قلب کو علیحدہ مرض سمجھتے ہیں اس طرح کسی ڈاکٹری کتاب میں مینے نہیں پڑھا۔ ہاں مصنف ذخیرہ خوارزم شاہی نے خفقان وضعف قلب کی ایک سرخی دے کر خفقان کی علامات و علاج کو بیان کیا ہے۔ اس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ اطبا دیسی کے نزدیک جس کا نام دل کی کمزوری ہے اوسکا نام ڈاکٹری میں شاید پالپیٹیشن آف دی ہارٹ یعنی طپید گئی قلب یا اریگولر ایکشن آف دی ہارٹ یعنی عدم انتظام حرکت قلب ہے۔ کیونکہ یہ امراض علاوہ دیگر اسباب کے زیادہ تر کمی خون و کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں بہر حال جب دل کی حرکت غیر منتظم اور خفقان یعنی طپید گئی قلب ہو اور مریض کے مزاج میں خون کی زیادتی پائی جائے تو ہلکی و کم غذا کھلانا اور نمکین مسہل دینا چاہیئے اور خون کی کمی ہو تو مرکبات فولاد کا دینا مناسب ہے صاف و سفید و صندلی کپڑے پہننا۔ ہوا دار و شور و غل سے محفوظ مکان میں رکھنا۔ باغ کی سیر کرانا۔ دل خوش کرنا۔ غم و رنج و فکر و غصہ پاس نہ آنے دینا۔ شراب و گرم مصالحوں و چاء و قہوہ وغیرہ سے پرہیز کرانا ہر صورت میں بہتر ہے۔ چونکہ اکثر امراض قلب سخت ہوتے ہیں اسلئے ان کا علاج حکیم حاذق سے کرانا اولی و انسب ہے +

نسخہ ۱۰۰ سے ۱۵۰ تک مقوی قلب ہیں جو ڈاکٹر وقت مناسب پر دیتے ہیں

ضعف معدہ ایک قسم بدہضمی کی ہے جسکو اٹانک ڈسپیپسیا کہتے ہیں اس مرض میں معدہ کی عضلاتی طاقت کم ہو جاتی ہے اور جس عرق سے ہاضمہ میں مدد ملتی ہے وہ کم رستا ہے۔ معدہ کی گلٹیوں کی ساخت میں کمی ہو جاتی ہے۔ اس کا مفصل حال

اس حالت میں اصل مرض کا علاج کرنا [illegible] چنانچہ [illegible] ہو تو
قرص عدد ۹۳ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے +
جب بسبب ضعف دماغ قوت نفسانیہ [illegible] تناسل [illegible] سے
منقطع ہو کر حرکت [illegible] بھی [illegible] ہوتا اور
حواس مکدر رہتے ہیں۔ جماع کی خواہش کم ہوتی ہے۔ جماع میں مزا
نہیں آتا۔ اگر برودت سے ضعف دماغ ہو تو ٹھنڈی چیزوں [illegible] سے
نقصان و گرمی سے فائدہ ہوتا ہے [illegible] گرمی سے ہو تو اسکے برعکس۔
[illegible] رطوبت سے ہو تو تطریب سے نقصان و مجففات + سے فائدہ
ہوتا ہے اور یبوست سے ہو تو اسکے برخلاف +
مزاج کی اصلاح کریں یعنی دماغ میں فضلے ہوں تو ایارج فیقرا [illegible] دیگر منقیات [illegible]
بعدہ مزاج دماغ کا گرم ہو تو کافور و صندل و بنفشہ [illegible] موافق ہوگا۔ دماغ کا مزاج سرد ہو تو مشک و عود و عنبر سے فائدہ ہوگا۔
غرضکہ مقوی معجون دیں اور مقوی دماغ چیزیں سنگھائیں و لگائیں +
گردہ بگڑ کر خادم ہے اسمیں ضعف ہو یا صدمہ پہنچے تو ضرور شہوت طبعی
میں فتور ہو جاتا ہے پس ایسا ہو تو اصل سبب کو دور کرنا چاہیے +
اعصاب قضیب کے ضعیف ہوں تو قضیب کی حس و حرکت میں کمی ہوتی ہے اور
وہ روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے اور بلا تندی منی باہر نکل آتی ہے۔ پس اسحالت
کو مدید مدت گذر جائے اور آلہ تناسل بہت لاغر ہو جائے تو علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا

+ جو دوا رطوبت کو فنا کرے اسے طبی میں مجفف کہتے ہیں ۱۲

منا ... اور ... سے غافل نہ رہیں۔ قواعد حفظ صحت کا خیال رکھیں۔ ... ہر روز
روغن بادام لگائیں۔ دوا ... فیلوز سیپ † یا نسخہ ۲۲ یا ۲۶ کا استعمال کریں۔
۱۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ دل و دماغ و جگر و قضیب و اوعیہ منی چاروں عضو نہیں
صحیح و سالم و قوی ہوں۔ تب فعل مجامعت کامل ہوتا ہے اور جو ان میں
سے ایک میں بھی نقص یا ضعف ہوگا تو فعل مذکور ناقص و ضعیف ہوگا۔
چنانچہ انکے قول کے بموجب ہر ایک عضو مسطور کی علامات اور اسکا علاج یوں ہے
زیادتی ریاح و گرسنگی و مرض مزمن وغیرہ کے سبب دل ضعیف ہونے سے روح و
حرارت غریزی تحلیل ہوکر باہ میں ضعف پیدا ہوتا ہے تو نبض نرم و کمزور چلتی ہے۔
جماع کی خواہش اور اس سے خوشی و لذت کم ہوتی ہے بعد جماع کے
مشی کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ اور حرارت بھی ہو تو پیاس و خفقان
ہونا بھی ضرور ہے اور آخر کو شرم و خوف کے سبب ضعیف القلب آدمی
مجامعت کرنے سے باز رہتا ہے۔ اس حالت میں ادویہ مقوی قلب مثلاً لعبہ
صندل و سیب و آملہ کا مربہ ورق طلا لگا کر و دواء المسک ۵۲ و عرق گاؤزبان
وغیرہ و ماء اللحم ۱۱۴ اور معجون ۱۴۴ و مشرود لیطوس ۱۲۶ دینا راگ رنگ میں مشغول و
ملول و غم سے دور رکھنا اور مفرح چیزیں کھلانا۔ غلیظ غذا سے پرہیز کرانا۔ جس
سبب قلب کے تعدیل و تقویت میں کوشش کرنا چاہیئے۔
جگر یا اسکا خادم معدہ ضعیف ہونیکے سبب خون صالح کم پیدا ہونیسے منی کم بنے
اور باہ میں ضعف پیدا ہو تو طعام و جماع کی خواہش کم و قوت ہضم ضعیف ہو جاتی ہے

† نہانا یا سیال مرکب ہے جو انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے ۱۲

بعض اشیا کا استعمال

۱۔ بعض چیزیں ایسی ہیں جنکا مدت تک استعمال کرنے سے آدمی نامرد ہو جاتا ہے مثلاً مرکبات آیوڈین یا برومائیڈ آف پٹاسیم جو گلٹیوں کی تحلیل کرنیوالی دوائیں ہیں ان کو عرصہ کثیر تک دیا جائے تو نامرد ہونا کیا خصیوں تک کا جذب ہو جانا ممکن ہے +

ڈجی ٹیلس۔ برومائیڈ آف پٹاسیم سے بھی بڑھ کر قاتل باہ ہے اسکو بہت روز کھانے سے خواہش جماع و طاقت ایستادگی ذکر میں ضرور فرق آجاتا ہے بعض مسکن چیزیں جیسے افیون یا چرس یا بھنگ یا تمباکو یا گانجہ وغیرہ کے استعمال کی عادت ہو تو دوران خون سست اور طبیعت دوسری طرف مائل ہونیسے ایک تو منی کم پیدا ہوتی ہے دوسرے ظروف منی کی بلغمی جھلی کے تنگ ہو جانے سے منی کا دفعہ جو موجب انتشار ہے کا حقہ محسوس نہیں ہوتا پس ان وجوہات سے خواہش جماع نہیں ہوتی جسم لاغر اور چہرہ زرد بیرونق ہو جاتا ہے کاروبار سستی کے ساتھ کرتا ہے۔ رفتہ رفتہ آدمی صرف جماع ہی نہیں بلکہ کسی کام کا بھی نہیں رہتا +

یا ایکبار ہی زیادہ مقدار میں کوئی مسکن دوا کھانے کا اتفاق ہو تو جب تک اوس کا نشہ رہے انتشار نہیں ہو سکتا چنانچہ ایک صحیح سالم شخص نے امساک کیواسطے ایسی دوا کھائی جس میں افیون تھی مگر بسبب زیادتی مقدار افیون کے اُسکو بالکل شہوت جماع نہ ہوئی +

غرضکہ مسکن دواؤں کے سبب تو باہ کا ضعیف ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں

مگر بلا فالج قضیب سست ہو تو پہلے شحم حنظل دیکر تنقیہ کریں پھر گرم روغن عہ کی مالش کریں

صدمات مغز و حرام مغز

کمر یا گردن پر پیچھے کی جانب چوٹ یا زخم شدید لگنے و چوتڑ کے بل گرنے و دماغ کے آخیر حصہ پر صدمہ پہنچنے وغیرہ کے سبب باہ میں فتور آجاتا ہے تو خاص مقام ضرب رسیدہ پر بھی مرض کی علامات نمایاں ہوتی ہیں اور چھوٹے دماغ پر صدمہ پہنچنے سے جو نامردی ہوتی ہے اسمیں ذکر و خصیئے بھی لاغر ہو جاتے ہیں۔

علاج ۔ مقامات مذکورہ میں جب تک چوٹ یا زخم تازہ ہوتا ہے باہ کے فتور کا کچھ خیال نہیں کیا جاتا مگر بعد صحت یابی اصل مرض کے باہ کے ضعف یا باطل ہونے کی علامت باقی رہجاتی ہے تو ضرور مریض کو تردد ہوتا ہے پس اس حالت میں بہت دنوں تک اُس جگہہ جہاں ضرب لگی ہو یا قضیب پر مقوی و گرم دوائیں مثلاً مرہم ۱۲۰ ملنے اور کچلہ و فاسفورس کے مرکبات ۹۹ یا ۷۰ یا ۷۱ یا ۲۲ کھلانے سے اکثر فائدہ ہو جاتا ہے +

بقول ڈاکٹر بیجٹ صاحب گاہے گاہے بلا سبب بھی جوان آدمی نامرد ہو جاتے ہیں لیکن اکثر دماغی یا عصبی خرابی کے سبب قضیب میں ایستادگی یا منی کا اخراج یا دونوں باتیں نہیں ہوتیں اس حالت میں نظام عصبی کا علاج کرنے سے بعض کو آرام ہو جاتا ہے اور بعض کو کچھ نہیں ہوتا اور جنکو کبھی کبھی احتلام و شہوت ہو جاتی ہو اور اعضاء تناسل ضائع نہوئے ہوں تو یہہ کیفیت دماغی و عصبی وجہ سے ہی سمجھی جاتی ہے اور اسمیں صرف تسلی کرنے اور یہہ کہنے سے آرام ہو جاتا ہے کہ تمہارا مرض کوئی سخت نہیں ہے بلکہ عصبی وجہ سے ہے +

اس میں کپڑا لت کرنے مقدمہ میں رکھیں +

وہم و خیال

[illegible] طبیب [illegible] کے [illegible] ہے کہ خاص و عام [illegible] کرتے ہیں [illegible] علاج [illegible] کے محسوب [illegible] کی نیت دیکھیں تو [illegible] اضعف یا کچھ کم [illegible] صرف وہم سے اپنے کو نامرد جانتے ہیں کیونکہ حقیقت میں تو وہ نامرد ہوتے ہیں جو خواہش جماع و قوت تولید بالکل عارض ہو [illegible] وہم سے اپنے کو نامرد بنا لیتے ہیں اور یہ کمبخت وہم ایسا [illegible] کہ [illegible] نیت دیکھا نہ یا اعضا کے دورا [illegible] خوف [illegible] کر دینا [illegible] عام ہے چنانچہ اپنے قول کے ثبوت میں ہم کئی مثال [illegible] کرتے ہیں +

[illegible] زمین سے آسمان تک لمبے اور [illegible] والے اور بے سر کے [illegible] میں ناچتے اور بجا بجاتے دیکھے ہیں مگر جو جھوٹ کو بالکل نہیں مانتے ان لوگوں نے بھی جھوٹ کے پیل یا جنوں کے [illegible] بات کو تنہا گذرتے ہوئے ایسا تو ضرور معلوم کیا ہوگا [illegible] یہ سب وہم کا [illegible] کرشمہ ہے جو محض [illegible] کا [illegible] کر دکھا دیتا ہے +

جن صاحبوں نے تصوف کے کتب کا کوئی سبق پڑھا ہے یا ہمہ اوست

لیکن بعض محرک یا اور خواص کی دوائیں بھی ایسی ہیں جن کے استعمال کثیر سے
باہ میں فرق آجاتا ہے جیسے شراب و کافور و قہوہ و شورہ وغیرہ اور اس
کا سبب بھی ہمکو معلوم نہیں کہ کیا ہے +

علاج - اس کا علاج یہی ہے کہ مرکبات آیوڈین و برومین و ڈجی ٹیلس وغیرہ
کا عند الضرورت دینا منظور ہو تو زیادہ عرصہ تک اسکو نہ کھلائیں افیون یا
بھنگ یا چرس یا گانجہ یا شراب یا قہوہ کی عادت ہو تو اسکو چھوڑ دادیں اور
عادت کا چھوٹنا محال ہو تو افیون چھوڑانے کے لئے نسخہ ۱۴۹ و شراب چھوڑانے
کے لئے نسخہ ۱۵۰ کا دینا بہتر ہے +

کافور و شورہ وغیرہ کا کسی مرض میں دینا ہو تو ضرورت سے زیادہ ندیں
علاوہ بریں مقوی اغذیہ مثلاً شوربہ و بیضہ مرغ و دودھ وغیرہ کھلائیں
اور مقوی و مفرح ادویہ کا استعمال کریں +

۳- دیسی طبیب کہتے ہیں کہ افیون یا بھنگ یا پوست یا اور کسی مخدر دوا کا
عادتاً استعمال کرنے سے منی کے سکون اور اس کا دغدغہ مفقود ہونیکے
سبب کامل تندی نہیں ہوتی اور حرکت سخت کے بعد انزال ہوتا ہے
اور گو کہ منی بمقدار کثیر نکلتی ہے لیکن غلیظ و افسردہ ہوتی ہے اس حالت
کا علاج یہی ہے کہ گرم کرنے والی و منی کو حرکت دینے والی و دغدغہ و تیزی
پیدا کرنے والی دوائیں مثلاً زرعونی ۵۹ و معجون بوب ۱۳۸ و معجون بزور ۱۳۹
کھلائیں اور گوکھرو و سونٹھ کے جوشاندہ میں تازہ دودھ و روغن چار مغز ملاکر
حقنہ کریں و مغز پنبہ دانہ و عقرقرحا و گندہ بروزہ و چربی شیر و روغن تارجیل ملاکر

عورت بیٹھی ہوئی اپنے لڑکے کا تماشا دیکھ رہی تھی جو اوسکے روبرو کھیلتا تھا۔ یکایک دریچہ سے کوئی بھاری چیز گرنے کے صدمہ کے سبب بچہ کی تین انگلیاں کٹکر جدا ہوگئیں اور عورت ایسی خوف زدہ و بدحواس ہوئی کہ اپنے پیارے بچہ کی کچھ مدد نہ کرسکی جب بچہ کے دیگر اقارب کی دوڑ دھوپ کرنے سے براتے آکر بچہ کا مرہم پٹی کرچکا اور اسکی نظر بچہ کی ماں پر پڑی تو دیکھا کہ وہ بھی ہاتھ کے درد کی شکایت کررہی ہے اور جو انگلیاں بچہ کی کٹ گئی تھیں انہیں کے مقابل کی تین انگلیاں اس عورت کی سوج گئی ہیں چنانچہ چوبیس گھنٹہ کے اندر انمیں پیپ پڑگئی اور علاج کرنے سے آرام ہوا پس عورت کی صحیح سالم انگلیوں میں پیپ پڑنے کا سبب کیا ہے سوا یہ وہم کی ہی تیز توجہ کے باعث دوران خون میں خرابی پڑنے کا نتیجہ ہے +

الغرض بیانات مذکورہ کے پڑھنے سے وہم کے اثر کی وسعت کا حال بخوبی ثابت ہوتا ہے جو باوجود صحیح سالم ہونے کے اپنے کو نامرد جان لینا کچھ بڑی بات نہیں ہے بس اسی سبب سے جب آدمی کو اپنے نامرد ہونے کا وہم ہوجاتا ہے تو شروع میں کچھ مرض نہیں ہوتا مگر رفتہ رفتہ اعضاء تناسل کے دوران خون میں خرابی ہوکر کچھ تو باہ میں فتور آجاتا ہے اور کچھ امتحان کرنے سے یا بلا امتحان خود بخود وہم پڑجاتا ہے۔ مریض مغموم و اداس رہتا ہے۔ زندگی وبال جان معلوم ہوتی ہے۔ کوئی کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ اگر مریض ناخواندہ ہے تو جہاں نامردوں کے علاج یا کسی مقوی باہ دوا کا ذکر ہوتا ہے اسکو خوب غور سے سنتا ہے اور مریض خواندہ ہے تو طبابت کے اخبار یا علاج الغربا و طب احسانی

سلسلہ کی تحقیقات میں کچھ توجہ کی ہے اُنھوں نے یہہ نقل تو ضرور سُنی ہوگی
ایک شیخ وقت اپنے مرید کو فنافی الشیخ کی تعلیم کرتے تھے لیکن اُس کا
تصور قایم نہیں ہوتا تھا جب شیخ نے یہہ حال دیکھا تو دریافت کیا تجھے کس
چیز سے محبت ہے؟ اُسنے ایک بھینس کے ساتھ اُلفت ہونا بیان کیا تو مرشد
نے تعلیم کیا تو بھینس کا تصور کیا کر چنانچہ وہ ویسا ہی کرنے لگا کچھ روز بعد
مرشد کی خدمت میں حاضر ہوا تو پیر صاحب جس مکان میں تشریف رکھتے
تھے اُسکے اندر آنے کی اُسے اجازت دی تو وہ عرض کرنے لگا کہ میرے
سینگ اس دروازہ میں اٹکیں گے۔ پس اُس مرید کا اپنے کو بھینس سمجھنا اور
وجود انسانی کو نابود جاننا کیا ہے؟ یہہ وہم و خیال کی ہی کرامات ہے[1]
جن طبیبوں نے مالیخولیا کے مریضوں کی حالت پر غور کیا ہے اُنہوں نے اکثر دیکھا ہوگا کہ
جس عضو کیطرف اُنکی تیز توجہ ہوجاتی ہے اُس عضو کے تغذیہ و دوران خون و طبعی قوتوں
میں ضرور فرق پڑجاتا ہے اور ایک نقل جو ڈاکٹر کارولر صاحب نے لکھی ہے اُس سے بھی
اس امر کا ثبوت ملتا ہے چنانچہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ ایک باگولہ[2] والی

[1] نیوفیتن کے آدمی اس نقل کو شاید غلط سمجھیں مگر نہیں یہہ سچی ہوسکتی ہے اگر وقت ملا تو ایک کتاب لکھکر
عقلی دلایل سے ان باتوں کو ثابت کرنیکا میرا ارادہ ہے۔ اور اولڈ فیتن کے آدمی شاید یہہ فرمائیں کہ یہہ
بندگان دین کو وہمی بناتا ہے۔ نہیں نہیں۔ توبہ معاذ اللہ میرا ایسا عقیدہ نہیں ہے بلکہ خدا نے چاہا
تو کرامات کے ثبوت میں ایک کتاب لکھنے کا عزم رکھتا ہوں۔

[2] ڈاکٹری میں جو مرض ہسٹیریا کے نام سے نامزد ہے کسی نے اُس کا ترجمہ باگولہ کیا ہے کسی نے
اختناق الرحم۔ خیر کچھ بھی ہو حقیقت میں ایک عصبی مرض ہے جسمیں مریضہ کے خیالات بیجا کچھ بگڑے رہتے ہیں۔

اوّل۔ بہت آدمی ایسے ہیں کہ جو ہر شب بلکہ ایک شب میں کئی بار صحبت کرنے کی طاقت جب اپنے میں نہیں پاتے تو نسخہ باہ کے متلاشی اور حکیموں سے علاج کے خواہاں رہتے ہیں اور جب مقصد حاصل نہیں ہوتا جیسا کہ بعض نسخوں کے خواص میں لکھا دیکھا ہے کہ "دو یک شب صحبت عورت نخواہد کرد" پھر حکیم صاحب کی ہدایت یا نسخہ بتانے میں روپیہ صرف ہونے کا افسوس کرتے پھرتے ہیں +

علاج۔ ایسے لوگوں کا علاج یہی ہے کہ کتاب ہذا کے صفحہ اوّل کو پڑھ کر سمجھ لیں کہ جماعت کا فعل حفظ نفس کے لئے نہیں بلکہ بقاء نسل کے لئے ہے +

مگر یہ بات ضرور ہے کہ جنگل بیابان میں تنہا رہنے والے شخص کے نفس کی خواہش روکنے کو صرف اتنا کہہ دینا کافی ہوتا ہے کہ [illegible] چاہئے کہ [illegible] کریں [illegible] کے اقوال [illegible] کو نہیں [illegible]

دوم۔ اکثر بعض نامرد بھی دیکھے گئے ہیں کہ جنہوں نے [illegible] یا طبق یا جائز کی [illegible] ان کو احتلام اکثر ہوتا ہے یا [illegible] تو وہ لوگ اپنے کو مرد محض جانتے ہیں اور جب احتلام [illegible] کریں یا جائز یا ناجائز [illegible] اتفاق ہو اور اسوقت کچھ نہ ہو سکے تو پھر بیکار ہونے میں کچھ شک ہی نہیں سمجھتے۔ اگرچہ یہ نامردی منی کی کمی یا عنوتناسل کی سستی کے سبب بھی ہوتی ہے لیکن طبق سے نامرد ہو جانا جو مشہور ہے وہ وہم زیادہ ترس کا باعث ہو جاتا ہے چنانچہ اسی وجہ سے ڈاکٹر بیچٹ صاحب کی رائے ہے کہ خصی کو بہت ڈرانا نہیں چاہئے +

یا اور ایسی ہی کتابوں کو جس غرض سے دیکھتا ہے کہ کوئی نسخہ اُس کے مطلب کا
نکل آئے مگر افلاس یا وقت یا افشاء راز کے سبب اکثر کچھ دوا نہیں کر سکتا۔
کسی سے اپنا حال نہیں کہتا۔ اور رفتہ رفتہ مالیخولیا میں مبتلا ہو کر اپنی جان کے
ضائع کرنے کا ارادہ کرتا ہے یا خودکشی کر لیتا ہے۔ راز فاش نہونیکے خیال سے
حکیم سے تو نہیں کسی جاہل سے علاج کا خواہاں ہوتا ہے جو بعض دفعہ ایسی تیز دواؤں
کی پٹی چڑھا دیتے ہیں جس سے قضیب سڑ کر گر پڑتا ہے۔ بعض وہمی بڑی ہمت
کر کے طبیب سے معالجہ کراتے ہیں اور شفا پاتے ہیں۔ قصہ مختصر ذرا سے وہم کے
سبب میل کا میل بنا کر ہزاروں طرح کی خرابیاں اُٹھانی پڑتی ہیں۔ عام علاج تو ایسے
وہمیوں کا یہی ہے کہ جس طرح ہو سکے وہم کو اُنکے دل سے دور کریں۔ اور اکثر حالتوں
میں عورت کو سمجھا دیں کہ خواہ کامل طور پر مرد مجامعت نہ کر سکے تب بھی اُسکی قوت
ولذت دہی کی تعریف کرے مگر اتنا مبالغہ نہو کہ مرد اُسکو ہجو ملیح سمجھے۔ غرضکہ جسطرح
ہو سکے ایک دو بار جماع پر قادر نہونے کے سبب کوئی حرکت ایسی نہ کرے کہ
جس سے مرد کی شرمندگی بڑھ جائے بلکہ عورت دانائی کے ساتھ اُس کو اسطرح
ٹالدے کہ گویا اُسنے مرد کے اتنا نہونے کو سمجھا ہی نہیں ہے۔ علاوہ بریں
حفظان صحت کے قواعد جنکا بیان ہدایت الموحم میں کسیقدر مفصل لکھا گیا ہے
اون کی پابندی کریں۔ طاقتور غذا و مقوی اعصاب دوا کھلائیں کیونکہ اکثر
کمزور و عصبی مزاج کے آدمی ہی ایسے وہموں میں مبتلا ہوتے ہیں +

پس مختصر علاج تو یہی ہے اور مفصل کیفیت یعنے جس جس قسم کے وہم سے وہمی اپنے
کو نامرد بنا لیتے ہیں اُن کا حال اور علاج ذیل میں ہم لکھتے ہیں +

بیجا وہم سما جاتا ہے اور ہر ایک عورت کو سنکھنی یا ڈکنی سمجھکر اُس سے خوف کرنے لگتے ہیں۔ اور اگر ابتدائی تعلیم خراب ہونیکے سبب جھوٹی حکایتوں کے سننے یا لغو کتابوں کے پڑھنے سے وہ خوف زدہ ہوں تو اُن کو کتاب ہذا کے حصہ اول کو خوب غور سے پڑھ کر ذہن نشین کرنا چاہیئے کہ سوا حالت مرض کسی عورت کو مرد سے زیادہ شہوت نہیں ہوتی اور نہ اُن کو بلا اشتعال کے اُبھرتی ہے۔ اور صرف عورت کی تنومندی باعث خوف کا ہو تو سمجھ لیں کہ مجامعت میں زور آزمانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ یہہ فعل صرف بقاء نسل کیواسطے ہے۔ چنانچہ بہت آہستگی کے ساتھ صرف دہانہ فرج میں بھی مرد منزل ہو جائے تو حمل کا قرار پانا ممکن ہے۔

چہارم۔ مرد مفلس و غریب یا رذیل قوم کا اور عورت امیرزادی یا شریف خاندان کی ہو تو بعض دفعہ عورت کی امارت یا شرافت کا رعب نامردی کا سبب ہو جاتا ہے۔

علاج۔ ناجائز جماع تو شرعاً و عرفاً ممنوع ہے اور نکاح اپنے ہمسر کے ساتھ کرنا مناسب ہے مگر اتفاقیہ بے میل ہی نکاح ہو جائے تو وہم کو یوں دُور کر سکتے ہیں کہ امیر ہو یا شریف منکوحہ ہمیشہ محکوم اور شوہر ہر حالت میں حاکم ہوتا ہے پھر حاکم کو محکوم کا خوف کرنا فضول ہے +

پنجم۔ جو عورت مرد کو حقیر یا غریب سمجھ کر یا کسی دوسری جگہہ تعلق خاطر یا جلق کی عادت یا جماع سے تکلیف یا صعوبت حمل و دردزہ کا خوف یا بوجہہ بیماری کے ضعف وغیرہ ہونے کے سبب مرد سے بہ رغبت پیش نہ آئے تو مرد کا دل افسردہ و غمگین ہو کر اوسکی شہوت جماع برسر موقع فرو ہو جاتی ہے۔ یا شروع سے ہوتی ہی نہیں کیونکہ یہہ بات تجربہ کاروں پر خوب روشن ہے کہ جب عورت مرد

علاج - مجامعت کے وقت شہوت کامل یا بالکل نہوئی ہو تو سمجھا دیں کہ بارہا ایسا اتفاق ہو جاتا ہے اور در حقیقت یہ جھوٹی تشفی نہیں ہے بلکہ گاہے گاہے کسی موقع پر ایسا ہو جانا ممکن ہے۔ اور باوجود گاہ گاہ مباشرت کرنے کے بھی نامردی کا وہم سمایا ہوا ہو تو کہدیں کہ مباشرت کی زیادہ خواہش ہونا چڑیا جیسے پرندو کبوتروں جیسے چرند کا کام ہے انسان کو شہوت زیادہ ہو تو وہ مرض ہے۔ اور منی کی کمی و قضیب کی سستی کی علامات ظاہر ہوں تو اُس کا علاج کریں جیسا کہ آگے بیان ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ +

بقول ڈاکٹر گراس صاحب مجلوق کو آرام ہو جانے کا یقین دلانا اور نسخہ ۱۵ کا دینا اُسکے تندرست ہونیکے لیئے کافی ہوتا ہے +

سوم - اگر عورت بہ نسبت مرد کے قوی ہو تو بعض آدمی کو شہوت جماع اُسکے دبدبہ سے جاتی رہتی ہے۔ اور کبھی تو یہہ وہم صرف اُسکی تنومندی دیکھہ کر پیدا ہوتا ہے مگر اکثر نوعمر جنکو مجامعت کا اتفاق نہوا ہو لذت النساء وغیرہ کتابیں پڑھکر یا اسی قسم کی حکایتیں سُنکر سمجھہ لیتے ہیں کہ چھوٹی ناک و گول آنکھہ و فراخ دہن و کوتاہ قد عورت سنکھنی۔ بدخو سُرخ چشم کوتہ گردن طویل القامت ڈنکنی وغیرہ ہوتی ہیں اور اُن کو مرد سے سیری نہیں ہوتی۔ تو جب ایسی عورت کے ساتھہ جو صفات مذکورہ سے موصوف ہو اُن کو مجامعت کا اتفاق ہوتا ہے تو اپنے کو کمزور اور عورت کو قوی سمجھہ کر بالکل قادر نہیں ہو سکتے +

علاج - حفظ ماتقدم علاج تو یہہ ہے کہ نوعمر لوگ ہرگز اس قسم کی لغو کتابیں نہ دیکھیں کیونکہ اُنسے اخلاق ہی خراب نہیں ہوتے بلکہ دروغ بیانوں سے جوانوں کے دلمیں

[illegible]

ہفتم بعض [illegible]

[illegible]

ہشتم بعض [illegible] مجامعت کیوقت افشاء راز کا [illegible] کا خوف [illegible] پیدا ہونے سے باہ میں فرق آجاتا ہے۔ اور یہ حالت یا تو غیر عورت کے ساتھ

کے ساتھ [illegible] ظاہر کرتا ہے [illegible] کو اتنا زیادہ [illegible] جماع کے
وقت [illegible] کی قوت [illegible] لذت [illegible] کی [illegible] ایجاد کی تو [illegible] تو [illegible]
وفرحت وقوت اور بھی بڑھ جاتی ہے اور [illegible] اسکے برخلاف عورت [illegible]
وغیرہ کو [illegible] یا جماع سے نفرت ظاہر رہے تو [illegible] شہرت وآرام وشہرت
جماع زائل ہو جاتی ہے اور [illegible] عورت مذکور کے
ساتھ جماع دینے کو [illegible] ہیں [illegible]

علاج۔ اگر عورت کا [illegible] تعلق ہو [illegible] اسکا [illegible]
دیدیں [illegible] یا بدصورتی کے [illegible] ہو تو [illegible]
کلامی سے اپنی طرف مائل کریں [illegible] عورت کو جلق کی [illegible]
باز رکھیں۔ اور [illegible] تدبیر کارگر نہ ہو [illegible]
ہی خوب نبھتا ہے کہ [illegible]
مجامعت میں [illegible] ہونا کیا اور بہت سی باتوں میں [illegible]
وبال جان ہو جاتی ہے۔

عورت کے [illegible] ہونا رغبت سے [illegible] ہو تو
اسکا علاج کرائیں [illegible] ہو [illegible] عورت [illegible]
دردزہ کا خیال [illegible] اسکو [illegible]
لذت نہ آتی ہو تو مقوی ادویہ واغذیہ کا استعمال کریں۔

ششم۔ مجامعت کرنے کی جگہ [illegible] خوف یا [illegible] ہو [illegible]
پر قادر نہ ہو سکے لیکن ایسی حالت زیادہ تر نابالغ عورتوں کی [illegible] ہو سکتی ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرنے [illegible] ہے باعث [illegible] میں [illegible] سے بھی
جماع کرنے کی ممانعت ہے جیسے ہندوؤں میں ہر مہینے کی پورنماشی اور ماوس اور
اکادشی وغیرہ کے اندر [illegible] مگر مسلمانوں نے مکر شیعوں میں
عشرہ محرم کے اندر جماعت کرنا بند [illegible] ہے +

علاج [illegible] کرنے کے وقت شہوت زائل ہو جائے تو اللہ کا
شکر [illegible] کبھی بسے کام کے نزدیک نہ جائیں۔ اور
[illegible] ایسا اتفاق ہو تو بعد گذرنے ایام مذکورہ کے ضرور وہ وہم
[illegible] باقی نہ رہیگا +

نہم [illegible] کریہہ منظر ہو تو دل میں نفرت پیدا ہونے کے سبب اسکے ساتھ جماع کرنیکی رغبت نہیں
ہوتی [illegible] بری رسم کا نتیجہ ہوتی ہے جو ہندوستانی لوگ بیچارے ناسمجھ بچوں
کو نکاح مضبوط [illegible] کھینچکر باندھ دیتے ہیں کہ سمجھ دار ہونے پر ایک نے دوسرے
کو پسند کر لیا تو خیر ورنہ رو رو کر زندگی کاٹنی پڑتی ہے۔

علاج۔ جوان ہو کر فریقین کی رضامندی سے نکاح ہو جیسا کہ انگریزوں میں رائج
اور مسلمانوں میں جائز ہے تو یہ خرابی نہیں پیدا ہوتی مگر ہندوستان سے ابھی اس
رسم کا دور ہونا ناممکن ہے بدیں وجہ حفظ ماتقدم علاج تو ہو نہیں سکتا پس جب ایسا اتفاق
ہو تو بار بار عورت کی صورت کو نہ دیکھیں +

+ عورتوں کو اپنے محرم راز یعنے شوہر سے گھونگٹ نکالنے یعنے منہ چھپانے کا رواج ہند میں شاید اسی
بنا پر ہوا ہو کہ بدصورت کو دیکھ کر نفرت نہ ہو اور خوبصورت ہو تو شوق بڑھے۔

[illegible] وہ تو ایک ایسی [illegible] ہے جو [illegible] اور
مجامعت [illegible] بڑی [illegible] نسل ہے تو نام کا [illegible]
جماع [illegible] ہی کیا ہے۔ پس بہتر تو یہ [illegible] کا
شوق [illegible] اور جو اتفاقیہ بسبب شوق [illegible] جلد اثر [illegible] کرتندی جاتی
تو اسکو ایک عارضی بات سمجھکر وہم کو دل سے دور کر دیں۔

دوازدہم۔ کسی قسم کا رنج یا فکر بدرجہ غایت ہو [illegible] مجامعت [illegible]
پڑے تو دوسری طرف طبیعت کی توجہ ہونیکے سبب تندی کا ہونا ممکن ہے۔

علاج۔ [illegible] ہونے فکر و رنج کے مجامعت کرنے سے تندی [illegible] ہوتی ہے
کسی کے جی میں وہم سما جائے اور پھر بھی تندی ہو تو تسلی دلاسا [illegible] کو دور کر دیں
۳۔ [illegible] کہتے ہیں کہ باوجود صحت آلات و [illegible] محبوب کی حشمت و [illegible]
یا [illegible] یا اپنی کمزوری یا جادو وغیرہ کے اثر [illegible] پر [illegible] اور [illegible]
[illegible] امروں کا [illegible] ہو تو [illegible] اور کسی [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible]
[illegible] شاید [illegible]
[illegible] باطل اندیشہ
[illegible] کا جلد اثر نہیں ہوتا +

رطوبت اعضاء خصوصہ زنان کا تنظیر

۱۔ حیض و نفاس کے ایام ہوں یا [illegible] رحم کا عارضہ ہو یا فرج کی بلغمی جھلی سے [illegible]
رطوبت [illegible] یا اور کسی قسم کا مواد بہتا ہو یا فرج بہت فراخ ہو تو ایسی عورتوں کے

۳۱۶

ب ۔ م ۔ ۔ ۔

رت تک مبتلا رہنے کے سبب آدمی ضعیف و لاغر ہو جاتا ہے تو مباشرت کی طاقت
ہی نہیں رہتی کیونکہ انتشار طبعی کا ہونا منی بننے پر منحصر ہے اور منی خون صالح سے
بنتی ہے اور حالت مذکورہ میں ضرور خون کم ہو جاتا ہے جس کے سبب باہ میں بھی فرق
آتا ہے خصیے لٹکتے رہتے ہیں تنگ کم سکڑتے ہیں ۔

علاج ۔ نفیس و مقوی غذا کھلائیں ۔ آب و ہوا تبدیل کرا دیں ۔ رنج و غم کو مناسب
تدبیروں سے دور کریں ۔ مرض سے شفا پانے کے بعد جو کمزوری ہوتی ہے اُسکے دور
کرنے کے لئے نسخہ ۲۴ یا ۲۵ دیں ہر قسم کی جنسی کمزوری میں کوئی خاص
سبب مانع نہ ہو تو مرکبات فولاد و کچھ دن اسفوس مثلاً ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ اور
مرکبات منڈی مثلاً ۱۹ و ۲۰ کے دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے ۔

۱ ۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ غذا نہ ملنے کے سبب جسم لاغر و کمزور و زرد رنگ زرد ہو جاتا
ہے اور روح و خون جو شہوت کا مادہ ہے کم ہو کر باہ میں فتور اور قضیب میں
سستی پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ ظاہر ہے کہ غذا عمدہ اور جو مناسب و مزاج
کے موافق ہو کھلائیں ۔ جماع سے پرہیز رکھیں ۔ زیادہ عرصہ تک سونے کو کہیں
آگ و رنگ لہو و لعب میں مصروف کریں ۔ دوا و معجون لہو ۔ یا معجون سمی ۔ دیں
۲ ۔ بیٹوں نے لڑکے یا روپیہ یا عورت کے تلف ہو جانے وغیرہ سے جو رنج
غم ہوا اسکو نامردی کا سبب جو لکھا ہے اسکی یہی وجہ ہے کہ انسان ضعیف
ہو جاتا ہے پس ایسی حالت میں اُن کے نزدیک یہ علاج مناسب سمجھا گیا ہے
دشیریں و لذیذ غذا و پان میں مشک یا جوز سمی کا فورہ ڈال کر کھلائیں ۔
خوبصورت و دل پسند عورت (جائز ہو) سے صحبت کرائیں † باغ کی سیر کرائیں ۔

† اس کا خیال رہے کہ کمزوری کی حالت میں بجز خواہش کے بھی باہ کرنا نہیں چاہئے ۔

جماع کرنے سے رطوبت مذکورہ یا فراخی فرج کے سبب ایسی نفرت پیدا ہوتی
خصوصاً اُس عورت کے ساتھ مقاربت کرنے کو جی نہیں چاہتا اور اُس تنہ
کا سبب جانکر آدمی اپنے کو نامرد سمجھ لیتا ہے ✦

علاج - حفظ ماتقدم علاج یہہ ہے کہ جو عورتیں حالت مذکورہ میں مبتلا
اور جنکا بیان حصہ اول میں ہو چکا ہے ہرگز اُنسے مجامعت نہ کریں اور عورت
عارضہ ہوا اسکا علاج طبیب سے کرائیں اور انتشار کا فرد ہونا عورت
سے یقیناً جان لیں - اور عورت کے اندام نہانی کی بلغمی جھلی سے صرف
بکثرت نکلتی ہو تو مجامعت کے وقت رومال سفید پاس رکھیں اور عو
دوائیں مثلاً ٹانک کمپوزیٹ ۲۳ دیں ✦

۳ - عوام لوگوں کا قول ہے کہ گورے رنگ کی عورتوں کے مقام مخصوص
رطوبت خارج ہوتی ہے مگر یہہ کلیہ قاعدہ نہیں ہے - بعض دیسی طبیب
بلغمی مزاج کی عورتوں کے رطوبت زیادہ خارج ہو سکتی ہے ✦

علاج اسکا یہہ ہے کہ ماجو پھل کا سفوف کرکے باریک کپڑے میں ذرا
چھوٹی سی پوٹلی بناکر فرج میں رکھیں اور قبل مجامعت کے نکال ڈالیں لنخہ
کا استعمال کریں اور فراخی کم کرنے کے لئے فرزجہ ۱۹ مفید سمجھے جاتے ہیں
دوائیں بلاضرورت شدید استعمال کرنا از روئے حکمت منع ہے ✦

۴ - بید کہتے ہیں کہ ترش دہی سے آبدست لینا اخراج رطوبت زناں کو روکتا

جسمی کمزوری

۱ - جب عمدہ غذا نہ ملنے یا آب وہوا خراب ہونے یا رنج ومصیبت اُٹھانے یا مر

ان خفقان [illegible] قے [illegible] اسہال ہوتا ہے [illegible] اس کی جلد شناخت
نہیں ہو سکتی۔ بسبب تنگی [illegible] ہوتا۔ [illegible]
[illegible] ہوتا ہے [illegible] بھوک [illegible] میں بیچین ہو جاتا ہے [illegible]
[illegible] ہو جاتا ہے کیونکہ اول تو [illegible] کی زیادتی کے [illegible]
[illegible] قضیب کی جڑ کو چونکہ [illegible] دبا لیتا ہے [illegible]
[illegible] اس قابل نہیں رہتا کہ [illegible]

علاج اس کا یہ [illegible]
[illegible]

[illegible] ہو جاتے ہیں [illegible]
[illegible]

علاج اس کا یہ [illegible]
[illegible]
پانی میں ملا کر پلائیں +

تجربہ

ارجب یہ ثابت ہو چکا کہ منی [illegible] ہوتا ہے اور منی شہوانی
خون سے خصیتین [illegible]
کی طرف خیال [illegible]

[illegible]

فربہی

[illegible] ہو جاتی ہے تو آدمی نامرد ہو جاتا [illegible] ہے اُس [illegible] ہوتی ہے کہ جن لوگوں کی فربہی حد سے [illegible] ہے وہ کثرت [illegible] ہو جاتے ہیں عضلات [illegible] کے عارضہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ [illegible] طاقت [illegible] ہو جاتی ہے۔ [illegible] کی [illegible] میں فتور پڑ جاتا ہے رنگ زرد [illegible] چہرہ [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] جلد صرف ہوتا ہے۔

علاج۔ [illegible] کہ ایک قسم کی اور ایسی غذا جس میں چربی [illegible] کم مقدار میں [illegible] بھی کم کھلائیں [illegible] ہونے کے لئے گرم غسل [illegible] ورزش [illegible] کا خیال رکھیں [illegible] صاف ہوتی رہے۔ جو فربہی کی تدبیریں [illegible] اُن کو عمل میں لائیں [illegible] کوئی دوا اس کام کے لئے [illegible] ہوتی لیکن [illegible] سوسیوشن آف [illegible] دینا چربی گلانے کے لئے مناسب ہوتا ہے۔ [illegible] فیوسائی [illegible] جو ایک نئی دوا ہے اور انگریزی دوا فروشوں [illegible] دوکان پر ملتی ہے فربہی کو لاغر کرنے کے لئے آج کل مجرب سمجھی جاتی ہے [illegible] مقدار خوراک تین گرین سے آٹھ گرین۔ غذا سے پہلے دیتے ہیں ایک صاحب [illegible] تین ہفتہ یہ دوا کھلانے سے چار سیر وزن کم ہونا لکھا ہے۔ اور حکمت عملی کے ساتھ [illegible] ورزش میں مریض کو ڈالنے سے بھی فربہی کم ہو جاتی ہے۔

[illegible] دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ حد سے زیادہ موٹا ہونے سے تنگی تنفس غشی جریان

ایسی کتابیں جنمیں معشوقوں کی صفت و جماع کا ذکر ہو نہ پڑھیں مقوی باہ دوا
مثلاً [illegible] مقوی اغذیہ مثلاً انڈے گوشت حلوان و ہریسہ و کلا
و پائے کھائیں نیم گرم پانی [illegible] ب بڑ ڈالیں بعدہ قضیب پر اور اسکے گرد و پیش تک
شیر بیشن کی آہستہ آہستہ مالش کریں۔ روغن سوسن میں موم و گلاب کا پتہ
ملا کر یا عاقرقرحا مفرز بیہ دانہ کے ساتھ آمیز کر کے قضیب و خصیتین و پیڑو پر ملیں
یا روغن ۵۶ قضیب پر لگائیں۔ چنبیلی کا تیل بہت [illegible] لگائیں۔

محنت و فتور دماغی

کلیہ قاعدہ ہے کہ جس عضو کا فعل زیادہ ہوتا ہے اسی طرف کو خون زیادہ جاتا ہے
تاکہ فعل کی زیادتی سے جو عضو کی طاقت صرف ہو گئی ہے پوری ہو جائے اور کام
برابر جاری رہے مگر جب کافی غذا نہ ملے یا اور کسی وجہ سے بدل ما یتحلل نہ ہو سکے
تو کمزوری یا عضو کا فعل بہت ہی زیادہ ہونے کے سبب خون حد سے بڑھکر
اس طرف کو رجوع ہو تو اور خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا بیان کرنا اس
رسالہ کے متعلق نہیں ہے کہ اب ہم کو یہ بخوبی معلوم ہو گیا کہ جو لوگ دماغی
محنت بہت کرتے ہیں خصوصاً ایسے آدمی جنکو خیالات تناسل کی طرف بالکل
نہیں ہوتا انکے دماغ کی طرف خون زیادہ جاتا ہے اور خصیتین کی طرف کم جسکے سبب سے
منی کم بنتی ہے اور بوجہ کم یا بالکل نہ بننے منی کے ان کو تندرستی بہت کم یا بالکل
نہیں ہوتی۔ و جب دماغی محنت ہو اور عمدہ غذا بھی نہ ملے تو اور بھی کمزوری و
لاغری بڑھ کر انتشار [illegible] کیا کمی خون کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔ یعنے چہرہ
بلکہ تمام جسم کا رنگ [illegible] ہے رونق اور آنکھوں کے نیچے کچھ سفیدی مائل ہو جاتی

تی ہے اور ذ. اشتغالک کے سبب خارج ہوتی ہے بہرحال منی چاہے جسوقت بنے مگر
س شک نہیں کہ جب مجامعت کی طرف خیال نہو اور ریاضت ہوتی رہے تو ضرور
ی کا بننا موقوف ہو جاتا ہے اور منی بننے سے انتشار بھی نہیں ہوتا بلکہ آخرکار یہہ
ت ہو جاتی ہے کہ کیسی ہی جوان خوبرو عورت کے ساتھ مقاربت کا موقع میسر ہو
شہوت نہیں ہوتی چنانچہ ہندوؤں میں مشہور ہے کہ زمانہ سابق میں
بعض جت اندری تھے کہ کیسی ہی خوبصورت عورت بناؤ سنگار کرکے اُن کے
جاتی اور اظہار موانست کرتی لیکن اُن کو ذرا بھی خبر نہیں ہوتی پس اسکا سبب
تھا کہ مدت دراز تک جنگلوں میں بحالت تجرد جسمی و ذہنی ریاضت کرنے سے
ی قوت باہ زائل ہو جاتی تھی +

ج انڈوں کا خاگینہ و گوشت کا شوربہ و مصالح دار چیزیں و گرم غذائیں و حار
ب دوائیں مثلاً پورٹ وین یا پندرہ بیس قطرہ اسپرٹ امونیا ایرومٹک قدرے
ملاکر یا ٹانک مکسچر ۲۲ دینے و گلستان کا باب پنجم و فسانہ عجائب وغیرہ کا
ہ کا پڑھنے اور کوئی محرک مرہم مثلاً مرہم عنہ ۱۲ قضیب پر ملنے سے اس قسم کی
ی میں آرام ہو سکتا ہے +

یسی طبیب کہتے ہیں کہ جیسے بچہ کا دودھ چھوٹنے کے بعد پستان میں دودھ نہیں
ی طرح مدت تک جماع ترک کرنے کے سبب طبیعت منی پیدا کرنے سے
ی ہے اور چونکہ بیکار عضو کا لاغر ہونا ضرور ہے بدینوجہ نامرد کا عضو تناسل بھی لاغر
ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ پس اسکا یہہ علاج ہے کہ عورتوں کا گانا و باجے کی آواز جماع
سنیں حیوانات کو مجامعت کرتے ہوئے اور خوبصورت عورتوں کو دیکھیں

ڈاکٹر ڈی بیورن صاحب فرماتے ہیں کہ عصبی یا دماغی فتور سے آدمی نامرد ہو جاتا
تو جماع کی خواہش پیدا کرنے کے لئے عورتوں کے ساتھ کھیل تماشے [illegible]
رکھنا ٭ اور تندرست ہونے کے لئے جسم کو [illegible] ملنا۔ آب [illegible] ممکن
تو سمندر کے پانی سے غسل کرنا عمدہ غذا کھلانا اور [illegible] کینیا [illegible]
کنیتھرائیڈس کے مرکبات [illegible] کا بلا ناغہ استعمال مناسب ہے ٭

قلت منی

[illegible] کا بڑا سبب منی
کیونکہ ایک بار انزال ہو چکنے کے بعد جب تک دوبارہ منی تیار ہو جائے ہر
[illegible] نہیں ہوتی لیکن [illegible] منی کا بننا کم یا موقوف ہو جائے تو ضرور شہوت
یا جماع میں فتور پڑ جاتا ہے چنانچہ جسمی کمزوری یا خیال کے دوسری طرف متوجہ
ہونے سے جب منی نہیں بنتی ہے تو [illegible] فرق آ جاتا ہے جیسا کہ مذکور ہو چکا ہے
مگر یہ ایسے اسباب ہیں کہ جس سے تو جسم کے اعضا بگڑتے ہیں نہ ظروف منی خراب
ہوتے ہیں صرف مقویات و محرکات دینے سے سبب کو دور کرنے سے کام ہو جاتا
ہے لیکن جب جماع یا جلق یا احتلام کی زیادتی سے منی کی کمی ہو تو اکثر اس کا تدارک
ناممکن ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت میں اخراج منی کی کثرت ہونے سے خون کم
اعضا جسم کمزور و ظروف منی و دیگر آلات تناسل خراب ہو جاتے ہیں اور بباعث
لذت کے انسان سبب کو دور نہیں کر سکتا یعنے عادات کو نہیں چھوڑتا ٭
اور گو کہ کمزوری و کمئی خون کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں لیکن کچھ روز تک کلیہ قاعدہ

٭ اعتدال کو ضرور نگاہ رکھنا چاہئے ٭

میں ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ کاروبار کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ یا ذرا سا کام کرنے سے دل گھبراتا ہے کبھی سر میں درد ہو جاتا ہے۔ یا چکر آنے لگتا ہے غرضکہ ایسی ہی کمزوری کی علامات نمایاں ہو جاتی ہیں +

علاج۔ اگر طالبعلموں کو صرف انتشار ہوتا ہو تو کچھ فکر کی بات نہیں ہے۔ قواعد حفظان صحت مندرجہ ہدایت المنعم کے پابند رہنے و غذا عمدہ کھانے و ریاضت کرنے اور اعتدال کے ساتھ پڑھنے لکھنے سے کمئی خون کا عارضہ بھی نہیں ہو سکتا اور جب وہ تحصیل علم سے فارغ ہو کر شادی بیاہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو خود بخود صرف تبدیلی خیالات سے انتشار ہونے لگتا ہے اور جو کسی اور شخص کو دماغی محنت سے نامردی ہو جائے تو سبب کو دور کریں یعنی مطالعہ کرنے کی کثرت یا سوچ فکر کا کوئی کام نہ ہو تو اسکو مطابق کمی بیشی مرض چھوڑنے یا کم کرنے کی تاکید کرائیں اور بچوں کے ساتھ بازی کرنے یا دریا ہی ہلکے کاموں میں مصروف رکھیں جسمیں دماغ پر بوجھ نہ پڑے ذرا زیادہ دیر تک سلائیں۔ حفظان صحت کے قواعد کی پابندی کرنے مقوی غذا مثلاً مچھلی و دودھ + و گوشت و انڈے و میوہ جات مثلاً بادام و پستہ و چلغوزہ وغیرہ جو چیز موافق ہو حسب برداشت کھلائیں اور مقوی دماغ ادویہ مثلاً معجون عنبر و عنبر یا مرکبات فولاد مثلاً شربت ۲۳ یا کچلہ یا فاسفورس ۲۳ و عنبر و عنبر کا استعمال کریں اور کمئی خون کی علامات ظاہر ہو جائیں تو بھی مرکبات فولاد وغیرہ (جنکا ذکر ہوا) دینے اور مچھلی کا تیل پلانے اور غذا کا کافی بندوبست کرنے سے آرام ہو جاتا ہے

+ دیسی طبیب مچھلی و دودھ ایک ساتھ کھانے کو منع کرتے ہیں اس کا خیال رکھیں +

مقوی و مولد منی دوائیں جیسے حلوا ۱۴۱ و معجون ۱۳۳ کھلائیں اور روغن ۵۴ قضیب پر لگائیں اور پوٹلی ۱۳۱ کی سینک کریں اور قواعد نظام صحت مندرجہ ہدایت الوہم کے پابند رہیں +

اور جب مریض بالکل نامرد ہو گیا ہو تو کو مقوی و مولد منی اغذیہ و ادویہ کے کھلانے و محرک و تہیج انگیز دوا کے قضیب پر لگانے سے کچھ فائدہ ہوتا ہے لیکن کہ کامل شفا نہیں ہوتی اور بسبب رشحے نرے بڑے مبالغوں کے ساتھ فائدہ مند ہوتا بیان کیا گیا ہے انکے کھلانے و لگانے سے کچھ نہیں ہوتا جب مریض کسی خراب نتیجہ بعض مسل کے عارضہ میں مبتلا ہو جائے تو اُس مرض کا علاج کریں +

۲ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ جب قلت منی کی آلات منی کی لاغری و خشکی کے باعث سے ہو تو منی غلیظ ہوتی ہے اور مرطوب غذا کھانے و عام کرنے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ سیال اغذیہ مثلاً دودھ و بے مصالح کا شوربا وغیرہ کھلائیں اور دودھ تربخبین یعنی ماسے کے دودھ میں اس سے تہائی یا چوتھائی حصہ تربخبین ڈال کر پکا کر دیں کوئی روغن بدن پر ملیں غسل کرائیں کھیل میں مصروف رکھیں اور ایسی تدبیر کریں جس سے فرحت و رطوبت زیادہ ہو + اگر آلات منی کی سردی سے منی کم ہو تو منی بہت غلیظ ہوتی ہے اور سخت صدمات و حرکات کے بعد نکلتی ہے اور بھوک و معتدل حرکت و گرم ادویہ و گرم ہوا سے فائدہ معلوم ہوتا ہے اور بعد دخول اندام نہانی کی حرارت کے سبب تندی کامل ہوتی ہے اسکا یہ علاج ہے کہ مربہ زنجبیل ۱۱۶ و معجون لبوب ۱۳۰ و معجون کرم ۱۳۳

بموجب آلات تناسل کا فعل زیادہ ہونے سے اُدہر کو خون زیادہ آکر انتشار جو ہوتا
ہتا ہے وہ اُسکو بالکل غافل رکھتا ہے بلکہ جب ایسا جب اس قاعدہ کے کہ جو عضو
مدمعینہ سے بڑھ کر اپنا فعل کرتا ہے کچھ مدت بعد تک کر اصلی فعل بھی نہیں کر سکتا
یہ حالت ہو جاتی ہے کہ قضیب مسترخی ہو جاتا ہے خصیتین منی بنانے کے قابل
ہیں رہتے۔ ظروف منی ذراسی اشتعالک سے کچی پکی منی کو بلا انتشار باہر پھینکدیتے
ہیں۔ لذت نام کو نہیں حاصل ہوتی تب بھی چند روز عادتاً ناکامل طور پر فعل مذکور
رتا ہے آخر الامر جب اُن نتائج میں مبتلا ہوتا ہے جنکا ذکر ہم باب دوم میں
رچکے ہیں۔ تب بی بی عصمت بے چادری اپنی حرکت سے باز رہتا ہے اور
پتا تا ہے جو باز رہنا وہ پچھتانا کچھ کام نہیں آتا +

علاج۔ حفظ ماتقدم علاج تو یہی ہے کہ کتاب ہذا کے باب دوم کو پڑھ کر اُسپر
ل کریں تاکہ خراب نتائج میں مبتلا نہ ہونا پڑے اور جو آدمی خراب تعلیم یا بُری
حبت کی وجہ سے جماع کی کثرت کرتا ہو تو جب بعد جماع فرحت نہ معلوم ہو فوراً
اع سے باز رہے اور ترک مجامعت کے واسطے عین شباب میں مرنے اور
ندگی کا لطف نہ اُٹھانے کا خوف کچھ کم نہیں ہے اور جو کوئی نامہذب شخص جلق
اغلام کا عادی ہو اور لامذہب ہو تو جان تلف ہونے کا خطرہ اور کسی مذہب کا
بند ہو تو اُسکے لئے مرنے کا ڈر اور بعد مرنیکے باوجود مذہبی ممانعت بد افعال کرنے
سبب دوزخ کے عذابوں کا اندیشہ عمدہ ذریعہ عادت کے ترک کرنے کا ہے۔
ب مریض اپنی عادت مذکورہ سے قطعی توبہ کرلے اور سن بڑھ جانے سے نکل گیا ہو تو منی
اکرنیوالی اور قوت بڑھانیوالی غذائیں مثلاً گوشت وانڈا اور دودھ و مچھلی وغیرہ

دھات کو نقصان پہنچتا ہے اور دھاتوں کے نقصان سے کھانا کم کھایا جاتا ہے
طعام خشک ہو جاتا ہے آرام اور خوشی پیدا نہیں ہوتی مزاج میں تغیر ہو جاتا ہے
گرما و سرما و بارش و بھوک و پیاس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ صفرا کی زیادتی ہو
ترش ڈکاریں آتی ہیں تشنگی کی شدت ہوتی ہے دل دھڑکتا ہے +
شرح سسرت میں لکھا ہے کہ منی کم ہونے سے خصیتین میں درد ہوتا
جماع کی خواہش نہیں ہوتی اور جماع کرے تو دیر میں انزال ہوتا ہے
قلیل المقدار اور کبھی بجائے منی کے خون نکلتا ہے + اس کا علاج بہت
خایہ منڈوس و خاوس و جانوران خانگی و آبی پکا کر کھلائیں اور دیگر منی
کرنیوالی ادویہ دیں جنکا باب دوم میں ذکر ہو چکا ہے یعنی ماش کی کھیر
پر سکیہ ۱۵ و سکمرن ۶۹ و شیر مادہ گاؤ و تازہ مسکہ و گندم و صلی و
شکر و مشاول وغیرہ +

منی کی خرابی

منی میں پیدائش سے ہی قوت تولید نہ ہو یعنی حیوانات منی اسمیں نہ ہوں
تو یہ لاعلاج مرض ہے جیسا کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں مگر کبھی جماع کی کثرت
ہوا کی خرابی وغیرہ سے منی ایسی خراب و فاسد ہو جاتی ہے کہ اسمیں قوت تولید
علاج سبب کو دور کریں یعنی تبدیل آب و ہوا کرائیں جماع سے باز رکھ
مقوی و مولد منی غذا و دوا کھلائیں +
اور جو منی میں حدت پیدا ہو جائے تو سرد لعاب دار اشیا پلائیں جنکا
بیان جریان منی میں کیا جائے گا +

و دیگر گرم اشیا کو کھانے و لگانے کے کام میں لائیں اور گوشت میں دارچینی وغیرہ ڈال کر اور چنے کے پانی میں گرم دوائیں ملا کر و چڑیوں و مرغ کا گوشت کھلائیں۔ اور شہد میں گائے کا پتہ ملا کر یا صرف شیر کی چربی یا طلاء قضیب پر لگائیں +

اگر آلات منی کی حرارت کے سبب سے منی کی قلت ہو تو بھی منی گاڑھی ہوتی ہے ٭ مگر رنگ زرد ہوتا ہے اور بہ آسانی خارج ہو جاتی ہے اور سردی سے اس حالت میں فائدہ معلوم ہوتا ہے خصیتین بڑے اور ذکر کی رگیں نمودار ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں گرم غذا و دوا سے پرہیز کرنا اور دودھ و دہی و شیرہ خرفہ وغیرہ یعنے ایسی چیزیں جو مسکن حرارت ہیں اُن کا استعمال کرنا اور گوشت میں ککڑی ڈال کر و پالک کا ساگ کھانا اور خصیوں پر روغن بادام یا روغن بنفشہ لگانا مفید ہوتا ہے

اگر آلات منی کے رطوبت کے سبب منی کم ہو تو منی میں رقت اور اُسکی کثرت و قضیب میں سستی ہوتی ہے پیشاب سفید و گاڑھا آتا ہے۔ پانی سے نقصان اور خشک کرنیوالی چیزوں سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ خشک دوائیں جیسے اطریفل دیں اور مرغ و تیتر و چڑیوں کا گوشت و گرم مصالحجات جیسے دارچینی زیرہ و صعتر و سداب وغیرہ خشکی پیدا کرنیوالی چیزیں کھلائیں اور مرطوب اشیا سے پرہیز رکھیں اور طلاء عنہ کی ذکر و اُسکے قرب و جوار میں مالش کریں +

۳۔ بیدوں کا قول ہے کہ منجملہ سات دھاتوں کے ایک دھات منی ہے جس سے خواہش جماع و محبت زنان و طاقت اولاد پیدا ہوتی ہے۔ پس کثرت جماع سے ساتوں

٭ یہ بھی ویسی اطبا کا قول ہے کہ جب حرارت بہت زیادہ ہو تو منی کی خشکی کے سبب اسمیں غلظت ہو جاتی ہے ورنہ بحالت کمی حرارت منی میں ضرور رقت ہوتی ہے +

[illegible] ایک ایسا بڑا عارضہ ہے جس کا مفصل بیان کیا جائے تو علیحدہ ایک بڑی کتاب
[illegible] ہو سکتی ہے مگر ہم فضول باتوں کو ترک کر کے ضروری اور واجبی حالات قلمبند
[illegible] اور کثرت احتلام و سرعت انزال جو دونوں اس مرض کی علامات ہیں ان کو بوجہ زیادہ
تفصیل طلب ہونے کے علیحدہ بیان کریں گے مگر ضعف جسمانی و [illegible] وغیرہ جو کثرت
اخراج کے خراب نتائج ہیں ان کو اسی بیان میں لکھیں گے

[illegible] خراب نتائج مذکورہ کا نام ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب نے [illegible]
[illegible] ہیں اسپرمٹو یا ✱ اور بقول بقراط ضعف کمر [illegible]
[illegible] پیدا ہوتے ہیں اور ان کا [illegible] سے زیادہ خاتمہ ہو جاتا [illegible]
نہیں ہے بلکہ جاتے یا جلتے یا اعلاج یا احتلام و [illegible] کی کثرت سے [illegible]
میں کثرت جماع وغیرہ کے [illegible] مست مخی کے [illegible]
[illegible] مناسب [illegible]
[illegible] کا [illegible]
[illegible]

[illegible] ہوتے ہی پیشاب [illegible]
ہوا [illegible] غرضکہ سبب کامل مجامعت کے ہوا کس [illegible]

[illegible]
[illegible]
✱ یہاں [illegible] ارادہ سے مطلب نہیں ہے [illegible]
اور [illegible] کے لئے دوا کھانے پھرنے [illegible] ✱

ا۔ دا ہی طبیب کہتے ہیں کہ جب منی کا قوام خراب
ا ر د ہوتا ہے اور سوزش کے ساتھ خارج ہوتی۔
علاج۔ اس کا یہ ہے کہ زیادہ دینفشہ وعناب وخرا
فائدہ۔ اسپغول پیا ہوا زہر سمجھا جاتا ہے اسلئے ا
۳۔ بید کہتے ہیں کہ منی آٹھ طور پر فاسد ہوتی ہے
ا ہ ی د ر د و منی کا رنگ سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے
ہے اور منی کی رنگت زرد و بدبودار ہوتی ہے۔ بلغ
سفید ہوتا ہے۔ خون سے فاسد ہو تو منی ہمرنگ خور
گندہ گوشت کے ہوتی ہے۔ باد و بلغم سے فاسد ہو تو
و بلغم سے فاسد ہو تو منی کی رنگت و بو مثل پیپ
سے منی فاسد ہو اور اسکی بو مانند پائخانہ کے ہوتی
گرہ پڑیں یا گندہ گوشت یا ریم کی سی بو آئے تو بد
پائخانہ کی سی بو آئے تو مرض لاعلاج ہے باقی تین ق
اگر منی باد یا بلغم یا پت سے فاسد ہو تو روغن زرد
کریں اور اکثر قسم کے فساد میں جو و شراب و گوشت

جریان منی

جریان کے نام جریان منی کو عربی میں سب
میں بیرج وراو یا بیرج اسکھنڈت یا پرتیہ یا دھار
امیشن یا ڈائیرل پولیوشن کہتے ہیں۔

[illegible] مرض کے اسباب [illegible] فقروں میں بیان
کئے جاتے ہیں [illegible] کی کثرت ہو [illegible] تجربہ ہو جاتا [illegible] کی لمبائی یا اس
میں میل [illegible] یا آلات بول کے امراض [illegible] قبض [illegible]
وجہ [illegible] ماغ وغیرہ [illegible] ہونا [illegible] والے اسباب
اعضاء تناسل [illegible] زیادہ [illegible] +

اول [illegible] مجرد آدمی [illegible] پیدا کرنیوالی غذائیں
مثلاً [illegible] انڈے [illegible] چلغوزہ [illegible] محنت و ورزش
نہیں کرتا [illegible] بلا ارادہ [illegible] ہوتی [illegible] کے یا اور طرح سے +

دوم [illegible] منی میں کسی تغیر [illegible] ہوتی ہے کہ منی نکلنے والے
کو اور جس جگہ جا کر تازہ منی [illegible] ہوتی ہے چنانچہ
[illegible] کئی مریض [illegible] دیکھے [illegible] صاحب بھی
اس امر کی تصدیق فرماتے ہیں [illegible] منی کی [illegible]
[illegible] باعث ہو جاتی [illegible] +

سوم [illegible] منی [illegible] منی
پر تاثیر تحریک کی ہو کر [illegible] +

چہارم [illegible] بول [illegible] ہو جاتے ہیں چنانچہ
پیشاب کی [illegible] غلبہ سے [illegible] ہو تو کیسہ المنی پر بھی
تحریک کی تاثیر ہو کر [illegible] کرتے [illegible] منی نکل جاتی ہے یا کروٹ لیٹ
آتی ہو تو بھی [illegible] منی [illegible] جاتا ہے [illegible] کی تنگی

[illegible] یا زیادہ [illegible] باوری خارج ہو [illegible] کہیں کے گرمی [illegible] غذا کھانیوالے شخص [illegible] دن
اختتام ہو جایا کرے تو وہ مرض نہیں بلکہ کسی قدر صحت کے لیے [illegible] ہے ہاتھ دی
کے وقت اتنی ذرا سی شفاف لیسدار رطوبت یعنی مذی نکل آئے کہ ہاتھ لگانے
سے معلوم ہو تو وہ بھی مضر نہیں ہے بلکہ مذی کے بعد اسکا نہ نکلنا ضعف کی
[illegible] پیشاب کے وقت قدرے ودی مائیدہ کے منہ پر آجائے تو اس کا
بھی کچھ مضائقہ نہیں ہے یا ایک دو بار قبض کے سبب اتفاقیہ ذرا سی منی ہی نکل
آئے اور بعد رفع ہونے قبض کے پھر نہ نکلے تو اسکا شمار بھی مرض میں نہیں ہو سکتا
بعد [illegible] پیشاب کرنے کے وقت قدرے غلیظ رطوبت خارج ہو یا پیشاب کی
حدت سے دو چار قطرے منی کے نکل آئیں اور بار بار یہ امر واقع نہو تو اسکو بھی سخت
مرض نہیں کہہ سکتے لیکن خفیف قسم جلد جلد ہو تو اس کا نتیجہ بھی خراب ہو سکتا ہے +

۲- بقول دیسی اطبا جب کثیر المقدار مذی یا ودی خارج ہو یا منی کا سیلان
ہوتا رہے تو یہ سب حالتیں مرض میں داخل ہیں اور سیلان منی کی چند قسمیں
ہیں جن کا آگے بیان ہوگا +

۳- بید کہتے ہیں کہ چربی و گوشت و شحم کا پانی پڑ و میں پہنچکر بلغم کے سبب خراب
ہو تو دنبہ قسم کا اور صفرا سے خراب ہو تو چھ قسم کا اور باد سے خراب ہو تو چار قسم کا
پرمیہ پیدا ہوتا ہے چنانچہ بیس قسم کے پرمیہ کے نام و علامات علیحدہ علیحدہ ہیں
اور انکے سوا اور بھی کئی قسم کے پرمیہ ہیں مگر جنمیں منی خارج ہوتی ہے اسکا نام
بیدک میں شکر پرمیہ ہے اور اسی کا بیان جائے موقع پر ہوگا +

جسمی ریاضت نہیں کرتے اور مطالعہ کتب میں زیادہ مصروف رہتے ہیں تو جریان منی کے نتائج میں بہ نسبت دوسروں کے جلد مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ بعض عصبی امراض مثلاً مرگی و مالیخولیا وغیرہ اس عارضہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں لیکن تاہم جن کو کوئی عصبی مرض موروثی ہوتا ہے اُن کو جریان کے نتیجوں میں گرفتار ہونے کا زیادہ اندیشہ رہتا ہے ؛

ہشتم۔ سب سے بڑا سبب جریان کا اعضاء تناسل کا ذکی الحس ہونا ہے بلکہ سوائے کثرت منی کے دیگر اسباب مذکورہ بالا کا بھی زیادہ ترجیب ہی اثر ہوتا ہے کہ اعضاء تناسل کی حس زیادہ ہو اور اُس حس کی زیادتی کی وجوہات بہت سی ہیں ایک تو اسکی وجہ کثرت جماع ہے جس سے تمام جسم خصوصاً آلات تناسل کمزور ہو جاتے ہیں اور جلد جلد منی کے بننے اور خارج ہونے کے باعث خصیتین پر منی بنانے وادعیہ منی پر موجودہ منی خارج کرنے کا کام و اعصاب و حرام مغز پر صدمہ پہنچنے سے اعضائے مذکرہ کا فعل و مزاج ایسا خراب و حس ایسی تیز ہو جاتی ہے کہ ادنےٰ تحریک سے موثر ہو کر وے اپنا کام جیسا تیسا کر ڈالتے ہیں اور ذرا بھی کیسے الفی پر قبض وغیرہ سے دباؤ یا خراش مقعد یا برائے نام شہوت انگیز خیال سے دغدغہ پہنچے تو منی خارج ہو جاتی ہے۔

دوسری وجہ جلق ہے جس سے علاوہ اُس نقصان کے بزیادتی اخراج منی کے سبب جماع کی کثرت سے ہوتا ہے یا نہ کہ غیر معمولی گھساؤ سے اور بھی کئی قسم کا ضرر پہنچتا ہے جس کا مفصل بیان کتاب ہذا کے باب دوم میں ہم لکھ چکے ہیں۔ اور نائیدہ کی ساخت خراب اور اُسکے اندر خفیف ورم اور اُسکا منہ سُرخ و کشادہ

مثانہ کے مرض کے سبب پیشاب کرنے میں زور لگاتے وقت کبھی کبھی منی بھی نکل آتی ہے۔
پنجم۔ آلات تناسل کی بیماریوں کے علاوہ کئی بیماریوں سے عارضی طور پر یہہ عارضہ
ہو جاتا ہے چنانچہ جب قبض ہو تو بوقت دفع براز کیسۂ المنی پر دباؤ پڑنے سے
منی باہر نکل پڑتی ہے لیکن بعد رفع ہونے قبض کے یہہ علامت بھی دور ہو جائے
اور شاذ و نادر ایسا اتفاق ہو تو وہ مرض نہیں ہے اور اگر ذرا سے قبض کے سبب
ہمیشہ پاخانہ کے وقت منی نکل جایا کرے تو ضرور کیسۂ المنی کا ضعف سمجھا جائیگا۔
خطوں میں کھجلی یا بواسیر یا پھنسیوں کے باعث جب مقعد میں خراش ہوتا ہے
تو بوجہ مشارکت خصیہ کیسۂ المنی کمزور بھی ہوں تو انہیں دغدغہ ہو کر منی خارج
ہو جاتی ہے۔ یخم مثانہ ہونے کے بعد مقعد کے تنگ ہو جانے یا شقاق المقعد
کا عارضہ ہونے سے بھی یہہ بیماری ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نووا سیچک صاحب نے بعد لاحق
ہونے مرض نائیٹس نیورسٹی کی مطبقہ تشریح کی اور ڈاکٹر گراس صاحب نے
دماغ کے خراش سے بھی اس مرض کا ہونا بیان کیا ہے +

ششم جب کسی وجہ سے منی کے عضلاتی ریشوں میں فالج ہو جائے تو
قوت انقباض زائل ہونے کے سبب بلا ارادہ منی خارج ہو جاتی ہے۔ اور جب نائیٹہ
میں زیادتی حس کی کوئی علامت اور دغدغہ کا کوئی عارضی سبب موجود نہو تو
ضعف منی کا استرخائی سیلان منی کا سبب ہوتا ہے +

ہفتم۔ بعض اسباب ایسے ہیں جو اکثر اس مرض کو پیدا تو نہیں کر سکتے لیکن
ان سے مرض کی ترقی ضرور ہوتی ہے۔ مثلاً چاء یا قہوہ یا شراب یا تمباکو کا استعمال
بکثرت کرنے یا اوندھا سونے یا میلا رہنے سے مرض بڑھ جاتا ہے۔ یا جو طالب علم

بہت کم بچتے ہیں کیونکہ کثرت جماع کا [illegible] ترشادی [illegible] عیاشوں
کو میسر آتا ہے اور جلق یا اغلام میں [illegible] لوگ مبتلا ہوتے ہیں [illegible]
خراب ہو اور مبتلا ہونے کے بعد [illegible] مضرت کا ڈر [illegible] خوف کر کے جلق
حرکات سے باز رہکر بھی بُرے نتیجوں سے بچ جاتے ہیں [illegible] خیالات کی تعلیم جو کہ
ابتدا سے [illegible] ہوتی ہے یعنی چھوٹی عمر سے ہی [illegible] کتاب [illegible]
بہار دانش کے پڑھنے سے فحش خیالات نقش کالحجر [illegible] اور پھر اس پر
واسوخت [illegible] میر حسن کی مثنوی [illegible] صاحب دیوان وغیرہ کے مطالعہ سے ترقی
ہوتی رہتی ہے [illegible] باوجود خراب نتائج لاحق ہونے کے بھی مرتے دم تک بُرے خیالات
کی عادت نہیں جاتی اور کسی کا یہہ قول صادق آتا ہے کہ ؎

دل سے شوق بُت نکل گیا	جھانکتا تاکتا بھول گیا

اگرچہ اس [illegible] حرکت یعنی بدخیالی میں بلا مزاحمت غیر سے بلا صرف ذرا ایک
قسم کی لذت حاصل ہوتی ہے مگر اعضائے تناسل خیال کے حکم کی متابعت کرتے
کرتے [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] اشارہ یا [illegible] تحریک کو [illegible]
خیال کا [illegible] کرنے لگتے ہیں یعنی جن حالتوں سے اور لوگوں کو
[illegible] ہوتی ہے [illegible] تناسل کو خبر بھی نہیں ہوتی بدخیالات کے
تابعدار [illegible] انزال ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اپنے محبوب کے دیکھنے یا اُس سے
گفتگو کرنے یا پائجامہ کی رگڑ وغیرہ لگنے سے بھی منزل ہو جاتے ہیں علاوہ بریں
زیادہ خیال کرنے سے دل و دماغ کا خراب اور تمام اعضا جسم کا کمزور ہونا ظاہر ہے
چھٹی وجہ جنسی کمزوری ہے جو جماع یا جلق یا اغلام یا [illegible] کی کثرت سے پیدا ہوتی

ہو جاتا ہے پیشاب بار بار آنے لگتا ہے ظروف منی کی حس نہایت تیز ہو جاتی ہے
اور چونکہ جلد جلد بننے و خارج ہونے سے منی کی اصلیت بھی خراب ہو جاتی ہے اسلئے
کیسٹ الفی اسکو خارجی شے سمجھکر اور بھی جلد بننے فوراً باہر نکال دیتے ہیں۔ ڈاکٹر
ہنٹر صاحب کہتے ہیں کہ جلق سے بہ نسبت مجامعت کے کم نقصان پہونچتا ہے
مگر ملٹن صاحب و سونڈر یار صاحب ہنٹر صاحب کے قول کو خلاف سمجھتے ہیں اور وہ
بہ نسبت مجامعت کے جلق کو زیادہ تر جریان کے ہونے کا سبب جانتے ہیں *
تیسری وجہ اغلام ہے اس سے بھی ضرر ویسے ہی ہوتے ہیں جیسے کثرت جماع
و جلق یعنی کمزوری و درد کمر کا صدمہ وغیرہ علاوہ اسکے مقعد کے گرد کے عضلاتی
ریشے جو مالغ دخول ہوتے ہیں اُنکے سبب سے سر حشفہ پر زیادہ صدمہ پہنچتا ہے
اور مُنوا ئزہ کا کشادہ اور اوسکی ساخت خراب ہو جاتی ہے *
چوتھی وجہ احتلام ہے جو کبھی کبھی یعنی مہینے میں ایک آدھ بار قوی آدمی کو ہو تو
کچھ مضائقہ نہیں لیکن رات اور دن میں جلد جلد ہونے لگے تو اعضاء تناسل
ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور پھر یہہ مرض نہایت خوفناک ہو جاتا ہے کیونکہ
بار بار منی خارج ہونے سے جسمی کمزوری اور جسمی کمزوری کے سبب جلد جلد
اعضائے تناسل انگیخت پذیر ہو کر احتلام کی ترقی روز بروز ہونے لگتی ہے
اور دونوں باتیں جو لازم ملزوم ہیں ایک دوسرے کی مددگار ہو کر مریض کو پریشان
کر دیتی ہیں مگر اکثر احتلام کی کثرت جماع یا جلق یا اغلام کی زیادتی کے بعد ہوتی ہے
یا خراب خیالات کے سبب سے چنانچہ اس کا مفصل بیان آئندہ لکھا جائیگا انشاء اللہ *
پانچویں وجہ خراب خیالات ہیں اور یہہ سبب ایسا ہے کہ اس سے آجکل کے نوجوان

نوجوانی میں ہوتی ہے اور اگر بہت انزال یا جماع یا جلق وغیرہ کی کثرت کی جاتی ہے تو اول تو مرد
رشادہ کی حالت بگڑ جاتی ہے یعنی پیشاب کرنے میں دقت ہوتی ہے اور کبھی دل پسند گدگدی
بھی معدوم ہوتی ہے پیشاب بار بار کثیر المقدار آتا ہے اور مثانہ سخت ہو جاتا ہے
بعض مریض قضیب و خصیتین میں درد کے دورے ہوتے ہیں بعض مریض بیان کرتے ہیں
اگر رات کو دو بار بھی مساوی سب کو دو دفعہ سے زائد جماع یا جلق وغیرہ سے کام لیا جائے
تو بعد ازاں پھر یہ صورت ہوتی ہے کہ مجامعت میں لذت کم آنے لگتی ہے انزال دیر
ہو جاتا ہے یعنی عورت سے پہلے ہی منی خارج ہو جاتی ہے جس سے اکثر مریضوں کو بہت
شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔ پیشاب و پاخانہ کے وقت خصیہ جب قبض ہو یا عورت
کے ساتھ مساس کرنے میں تھوڑی بہت ندی یا منی نکل آتی ہے جس سے طبیعت
سست و انتشار فرد ہو جاتا ہے مجبور ہونے کا اتفاق ہو تو رات کو بھی دن کو بھی
اکثر احتلام ہونے لگتا ہے جس کا مفصل بیان آئندہ ہوگا انشاء اللہ۔

اس کے بعد ایسی خاصی حالت میں منی کا عارضہ قدیم ہو جاتا ہے اور اعضاء تناسل
کی حس تیز اور کیفیت المنی وغیرہ کے ضعیف ہونے میں کچھ شک نہیں رہتا کیونکہ
جب مریض پیشاب کرنے بیٹھتا ہے تو زور کرنے سے یا بغیر زور کے کیفیت المنی
کے ضعف کے سبب چند قطرے منی کے علیحدہ یا پیشاب میں ملے ہوئے پیشاب
یا بعد پیشاب کرنے کے نکل آتے ہیں اور اجابت کے وقت خصوصاً جب قبض
بھی ہو تو منی نکل جاتی ہے اور جب مرض کی بہت زیادتی ہوتی ہے تو پیشاب
کرنے کے لئے زور کرنے میں منی نکلتی رہتی ہے اس حالت میں منی جاری رہتی
ہے کبھی تو پتلی و کثیر المقدار بلا سوزش آتی ہے اور کبھی صرف قلیل المقدار یا تھوڑی مقدار

ہو یا دیگر عوارض جسمی سے - بہر حال جب اور اعضا کمزور ہوتے ہیں تو ظروف منی بھی ضعیف و ذکی الحس ہو جاتے ہیں +

۲- دیسی طبیبوں نے سیلان منی کے یہہ اسباب بیان کئے ہیں - استعمال اغذیہ مولد منی و ترک جماع سے منی کی کثرت ہونا - منی کی حرارت کے سبب دغدغہ ہونے سے جماع کا اسکے دفع کرنے میں کوشش کرنا - بوجہ برودت و رطوبت اوعیہ منی کے منضج ہونے سے قوت ماسکہ کا ضعیف ہو جانا - اوعیہ منی کے عضلات میں تشنج واقع ہونا - جماع کا خیال زیادہ کرنا - عضلہ محافظہ میں تشنج یا فالج ہونا - مغز یا حرام مغز میں کچھہ خلل ہونا +

۳- بید کہتے ہیں کہ جب زیادہ بیٹھنے یا زیادہ سونے یا خراب پانی یا شراب بکثرت پینے یا جماع کی کثرت کرنے یا قند سیاہ وغیرہ شیریں و دہی وغیرہ بلغم پیدا کرنے والی و تلخ و خلاف طبیعت چیزوں کے کھانے یا حد سے زیادہ ریاضت کرنے کے سبب بلغم میں خرابی ہو پانی کی زیادتی ہو تو شکر پرمیہ یعنی جریان منی کا عارضہ پیدا ہو سکتا ہے +

جریان کی علامات - جب منی کی کثرت سے یہہ عارضہ پیدا ہوتا ہے تو مہینے میں ایک دو بار احتلام ہو جاتا ہے یا پیشاب یا پائخانہ کے وقت خصوصاً قبض کی حالت میں دو چار قطرے منی کے یا ذرا سی مذی نکل آتی ہے مگر نہ تو منی کے قوام میں کچھہ فرق آتا ہے اور نہ بعد احتلام وغیرہ کے ضعف لاحق ہوتا ہے - علی ہذا القیاس آلات البول کے امراض یا دیگر جسمی عوارض کے سبب عارضی طور پر یہہ عارضہ ہو جائے اور مستقل نہونے پائے تو بھی شدید علامتیں نمایاں نہیں ہوتیں اور نہ منی میں کچھہ تغیر ہوتا ہے اور جب اصل مرض کو دور کر دیا جائے تو جریان منی کی علامات بھی

[illegible] اسے جسم بھی کمزور ہوتے جاتے ہیں چنانچہ شروع میں تو صرف ضعف و سستی و کاہلی، اعضا شکنی و کمر میں کم و بیش درد رہتا ہے۔ پھر لاغر و ضعیف [illegible] مسلول سا نظر آتا ہے۔ بعد ان برے نتائج میں مبتلا ہو جاتا ہے جن کا آگے بیان ہوگا۔

[illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] ہو تو جماع کے وقت [illegible] قوام کی [illegible] منی خارج ہوتی ہے [illegible] ضعف نہیں ہوتا بلکہ ٹھیک [illegible] جسم [illegible] قوی نہیں کیونکہ اعضائے منی کی [illegible] کے سبب منی کی بیش [illegible] زیادہ ہوتے [illegible] جسم [illegible] زیادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

جریان کے نتائج۔ [illegible] منی [illegible] قائم ہو جائے تو [illegible] مشہور یا ہو جاتا ہے جبکہ [illegible] دبلا ہو جاتا ہے کہ ہڈیاں نظر آتی ہیں اور دیکھنے سے اس کا گمان ہوتا ہے [illegible] جماع و تندرستی بہت کم ہوتی ہے یا بالکل نہیں ہوتی۔ خصیے لٹکتے ہوئے اور سرد

[illegible]

جیسے وقت [illegible] آور تو انتشار [illegible] قدرے
[illegible] ہوتے ہوتے انزال ہو جاتا ہے
[illegible] ایسے کچے و ظریف منی ایسے
[illegible] جو منی [illegible] میں بنتی ہے
[illegible] ہوتی ہے بلا تحریک [illegible] نکل پڑتی ہے
[illegible] کسی زنصورت عورت
کی طرف [illegible] باغ وغیرہ کا ذکر ہو یا عضو تناسل پر [illegible] کی یا گھوڑے
پر [illegible] کی کڑکا [illegible] یا بات کو لحاف [illegible] تو قدرے انتشار
کے ساتھ [illegible] ہو کر بے حد لذت انزال ہو جاتا ہے چنانچہ
ڈاکٹر [illegible] لکھتے ہیں کہ ایک مریض کے ظرف [illegible] ایسے ذکی الحس
تھے کہ لب و میانی [illegible] ایمپیرنے سے بھی اُسکو تندی و انزال ہو جاتا تھا ۔

حالات مذکورہ میں [illegible] ہونے والی شئے مذی و ودی ہوتی ہے یا منی کیونکہ
جب ذرا اشتعال [illegible] سے بار بار زیادہ مقدار میں مذی یا ودی خواہ کوئی رطوبت
نکلے تو اُسکو [illegible] کہا جاتا ہے۔ جو منی خارج ہوتی ہے وہ اکثر رقیق ہوتی ہے
کبھی اُسکے ساتھ [illegible] سے خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے۔ کبھی اُسمیں منی کی سی بو اور
منی کے کیڑے بھی نہیں ہوتے ۔

اعضاء تناسل کے نقصان جو بیان ہوئے یہ انہیں آلات میں محدود نہیں رہتے
بلکہ جوں جوں اُنکی خرابی اور منی کا اخراج ہوتا جاتا ہے اُس کے ساتھ ساتھ

ٹپکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اکثر قبض و بدہضمی و [illegible] ذب بول و دردِ سر
دوران سر کی [illegible] نامردی و [illegible] یا خون یا مرکی یا فالج یا [illegible]
یا [illegible] وغیرہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اور کسی سخت عارضہ کے سبب دماغی اعصاب کو
لقوہ کہتا ہے ۔

ایک [illegible] کے [illegible] شاہ صاحب نے ضعف کمر کی
[illegible] کیا ہے کہ [illegible] حرام مغز سے شروع ہوتا ہے
[illegible] جماع کثرت کرتے ہیں تو گویا ان کو بخار نہیں ہوتا
[illegible] بدن میں ریڑھ پر چیونٹیاں سی چلتی ہوئی
[illegible] پیشاب کرنے گھوڑے پر چڑھنے یا چلنے پھرنے
[illegible] جماع کرنے میں لطف حاصل نہیں ہوتا سوتے میں
[illegible] احتلام ہو جاتا ہے۔ آخر کار وقت تنفس کمزوری
[illegible] کوئی آواز آنے کی شکایت ہوتی ہے اور پھر اسی وجہ سے
[illegible] ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ لاحق ہو کر مریض مر جاتا
ہے۔ لقول [illegible] صاحب اول تو اس مرض کے سبب سے آدمی ضرور نامرد
ہو جاتا ہے اور اگر نہ بھی ہو تو آلات تناسل کے کمزور ہونے میں تو کوئی شبہ ہی نہیں ہے ۔

جریان کی تشخیص۔ اگرچہ مریض کے اعمال یعنی کثرت جماع و جلق وغیرہ جو
اس مرض کا اکثر سبب ہوتے ہیں ان پر خیال کرنے سے مرض کے پہچاننے میں
کچھ شبہ نہیں رہتا اور جو علامات کہ ہمنے سابق میں لکھی ہیں ان سے کماحقہ تشخیص
ہو جاتی ہے مگر بارہا ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ جب پیشاب میں کسی قسم کی سفیدی

رہتے ہیں اور درد کمر کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلکہ کبھی کبھی مریض کو اسی درد کے سبب اٹھنا بیٹھنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مغز و حرام مغز ضعیف و تمام نظام عصبی میں کم و بیش خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ بازو و ٹانگوں میں درد و بھڑکاؤ رہتا ہے۔ ہاتھ کی ہتھیلیاں و پاؤں کے تلوے جلا کرتے ہیں۔ اکثر دوران سر و گاہے درد سر ہوتا ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے ذرا سی بات میں بچوں یا نہایت بوڑھوں یا فاقہ کشوں کی مانند غصہ ہونے و رونے و ضد کرنے لگتا ہے جسمی و ذہنی کام کرنے میں سستی و کاہلی بلکہ رفتہ رفتہ یہ حالت ہو جاتی ہے کہ سوائے چپ و اداس پڑے رہنے کے کسی کام کرنے کو جی ہی نہیں چاہتا۔ خوف کچھ ایسا دل میں سماتا ہے کہ رات کو کھڑکا یا دن کو ذرا بھی تیز آواز ہو تو ڈر جاتا ہے۔ ہر کام میں ایسی مایوسی ہوتی ہے کہ امید جو بڑا ذریعہ خوشی و زندگی کا ہے وہ پاس نہیں پھٹکتی۔ خیالات متوحش و خراب ہو جاتے ہیں لوگوں کو اپنی ہلاکت و تکلیف دہی پر مستعد قیاس کرتا ہے زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے۔ کبھی کبھی خودکشی کا ارادہ کرتا ہے۔ بعض دفعہ نیند بھی کم آتی ہے اور کبھی خیال میں مریض پڑا رہتا ہے۔ غل و شور و آدمیوں کی صحبت سے یہاں تک نفرت ہو جاتی ہے کہ پاگلوں کی طرح سے اکیلا رہنا چاہتا ہے اور کسی متنفس کے ساتھ بات چیت نہیں کرتا حافظہ رفتہ رفتہ ایسا خراب ہو جاتا ہے کہ کوئی بات یاد نہیں رہتی بلا خرابی ساخت صرف کمئی خون کے سبب بینائی میں ضرور کچھ نہ کچھ فتور پڑ جاتا ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں آواز کسی قدر ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے۔ بات کرنے کے وقت زبان لکنت کرتی ہے اور مریض ٹھیر ٹھیر کر گفتگو کرتا ہے۔ کانوں میں طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ تنفس میں دقت ہوتی ہے۔ پیٹھ پر پانی سا

کیڑے نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں۔ اور [illegible] ہے جریان منی کے عارضہ میں حیوانات منی نہیں پائے جاتے [illegible] کثرت کامل ناقص حیوانات منی ملتے ہی ہیں +

مذی یا ودی یا منی کی تشخیص [illegible] کوئی رطوبت قاعدہ کے خلاف بمقدار کثیر [illegible] لیکن [illegible] کی لعابدار جھلی کی رطوبت یا [illegible] سفید رنگ کی [illegible] وغیرہ نکلے تو صحیح حاذق سے تشخیص کرنے [illegible] کیونکہ [illegible] مذکورہ میں سفید یا [illegible] خوردبین کے استعمال و کیمیائی ترکیبوں کے ذریعہ سے رفع کر دیتے ہیں +

کبھی تشخیص میں ایسا بھی دھوکا ہوتا ہے کہ آدمی [illegible] یا کمزور ہو جاتا ہے تو ان عارضوں کا ہی علاج ہوتا رہتا ہے [illegible] کی طرف کسی کی توجہ نہیں ہوتی [illegible] کوئی وسواسی و میراثی [illegible] کسی ظاہری علامت سے [illegible] کی تشخیص نہ ہو سکے تو اس کے پیشاب کو بذریعہ خوردبین امتحان کر کے دیکھنا چاہئے کہ [illegible] حیوانات منی ہیں یا نہیں لیکن ایک دو بار امتحان کرنا کافی نہیں بلکہ کئی بار کرنا چاہئے کیونکہ پیشاب میں ہر دفعہ کیڑوں کا ملنا ممکن نہیں ہے [illegible] جب منی بہت کم ہو جاتی ہے تو خارج بھی نہیں ہوتے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ [illegible] ضعف ہو مگر اس مرض کے کثیر الوقوع ہونے کے سبب طبیب بلکہ بعض دفعہ مریض بھی خود صاحب وہ جسے جماع یا جلق وغیرہ کی کثرت کی ہو اس کمزوری کو جریان منی کے عارضہ سے

مدارشے آ... آتی ہے تو... اُسکو جریان منی ہی جانتا ہے بلکہ... عوام
علاوہ طبیب بھی جب توجہ نہیں کرتے تو صرف مریض کے بیان پر جریان منی کا
علاج کرنا شروع کردیتے ہیں اسلئے علاج سے پہلے تشخیص کرلینا چاہئے کہ
شے پیشاب کے ساتھ نکلتی ہے ۔ مذی یا منی ہے یا اور کوئی رطوبت ہے ۔
ہم قارورہ کی تشخیص کا مفصل بیان کریں تو مضمون بہت بڑھ جائیگا لیکن اس
س کی شناخت کے لئے اتنا جاننا کافی ہے کہ مذی کا رنگ شفاف یا نہایت ہی
زردی مائل ہوتا ہے اور صحت میں بھی نائزہ کے منہ پر قدرے آجاتی ہے ۔
ی گاڑھی لیسدار ہوتی ہے اور صحت میں بھی نائزہ کے منہ پر قدرے آجاتی ہے ۔
ن مرض میں مذی یا زردی پیشاب کرنے سے پہلے یا پیچھے یا ذرا سے خیال یا پاخانہ
یرہ کی رگڑ کے سبب اسطرح نکلتی ہے کہ تار سے ٹپکنے لگتے ہیں ۔
سب ایک جگہہ پڑیں تو اُن کا وزن اندازاً پانچ چھہ ماشہ خیال کیا جاسکتا ہے ۔
ن کے نکلنے کا طریقہ تو ظاہر ہے کہ بعد حرکت جماع یا جلق وغیرہ کے لذت و انتشار
ے ساتھہ خارج ہوتی ہے مگر جب مرض میں نکلے تو گو لذت و انتشار بہت کم یا اخیر
ت میں بالکل نہیں ہوتا مگر پھر بھی کچھہ نہ کچھہ ہوتا ہی ہے ۔
ت میں تازہ منی کی بو خاص قسم کی و کیفیت کھاری و لسدار و سفیدی مائل
ل ۔ اور خارج ہوتے بعد رقیق اور بعد خشک ہونیکے شفاف زردی مائل سخت
ے ہوجاتی ہے مگر مرض میں پانی کی مانند پتلی و کبھی خون آمیز نکلتی ہے اور اُسمیں
ن کی سی بو نہیں پائی جاتی اور جب پیشاب کے ساتھہ ملی ہوئی ... ہے
پیشاب قدرے غلیظ و سفید رنگ کا ہوتا ہے اور کچھہ دیر ...

[illegible]

[illegible] بستر لگانے [illegible] ۱۵۲ [illegible] +

پیشاب میں [illegible] پانی [illegible] یعنی [illegible]

یا سیفول یا تخم ریحان کا لعاب یا گوند کا [illegible]

[illegible] پیشاب کی [illegible] ہو تو [illegible]

بھی دن میں دو تین بار دیں [illegible] کیفیت [illegible]

غرضکہ جس مادہ کی زیادتی ہو اُسکے دور کرنے کی کوشش [illegible] کے

مطابق علاج کریں +

نطفہ یعنی گھونگھٹ [illegible] ہو تو [illegible] کریں [illegible] ہو تو

میٹھا تیل لگائیں جب وہ نرم ہو جائے تو [illegible] پانی [illegible] کریں اور

[illegible] +

منی میں [illegible] ہونے کی [illegible] منی کا [illegible] ہونا

ثابت [illegible] کا [illegible] کا شیرہ یعنی

لعاب نکال کر پینے سے فائدہ ہوتا ہے اور اس حالت میں [illegible] بھی مفید

کیونکہ اُنکی [illegible] سست [illegible] منی کا ہونا ثابت

ہو اور جس کی تیزی نہ پائی جائے تو [illegible] ۱۳ یا ۳۵ یا مکسچر ۱۳۳ اور مزاج

ہی سمجھتے ہیں مگر بذریعہ خوردبین امتحان کرنیسے سب شبہہ رفع ہو جاتا ہے اور خوردبین نہو تو گذشتہ حالات سے جماع یا جلق وغیرہ کی بے اعتدالیاں اور موجودہ صورت سے کثرت احتلام یا جریان منی وضعف انتشار و دیگر علامات مذکورہ سابق کا پایا جانا مرض کی تشخیص ہونے کے لئے کچھ کم نہیں ہے +

جریان منی کا انجام و تشریح بعد مرگ و اصول علاج کا مفصل بیان رسالہ جریان طبع دوم میں مندرج ہے دیکھنا ہو تو شائقین اسمیں دیکھ سکتے ہیں +

جریان کا علاج - اس کا مفصل علاج رسالہ جریان طبع دوم میں لکھا گیا ہے اور مختصر یہہ ہے کہ جسم میں منی کی کثرت پائی جائے و مریض قوی و صحیح سالم ہو اور مقوی و مولد منی غذائیں کھاتا ہو تو وہ تدبیر کریں جس سے منی کم پیدا ہو یعنی دودھ و گوشت و انڈے و گھی وغیرہ کم دیں یا بالکل ندیں - ہلکی و نباتی غذا کھلائیں + مناسب ورزش کرائیں کبھی کبھی ملینات و مسہلات سے تنقیہ کریں - باوجود شباب شادی نہوئی ہو اور کوئی امر بھی مانع نہو تو قواعد مندرجہ باب دوم کا لحاظ رکھکر جائز عورت سے صحبت کرنے کی اجازت دیں +

قبض ہو تو اسکو دور کریں - چنانچہ عارضی قبض تو گولی ۱۰۰ یا سفوف ۹۹ کے استعمال کرنے یا آدھی چھٹانک روغن بید انجیر کے پینے سے رفع ہو جاتا ہے - دائمی قبض ہو تو ہر صبح نہار منہ ایک گلاس ٹھنڈا پانی پینا - موٹے آٹے کی روٹی یا بعض میوے یا ترکاریاں مثلاً انجیر یا گاجر یا تھوہے کا ساگ یا جو چیز مریض کے تجربہ سے قبض کشا معلوم ہوئی ہو اسکا کھانا اور گولی ۱۰۱ یا ۱۰۲ کا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے +

میں معیوب ہیں مگر جماع جائز کو بھی عضو کثیر پاک [illegible]
سمجھیں۔ غذا ہلکی و زود ہضم و غذائیت بخش بمقدار مقررہ معمولی [illegible]
گرم مصالح و شراب و دیگر محرکات و چاء و کافی سے پرہیز کریں [illegible]
میں نیم گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈے پانی سے غسل کریں [illegible]
وغیرہ اعضاء تناسل کو نہلانے کے وقت خوب [illegible]
صاف و ہوادار جگہہ میں اسقدر ریاضت کریں کہ تکان [illegible]
ایسی ہو جسمیں بالائی دھڑ کی طرف خون جاتے [illegible]
پیادہ پا یا گھوڑے پر بہت پھرنے سے [illegible]
سبب مضرت ہوتی ہے [illegible]
ہدایت الموحد میں لکھا ہے [illegible]
بالعہ پیشاب کرنے کے [illegible]
نائیرہ کے منہ پر جایا کرے [illegible]
حشفہ میں جس کی زیادتی ہو [illegible]
ڈالیں صرف دائی سلائی یا اسکو [illegible]
کبھی داخل کرنے سے مقامات [illegible]
بڑھ جائے تو بذریعہ ایک [illegible]
داغ دیتے ہیں لیکن یہہ کام بغیر جراح کے نہیں ہو سکتے ہیں پس تدبیر مذکور کا ہونا
ممکن نہو تو قابض دواؤں کی پچکاری [illegible]
ہے اور ڈاکٹر ہیورن صاحب کہتے ہیں کہ ایکسٹریم ٹینک ایسڈ قدرے گلیسرین

باب ۔ ۔ ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ملا کر لیسی [illegible] کپڑا [illegible] پر [illegible] لگا کر نائیزہ میں داخل کریں
اور جب سونڈ مذکور کے بیاں [illegible] پہنچ جائیں تو پانچ منٹ تک وہیں
رہنے دیں تاکہ دوا نکل کر مقعد [illegible] اثر کر جائے اور ہفتہ میں دو بار لیا کرنے سے
فائدہ ہوتا ہے [illegible] ترکیب بغیر ڈاکٹر کے عام آدمیوں سے نہیں ہو سکتی +
تندی کم کرنے کی ضرورت ہو تو گوا [illegible] سوتے وقت کھلائیں۔ منی کی ڈوری کی
ورید میں تھیلی و خصیہ پھٹا ہوا رہتے ہوں تو ہمیشہ لنگر باندھے رکھیں +
غدہ قدامیہ و کیسٹ المنی کی جانب پیڑو میں قدرے قلیل خون کی زیادتی پائی جائے
یعنی چھونے سے قدرے درد معلوم ہو تو کمر پر خشک سینگیاں لگانے سے فائدہ ہوتا
غدہ قدامیہ میں خراش ہو تو بقول ڈاکٹر لیکفورڈ صاحب چارگرین ایسیٹیٹ آف زنک
کو چار اونس پانی میں ملا لیں اور دن میں دو بار نائیزہ میں پچکاری کریں +
غدہ قدامیہ کا سخت و ناہموار اور آتشک مزمن قسم کا ورم ہونا ثابت ہو جائے یعنی
نائیزہ میں سلائی ڈالنے سے حصہ قدامیہ میں بہت درد معلوم ہو تو سیلان پر بلیٹھ لگا دیں
ہیں لیکن اسکی تشخیص کامل جرات سے ہوتی ہے +
نائیزہ کے اس حصہ کی جسکو غدہ قدامیہ گھیرے ہوئے ہے حس بڑھ جائے تو قول
ڈاکٹر کیمبرلن صاحب مرحوم کا پرینیم پر ملنا مفید ہوتا ہے۔ کمر میں درد و پھنگ و رانوں
میں چیونٹیاں چلتی ہوئی معلوم ہونے سے حرام مغز کے زیریں حصہ میں خون کی زیادتی
ثابت ہو تو کمر پر آب سرد کے تڑیڑے دیں و خشک سینگیاں لگائیں بلاڈونا یا
ارگٹ آف رائی کا بمقدار مقررہ استعمال کریں۔ چنانچہ ایسی حالت میں چارگرین ارگٹ

[illegible] ایک آلہ ہے جو ایسے کاموں میں مستعمل ہے اور [illegible] ہوتے ہیں انہیں دوا پہنچا دیتے ہیں ۱۲

[illegible]

شروع میں [illegible]

ہیں مگر [illegible]

کرے تو بیشک [illegible]

موقوف [illegible]

تیل کی مقدار [illegible]

ہوں [illegible]

اسکے استعمال [illegible]

جب [illegible]

ہی [illegible]

کے علاج [illegible]

دودھ [illegible]

اور [illegible]

کمزوری کی وجہ سے جریان منی کا [illegible]

دوا کے دینے کو مناسب جانتے ہیں ۔

۳۔ ویسی طبیب کہتے ہیں کہ منی کی کثرت [illegible]

اور ایسی دوا جس سے منی کم پیدا ہو مثلاً عرق کاہو کو [illegible]

مزاج کی سردی و گرمی کا خیال رکھکر کھائیں اور روغن بنفشہ [illegible]

تو اس میں [illegible] مثانہ و نائیزہ کی حالت بگڑنے
یا بار آنے [illegible] کی نہایت ہو تو سبب کو دور کر
حادث ہیو [illegible] نے سیکرم یعنی ڈھڈی کے بالائی حصہ
[illegible] اور اس سے کچھ روز بعد نسخہ ۱۲۵ کے دینے
انتظام عصبی کا ضعف ہے ان علامتوں سے ثابت ہے
مریض تھکا ہوا ہے دماغی کام کو جی نہ چاہے۔ کمر
ریڑھ کے اوپر کے اور بازوؤں و ٹانگوں میں عصبی
فرق آجائے۔ بیخوابی ہو۔ جماع کی خواہش کم یا بالکل
گئی جی صاحب مرکبات فولاد و فاسفورس و روغن ما
کے کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے مگر نرم جاذب ادویہ
ہے چنانچہ کمپونڈ لنیمینٹ آف مسٹرڈ ۲ کو اسطرح کام
نرم فلالین کا چار انچہ چوڑا و حسب ضرورت لمبا ٹکڑا
کے چھڑک کر کپڑے کو دوہرا کر کے ملیں تاکہ تیل تمام
ریڑھ کی ٹھیک درمیانی مقام پر باندھیں پہلے دا
پھر رفتہ رفتہ [illegible] رکھنے کا عرصہ بڑھاتے جائیں
تو کئی [illegible] تک بھی [illegible] سبب درد جلن کے اسکا رکھنا

ہے نظام عصبی [illegible] صرف کثرت اخراج منی سے ہی نہیں
کی زیادتی و منی کے [illegible] اور جلد جلد حاملہ ہونے والی
[illegible] لوں کو بھی ہو جاتا ہے +

[illegible]

[illegible] شدت ہو تو سرد [illegible] شربت [illegible] عناب [illegible] سفوف [illegible] استعمال کریں۔

[illegible] اگر اسباب برودت [illegible] کے مسترخی [illegible] تو گرم غذا کھلائیں اور منی گرم کرنے والی و گرم دوائیں [illegible] پودینہ [illegible] گلنار و زیرہ و تخم [illegible] و [illegible] وغیرہ بمقدار مضر دیں۔

[illegible] کے عضلات میں سستی یا گردہ میں ضعف ہو تو مناسب علاج سے دور کریں۔ [illegible] کے خیالات میں رہنے سے [illegible] ہو تو ادھر سے خیال ہٹائیں و مجرد ہو تو شادی [illegible] کی اجازت دیں اور قوت باہ کی ضعیف ہو تو مقویات دیں و روغن فرفیون [illegible] کی قضیب و پیڑو پر مالش اور منی کی حدت کو مبردات سے دور کریں۔ مذی و ودی نکلتی ہو تو [illegible] کا دینا مفید ہوتا ہے۔

۳ بیدوں کے نزدیک شکر پرمیہ کے دور کرنے کے واسطے دوب ڈابہ کی جڑ کانس کی [illegible] دانتوں و بھنگیا، مجیٹھ و سانو کا چھلکا۔ ان کا جوشاندہ دینا مفید ہے۔ اور ہر قسم کی [illegible] میں سانواں گندم و نخود و ارہر و کلتھی و جو و مونگ و موٹھ و ساٹھی چاول وغیرہ [illegible] اشیاء مذکورہ پرانی کھانا اور تیز ترکاری و گوشت ہرن و ہر طرح کا گوشت و شیریں اشیاء و گھی و تیل و شراب و ترشی سے پرہیز کرنا مناسب ہے اور پانی بھی کم پینا چاہئے۔

۴۔ مجربات عباس علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کا تجربہ ہے کہ جریان منی میں انگریزی یا [illegible] دوا اسقدر مفید نہیں ہوتی جسقدر معجون [illegible] سے فائدہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ٹونیڈ صاحب اس کمزوری کے دور کرنے کے لئے جو جریان منی کے سبب [illegible] میں ہو جاتی ہے گولیاں [illegible] کا دینا مفید بتاتے ہیں اور جو ان گولیوں [illegible]

[illegible] ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کر کے رکھنا

[illegible]

[illegible] مگر اسٹیشن یا نائٹ

[illegible] اکثر انکا کا

[illegible] کچھ نظر

[illegible] ہیں

[illegible] ہونیکے

[illegible] اکثر عائشہ اللہ

[illegible] ارادہ پر کما [illegible] انکے

[illegible] کام کرا کر منی کو ظروف [illegible] سے باہر

[illegible] اور [illegible] تناسل [illegible] ہونے کے

[illegible] ہوا ان میں تو احتلام بکثرت ہونا ایک [illegible] اس مرض

[illegible] لیکن جب تندرست و قوی و آرام طلب و عمدہ

[illegible] رہنے میں ایک دو بار احتلام ہو جائے اور بعد اسکے ضعف

[illegible] تو وہ مرض میں داخل نہیں بلکہ ایک گونہ صحت کے لئے مفید ہے مگر

[illegible] دو تین بار سے زیادہ احتلام ہونے لگے یا اسکے بعد ضعف معلوم ہو

علاج اوّل مرض کا [illegible] صاف و پاک رکھیں [illegible] ہو تو اس کا [illegible] علاج کریں
ثقیل و دیر ہضم غذا کا [illegible] خلط [illegible] ہو [illegible]
مصالح وغیرہ [illegible] ہو جائے [illegible] پینے
سرنے وغیرہ کے [illegible] ہے ان قواعد کی پابندی کریں [illegible] رات کو تو پانی [illegible] سرد پانی [illegible]
افیون کا استعمال [illegible] کر کے آب سرد [illegible] نیند کا غلبہ ہو اور وقت کسی کروٹ خصوصاً [illegible] کروٹ پر سوئیں [illegible] اکثر دیت
بیٹھے ہوئے [illegible] ہو [illegible] کی عادت ہو گئی ہو تو [illegible] کوئی گرہ دار
چیز باندھ دیں تاکہ [illegible] ہو [illegible] خاص [illegible] بنائی
جاتی ہے یا [illegible] ہیں [illegible] داخل کرتے
ہیں اور [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] لگی
رہتی ہے [illegible] ہے اور مریض [illegible] ہونے
پاتا [illegible] کی نماز کے وقت [illegible] کام میں مصروف ہوں چارپائی
پر [illegible] رہیں سوتے وقت مصمم ارادہ کر لیں کہ انشاء اللہ [illegible] ہونے
دیں گے اور سو [illegible] اٹھیں گے [illegible] ہو تو کسی آدمی سے کہہ دیں کہ

اپنے ارادہ کو قابو میں نہیں رکھ سکتے اور ہر لمحہ ان کا عزم بگڑتا ہوتا ہے وہ
یکایک بلا مشق نیم خوابی میں کبھی اپنے ارادہ پر قادر نہیں ہو سکتے ۔

اسباب کثرت منی سے تو احتلام بہت کم ہوتا ہے جیسا کہ سابق میں لکھا گیا لیکن
زیادہ تر اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب انسان فحش خیالات میں مصروف رہے یا جماع
و جلق وغیرہ کے سبب منی کا اخراج بکثرت ہو کر جسم کمزور و اعضاء تناسل ذکی الحس
ہو جائیں اور یہ حالت ہوتی ہے تو بڑی مشکل کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ کمزوری
سے اعضاء تناسل انگیخت پذیر ہو کر احتلام ہوتا رہتا ہے اور احتلام ہونے کے سبب
کمزوری بڑھتی جاتی ہے اور بار بار خیال ہونے سے اعضاء عادی بن ہو جاتے ہیں کہ
جب وقت آتا ہے غسل کی حاجت ہو جاتی ہے علاوہ اسباب مذکورہ کے
قبض یا بدہضمی یا مثانہ پیشاب سے پر ہونا ثقیل یا محرک غذا خصوصاً شب کو یا حد سے
زیادہ کھانا یا رات کو سیال اشیاء کے پینے یا گرم و نرم بستر پر سونے کا اتفاق ہو تو
یہ امر بھی احتلام ہونے میں معاون ہوتے ہیں خصوصاً اعضاء تناسل پہلے سے
ہی ذکی الحس ہوں تو ان اسباب سے اکثر نہانے کی حاجت ہونا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے
انجام ۔ اگرچہ ایک بار احتلام ہونا کئی بار جماع کرنے سے بھی زیادہ مضر ہے کیونکہ
اس میں مثل مباشرت کے لذت حاصل نہیں ہوتی جو باعث تفریح و تازگی کا ہے اور
جب احتلام میں بالکل مزا نہ آئے تو اس سے تو نہایت ہی مضرت پہنچتی ہے مگر کیسا ہی سخت
مرض ہو یعنی ہر شب غسل کی حاجت ہو جاتی ہو تب بھی علاج معقول سے آرام ہو جاتا
ہے ہاں مرض دیرینہ ہونے سے آلات تناسل عادی ہو گئے ہوں تو صحت ہونا نہیں
سو وقت بیشک ہوتی ہے ۔

سرعت انزال

[illegible] سرعت انزال ہو جاتا
[illegible] سرعت انزال اسکا نام
ہے [illegible] منی کا خارج ہو جسکو
[illegible] جلد
[illegible] کیوں [illegible]

اسباب اس سبب کے تین ہیں۔ اول منی کی کثرت دوسرے مزاج
[illegible] سوم نائیزہ و
[illegible]

جب [illegible] وقوع کرنے
[illegible] محبوب کا
شوق یا [illegible] مزاج [illegible] ارادہ کمزور ہو تو ایسا ہی ہوتا ہے۔

منی کا اخراج بکثرت ہونے کے سبب مجاری منی و ظروف منی میں خلل [illegible]
ہو جائے تب بھی [illegible] نہیں رہتا۔

نائیزہ و حرام مغز وغیرہ میں دغدغہ پہنچنے کے بہت سے اسباب ہیں۔ چنانچہ حشفہ
پر میل جمنے یا غلفہ طویل ہونے سے حشفہ پر دغدغہ پہنچکر یہ مرض ہو جاتا ہے۔ جیسا
ہیکٹن صاحب فرماتے ہیں کہ ایک شخص کی منی ادنی خیال اور ذرا سی جسمی حرکت سے
خارج ہو جاتی تھی اور اسکا مشاہدہ کرنیکے واسطے حشفہ برہنہ کرنے کی ضرورت پڑتی تو وہ

دو وقت معینہ پر فوراً اٹھا دے +

خواب میں جلق لگانے کی عادت پڑ گئی ہو تو قضیب پر پلسٹر لگائیں یا ہاتھوں کو باندھ دیں غلفہ لمبا ہو تو ختنہ کرانا مناسب ہے +

جب انسان ان خارجی تدابیر کا پابند ہوتا ہے تو اکثر مرض رفع ہو جاتا ہے اور اگر آلات منی نہایت ہی ذکی الحس ہو گئے ہوں تو تدابیر مذکور کے ساتھ ساتھ جراح سے کہیں کہ وہ بذریعہ لیونر کاسٹک نائیٹرہ کو داغ دے۔ اور احتلام کی عادت چھڑانے کے لئے سونے سے پہلے حقنہ ۳۶ کا کرنا بھی مفید ہے۔ اور سو کر اٹھنے کے بعد کوئی سبب مانع نہ ہو تو آب سرد سے غسل کرنا مناسب ہے +

احتلام کی عادت چھوٹنے کے بعد مقوی اغذیہ سے خود بخود طاقت آجاتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو جسمی کمزوری یا کوئی اور نتیجہ کثرت اخراج منی سے لاحق ہوا ہو اس کا علاج جریان منی کے مطابق کریں۔ کہتے ہیں کہ ٹنکچر آف اسٹیل کے پندرہ بیس قطرے دن میں تین بار دینا و ہلکا نائٹریٹ آف سلور کا عرق عضو مخصوص پر لگانا بھی مانع احتلام ہے۔ ڈاکٹر وین بیورن صاحب کثرت احتلام روکنے کے لئے برومائڈ آف پٹاسیم یا کافور یا ہوپ یا کچلہ کا جوہر معدنی تیزابوں کے ساتھ بمقدار مقررہ دینا مفید بتاتے ہیں +

۳۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ پشت پر گردہ کے مقابل سیسہ کا ٹکڑا باندھنا کتان کے جامۂ خواب پر برگ بید و گل سرخ بچھا کر یا فرش حریر پر سونا۔ دائیں کروٹ لیٹنا چت سونے سے پرہیز کرنا مانع احتلام ہے۔ کشنیز خشک و قند ہموزن لیکر کشنیز کو کوٹ چھانکر قند میں ملا کر بمقدار دو دام کھانا بھی مفید ہے +

[illegible]

ہاتھ نہیں لگانے دیتا تھا لیکن بہت کوشش کے بعد دیکھا تو شہ پر سخت رطوبت جمع تھی جسکو ہٹانے کے وقت بسبب تیزی حس غلفہ و حشفہ کے مریض کو غشی لاحق ہوئی مگر کچھ عرصہ بعد نائزہ میں سلائی داخل کرنے سے کچھ نہ ہوا اور نہ نائزہ میں حس کی تیزی پائی گئی اور صرف حشفہ کا میل دور کرنے سے آرام ہو گیا ۔

ایک پادری جو ختنہ کو نکاح کرنے کے قابل نہیں سمجھتا تھا اور جسکے عضو مخصوص کو چھونے سے درد ہوتا تھا اسکے غلفہ کو بمشکل آگے پیچھے سرکے دیکھا تو غلفہ کی لمبائی زیادہ ہوئی اور جب چند ریشے جو غلفہ کے آگے آنے کیوقت باعث تکلیف ہوتے تھے ان کو کاٹ دیا گیا تو مریض کو شفا ہو گئی ۔

کثرت جماع یا جلق یا سوزاک وغیرہ کے سبب نائزہ کے کسی مقام پر ہمادیا مزمن ورم یا اجتماع خون یا اسکی سطح دانہ دار ہو جانے یا پیشاب یا منی کی حدت کے باعث یا بواسیر و نواسیر و کرم مقعد و ورم مثانہ و سنگ مثانہ و ران و پیڑو پر خارش پیدا کرنے والے جلدی امراض کی وجہ یا نخاع میں اجتماع خون ہونے کی جہت سے نائزہ و غدہ قدامیہ و ظروف منی و نخاع میں وغدغہ پہونچے تو بھی انزال جلدی سے ہوتا ہے غرضکہ مسلسل طور پر سرعت انزال کے اسباب کی یہہ تفصیل ہے ۔

جماع یا جلق یا ہمادیا ورم وغیرہ کی کثرت کرنا ۔ شہوت انگیز خیالات میں محو رہنا ۔ وصال محبوب کا شوق بشدت ہونا ۔ مزاج عصبی و نازک و جسم لاغر ہونا ۔ ارادہ کی کمزوری طبیعت کی وحشت ۔ منی کی کثرت ۔ مفعولہ کا رعب یا اس سے ناواقفیت ۔ بواسیر یا نواسیر یا کرم مقعد یا سنگ مثانہ یا ورم مثانہ و ران و پیڑو پر کھجلی پیدا کرنیوالے امراض یعنی اعضا تناسل کے قرب و جوار کے اعضا کی ایسی بیماریاں جو نائزہ و ظروف منی پر وغدغہ پیدا کریں ۔

[illegible]

ہوتی ہے منی کی رقت [illegible]

تشخیص [illegible] کرنے
مریض کو درد ہو [illegible]
درد ہونا مریض بیان [illegible]
مادہ میں اکثر خون کی زیادتی [illegible]
وقوی وصحیح سالم ہو [illegible]
مورد کردہ بالا میں سے کوئی بھی ہو تو ضرور منی [illegible]

انجام عموماً شخص خصوصاً [illegible]
ریاضت نکتا ہو پہلی بار جماع کرے [illegible]
نہیں کیونکہ دوسری یا تیسری بار جماع کرنے سے [illegible]
شوق وصال یا وحشت وغیرہ [illegible]
[illegible] مشکل نہیں ہے لیکن تاثیرہ وظروف منی [illegible]
سترخی ہو گئے ہوں تو صحت دیر سے ہوتی ہے +

بقول ڈاکٹر انگلین صاحب جماع کے وقت [illegible]
ہونے کے سبب انتشار کا فرو ہونا [illegible]
یہ مرض علاج سے اچھا ہو جاتا ہے +

علاج - پہلی بار جماع کرنے [illegible]
شکایت جاتی رہتی ہے اور ایسے شخصوں کو مناسب ہے کہ عورت [illegible]
کریں بلکہ انتشار ہوتے ہی مجامعت میں مصروف و متوجہ ہو جائیں اور خیال

کرنے سے آرام ہو جاتا ہے ۔

حرام مغز میں اجتماع خون ہونا [illegible] ہونگے [illegible]
چہرے کے قرب [illegible]
کے تدارک کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

[illegible]
فولاد کو [illegible]
مذکور کے [illegible]
[illegible] پاتا ہے ۔

کمی خون وغیرہ کے علاج [illegible]
[illegible] کا دینا [illegible]
ہو [illegible] اور کمی [illegible] ضعف ہو تو [illegible]
فولاد کے [illegible]
کونین یا سنکھیا [illegible]
منی رقیق ہو تو [illegible]
[illegible] دینا فائدہ بخش ہے ۔

کمی خون کی علامات [illegible] محنت سے [illegible]
ثابت ہو تو [illegible]
فاسفورک ایسڈ وغیرہ [illegible] چیزوں میں [illegible] جاتا ہے جیسے [illegible]
یا [illegible] وغیرہ [illegible]

ان ترکیبوں کے بعد ان سے پہلے ان اعضا کی طرف سے خون کم کرنے والی دوائیں جیسا کہ گوکھرو ترکیب ۱۸ یا ارگٹ آف رائی کا سفوف بمقدار پانچ پانچ یا دس دس گرین پیپرمنٹ واٹر کے ساتھ دن میں دو یا تین مرتبہ یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا یا بروماید آف پٹاسیم بمقدار مقررہ مندرجہ حاشیہ صفحہ ۲۱۸ کھلائیں +

اگر مقامات مذکورہ میں اجتماع خون مرض ہو جیسا کہ بقول بلیک صاحب اکثر ہوتا ہے اور آدمی قوی ہو تو عجان و پیرو پیر مرکیوریل آئنٹمنٹ + ملنے یا بلسٹر لگانے سے فائدہ کی امید کی جاتی ہے +

آہنی سلائی نائیزہ میں داخل کرنا بھی کسیقدر مفید ہے مگر سخت عارضہ اس تدبیر سے رفع نہو سکے یا نائیزہ کی سطح دانہ دار ہو تو بذریعہ خاص آلہ کے لیونر کاسٹک سے داغ دیں یا پچکاری کا استعمال کریں اور ان ترکیبوں کے ہمراہ خراش دور کرنیوالی دوائیں مثلاً ہیڈریٹ آف کلورل یا بروماید آف کیمفر یا بروماید آف پٹاسیم یا اکسٹراکٹ آف بلاڈونا یا اکسٹراکٹ آف ہوپ یا اکسٹراکٹ آف ہائی سائمس یا کافوریا افیون یا مارفیا یعنی افیون کا جوہر یا فرانسی اجوائن وغیرہ بھی بمقدار مقررہ ضرور دینا چاہیئے +

اور پیڑو کی طرف خون زیادہ ہو تو خاصکر بلاڈونا یا بروماید آف پٹاسیم سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے +

منی میں حدت پائی جائے تو سرد لعابدار ادویہ مثلاً کاہو و خرفہ و بہدانہ وغیرہ کا شیرہ یا قلمی شورہ بمقدار مقررہ دینے اور جس مادہ کا غلبہ ہو اس کی اصلاح

+ یہ پارہ کا مرہم ہے جو نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر مل سکتا ہے ۱۲

[illegible] گزرا ہو تو جائز جماع کرائیں +

منی میں حرارت ہو تو ہر صبح کو دس درم سکنجبین [illegible] دو درم شربت کے ساتھ دیں۔ بالنجو حاض کا شیرہ [illegible] شیرہ خشخاش کے ساتھ کھلائیں [illegible] اور دیگر سرد ادویہ کا استعمال [illegible] ہے [illegible] صورت میں سفوف [illegible] مفید ہے

[illegible] کی [illegible] ترکاری [illegible]

اعضا [illegible] ضعیف ہوں تو [illegible] +

حرارت کے سبب جلد انزال ہو جاتا ہو تو صندل و کافور و [illegible] برودت کے سبب ہو تو کباب و عاقرقرحا کا [illegible] کو قضیب پر [illegible] عورت کو حمول [illegible] فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر منی [illegible] رقت و خامی سے ہو تو بھنا ہوا گوشت [illegible] چینی وغیرہ [illegible] کھلائیں پودینہ کا استعمال کریں [illegible] دیں۔

[illegible] ہو تو اس کو علاج سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا +

۳۔ [illegible] کہتے ہیں کہ کوئی [illegible] کھانے سے [illegible] ضعف زائل ہو جاتا ہے [illegible] انزال دیر میں ہوتا ہے +

بحالت جماع انزال نہ ہونا

مجامعت کیوقت انزال نہ ہو تو اس کو ضرور نامردی میں داخل کیا جائیگا کیونکہ اس صورت

+ [illegible] دوا میں کپڑا لت کر کے [illegible] نہیں تو [illegible] کہتے ہیں [illegible] کہنے سے مطابق ہے ۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حاصل نہیں ہوتی یعنی عورت حاملہ نہیں ہوسکتی وجہ مذکورہ کے [illegible] جب بدن میں طاقت و خون کی کثرت ہو تو شہوت اس شدت سے ہوتی ہے کہ مجاری منی بند ہو جاتے ہیں جس سے مجامعت کے وقت منی خارج نہیں ہوتی یا مرگی کے مریضوں کو مجامعت کرتے کرتے [illegible] تشنج [illegible] نہیں نکل سکتی ۔

علاج [illegible] کی کثرت و شہوت کی زیادتی ہو تو سہیل سے تنقیہ کریں۔ ہلکی و نرم غذا کھائیں۔ تقویتی، مولد منی اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ افیون بمقدار مقررہ دیں۔ مرگی والوں کو اول تو مجامعت کرنا مناسب نہیں ہے اور جو کرتا ہو تو ایام غیر نوبت میں کریں ۔

مجرائے بول سے عمل منی خارج ہونا

مزمن سوزاک یا کسی اور عارضہ کے سبب مجرائے بول یعنی نالیہ میں تنگی ہو تو مجامعت کے وقت منی خارج نہیں ہوتی بلکہ مثانہ میں چلی جاتی ہے اور بعد جماع کے جب [illegible] پیشاب کرتا ہے تو اس کے ساتھ خارج ہوتی ہے ۔

علاج [illegible] ہے کہ سوراخ قضیب کی تنگی دور کرنے کی کوشش کریں مگر بدون عمل جراحی کامل کے حاصل نہیں ہوسکتی ۔

عضو خاص کی سستی

کثرت [illegible] احتلام کے سبب غیر معمولی رگڑ لگے یا زیادتی اخراج منی یا دیگر عوارض سے جسم لاغر و کمزور ہو جائے تو قضیب کے عضلات و اعصاب سست و ڈھیلے ہو جاتے ہیں [illegible] حرکت میں بھی فرق آجاتا ہے قضیب پر رگیں ابھری ہوئی

نے سے فائدہ ہوتا ہے +

اس بارہ و استرخاء قضیب میں نصف ماشہ منڈی کا چوبیس پان میں
حل کر دینا یا ماہ زیادہ ہونے کے لئے اکتالیس روز تک چھ ماشہ روغن منڈی
کھانا مفید ہوتا ہے +

بعض لوگ کہتے ہیں کہ جلق وغیرہ سے آدمی نامرد ہو جائے تو [illegible]
[illegible] یا [illegible] قضیب پر کریں تو فائدہ ہوتا ہے +

[illegible] قضیب کے [illegible]
[illegible] بتاتے ہیں جو سبب جلق وغیرہ کے [illegible] +

کمی یا کوتاہی

[illegible] تفصیل ناموں کے بیان میں [illegible] قضیب
ہونا یا [illegible] یا مرض یا [illegible] اس کا اگلا حصہ کٹ جانے یا کمر صحیح سالم ہو تو
صاحب اولاد ہونا ممکن ہے اور [illegible] کوتاہی یا کمی کا علاج [illegible]
[illegible] نہیں گذرا [illegible] جوان ہونے کے [illegible]
[illegible] کا بڑھنا خیال میں بھی نہیں آتا مگر [illegible] لکھتے ہیں کہ ذکر چھوٹا یا ٹیڑھا
[illegible] نیچے کو جھکا ہوا [illegible] ہو یا [illegible] ٹیڑھا ہو تو جگہ پر
[illegible] نہ پہنچنے کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور خواہ کتنی ہی تندرستی ہو مگر حمل
ٹھہرانے کی قابلیت نہ ہو تو ضرور اسکو نامرد کہا جائے گا +

علاج - کوتاہی کا ترکیبی علاج انکے نزدیک یہ ہے کہ بوقت مجامعت عورت
کے سرین کے نیچے تکیہ رکھدیں اور انزال کے وقت عورت کو اپنی طرف کھینچیں

کبھی انتشار نہیں ہوتا۔ لیکن کبھی تو نفخ کا ہونا حرارت کی کمی و رطوبت کے نقصان
سے ہوتا ہے اور جب ایسا ہو تو کھانا کھانے کے بعد خاصکر جب مرطوب و حار
غذا کھائی ہو تو شہوت قوی ہوتی ہے۔ کبھی بلکہ اکثر حرارت نہونے سے نفخ نہیں
ہوتا۔ اس صورت میں بھوک و تیز حرکات و تیز و گرم کرنیوالی ادویہ و اغذیہ کے
استعمال کے وقت تندی ہوتی ہے پس اس کا علاج یہہ ہے کہ رطوبت کی کمی نہو تو
معتدل ترچیزوں کی مالش کریں۔ باقلا و چنے و تازہ دودھ و قدرے دارچینی بطور غذا
و مقوی باہ ادویہ جو بہت گرم نہوں وہ بطور دوا کھائیں۔ حرارت کی کمی ہو تو گرم کرنیوالی
معجون کا کھانا و گرم چیزوں کی مالش کرنا مناسب ہے۔

زیریں حصہ جسم میں بیج کم پیدا ہونے سے ضعف باہ ہو تو ماء اللحم کھلانے و دوا ۴۹
کی مالش قضیب پر کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چوتھے فضلہ بلغمی یا پانی میں بہت
عرصہ تک ایستادہ رہنے یا برف پر بیٹھنے کے سبب مزاج اعصاب کا فاسد ہو کر
جس عضو کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے جہاں وہ اعصاب پھیلتے ہیں۔ اس
حالت میں رقیق منی بلا انتشار آسانی سے نکلتی ہے قضیب کی حس و حرکت ضعیف
ہو جاتی ہے اور روز بروز پتلا پڑتا جاتا ہے۔ ٹھنڈا پانی ڈالنے سے حسب کمی بیشی
نقصان کے سکڑ جاتا ہے یا بالکل نہیں سکڑتا۔ مرض سخت و دیرینہ ہو جائے
ضعف و لاغری قضیب کی زیادتی و صحت سے ناامیدی ہو جاتی ہے اور ایسے
شخص کو عربی میں عنی کہتے ہیں۔ اگر مرض سخت و دیرینہ نہو تو اسکو علاج پذیر
سمجھنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کا علاج مثل فالج کے کرنا مناسب ہے +

ستر خایا جلق سے قضیب میں سستی آجائے تو روغن ۵۵ کی قضیب پر مالش

باب چہارم

[illegible]

بانجھ ہونے کے [illegible]

[illegible]

تاکہ نہ جائے مقررہ تک پہنچ جائے اور دوا جو قضیب کو دراز کرتی ہے وہ خراطین
یعنی کنچوا ہے جسکو خشک کرکے پیس کے روغن کنجد میں ملاکر لگاتے ہیں اور
طلا علاج بھی مفید ہے مگر جو دوا درازی کے لیے لگائی جائے اُس سے پہلے
کئی بار قضیب خاص کو موٹے کپڑے سے آہستہ آہستہ اسقدر رگڑیں کہ وہ سُرخ
ہو جائے پھر دوا لگائیں ۔

قضیب میں کجی ہو تو روغن و چربی وغیرہ کچھ روز ملیں کہ نرمی آجائے
پھر کھینچکر سیدھا کریں اور کسی صاف و سیدھی چیز پر رکھکر باندھیں اگر اس
تدبیر سے کچھ فائدہ نہ ہو تو جراح سے علاج کرائیں تاکہ وہ نسیدہ طرف کی رباط
کو قینچی سے کاٹکر سیدھی چیز پر رکھکر [illegible] جب تک کہ زخم اچھا ہو جائے ۔

[illegible]

[illegible]

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں کہ ایسے شخص [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک مرد سے حاملہ دوسرے سے [illegible]

[illegible]

سے بسر کرتی ہیں اور عمدہ غذا کھاتی ہیں وے بہ نسبت مفلس و ذلیل عورتوں کے زیادہ بچے جنتی ہیں۔ صرف گوشت کھانے والے جانور بہ نسبت صرف پھل کھانیوالوں کے کم بچے دیتے ہیں اور آدمیوں میں یہہ صورت ہے کہ جس قوم والے گوشت و ترکاری ملا کر کھاتے ہیں اُن میں توالد و تناسل زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اُنکے جو صرف گوشت یا صرف نباتات کا استعمال کرتے ہیں۔ کاہل پڑی رہنے والی امیرزادیوں کی نسبت معتدل درجہ کی ورزش کرنیوالیاں یعنی جو گھر کے کام دھندے میں مصروف رہیں زیادہ صاحب اولاد ہوتی ہیں +

عجیب الخلقت ہونے سے بانجہ ہونا

کبھی تو عجیب الخلقت عورت ایسی ہوتی ہے کہ بظر کی کلانی یا خروج الرحم کے عارضہ کے سبب اُسکو مرد سمجھا جاتا ہے جیساکہ فرانس میں دو عورتوں کو بوجہ مرض خروج الرحم کے مرد خیال کیا گیا تھا مگر عند التحقیقات اُن کا عورت ہونا ثابت ہوا کبھی مردانہ آلات عورتوں کے مشابہ ہونیسے مرد کو عورت جانا جاتا ہے جیساکہ ڈاکٹر والس صاحب لکھتے ہیں کہ ایک عورت بیالیس سالہ اٹھارہ برس کی منکوحہ مریض ہوکر میرے پاس آئی جسکو معائنہ کرنے سے معلوم ہوا کہ رکب پر بال موجود۔ فرج کی بائیں لب نامکمل۔ چھوٹے لب خفیف بجائے فرج ایک اُبھرا بے سوراخ گڑھا۔ بظر بہت ہی چھوٹا۔ نائیزہ کا سوراخ معمولی جگہہ۔ بائیں جانب فتق کی جگہہ ایک گونٹھری سی جسکو مریضہ فتق جانکر فتق کی پٹی لگاتی تھی۔ ڈاڑھی مونچھہ ندارد۔ سر کے بال لمبے پستان کم اُبھری ہوئی۔ غرضکہ سب وضع قرینہ عورتوں کا سا تھا اور اپنے شوہر کے ساتھ ہم صحبت ہوتی تھی لیکن

[illegible] بند ہونے کے [illegible] ہندوستان میں [illegible] برس کی عمر میں بند ہو جاتا ہے۔

[illegible] بعض دفعہ حیض کے آنے بغیر بھی [illegible] حمل قرار پاتا ہے [illegible] ہو گیا تھا [illegible] ہے کہ حمل سے پہلے حیض کا معمولی [illegible] پہلے پھول آتا ہے۔ پس جس حالت میں حیض کے شروع ہونے کے ایام مختلف ہیں تو ضرور حمل قرار پانے کے ایام میں بھی اختلاف ہونا [illegible] چنانچہ متعدد شخصوں نے کم سے کم آٹھ برس [illegible] اور زیادہ سے زیادہ چوبیس [illegible] برس کی عمر میں بچہ کا ہونا بیان کیا ہے۔ اور [illegible] کے علی العموم مزاج و آب و ہوا و حیثیت و طریق و عشرت [illegible] خراب آب و ہوا میں رہنے والی یا غریب یا بے تہذیب [illegible] عمدہ آب و ہوا کے باشندہ و امیر و باتہذیب و خوشحال [illegible] عمر تک بچہ کی ماں ہو سکتی ہے۔ لیکن اکثر پچاس یا پچپن برس [illegible] قرار نہیں پا سکتا کیونکہ اس عمر میں خصیۃ الرحم سکڑ کر چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ [illegible] بلوغ کے

[illegible] صحت میں بحوالہ لینسٹ [illegible] مطبوعہ اپریل [illegible] کہا تھا کہ ڈاکٹر ڈاہ نے [illegible] ایسی عورت کو بنایا جسکو [illegible] برس کی عمر سے حیض آنے لگا تھا اور آٹھویں برس حاملہ ہوئی اور آٹھ برس دس مہینے کی عمر میں [illegible] کا لڑکا جنی جو تھوڑی دیر بعد مر گیا۔

[illegible] دراز گرنی [illegible] اولاد نہ ہوئے مگر جب [illegible] ہونے کے بعد [illegible] اور [illegible] ہوئی۔ اور یہ بات [illegible] تحقیقات سے بھی [illegible] ثابت ہوتی ہے کہ اس کا پتہ پرانی کتابوں میں بھی ملتا ہے جیسا کہ ہندوؤں کی مذہبی کتاب جاگولک سمرتی کے شعشت وشنو اشلوک میں لکھا ہے کہ جب عورت کو اپنے شوہر کے ساتھ مجامعت کرنے سے ارنہ جیدا ہوا ورنہ اُنیت کی امید ہو تو [illegible] جس میں اپنے باپ وغیرہ بزرگوں سے [illegible] یا کسی اور ایسے رشتہ دار [illegible] ساتھ اسکے تمام جسم میں حلی ملوا کر حاملہ ہونے تک مقاربت کر سکتی ہے پہلی [illegible] قدیمی قانون سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس زمانہ کے دانشمند قوانین بھی جانتے تھے کہ عورت کا ایک مرد کے ساتھ عقیمہ اور دوسرے کے ساتھ حاملہ ہونا ممکن ہے۔

اگر مرد کے مرد ہونے کی حالت میں ایسے فعل کی ضرورت پڑنا تصور کیا جاوے تو ہو نہیں سکتا کیونکہ اُسی قانون کی رو سے بغیر آزمائش کئے شادی کرنا جائز ہی نہ تھا پھر کسطرح نامرد سے شادی ہو جاتی اور اس فعل کی ضرورت پڑتی اگرچہ پرانی کتابوں و حال کی تحقیقات سے سب مندرجہ بیانات کا ثبوت ملتا ہے مگر منکوحہ عورت کا اپنے شوہر کے سوا غیر مرد کے ساتھ مقاربت کرنا چونکہ تہذیب کے خلاف ہے اس سبب سے ہندوؤں میں بھی اُسکا رواج نہیں رہا اور نہ کوئی مہذب آدمی اس رواج کو پسند کر سکتا ہے بدیں وجہ جو عورت اپنے منکوحہ کے ساتھ حاملہ نہیں ہو سکتی اُسکو عقیمہ اور لاعلاج ہی سمجھا جاویگا۔

صغیر یا ضعیف ہونے سے حاملہ نہ ہونا

جس عمر سے حیض ہونا شروع ہو اور جب تک حیض آتا رہے اور اعضاء تناسل صحیح سالم ہوں تو حمل قرار پانے میں کوئی شک نہیں ہوتا۔ اور اگرچہ حیض کے شروع

پلانا چاہیے مگر سوائے خاص وجوہات کے نو مہینے یا برس دن سے زیادہ دن تک نہ پلائیں اور تہذیب عورتیں چار برس تک جو وہ پلاتی ہیں اُس طریق سے ضرور پرہیز کریں۔

جسمی عوارض سے حاملہ نہونا

جسمی عوارض سے ہمارا یہہ مطلب ہے کہ علاوہ امراض آلات تناسل کے کوئی اور مرض ہو جیسا کہ اندرونی بواسیر یا مقعد و فرج کے مابین ناسور ہونیسے مباشرت میں دقت ہوتی ہے یا دیگر امراض کے سبب جسم ضعیف و کمزور ہونے سے مجامعت کی طرف رغبت نہیں ہوتی پس ایسی صورتوں میں عارضی طور پر حمل قرار نہیں پا سکتا۔

علاج ۱۔ اصل سبب کو دور یعنے جو عارضہ حق ہو اُس کا علاج کرائیں اور ضعف وغیرہ رفع کرنے کے واسطے مقوی غذا اور وہ دوائیں دیں جنکا ذکر باب پنجم میں ہوگا۔

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ حمل قائم نہو جبکہ سبب عورت کے مادہ میں ہوں تو وہ سست رہتی ہے یا کوئی اور مرض یا تخمہ یا تشنج کا عارضہ ہوتا ہے یا عورت کی منی میں ایسی تاثیر ہوتی ہے کہ مرد کی منی کو خراب کر دے یا دل یا دماغ یا معدہ یا جگر ضعیف ہوں تو حمل قرار نہیں پا سکتا۔

اس کا علاج یہہ ہے کہ دل یا دماغ وغیرہ ضعیف ہوں تو اُن کو تقویت دینے کے لئے اُن تدابیر کو کام میں لائیں جنکا باب سوم صفحہ ۱۶۲ میں ذکر ہو چکا ہے۔ اور اُسکے علاوہ تخمہ یا تشنج وغیرہ کوئی جسمی مرض ہو تو اُسکا علاج حکیم سے کرائیں۔

فربہی سے بانجھ ہونا

۱۔ جیسا بقول ڈاکٹر شیز صاحب فربہی سے مرد نامرد ہو جاتا ہے ویسا ہی عورت کا

[illegible] اور حمل ہو بھی جائے
تو بچے [illegible] اور [illegible] تو ضعف [illegible] و کمزور ہو [illegible]
ہیں۔ [illegible] عورت بچہ کی ماں
نہ بنی ہو اور صحت [illegible] عمر میں اولاد زیادہ ہوتی ہے اور نوی بھی ہوتی ہے

علاج۔ آلات تناسل [illegible] عارضہ ہو تو صفر [illegible] یعنے نو برس کے بعد اور
کبر [illegible] یعنے ساٹھ [illegible] سے پہلے کی مانع حمل نہیں ہے [illegible] اسکو مانع [illegible]
کہتے ہیں۔ اور زیادہ [illegible] بچہ کی ماں ہونے کے لئے [illegible]
ہو سکتے ہیں جنسے جسمی قوت قایم رہے یعنے [illegible] برس [illegible]
سونے رہنے وغیرہ کل قوای حفظ [illegible] ہدایۃ [illegible] میں لکھ [illegible]
کی پابندی کریں۔ کثرت مجامعت وغیرہ سے احتراز واجب جانیں پہلے مردوں
کی یاد میں غمگین بیٹھنے اور غیروں کا شکوہ کرنے [illegible] وغیرہ سے [illegible]
تمام بداخلاقیاں [illegible] جانکاہی و کمزوری کا ہوتی ہے [illegible] پرہیز [illegible]
مفروضہ مذہبی عبادت و شوہر و بزرگوں کی اطاعت بچوں اور چھوٹوں پر شفقت کریں
[illegible] جنسے طبیعت [illegible] و قوت حاصل ہوتی ہے ان کاموں میں مصروف
ہیں۔ بچہ یا آپ کسی [illegible] میں مبتلا ہو تو جادو ٹونے جھاڑے پھونکے [illegible]
مانع نہ کریں بلکہ کسی طبیب یا ڈاکٹر سے علاج کرائیں [illegible]
[illegible] رسم اور بڑا اچھا طریقہ ہے لیکن کوئی مرض پوشیدہ مقامات کا بھی ہو تب بھی اسکو
چھپاویں اور پردہ کی احتیاط مدنظر رکھکر اپنے شوہر یا کسی بزرگ کے ذریعہ سے معالجہ
[illegible] میں شرم نہ کریں ضعف یا کوئی اور سبب مانع نہ ہو تو اپنے بچہ کو آپ ہی دودھ

گوشت سے جب [illegible] زیادہ ہو تو عروق [illegible] حیض بند ہو جاتا ہے اور گوشت کی زیادتی ہو تو [illegible] گوشت بننے کے سبب سے حیض بند رہتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ مردوں کی فربہی کم کرنے کی تدبیریں جو باب سوم میں بیان ہوئیں اُن کو [illegible] میں لائیں۔ فربہی سے خون حیض بند ہو تو بذریعہ قے یا مسہل تنقیہ [illegible] کرنیوالی دوائیں [illegible] اور نوبت سے [illegible] صغیرہ۔ و معجون [illegible] دوا [illegible] کبیرہ و دوا [illegible] فربہی کو لاغر کرنے کے [illegible] دیتے ہیں۔

۱۴۔ فربہ کے لاغر کرنے کو بید لوگ [illegible] تدابیر کا [illegible] میں لاتے ہیں جن کا باب سوم میں ذکر ہوا۔

عوارض اتفاقی سے بانجھ ہونا

اتفاقی عوارضات جو عقر کا باعث خیال کئے جاتے ہیں یہ ہیں۔

بعد انزال عورت فوراً اُٹھ کھڑی ہو تو [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible] پا سکتا اور یہ بات دور از قیاس نہیں ہے کیونکہ [illegible] عورت کے خصیوں [illegible] دونوں سے جب ملتی ہے تب نطفہ قرار پاتا ہے پس قبل [illegible] دوا [illegible] عورت اُٹھ کھڑی ہو تو ضرور ہے کہ حمل قرار نہ پائے۔ اس کا علاج یہی ہے کہ قواعد جماع مندرجہ باب دوم پر زن و مرد کو عمل کرنا اور بعد مجامعت کے تھوڑی دیر اسی حالت میں رہنا چاہیئے۔

دیسی طبیب کہتے ہیں کہ غم و غصہ و خوف و بھوک کی حالت میں مجامعت کرنیسے

ہے [illegible] چربی کی زیادتی سے ہوتی ہے
[illegible] پر کرنے [illegible] ہوتی ہے۔ اور جب
[illegible] ہے۔

[illegible] پینے کی بہت احتیاط رکھیں۔ اپنی گھی و مٹھائی و
[illegible] سے پرہیز کریں۔ اور تازہ میوے و چاول
[illegible] کی دال و چپاتی و سبز ترکاری و اچار
[illegible] موافق ہو مناسب مقدار میں کھائیں۔ روٹی جو و چنے کی
[illegible] نسبت گیہوں [illegible] سے کم پئیں۔ آب سرد سے روز غسل کرنا۔
[illegible] تدابیر مذکورہ [illegible] کو عمل میں لانا چاہیئے
کہتے ہیں کہ [illegible] ابھی ہر ہفتہ ایک سیر تک
[illegible] کم کرتی ہے۔

۳۔ ولی [illegible] کہتے ہیں کہ عورتوں کو بھی فربہی کی زیادتی سے وہی نقصان ہوتے
ہیں جو [illegible] کے بیان میں ہو چکا اور جو [illegible] قرار [illegible] یہ سبب
ہے کہ فربہی سے [illegible] منی کا نضج کامل نہیں ہوتا اور [illegible] پادر
[illegible] ہونے سے [illegible] میں نہیں پہنچتا اور اگر پہنچ جائے تو پادر مذکور کی مزاحمت
سے جنین [illegible] ہو جاتا ہے۔ فربہ عورت کا پیٹ حد سے زیادہ بڑا اور اونچا ہوتا
ہے چلنے میں سانس چڑھ جاتی ہے۔ فرج تنگ رہتی ہے شکم میں بیج و براز
ہو تو تکلیف پہنچتی ہے۔

لکھتے ہیں کہ فربہی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو چربی کی زیادتی سے۔ دوسرے

[illegible] کثرت حیض وغیرہ [illegible] عورتوں کو [illegible] نہیں [illegible] عورتوں کی حالت [illegible]
ہونے کے [illegible] منکر ہو [illegible] اکثر [illegible] چھ
چار [illegible] عورتوں کے [illegible] حیض [illegible]
تو بہت سے [illegible] سے خالی ہو چکے تھے اور شادی کے
چھ سال [illegible] کثرت [illegible] اولاد نہیں ہوتیں۔ اور اسی کے مصداق
میں ڈاکٹر [illegible] صاحب لکھتے ہیں کہ ایک [illegible] سالہ قوی عورت کی اسکا خاوند
[illegible] خیال کرتا تھا مگر [illegible] دریافت کرنے سے عورت کا صحیح سالم
ہونا ثابت ہوا اور مرد کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ [illegible] کے سبب اپنی رجولیت میں فرق
سمجھ کر طب کی کتابوں [illegible] سے مقوی باہ دوائیں [illegible] کرنا اور کھانا اور شب
[illegible] میں مصروف رہتا تھا اور یہی سبب مانع حمل تھا چنانچہ اسکو کثرت مجامعت
[illegible] مگر اتفاقیہ سردی لگنے سے عورت کی رحم میں [illegible] خون
ہو کر حیض بند [illegible] اور مرد کو مجبوراً مقاربت سے پرہیز کرنا پڑا [illegible] سب علاج
سے عورت کے مرض عسر الحیض میں بھی آرام ہو گیا اور چند روز [illegible]
[illegible] کثرت مجامعت کے دور ہو جانے سے وہ حاملہ بھی ہو گئی۔

علاج۔ اصل سبب کو دور کریں یعنی جلق کی عادت ہو تو پند و نصائح سے
چھڑا دیں۔ رحم یا خصیۃ الرحم کی خراش یا اجتماع خون کے سبب شہوت زیادہ
ہونے سے اس فعل بد کی عادت پڑ گئی ہو تو اصل مرض کا علاج کریں۔ کاروبار
خانگی میں مصروف رکھیں گرم چیزیں نہ کھانے دیں۔ سخت بستر پر کبھی شہوت

عورت حاملہ نہیں ہوتی مگر ڈاکٹروں کی تحقیقات و تجربہ سے ثابت ہو گیا کہ شراب وافیون وغیرہ کے نشہ و خواب میں اور صرف ایکبار صحبت کرنے سے عورت حاملہ ہو جاتی ہے اور غالباً خوف و غصہ وغیرہ بھی مانع حمل نہیں ہو سکتا کیونکہ شب زفاف و زنا بالجبر کی حالت میں عورت خائف ہوتی ہے مگر حمل قرار پا جاتا ہے۔ اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ مباشرت کے وقت عورت کو خواہش مند و پرجوش ہونا یا مرد کے ساتھ محبت و رغبت رکھنا حمل کے لئے ضرور نہیں ہے لیکن تاہم مجامعت کے آداب یہی ہیں کہ اُسوقت خاص میں زن و مرد خوش ہوں اور کوئی خوف یا کھٹکا نہو۔

۳ اہل تجربہ کہتے ہیں کہ بکثرت مقوی غذا کھانے و آرام میں رہنے سے بھی عورت بانجہ ہو جاتی ہے اور یہہ دیکھا بھی گیا ہے کہ بعض عورتیں عامل یا سیانوں کے کہنے سے اولاد کے لئے ہر مہینے کی اکادشی کا برت یا ہر ہفتہ میں ایک روزہ رکھنا اور کچھہ پوجا پاٹ کرنا یا نماز وظیفہ پڑہنا شروع کرتی ہیں تو حاملہ ہو جاتی ہیں شاید اسکا سبب یہی ہوگا کہ مقوی غذا و آرام وغیرہ سے جو بے اعتدالی ہوتی ہے وہ وہ بسبب روزہ وغیرہ کے رفع ہو کر حمل قرار پا جاتا ہے ✦

۴ بعض عورتیں جلدی یعنی تھوڑی عمر سے بچہ جننے لگتی ہیں اور بعض باوجود صحت زن و شوہر کے بڑی عمر میں جاکر صاحب اولاد ہوتی ہیں جیساکہ ایک عورت کی ۱۹ برس کی عمر میں شادی ہوئی اور ۴۸ برس کی عمر میں بچہ جنا۔ اس کا سبب بعض طبیب حیض کی خرابی سمجھتے ہیں اگر ایسا ہو تو سبب کو دور کریں ✦

کثرت مجامعت یا جلق سے حاملہ نہونا

۱۔ کثرت مجامعت و جلق کے سبب فرج و رحم میں حس کی زیادتی یا اُسمیں ضعف یا

[illegible] اوڑا کر [illegible]

کا وضع حمل ہونیکے وقت پردہ بکارت کو [illegible]

دینا کے پروفیسر بیرون صاحب نے [illegible] نصیب پردہ بکارت [illegible]

فرج کی لبوں کے اندر ہی انزال [illegible] قرار پاتا ہے

علاج - اوّل تو نقل ہائے مذکورہ بالا سے ثابت ہوتا ہے کہ پردہ بکارت [illegible]

مانع حمل نہیں ہے مگر جسمانی مذکور نہایت [illegible] اور [illegible]

نہو تو بذریعہ ایک آلہ کے جسکا نام ٹرہ کار ہے یا کندانوک کی نشتر یا قینچی سے

پلیپا شگاف یکر سادہ مرہم † نرم کپڑے پر لگا کر شگاف کے [illegible]

تاکہ سوراخ بند نہو جائے اور سوزش دور کرنے کے لئے جونک لگا [illegible]

ہیں مگر یہہ سب تدبیریں بغیر جراح کے نہیں ہو سکتیں - بعض [illegible] شگاف دیکر

خون بند ہونیکے بعد کاسٹک سے داغ دیتے ہیں اور پھر دوسرے دن انگلی

داخل کر کے سوراخ کو بڑھاتے اور کاسٹک لگاتے ہیں ٭

فرج کی خرابی سے بانجھ ہونا

۱ - یہہ بات ظاہر ہے کہ فرج جو نطفہ کے داخل ہونے کا راستہ ہے اوس میں [illegible]

کوئی بڑی خرابی ہو تو ضرور مانع حمل ہو سکتی ہے - پس ہم ایسی خرابیوں کو جو

حمل قرار پانے میں مانع ہوتی ہیں ردیف وار ذیل میں لکھتے ہیں ٭

---

† اسکے بنانے کی یہہ ترکیب ہے کہ صاف چربی - میٹھا تیل - سفید موم - تینوں چیزیں ہموزن

ملا کر کسی برتن میں ڈالکر پگلائیں جب سب پگل جائیں بذریعہ باریک [illegible] کے چھانکر چینی یا

مٹی کی چکنی پیالی میں ڈالکر جما دیں -

[illegible] لگائیں جب کوئی تدبیر
نہ [illegible] یعنی بظر کو [illegible] ڈالیں ✤
مجامعت [illegible] ثابت ہو [illegible] فعل سے کچھ عرصہ تک [illegible]
[illegible] کے [illegible] میں [illegible] وہ [illegible] ہیں۔ اور جب
[illegible] فارغ ہو [illegible] کو کہیں ✤
۳۔ کثرت مجامعت یا جلق وغیرہ کے [illegible] رحم میں سوزش ہو [illegible]
علاج سے دور کریں۔ جیسا کہ آئندہ ذکر ہوگا ✤
۴۔ [illegible] طبیب کہتے ہیں کہ کثرت مجامعت سے رحم میں گرم ورم و شقاق
وغیرہ ہو جاتا ہے ✤
ورم گرم کا بیان رحم کی بیماریوں میں ہوگا۔ رحم میں شقاق ہو تو مقام ماؤف
ہر وقت درد رہتا ہے اور دبانے سے اسکی زیادتی ہوتی ہے۔ اور گردن
میں شقاق ہو تو بوقت مجامعت سر ذکر پر خون لگجاتا ہے۔ علاج اس کا
ہے کہ مرہم باسلیقون ۱۱۹ میں قدرے بط اور مرغی کی چربی ملا کر لگائیں یا مغز
گاؤ [illegible] روغن بنفشہ و زفت ملا کر لگائیں ✤

پردہ بکارت کی خرابی سے حاملہ نہونا

پردہ بکارت سخت یا دبیز ہو یا اسمیں بالکل کوئی سوراخ نہو تو حاملہ نہونیکا گمان
ہوتا ہے مگر بہت سی مثالوں سے باوجود موجود ہونے پردہ بکارت حمل قرار
پا جانا ثابت ہو چکا ہے جیسا کہ سی آر فرانسس صاحب نے لکھا ہے کہ ایک
صاحبہ بغیر پھٹنے پردہ بکارت کے حاملہ ہو گئی تھیں اور بچہ کا سر نکلنے کیوں

خصوصاً میں گرانی۔ پھرنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ [illegible] فرج سے باہر
نکلا ہو [illegible] گولا سا دکھلائی دیتا ہے۔ فرج میں [illegible] پیچھے کو انگلی داخل
کرکے دیکھیں تو رحم کا منہ اپنی جگہ پر معلوم ہوتا ہے۔ مریضہ کا پیشاب قدرے
قدرے نکلتا ہے ہمیشہ پتلی [illegible] رطوبت رستی ہے۔

علاج اس کا یہی ہے کہ سرین پر ٹھنڈے پانی کا تریڑہ دیں۔ بار بار پیشاب
کرکے مثانہ کو خالی رکھیں۔ ہیٹکڑی کی یا سافیٹ آف زنک کی پچکاری
کریں مرض مزمن ہو جائے تو ملائم کپڑے کی بتی یا اسفنج کا ٹکڑا فرج میں رکھکر
لنگوٹ بند ہوا دیں +

اگر ان تدبیروں سے آرام نہ ہو اور مریضہ کی عمر زیادہ ہو یعنی بچہ پیدا ہونے کے
قابل نہ رہی ہو تو جراح ایک [illegible] گوشہ تراش کاٹ کر نکال لیتے ہیں لیکن سن ایاس
[illegible] تو اس علاج سے باز رہیں کیونکہ اس صورت میں زخم خشک ہونے
کے بعد [illegible] تنگ ہو کر بچہ پیدا ہونے کے قابل نہیں رہتا +

ز۔ باوجود ملاحظت کے نرخ تنگ ہو جو اندر [illegible] ہو تو ملائم کرنیوالی
دوائیں پھیلانے والی تدبیریں کام میں لاتے ہیں۔ اور بوجہ تشنج کے دہانہ
فرج اندر تنگ ہو کہ [illegible] داخل نہ ہو سکے تو قدرے [illegible] قائم سکھانیسے
یہ [illegible] رفع [illegible] ہے +

ح۔ فرج سے ترشی یا کھاری تیزی [illegible] ہو تو بڑا سبب عقم کا
ہے کیونکہ حیوانات منی اسکی تیزی سے مر جاتے ہیں اور حمل قرار نہیں پاتا۔
پس جسم میں ترشی کی زیادتی پائی جائے تو سوڈا۔ اور کھار کی کیفیت زیادہ

[illegible] کا علاج [illegible] کر نہیں سکتا۔

[illegible] کے سبب [illegible] ایسی عورتوں کو دیکھا [illegible] تو بھی [illegible] ظاہر [illegible] ہو سکتا ہے [illegible] دیکھ لیتا ہے۔

[illegible] صدمہ سے فرج کے کنارے [illegible] ہو تو بچہ ہونے [illegible] کی تکلیف [illegible] کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کیونکہ [illegible] ہو جاتا [illegible] ہے علاج [illegible] مسہل [illegible] کا [illegible] +

[illegible] ولی [illegible] کو نکال [illegible] کر [illegible] +

[illegible] کنال یعنی [illegible] نہانی کی نالی [illegible] ہو تو اسکو [illegible] ہونگے" [illegible] +

[illegible] فرج کی [illegible] یا درمیان کا حصہ باہر نکل آئے تو [illegible]

اقبار و اوعیۂ منی کی خرابی سے بانجھ ہونا

حصہ اوّل میں عورتوں کی اوعیہ منی یعنی فلوپین ٹیوبز کا حال پڑھنے سے صاف معلوم ہو سکتا ہے کہ اگر ان میں کچھ خرابی ہو تو ہرگز حمل قرار نہیں پائے گا چنانچہ دونوں طرف کی نالی ہائے مذکور دراصل موجود نہوں یا اُنکے سوراخ بند ہوں یا سوزش کے سبب جھالردار سروں کے ریشے زائل ہو جائیں تو حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے مگر زندگی میں یہہ بھید نہیں کھلتا بلکہ اس کا حال تشریح بعد مرگ کرنے سے ثابت ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ ایسی صورت کا علاج بھی امکان سے باہر ہے۔

پیدائش سے ہی بطر نہو تو بھی عورت ضرور بانجھ ہوتی ہے اور اس کا بھی کچھ علاج نہیں ہو سکتا۔

خصیۂ زنان کی خرابی سے بانجھ ہونا

عورت کے دونوں خصیئے نہوں یا بوجہ مرض کے وہ بالکل خراب ہو گئے ہوں یا کاذب پردے اُن کو اسطرح گھیر لیں کہ جنین کا مادّہ اُنسے خارج نہو سکے یا سوزش ہونیکے بعد اسقدر سُکڑ جائیں کہ حیض و توالد تناسل کا فعل نہ کر سکیں تو حمل قرار نہیں پا سکتا کیونکہ خواہ کیسا ہی اختلاف ہو کہ اصل مادہ بچہ کا مرد کی منی میں ہے یا عورت کے خصیوں کے دانوں میں چنانچہ دو سو اسی رائے طبیبوں کی اسی اختلاف میں ہیں لیکن بعد تحقیقات کامل جو امر پایۂ ثبوت کو پہنچا ہے وہ یہی ہے کہ حمل قرار پانے کے لئے مرد کی منی کے ساتھ عورت کے خصیوں کے دانوں کا ملنا بھی ضرور چاہیئے۔ اور جب عورت کے

جو تو تراش است بدیں ٭

۲۔ بقول اطبا ویسی عارضہ رتق یعنی وہ مرض جسمیں ایک قسم کا زاید گوشت یا جھلی فرج کے منہ پر یا فرج وفم رحم کے من البسی پیدا ہو جائے کہ منفذ کو بند کردے تو حمل قرار نہیں پا سکتا۔ اور یہہ صورت کبھی تو پیدائشی ہوتی ہے اور کبھی سوزش اچھی ہونے کے بعد زاید گوشت بڑھ کر راستہ کو بند کر دیتا ہے۔ اور کبھی بظر بڑھ کر مانع جماع بلکہ ایسا ہوجاتا ہے کہ وہ عورت کے ساتھ مثل مرد کے جماع کر سکتی ہے۔ پس ان سب عورتوں کا علاج جراحی کے متعلق ہے ٭

دو زاید چیزیں جو فرج کے ہر دو طرف ہوتی ہیں۔ وہ بڑھ جائیں یعنی بظر کا عارضہ ہو جائے تو جماع نہیں ہو سکتا مگر موسم سرما میں یہہ زاید چیزیں بیٹھ جاتی ہیں اور موسم گرما میں خوب ابھر آتی ہیں۔ بلکہ اسقدر بظر بڑھ جاتا ہے کہ بقول طبیب ارجیجانس وجالینوس وہ عورت دوسری عورت سے جماع کر سکتی ہے۔ اسکا علاج بھی جراح کے متعلق ہے وہ شے زاید کو جڑ سے کاٹ ڈالتے ہیں۔

۳۔ بید لکھتے ہیں کہ دن کو سونے یا بہت غصہ یا محنت یا جماع کرنے یا فرج پر ضرب لگنے کے سبب بلغم مفسد ہو کر فرج کے اندر گرہ پیدا ہو جاتی ہے جسکو جون قند کہتے ہیں اور یہہ بادی وصفراوی وبلغمی وسنیات یعنی چار قسم کی ہوتی ہے۔ اس مرض میں باؤبڑنگ وہلدی وکائیہل کو باریک پیسکر تر پھلے کے جوشاندہ و شہد میں ملا کر فرج میں رکھنے سے فائدہ ہوتا ہے ٭

شیر مادہ گاؤ وروغن میش فرج کی بیماریوں میں مفید ہے

علاج خصیتین موجود نہوں تو اُس کا کچھ علاج نہیں ہو سکتا اور سوزش حاد ہو تو ابتداء مرض میں مقام درد یعنی چڑھون میں یا اندام نہانی کے دونوں طرف جونک لگانا گرم پانی میں بٹھانا۔ تیز مسہل دینا۔ پیٹ پر سینک کرنا سوزش صفاق کی علامت ہوں تو اُن کا علاج کرنا حیض بند ہو تو اسکے جاری کرنے کی تدبیر کرنا اس مرض کا علاج ہے اور جب عارضہ مزمن ہو جائے تو مقام درد پر پنکچر آف آیوڈین لگاتے ہیں۔

جب عین ابتدا میں رسولی کا ہونا اور اُس کا کسی عضو سے نہ جُڑنا ثابت ہو تو کاٹ کر نکالنے میں اور جب خصیتین میں پانی بھر جائے تو بذریعہ اوزار کے فراخ سوراخ کرتے ہیں یا پیٹ چیر کر خصیوں کو نکال لیتے ہیں اور فولاد و آیوڈین کے مرکبات کے ذریعہ قوت کو قائم رکھتے ہیں اور کبھی خصیتین مذکور اسباب مثانہ سے جٹ کر ٹوٹ جاتے ہیں اور براہ راہ یا بول پانی خارج ہو کر آرام ہو جاتا ہے لیکن دراصل یہ مرض جراحی کے متعلق ہے۔ کامل جراح سے علاج کرانا چاہیئے۔

رحم کی خرابی سے بانجھ ہونا

۱۔ بڑا سبب عقیم ہونے کا رحم کی خرابی ہے اور یہ خرابی کبھی تو رحم سے خارج ہونے والی رطوبت میں فتور پڑنے سے ہوتی ہے اور کبھی اُسکی ساخت یا مقام میں تغیر واقع ہونے سے۔ پس رحم سے خارج ہونیوالی رطوبت کی خرابیاں یعنی حیض بکثرت یا بدقت آنا یا بند ہونا یا کسی اور رطوبت کا خارج ہونا مشہور و کثیر الوقوع اسباب عقم کے ہیں بدیں وجہ اُن کا مفصل بیان علیحدہ علیحدہ لکھا جائیگا و ساخت یا مقام کے تغیر کی تفصیل و علاج مختصر یہ ہے +

[illegible]
اگر کسی عورت کے [illegible] نکال لئے جائیں تو حیض [illegible]
میں آوا [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible] ہوں تو [illegible]
نہ ہونے اور مردوں کی سی شکل بن جانے سے [illegible]
جاتا ہے لیکن حقیقت میں [illegible] تشریح [illegible]
اگر [illegible] کے خصیے [illegible] ہونے سے [illegible]
میں گہرا اور [illegible] درد [illegible] نشانی و غضبناک ہوتا ہے اور جب [illegible]
میں بھی [illegible] جاتی ہے تو زنانہ کے کل حصے میں [illegible]
اور [illegible] جاتا ہے غضبناک وقت [illegible] رحم کو [illegible]
ہوتی ہے۔ [illegible] اب خون بند ہوتا ہے [illegible] طرف کے خصیے میں [illegible]
اور [illegible] اور دونوں طرف [illegible] اور
جا بجا [illegible] اور کہیں نرم و [illegible]
[illegible] تھوکنے سے [illegible] اور [illegible]
سے صاف [illegible] کا [illegible] لینا بے جا ذوق کے سوا کسی کا کام نہیں
[illegible] میں رسولی ہو تو شوہر میں سوا [illegible] ہونے یا [illegible] آنے
[illegible] کوئی علامت نہیں ہوتی [illegible] میں رسولی ہو [illegible]
[illegible] درد ہوتا ہے [illegible] پاؤں شل معلوم ہوتا ہے [illegible] خصیے میں [illegible]
تکلیف سے آتا ہے اور اس بیماری میں جب پیٹ بڑھ جاتا ہے تو حمل کا شبہ کیا جاتا ہے

جماعت سے پرہیز کرانا گرم پانی میں کمر تک بٹھانا۔ بلند یوں خاص آلہ کے پانچ
چار جوتک رحم کی لبوں پر یا شعد کے گرد لگا کر گرم پانی سے سینک کرنا دیر تک
خون جاری رکھنا۔ لاڈونا و افیون کی پیچکاری ۲ فرج میں داخل کرنا قے روکنے
کے لیے روئی پانی میں ملا کر کپڑے پر لگا کر معدہ پر لگانا برف کھلانا آنتوں سے
آنکھ تو افیون کی پچکاری دینا وغیرہ۔ مگر اس حالت یعنی رحم کی سوزش حاد
میں عورت کے حمل دور کرنے کی کسی کو فکر نہیں ہوتی بلکہ اسکی جان کے
لالے پڑ جاتے ہیں لیکن بعد سوزش حاد کے مرض مزمن ہونے سے جو رحم
میں خم پڑ جاتے ہیں اور اسمیں ورم و سختی آجاتی ہے جب تکلیف رہتی ہے
تو بیشک یہ خیال بھی ہوتا ہے کہ مریضہ اب کسطرح حاملہ ہو سکے گی پس اس
مزمن سوزش رحم کا یہی علاج ہے کہ مقوی غذا کھلائیں آیوڈائیڈ آف لیڈ کی
پیچکاری فرج میں داخل کریں۔ رطوبتوں کے جذب کرنیکے لئے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم
بہ ترکیب ۱۰ و روغن ماہی بہ ترکیب ۱۷ دیں آتشک کا مادہ جسم میں پایا جائے
تو نسخہ ۱۰ کا استعمال کریں ✦

۵۔ کثرت طمث یا سیلان رحم کے سبب فرج کی نالی ڈھیلی ہونے کے سبب
یا اسقاط یا وضع حمل کے بعد یا یکایک زیادہ زور لگانے مثلاً وزنی شئے اٹھانے
وغیرہ سے کم و بیش خروج الرحم کا عارضہ ہو جاتا ہے اور خانگی کاروبار میں

✦ یہ ایک آلہ کا نام ہے جسکی طوالت سوا دو انچ اور چوڑائی فیل کتھیٹر یعنی زنانہ قاطیر
کی مانند اور اسمیں ایسا خم ہوتا ہے کہ رحم کے اندر جا سکے اور اسکے نیچے کے سرے پر
ایک پتلی مقعر نلکی ہوتی ہے ✦

الف۔ رحم موجود نہو تو عورت کو جماع کی خواہش اور ایام معتادہ پر حیض ہونے کی علامتیں نمایاں ہوتی ہیں مگر حیض نہیں آتا۔ اور اس طرح بھی شناخت کی جاتی ہے کہ ایک انگلی مقعد میں اور ایک فرج میں یا مثانہ میں کیتھٹر یعنی قنطیر اور مقعد میں انگلی داخل کرکے دیکھیں اگر مثانہ و امعاء مستقیم کے درمیان کوئی دبیز شے نہ معلوم ہو اور قناطیر کی نوک انگلی کو لگے تو جان لیں کہ رحم نہیں ہے اور جب علامات مذکورہ سے رحم کا موجود نہونا ثابت ہو تو علاج کچھ نہیں ہوسکتا اور عورت ضرور بانجھ ہوتی ہے +

ب۔ اوزار وغیرہ کے ذریعہ سے فم رحم کا بند ہونا ثابت ہو تو اسیطرح شگاف دیکر علاج کرتے ہیں جیساکہ پردۂ بکارت کے بیان میں لکھا گیا (دیکھو صفحہ ۱۲)

ج۔ رحم چھوٹا ہو جیساکہ بعض طبیبوں نے مرگی و اختناق الرحم والی قدّاور عورتوں کے چھوٹا رحم دیکھا یا گردن رحم کی لمبی ہو تو بھی اکثر صورت عقیمہ ہوتی ہے اور رحم کی کوتاہی کا کچھ علاج نہیں اور گردن رحم لمبی ہو تو بعض جرّاح اوس کا کاٹ ڈالنا مناسب جانتے ہیں +

د۔ ایام حیض میں سردی لگنے یا قابض دواؤں کی پچکاری دینے یا مجامعت کی کثرت کرنے یا رحم پر چوٹ لگنے یا سوزاک یا بچہ پیدا ہونے سے رحم میں سوزش حاد ہو تو رحم کے مقام پر ایسا درد ہوتا ہے کہ جسکا اثر کمر و ران تک پہنچتا ہے اور دبانے سے اسکی زیادتی ہوتی ہے۔ پیشاب چنک سے آتا ہے۔ نفخ شکم و بخار و متلی و قے وغیرہ ہوتی ہے اس کا علاج یہی ہے کہ مریضہ کو آرام کے ساتھ چت لٹائے رکھنا ہلکی غذا کھلانا سرد اشیا پلانا۔

انی دونوں کے ذریعہ سے کرائیں۔

رسولی یا اجتماع خون سے [illegible]

ت پر نہ آئے اور بڑھا رہے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایسی جگہیں ہیں کہ جن دلوں [illegible]

[illegible] جم کی لب سخت ہوتی ہے [illegible]

[illegible] کھردار رہتا ہے [illegible] یا ان رحم کا عارضہ [illegible]

[illegible] تکلیف ہوتی ہے [illegible]

ہوتی ہے۔ علاج اسکا [illegible]

[illegible] پٹیاں لگائیں۔ قبض دفع کرنے کے [illegible]

[illegible] ایسڈ وغیرہ [illegible]

[illegible] دیں۔ [illegible]

عرصہ تک یہ عارضہ رہنے سے [illegible]

کا استعمال کریں [illegible]

پچکاری لگائیں۔ [illegible]

[illegible] پر ہو تو [illegible]

لگائیں۔ ان [illegible] استعمال کرنے سے معلوم ہوگا [illegible]

اجتماع خون یا [illegible] آلہ پیسری [illegible]

ہیں اگرچہ اس [illegible] آرام ہو جاتا ہے مگر تاہم [illegible]

[illegible] رہنے کے سبب خود بخود اوپر نہیں چڑھ جاتا بلکہ روز بروز نیچے اُترتا آتا ہے اور جب رفتہ رفتہ باہر نکل پڑتا ہے تو اُسمیں خراش ہوتا ہے۔ رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ رحم کی گردن موٹی ہو جاتی ہے۔ گٹھے وغیرہ لگنے سے نکلے ہوئے رحم پر ورم پڑ جاتے ہیں۔ رودے رحم کے ساتھ بڑھ جاتے ہیں۔ یہ جو بات مذکورہ کچھ روز اوپر پڑ جانا شوار ہو جاتا ہے +

اگر یکایک خروج الرحم کا عارضہ ہو تو مریضہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔ مگر اسقاط یا وضع حمل کے بعد یہ خود بخود کم ہوتا ہے لیکن چلنے پھرنے پاخانہ کے وقت کوئی بوجھ یا وزنی شے اُٹھانے میں درد شدید ہوتا ہے۔ و پشت پر و ناف کے نیچے بھی کم و بیش درد ہوتا ہے سمیں دبانے سے تخفیف ہوتی ہے۔ بدہضمی و قبض وغیرہ کی علامات شرکت کے سبب سے ہوتی ہیں +

رحم اپنی جگہہ سے قدرے نیچے اُترا ہو تو مریضہ حاملہ ہو جاتی ہے بلکہ حمل کے سبب سے رحم خود بخود اپنی جگہہ پر چڑھ جاتا ہے مگر جب رحم زیادہ نیچے اُتر آیا ہو تو گو وہ حالت بھی مانع حمل نہیں الا اکثر حمل ساقط ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ایسا بھی ہوا ہے کہ دونوں رانوں کے درمیان رحم آگیا اور حمل ساقط نہیں ہوا +

اگر قدرے رحم نیچے اُترا ہو تو اسکا علاج یہ ہے اپنی جگہہ پر خود بخود چلا جاتا ہے کہ مریضہ کو بستر پر لٹائے رکھیں۔ نفس کو دور کریں۔ ٹھنڈے پانی میں کمر تک بٹھائیں۔ قابض دواؤں کی پچکاری لگائیں۔ اور جب حیض کے ایام ہوں مریضہ کو چلنے پھرنے دخانی کاروبار سے باز رکھیں +

اگر رحم زیادہ نیچے اُتر آئے یا بالکل باہر نکل پڑے تو اسکا علاج ڈاکٹر وسند یافتہ

تو کامل ڈاکٹر سے تشخیص و علاج کرانا چاہیئے ۔

ح ۔ رحم میں سرطان ہو تو شروع سے ہی کمر و پشت میں بے حد درد ہوتا ہے اور جب مرض بڑھ جاتا ہے تو جلن اور چبھن کا سا درد اس شدت کا ہوتا ہے کہ الامان الامان ۔ اور کبھی درد کم بھی نہیں ہوتا پیشاب بار بار تکلیف سے آتا ہے ۔ درد کے ساتھ خون بھی کثرت سے خارج ہوتا ہے ۔ اندر کا حصہ چھپا ہوا ہوتا ہے ۔ لیکن جب بیماری بڑھ جاتی ہے تو اس میں بدبو آنے لگتی ہے ۔ مریضہ لاغر ہو جاتی ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا ۔ بھوک مندا رہتا ہے ۔ تشنگی کی شدت ہوتی ہے ۔ کبھی اسہال کبھی قبض ہوتا ہے ۔ جب یہ مادہ ہو تو اکثر اسقاط ہو جاتا ہے ۔ اور جو بچہ پیدا ہو بھی جائے تو بہت جانبر نہیں ہوتی ۔

ایسا علاج کرنا چاہیئے جس سے یہ مرض رفع ہو جائے ۔ معرفت تخفیف مرض کے واسطے تدبیریں کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب سرطان کا شبہ ہو مجامعت و حرکت سے باز رکھیں ہلکی و زود ہضم غذا کھائیں ۔ قبض ہو تو نرم مسہل دیں ۔ خون بکثرت آتا ہو تو پانچ گرین کی مقدار میں گیالک ایسڈ چار چار گھنٹہ بعد دیں ۔ ہاضمہ درست کرنے کے لئے سنکھیا کا استعمال کریں ۔ بہرحال اس سخت مرض کا علاج لائق ڈاکٹر سے کرائیں ۔

ط ۔ وضع حمل کے بعد آنول کا کوئی حصہ یا نفاس کی رطوبت رحم میں رہ کر سڑ جائے یا خود بخود رحم میں ہوا بھر جاتی ہے جسکے سبب سے حمل قرار نہیں پاتا مگر حمل کا

مرض کا علاج ڈاکٹر و ہوشیار دائی کی معرفت ہی ہونا چاہیئے اور حتی الامکان
اس مرض کا علاج جراحی نہ کرائیں کیونکہ جب رحم اپنی جگہ سے ٹل کر دوسری جگہ
آتا ہے اور وہاں آکر اعضاء متصلہ سے جٹ جاتا ہے تو علاج دشوار ہو جاتا ہے
نیز حیض بے قاعدہ آنے یا رحم کے ٹھنڈا لگنے یا ہضم کھانے وغیرہ سے رحم کی
ساخت اعتبار طور پر بگڑ جاتی ہے تو مختلف قسم کی رسولیاں پیدا ہوتی ہیں
جن میں سے بعض پانی کی طرح ہی ہوتی ہے۔ بعض رسولیوں کا حجم کبوتر کے
انڈے کی برابر ہوتا ہے بعض کا اخروٹ کی برابر اور بعض کا وزن دس سیر
سے تیس سیر تک ہوتا ہے +

اکثر قسم کی رسولیوں میں رحم سے کم و بیش خون جاری ہو جاتا ہے۔ بعض رسولیاں
بڑھنے لگتی ہیں تو مریضہ حمل کا گمان کرتی ہے اور جب خون جاری ہوتا ہے تو
اور اقربا آدمی حمل کا ساقط ہونا خیال کرتے ہیں۔ کبھی برسوں اس عارضہ سے
کچھ تکلیف نہیں ہوتی کبھی شروع سے ہی خون زیادہ جاری ہوتا ہے بول و براز
میں تکلیف ہوتی ہے۔ ناف کے نیچے درد رہتا ہے کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے +
جب اس مرض کا شبہ ہو تو مجامعت سے باز رکھیں۔ ایام حیض میں حرکت
کرنے دیں قبض ہو تو ملین دوا کھلائیں۔ بعد گذرنے ایام معمولی کے بھی
جاری آتا ہے تو حرکت سے باز رکھنا اور گرم چیزیں نہ کھلانا چاہیئے۔ اس
میں بہت دیر کھڑا رہنا اور بہت چلنا پھرنا مضر ہے۔ دوا کوئی ایسی
نہیں ہے جس سے فائدہ کلی ہو مگر بعض قسم کی رسولیوں کو جراح کاٹ کر
نکال لیتے ہیں لیکن درحقیقت یہہ مرض لاعلاج ہے۔ اس مرض کا گمان ہو

سوء مزاجی ✝ ہو کر منی و خون سرد و خشک ہو جائے تو خون حیض معمولی ایام سے زیادہ عرصہ کے بعد تھوڑا سا سرخ و رقیق آتا ہے اور بہت دن تک آتا رہتا ہے اور مرئیہ کے پیڑو پر بال کم ہوتے ہیں۔ اور تمام جسم میں سردی ہو اور رنگت سپید و جسم چھونے سے سرد معلوم ہوتا ہے۔ اور چونکہ فم رحم اور اسکی رگیں سکڑ جاتی ہیں بدیں وجہ نطفہ قعر رحم میں نہیں پہنچتا۔ یا رگوں کی تنگی کے سبب جنین کی غذا کما حقہ نہیں پہنچتی اور حمل کامل نہیں ہوتا +

علاج۔ سوء مزاج سرد ہو تو گرم چیزوں کا استعمال کریں اور مادہ بلغمی بھی اسکے ساتھ ہو تو ایارج دحقنہ وغیرہ سے استفراغ کرا کے دواء المسک ع۵۲ دیں اور فرزجہ ع۸۸ کا استعمال کریں۔ حنظل کے جوشاندہ سے فرج کو دھلوائیں۔ قلیہ و گوشت طیور جسمیں گرم مصالحہ پڑا ہو و انڈے کی زردی نیم بریاں دارچینی برک کر کھلائیں۔

ب۔ رحم میں گرمی کے سبب سوء مزاجی ہو کر منی کو جلا دے و فاسد کر دے تو حیض سیاہ و غلیظ و گرم آتا ہے۔ پیڑو پر بال بہت ہوتے ہیں اور تمام بدن میں حرارت ہو تو مرئیہ لاغر اور اسکا رنگ زرد ہو جاتا ہے +

علاج۔ شربت بنفشہ و نیلوفر و خشخاش و سیب و صندل و کیموہ وغیرہ تبرید کے لئے پلائیں۔ چوزہ و بزغالہ کا گوشت و کدو و پالک کا ساگ کھلائیں فرزجہ ع۸۸ رکھیں صفرا کا غلبہ بھی ہو تو اسکے دور کرنے کی کوشش کریں +

✝ کسی عضو پر حرارت یا برودت غالب ہو کر اوس کو اس کے معمولی فعل سے باز رکھے تو وہ سوء المزاج کہلاتا ہے۔

نان رہتا ہے کیونکہ بوجہ مرض مذکور شکم بڑھ جاتا ہے۔ پستانوں میں درد ہوتا ہے۔ حیض بند ہو جاتا ہے۔ لیکن پیٹ پر صدمہ پہنچنے یا گرنے یا سامنے کو جھکنے یا پاخانہ پھرتے وقت کو نتھنے یا چھینکنے یا کھانسنے یا قے کرنے سے بلند آواز سے ریح نکل جاتی ہے اور اُسکے ساتھ قدرے رطوبت بھی نکلتی ہے۔ اور بعد خارج ہونے ریح کے عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ حمل سے اسطرح تشخیص کرتے ہیں کہ رحم میں ریح ہو تو پیٹ پر ٹھوکنے سے ڈھپ ڈھپ کی آواز آتی ہے۔ کبھی کبھی درد ہوتا ہے۔ بچہ کی حرکت نہیں معلوم ہوتی ✤

ریح ناچ کرنے کے لئے گرم پانی میں بٹھانا اور پھر قے کرانا۔ چھینکنا۔ کودنا۔ مفید بتاتے ہیں مگر جب ان تدبیروں سے فائدہ نہو تو ڈاکٹر کی طرف رجوع کریں۔ تاکہ وہ بذریعہ آلہ کے ریح کو نکال کر ایسی تدبیر کرے کہ پھر نہ پیدا ہو ✤

ی۔ پیٹ پر چوٹ لگنے یا کمزوری وغیرہ سے رحم میں بکثرت رطوبت پیدا ہوتی ہے اور فم رحم بند یا گردن رحم مسدود ہو جاتی ہے۔ اس عارضہ میں بھی حیض بند۔ تکلیف تنفس۔ پستان کی کلانی وغیرہ سے حمل کا شبہ ہوتا ہے۔ مگر بچہ کے دل کی آواز نہ سننے اور اُسکی حرکت محسوس نہونے سے تشخیص کرتے ہیں۔

کھانسنے چھینکنے قے کرنے سے پانی نہ نکلے تو ڈاکٹر سے علاج کرائیں تاکہ بذریعہ آلہ کے وہ پانی کو نکال دے ✤

۲۔ دیسی اطبا نے بھی زیادہ تر رحم کی خرابیوں کو ہی بانجھ ہونے کا سبب بیان کیا ہے چنانچہ اُنھوں نے اس باب میں جو لکھا ہے اُسکو بھی ردیف وار ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

الف۔ اشیاء ترش کے بکثرت استعمال کرنے سے رحم میں سردی کے سبب

بعدہ رحم کو قوت دینے وغیرہ کیواسطے نوشدارو قابض ادویہ کو بطور حقنہ یا ضماد یا شافہ کام میں لائیں ٭

و۔ فربہی کے سبب رحم میں چربی زیادہ ہو تو پیٹ بڑا و فرج تنگ ہوتی ہے اور ایسی حالت حامل ہو جائے تو بوجہ تنگی مکان جنین بڑا ہو کر خارج یعنے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ اسکا حال و علاج علیحدہ بیان میں لکھا گیا ٭

ز۔ رحم میں ورم ہونے سے بھی حمل قرار نہیں پاتا اور یہہ ورم کئی طرح کا ہوتا ہے چنانچہ ہر ایک کا مختصر بیان یہہ ہے ٭

ورم گرم۔ ضرب یا عسر ولادت یا احتباس طمث یا کثرت جماع سے لاحق ہوتا ہے اور بوجہ شراکت معدہ میں درد و متلی و ہچکی و قوت ہضم و خواہش طعام کم ہوتی ہے۔ سر و گردن و چشم میں درد و قبض رہتا ہے۔ پیشاب دقت سے آتا ہے بلکہ کبھی بند ہو جاتا ہے۔ کبھی دست و پا و مفاصل و رانوں میں اور پشت پر کمر و پیڑو پر ضرر درد و بخار ہوتا ہے جب پیپ پڑتی ہے تو ٹیس کا درد اور تمام جسم میں گرانی محسوس ہوتی ہے ٭

اس کا علاج یہہ ہے کہ اول فصد باسلیق اسطرح کھولیں کہ بیمار کو کروٹ سے لٹا کر ران و سرین کو بلند تکیہ پر رکھیں اور فصد لیں پھر قے کرائیں بعدہ فصد صافن لیں اور ابتدا مرض میں مریض کو غذا نہ کھلائیں یا کم دیں اور قبض دور کرنے کے لئے بنفشہ و سپستان و عناب کے جوشاندہ میں شیرخشت و املتاس و روغن بادام ڈال کر نیمگرم پلائیں۔ کوہ یا خرفہ کے پتے پیسکر یا تالاب کی کائی یا جو کا آٹا روغن گل یا روغن زیتون میں چپڑ کر کے نیمگرم پیڑو پر لگائیں

ج ... خشکی رحم ہو تو منی کو خشک کر دیتا ہے اور تھوڑا حیض آنے
... ضعیف ہوتا اور خشکی عام ہو تو بدن و فرج کے ہمیشہ خشک رہنے
سے اسکی شناخت ہوتی ہے +

علاج ... ترطیب کے لئے بلا مصالح کا گوشت و فالودہ وغیرہ کھلائیں۔
... دودھ و شربت بنفشہ و شربت نیلوفر پلائیں۔ روغن بنفشہ و کدو و نیلوفر
... مرغ کی چربی مناسب و فرج پر ملیں۔ روغن گاؤ و عورتوں کا دودھ و
... علیحدہ علیحدہ یا سب کو ملا کر اور اسمیں کپڑا بھگو کر فرج کو کریں +

... گرمی سے سوء مزاج ہو تو قوت ماسکہ ضعیف و سستی پیدا ہونیکے
... ہی ہوتی ہے اور ہمیشہ رحم سے ایک رطوبت کا جاری رہنا اور
... پانے تو تین ماہ سے زیادہ نہ ٹھہرنا اسکی علامت ہے +

علاج ... عورتوں کا تنقیہ کرنیکے لئے ایارجات دیں و قے کرائیں قلیہ ✝ میں
... نمک ڈالکر کھلائیں۔ فرزجہ عہ کا استعمال کریں۔ گل سرخ و اظفار الطیب
... سنبل و سلیخہ کے جوشاندہ کا حقنہ کرنا اور نسخہ عہ کا دینا
... مفید جانتے ہیں +

... بلغمی یا صفراوی یا سوداوی خلط رحم میں گر کر رحم و منی کے مزاج کو
... کرتا ہو تو بلغمی میں سفید و صفراوی میں زرد و سوداوی میں سیاہ رطوبت
... سے پہچانا جاتا ہے +

علاج ... خلط غالب کا تنقیہ اور رحم کے پاک رکھنے کے لئے حقنہ کریں اور

✝ گوشت کو ریزہ ریزہ کرکے دیگ میں بھونا جائے تو اسے قلیہ کہتے ہیں +

ورم صلب اکثر ورم گرم کے بعد یا ابتدا سے ہی بسبب جلنے خون حیض کے یا
کسی اور سبب سے پیدا ہوتا ہے اور یہی ورم سرطان ہو جاتا ہے اور علاج جلد
نہ کیا جائے تو استسقا کی نوبت پہنچتی ہے۔ اس مرض میں رحم کے مقام پر
گرانی اور درد [illegible] تکان اور پنڈلیوں میں لغزش۔ اور
جب تک سرطان نہ ہو درد کم اور بعدہٗ بشدت ہو کر رانوں و سرین کے بند [illegible]
[illegible] کبھی کبھی کنٹی اور آنکھوں تک پہنچتا ہے اور ورم خورد
ہو تو [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] کی حالت میں برخلاف طرف میں
بول و براز میں دقت ہوتی ہے مریضہ لاغر و ناتوان ہو جاتی ہے گاہے خفیف
بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مگر جب درد کی شدت ہوتی ہے تو بخار بھی زیادہ ہو جاتا ہے
اس کا علاج یہ ہے کہ پہلے باسلیق فصد کھول کر حسب طاقت خون
نکالیں اور اقمیوں کا جوشاندہ و گلقند کا جوشاندہ آہستہ آہستہ بدفعات
دے کر بدن کو فضلہ سوداوی سے پاک کریں اور مرہم داخلیون ۱۲۲ و
مرہم باسلیقون ۱۱۹ یا سلاتی چربی و بھیڑ کا مکھن پگھلا کر اوسمیں گوگل و
روغن نرگس یا روغن بابونہ یا انڈی کا تیل ملا کر ضماد کریں۔ اور اسی کو کپڑے
میں لگا کر فرج میں رکھنے کو کہیں۔ اگر درد کی شدت ہو تو تازہ خطمی و برگ خ
کو ماء العسل میں پکا کر روغن گل سے چرب کر کے ضماد کریں۔ اور روغن گل و
عورت کے دودھ و ہرے دہنیے کے پانی کو ملا کر اوسکا حقنہ کریں۔
اگر ورم سرطان ہو جائے تو فصد باسلیق اور کبھی صافن کھولیں بتدریج خلط
سوداوی سے بدن کو پاک کریں۔ سیسہ کے ہاون میں دھنیا ڈال کر پیس

دھوئی ہوئی مسور یا مکوہ باہر دو کو پانی میں جوش دیکر نیمگرم سے زخم پر دھاریں۔ ابتدا میں خرفہ کا شیرہ و شربت بنفشہ اور جو کا پانی روغن بادام و قند کے ہمراہ پلانا اور سرد پانی سے پرہیز کرنا اس مرض میں بہتر ہے۔ لیکن ابتدا میں صرف رادعات کا بکثرت استعمال کرنے سے ورم صلب پیدا ہو جاتا ہے انتہاء مرض میں بابونہ و خطمی پیکر لگائیں اور اُنکے جوشاندہ سے نطول کریں۔ جب درجہ حاد گذر جاتا ہے تو ورم تحلیل ہو جاتا ہے یا پکتا ہے پس ورم پکجائے تو میتھی یا السی یا خیرو کے لعاب کا نیم گرم رحم میں حقنہ کریں۔ اور بابونہ و میتھی و السی و خطمی و بنفشہ و آرد باقلا کو انجیر کے جوشاندہ میں ملاکر پیڑو پر لگائیں اور نیمگرم پانی میں بٹھلائیں۔ جب دنبل پھٹکر پھوٹ جائے تو ماء العسل کا حقنہ رحم میں کریں اور تخم خربزہ و تخم خیارین و تخم کاسنی کا جوشاندہ و گائے کا دودھ مصری ملاکر پلائیں اور جب تک زخم صاف نہو یہی تدبیر جاری رکھیں۔ اور تیز مدرات ہرگز نہ دیں اور جب زخم ریم سے پاک ہو جائے تو تسکین درد کے لئے روغن گل و روغن بنفشہ و گنّے کا عرق ملاکر رحم میں حقنہ کریں۔ پھر مرہم باسلیقون ۱۱۹ روغن گل میں آمیز کرکے رحم میں پہنچائیں +

ورم سرد و بلغمی رحم میں پیدا ہو تو عانہ میں گرانی اور کمر اور زہار پر درد معلوم ہوتا ہے۔ شکم کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ اسکا علاج یہہ ہے کہ اوّل قے کرائیں پھر بابونہ و مرزنجوش کے جوشاندہ میں بٹھائیں شربت بزوری گرم پلائیں اور بھنا ہوا گوشت مرغ یا بکری کے بچہ کا اور میٹھے کی روٹی کھلائیں +

پھر روغن بادام میں کچھ ترکیب کر کے رکھیں۔ پھر روغن بادام و لعاب السی و زعفران کا اُس پر ضماد کریں حتیٰ کہ وہ زائد چیز گر جائے ٭

یہ مرض بھی ایسا نہیں ہے کہ کوئی بلا طبیب آسانی سے علاج کر سکے ٭

ط۔ رحم میں زخم یا تو اسباب خارجی سے ہوتے ہیں جیسے مقام رحم پر چوٹ لگے اور اوسکی جھلیاں پھٹ جائیں یا اسباب داخلی سے مثلاً عسر الولادت یا جنین مردہ کے کھینچنے کے سبب عروق و غشا پر صدمہ پہنچے یا ورم یا ثبور رحم میں ہوں اور کچھ درد کے ساتھ وہ پھٹ جائیں۔ بہرحال جب رحم میں زخم ہوتا ہے تو مقام ماؤف پر درد رہتا ہے اور عروق کے پھٹنے سے خالص خون۔ خراب زخم ہونے سے سیاہ و بدبودار خون شدید درد سے۔ زخم متعفن ہونے سے گوشت کے دھوون کی مانند کچھ درد کے ساتھ اور زخم پک گیا ہو تو پیپ خارج ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مرض بھی ایسا آسان نہیں ہے کہ ہر کوئی علاج کر سکے بدینوجہ اس کا علاج طبیب و جراح سے کرائیں اور جب زخم حالت اصلی پر آجائے اور مریضہ کو کامل صحت ہو جائے عقر کے معالجہ کی طرف متوجہ ہوں۔

ی۔ رحم میں باد غلیظ پیدا ہو کر نطفہ و جنین کے ٹھہرنے کی مانع ہو تو مابین ناف و فرج کے ہمیشہ نفخ رہتا ہے اور بادی چیزوں سے تکلیف ہوتی ہے اور حمل ہو جائے تو قبل کلانی جنین ساقط ہو جاتا ہے اور مجامعت کے وقت فرج سے اس قدر ہوا خارج ہوتی ہے جسطرح مقعد سے ٭

علاج۔ جب حمل نہو تو روغن بید انجیر سے تنقیہ کرائیں ادویات رافع نفخ شا

جب اسکا پانی نیلا ہو جائے رحم میں حقنہ کریں اور درد کی شدت رفع کر
لئے شیر عورت میں روغن گل ملا کر رحم میں حقنہ کرنا بہتر ہے خشخاش و ہرا
دکوہ و سفیدی بیضہ مرغ و روغن گل کا ضماد کرنا بھی مفید ہے +
چونکہ رحم کے اورام کی وجہ سے عقرہ دور کرنے کی فکر کے بجائے عورت کو
بچانے کا خیال رہتا ہے اور یہ عارضہ سخت بھی ہیں اسلئے مناسب ہے کہ
کی علامات پائی جائیں اور طبیب موجود ہو تو اس سے علاج کرائیں +
ح۔ مثل مقعد کے گردن رحم میں بھی خلط سوداوی سے زائد چیزیں پیدا ہو
ہیں جسکو بواسیر الرحم کہتے ہیں۔ یہہ زائد چیزیں باہر ہوں تو بہ آسانی ا
ہوں تو رحم کا منہ کھولنے اور اسکے مقابل میں آئینہ رکھنے سے معلوم ہو
ہیں۔ اور خون کے جوش و امتلا کا وقت ہو یا نہو تو بواسیر رحم میں
درد ہوتا ہے۔ یا مثل تلچھٹ کے سیاہی مائل رطوبت جاری ہوتی ہے
بواسیر رحم کا رنگ زرد ہوتا ہے اور اسمیں درد نہیں ہوتا اکثر اس
میں رحم سے قطرہ قطرہ خون کا آتا ہے۔ لیکن کبھی نوبت حیض کے علاوہ
سے بھی آتا ہے اور کبھی جمع ہو کر خارج ہوتا ہے۔ اور اس خون کا رنگ
ہوتا ہے اور مریضہ ضرور درد و گرانی یا درد جگر و طحال میں مبتلا ہوتی
علاج اسکا یہہ ہے کہ بذریعہ فصد کے تنقیہ سودا کر کے افتیمون کا جوش
پلائیں۔ اور تر غذا مثلاً بکری کے بچہ کا گوشت وغیرہ کھلائیں اور روغن
بار روغن نرگس ملیں اور مرہم ۱۳۱ لگائیں اور زائد چیزیں باہر کی جانب ہو
اور دوا سے کچھہ فائدہ نہو تو ریشم کے دہاگے سے باندہ کر کچھہ روز چھوڑ د

کہ وہ انگلی میں موم یا مکھن یا اطریفل یا چربی لگا کر فم رحم کو فرج کے قابل کر دے
دستور العلاج میں لکھا ہے کہ میان رحم بالغ مل ہو تو اسکے دور کرنیکے
لئے پہلے مسہل دیں تاکہ رحم کا لزوج [illegible] پھر مشبار دائی ہاتھ میں
چھپا لیں [illegible] کو کھینچے اور جب دائی ہاتھ باہر نکال لے مریضہ ویسی ہی
لیٹی رہے اور فوراً شوہر مجامعت کرے تو عورت حاملہ ہو سکتی ہے ۔

عام طور پر ایام بند ہونیسے بانجھ ہونا

ایام حیض داخل ہیں اور اکثر پچاس برس کی عمر کے بعد حیض کا بند ہونا
ایک معمولی بات ہے مگر اسکے علاوہ جب بند ہو تو مرض میں داخل ہے چنانچہ
ایسے بند ہونے کو عربی میں احتباس طمث۔ ڈاکٹری میں امینوریا انگریزی میں
فیلیا آف منسٹرلی پیریڈز۔ ہندی میں بند ہیا کہتے ہیں ۔

اسباب۔ سہولت بیان کے لئے بعض مصنفین نے تو یوں دو قسم کر کے
بیان کیا ہے کہ ایک وہ جو ابتدا سے حیض ہوا ہی نہ ہو۔ دوسرے وہ کہ ہو کر بند ہو جائے
اور بعض نے یوں دو قسم کی ہیں کہ ایک تو اعضاء تناسل کی ساخت میں خرابی
ہونے سے حیض بند ہو دوسرے انکے افعال کے فتور سے بہرحال ہر قسم کے
یہ اسباب ہیں فرج یا رحم یا خصیہ عورات کا پیدائشی نہ ہونا۔ فرج یا رحم یا
خصیتین مذکور میں کوئی مرض ہونا فرج یا فم رحم کا بند ہونا۔ پردۂ بکارت کا سخت
و دبیز و بے سوراخ ہونا۔ رحم کے آوردوں کا کمزور ہونا عورت کا بہت قوی و
جسیم ہونا بوجہ خاص مزاج یا عمدہ غذا کھانیکے۔ نہایت کمزور و نحیف ہونا بسبب
نہ ملنے کافی غذا و پوشاک کے حیض کے ایام میں تمام جسم خصوصاً زیرین دھڑ

گلاب و عرق بادیان و گلقند وغیرہ باد کے دفع کرنیکے لئے دیں۔ توتڑی لگائیں
باد انگیز ادویہ و اشیا سے پرہیز کرائیں۔ جوارش ۔۔۔ کا دینا بھی مفید ہے ✤
ک۔ رحم میں صلابت یا رتقہ وغیرہ ایسے امراض پیدا ہوں جنسے فم رحم بند
ہونیکے سبب منی اندر نہیں پہنچ سکتی (جسکو عربی میں انغلاق الرحم کہتے ہیں)
تو بھی حمل کا قرار پانا ممکن نہیں ہے ✤
علاج۔ سبب کو دور کریں یا طبیعت پر چھوڑ دیں کیونکہ ان کا علاج بسکار ہے
یا اکال دواؤں سے ہوتا ہے جو موجب خطر ہے ✤
ل۔ ورم پشت یا رحم کے ایک جانب کے قبض یا رحم کے ایک طرف کی رگوں
کے امتلا۔ یا ایک طرف کے رباط و اعصاب کے تمدد ✤ یا رباط و اعصاب
میں اخلاط غلیظہ کے سبب خرابی ہونے یا بوجھ اٹھانے یا کودنے یا ڈرنے
وغیرہ کے سبب رحم فرج کے مقابل سے ہٹجائے تو مجامعت کیوقت رحم میں درد ہوتا ہے
اور دایہ کے معائنہ کے وقت کسی جانب رحم کا ہٹجانا پایا جاتا ہے اور پیچش
ہونا یا بول و براز کا بند ہوجانا بھی ممکن ہے ✤
علاج۔ رگوں میں امتلا و تمدد ہو تو رحم جسطرف مائل ہو اُس جانب صافن
کی فصد لیں۔ رحم میں قبض بلا مادہ ہو تو فرج میں حقنہ ۔۔۔ کریں۔ گرم پانی میں
بٹھائیں۔ آبزن کریں۔ روغن بابونہ و مرغ و بطخ کی چربی ملیں۔ حموں ۔۔۔ کام میں لائیں
رحم میں رطوبتوں کا ہونا ثابت ہو تو ایارجات سے تنقیہ کرنا مناسب ہے
بعد رفع ہونے سبب کے بھی میلان باقی رہے تو ہشیار دائی سے رجوع کریں

✤ جب عضو لنبا تنگ رہ جائے اور موڑنے سے نہ مڑے تو اوسکو تمدد کہتے ہیں ✤

میں جوش کی اور ہیجان شہوت کے دنوں میں [illegible] وجود ہوتی ہیں
حیض کے ایام میں سردی یا غم [illegible] ہونے
سے یہ مرض ہو تو تھوڑا سا خون آکر یکایک بند ہو جاتا ہے [illegible] ساتھ نبض
میں تیزی و بدن میں گرمی و سر [illegible] و پیاس کی زیادتی ہے اور کبھی باد گولہ
کا مرض یا پھیپھڑے یا دماغ یا معدہ یا رحم کی سوزش بھی ستاتی ہے یا شدید
عصبی درد رحم میں ہونے لگتا ہے ۔

نہایت لاغری یا رحم یا خصیہ کے مرض کے سبب حیض بند ہو یا شدید حالت
کے بعد مرض مزمن ہو جائے تو بتدریج کم ہوتے ہوتے آخر کار بالکل بند
ہو جاتا ہے ۔ یا بیشتر کم خون بہت آتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ بالکل نہیں آتا ۔
یا بجائے حیض ایک قسم کی سفید رطوبت خارج ہوتی ہے ۔ کمر و سر میں درد
رہتا ہے بھوک نہیں لگتی ضعف ہوتا ہے ۔ اور کبھی حمل سے دھوکا
ہو جاتا ہے مگر حمل کی علامات مذکورہ حصہ اول کے ساتھ ملانے سے تشخیص
ہو جاتی ہے ۔ کبھی ایام مذکورہ میں رحم سے حیض آنے کے عوض ناک یا کان
یا مسوڑوں یا آنکھ یا پھیپھڑے یا معدہ یا مثانہ وغیرہ سے خون نکلتا ہے ۔

رحم کے آپریشن کے بعد ہوں تو مریضہ سست رہتی ہے ۔ ادنیٰ محنت سے
تھک جاتی ہے بھوک نہیں لگتی ۔ نیند کم آتی ہے ۔ ضعف بہت ہوتا ہے کمر میں گرانی
و درد و بوجھ معلوم ہوتا ہے جسم کی حرارت کم و جلد کا رنگ زرد سبزی مائل
ہو جاتا ہے ۔ کبھی بالکل تو خون حیض بند نہیں ہوتا مگر وقت معمولی سے پہلے یا
پیچھے یا کم یا زیادہ آنے لگتا ہے اور خون کی خاصیت بھی بدل جاتی ہے ۔

میں سردی لگنا یا غم و افسوس و خوف کرنا۔ خراب آب و ہوا میں رہنا جماع بکثرت کرنا۔ مرض سیلان رحم کا ہونا حمل کا اکثر اسقاط ہو جانا۔ کمئی خون خاصکر اس عارضہ کا ہونا جسمیں جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہو جاتا ہے ٭ سل کے اخیر درجہ میں بھی خون حیض بند ہو جاتا ہے باوجود عمدہ غذا کھانے کے ورزش نکرنا و نرم بستر پر معمول سے زیادہ سونا و گرم مکان میں رہنا و قوت ہاضمہ کا خراب ہونا بھی اس مرض کے اسباب میں داخل ہے ٭

علامات۔ پردۂ بکارت یا فرج یا رحم یا خصیتین کے متعلق حالات کا ذکر سابق میں ہو چکا ہے و باقیماند اسباب سے جو حیض بند ہوتا ہے اونکی علامات یہہ ہیں ٭ عورت کی قوت و جسامت حیض کے بند ہونیکا سبب ہو تو ایام معہودہ پر خفیف لرزہ و سستی و کمر و کولہہ و رانوں میں درد و زیر ناف گرانی و اعضا شکنی و بیچینی ہو کر شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ چہرہ سرخ و نبض تیز و پیاس کی شدت ہوتی ہے اور کبھی قے و درد سر و بارگرانی کی علامات بھی نمایاں ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ گلے کے غدۂ ترسیہ میں بھی درد ہو جاتا ہے اور یہہ سب علامات ایک دو روز رہ کر رفع ہو جاتی ہیں، مگر حیض نہیں ہوتا اور پھر دوسرے مہینے میں جب معمولی ایام ہوتے ہیں تو وہی صورت ہوتی ہے جو بیان ہو چکی۔ اس حیض کی بیقاعدگی سے یہہ ہی نہیں کہ ہر مہینے ایک دو روز تکلیف رہ کر آرام ہو جائے نہیں۔ درمیان میں بھی بہت سی شکایتیں رہتی ہیں جیسے کبھی سر میں شدید درد یا گرانی۔ روشنی و سخت آواز کا برداشت نہونا۔ درد پہلو۔ ہاضمہ کی خرابی۔ کمزوری تنگی تنفس وغیرہ عورت کمزور ہو تو سوا بخار و تیزی نبض و سرخی چہرہ و تشنگی کی نوبت کے ایام

رحم کا فعل اشتعال ہونے سے حیض نہ ہوتا ہو تو دست لانیکے لئے کبھی کبھی
نسخہ ۲۰۷ کبھی دیتے ہیں +

بعد لانیکے ضعیف ہو تو مقوی اغذیہ مثلاً دودھ و انڈے وغیرہ و مقوی ادویہ
جیسے مرکبات فولاد مثل سکرائیڈ آف آئرن وغیرہ مگر بقول ڈاکٹر گارڈنر
صاحب آیوڈائیڈ آف آئرن یا دیگر مرکبات آیوڈین کا دینا بہتر نہیں ہے
گرم مدرات مثلاً نائٹرک ایتھر آئیل آف جونی پر و شراب یعنے پورٹ وائن وغیرہ
کا استعمال کریں اور ہل مدیں۔ مگر فولاد کے ساتھ کوئی ملین دوا ملا سکتے
ہیں چنانچہ سب ملینات میں ایلوہ بہتر ہے۔ چنانچہ قبض رفع کرنیکے واسطے
نسخہ ۲۰۸ و ۲۰۹ مفید ہیں۔ ہضم میں فتور ہو تو فولاد کے مرکبات کو انفیوژن
آف کلمبا کے ساتھ دینا چاہیئے اگر ہسٹریکل علامات نمایاں ہوں تو
ٹنکچر آف ولیرین زیادہ کردیں۔ جب حیض ہونیوالا ہو تو پاشویہ کرائیں و
فلالین پہنائیں و متوسط درجہ کی ہوا خوری کرائیں +

جب کمئی خون و خاص عارضہ کے سبب جلد کا رنگ زرد سبزی مائل ہو تو
مقوی اغذیہ کھلائیں و مقوی ادویہ مثلاً سولیوشن آف ایسیٹیٹ آف آئرن
یا اسٹیل وائین یا ٹنکچر اسٹیل یا ڈائلائزڈ آئرن یا امونیا سائٹریٹ آف آئرن
یا سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کوانا۔ بمقدار پانچ گرین یا سیرپ آف برومائڈ آئرن
بمقدار ایک ڈرام۔ یا گولیاں ۱۶۲ دیں۔ ہضم کا خیال رکھیں چونکہ مہینوں مرکبات
فولاد کا دینا ہوتا ہے بدینوجہ مرکبات مذکورہ بالا میں سے بدل بدل کر دیتے
رہیں ابتدا میں مرکبات فولاد کو طبیعت قبول نہ کرے تو پہلے ہلکے مقویات

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ نازک مزاج جوان لڑکیاں جب کنواری ہوتی ہیں تو
اون کا حیض بند ہو جاتا ہے جسکو وہ حمل کی علامت سمجھتی ہیں مگر کئی مہینے
خود بخود جاری ہو جاتا ہے یا جن مہینوں میں حیض بند رہتا ہے اُس عرصہ
میں حمل قایم ہو جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض عورتیں ایک ایک سال بعد
حمل کا وضع ہونا بیان کرتی ہیں ۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب عورت زنا کا ارتکاب کرتی ہے تو حاملہ ہونے کا
خوف جو اُسکے دل میں سماتا ہے اُسکے سبب ماہواری ایام بند ہو جاتے ہیں
اور وہ اپنے کو حاملہ سمجھکر متردد ہوتی ہے ۔

علاج ۔ اسباب و علامات مذکورہ بالا سے ظاہر ہوتا ہے کہ درحقیقت یہہ
مرض نہیں ہے بلکہ خاص جگہ یا تمام جسم کی خرابی کی ایک علامت ہے اسلئے
اصول علاج یہی ہے کہ جس سبب سے یہہ خرابی پیدا ہوئی ہو اُسکو دور کریں
عورت کا قوی جسم ہونا مرض کا سبب ہو تو حیض کے ایام مقررہ سے پہلے
جلاب عنہ ۱۶۰ دیں اور جو اس سے بھی حیض نہ آئے تو کمر پر پچھنے مع الشرط و خاص آلہ
کے ذریعہ سے عنق رحم کی لبوں پر چند جونک لگائیں ۔ گرم پانی میں بٹھائیں ۔
جب حیض کے ایام گذر جائیں ہلکی و کم غذا کھلانا و گرم اشیا سے پرہیز و ہوا خوری
و محنت کرانا اور گاہے گاہے تیز مسہل اور ہر روز دن میں تین بار پانچ پانچ
رتی کی مقدار میں گولی عنہ ۱۶۱ دینا چاہیئے ۔ جب چھ سات روز حیض ہو چکے
رہجائیں روزمرہ رات کو پاشویہ کرنا یا گرم پانی ناند میں بھر کر اُسمیں بٹھانا پستان
پر ارنڈ کے پتے گرم کر کے باندھنا مناسب ہے ۔

اغذیہ ملائم [illegible] تولیدات مثلاً [illegible] ۔ [illegible] کریں ضرورت ہو تو کمریں [illegible] کریں [illegible] ادویہ دیں ۔

حیض کے ہونے کے [illegible] تعسف ہوتی ہو تو چوتھائی یا نصف رتی افیون [illegible] کو دور کرتے رہیں۔ یا شدید درد ہو تو [illegible] پیچھے مالیوں کی جگہ چند جونک لگائیں۔ اس سے درد کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ [illegible] ہوتا ہے ۔

رحم یا خصیہ رحم کے امراض کے سبب [illegible] ہو تو اصل مرض کا اور ضرر [illegible] کے سبب سفید [illegible] آنے لگے، تو سیلان رحم کا علاج کریں ۔ حیض آنے کے وقت یا مقدار یا خاصیت میں فرق آجائے تو اسمیں بھی معمولی علاج سے فائدہ ہوتا ہے ۔

قواعد حفظ صحت کا خیال رکھنا۔ [illegible] سے تکان نہ ہو [illegible] ریاضت کرنا۔ عمدہ [illegible] مثلاً دودھ [illegible] کے چوزہ یا بچہ کا گوشت و سبز ترکاریاں [illegible] دینا ضعف کی حالت میں مفید ہے اور خون کی زیادتی ہو تو غذا کم [illegible] اغذیہ و اشیا سے پرہیز و محنت و مشقت کریں ۔

۳۔ دیسی اطبا کہتے ہیں کہ [illegible] طمث سے اختناق الرحم۔ ورم اشتہا امراض معدہ مثلاً بدہضمی، متلی و تشنگی و عدم اشتہا وغیرہ۔ امراض دماغ مثلاً مرگی، دوران سر و عدم سر و [illegible] فالج۔ امراض سینہ مثلاً کھانسی [illegible]

[illegible] وغیرہ [illegible]
مقدار [illegible] کریں اور پھر رفتہ رفتہ بڑھائیں [illegible]
[illegible] کا دینا بہتر ہے ٭

[illegible] قبض [illegible] ہونے
لگے تو نسخہ [illegible] ٭

ایام حیض میں سردی لگنے یا ہم دافسوس کرنے سے [illegible]
تو گرم چاء پلانا و باشویہ کرانا و [illegible] اور [illegible]
مہمل نہیں) مناسب ہے مگر [illegible] تو جب دوسری بار
حیض ہونے کے مقررہ ایام قریب [illegible] ظاہر ہو
تو نسخہ [illegible] یا نسخہ [illegible] ٭

علاوہ استعمال [illegible] مذکورہ بالا کے [illegible] قبض
کو دور کرنا۔ سردی سے بچنا [illegible] مقوی [illegible] شب
باشویہ کرانا یا گرم پانی میں [illegible]
پھر وہی تدابیر کریں جنکا ذکر ہوا [illegible] اس کا سبب ہو [illegible] کی [illegible] کریں۔
رحم سے حیض آنے کے باعث [illegible] خاص کر [illegible]
اعضا مثلاً معدہ و پھیپھڑہ وغیرہ [illegible] خارج ہونے لگے تو قابض دوائیں
کھلائیں۔ مریضہ قوی ہو تو فصد لیں۔ اور بعد گذرنے ایام حیض کے جو اصل
سبب مرض کا ہو اوس کو دور کریں ٭

اور رحم کا کمزور ہونا ثابت ہو تو مرکبات فولاد وغیرہ مقوی ادویہ و مقوی

علاج اسکا یہہ ہے کہ ایرج وغیرہ ملطف دواؤں سے اخلاط غلیظہ کا تنقیہ کرنیکے بعد خون کو رقیق کرنیکے لئے تخم کرفس وانیسون و پودینہ و بابونہ وغیرہ [illegible] مرزنگوش و سداب و بابونہ و مصطگی و اکلیل سے آبزن کرا [illegible] و دارچینی و تج و حب بلسان و عود بلسان و جاوہل و الائچی خورد و دستور وغیرہ سے تلیید کریں۔ جب خون رقیق ہو جائے اور عورت قوی ہو تو فصد و حجامت کریں۔ اور حیض کے ایام مقررہ سے دو روز پہلے دونوں پنڈلیوں میں سینگیاں لگائیں اور مناسب ہو تو خون کے رقیق کرنے سے پیشتر بھی فصد و سینگیوں کا استعمال کر سکتے ہیں ✤

رطوبتوں کی فنا کرنیوالی حرارت کے سبب رحم کی رگوں کا منہ بند ہونا مانع ادرار حیض ہو جو رحم کی خشکی و گرمی سے پہچانا جاتا ہے تو اسکے لئے فرزجہ ۸۹ کا چند روز استعمال کرنا مفید ہوتا ہے ✤

سردی کے سبب علامات مذکور ہوں اور جسکی شناخت سفیدی رنگ و تفاوت نبض سے ہوتی ہے تو گرم و ملطف ادویہ مثلاً قرص ۹۵ کام میں لائیں۔

خشکی سے ہو تو فرج و رحم کی خشکی و جسم کی لاغری سے پہچانا جاتا ہے اور مرطبات سے علاج کیا جاتا ہے جیسا کہ رحم کی بیماریوں میں بیان ہوا

رحم کا زخم اندمال ہونیکے وقت رگوں کے منہ کو بند کر دے تو لاعلاج ہے لیکن مضرت سے بچانیکے لئے فصد لینا اور فضلہ طمث کے خارج کرنے کے واسطے ہمیشہ تنقیہ و ریاضت کرانا چاہیئے ✤

فم رحم یا فرج میں کوئی ایسی چیز پیدا ہو کہ نہ جماع ہو سکے اور نہ حیض آئے اور

[illegible] بخار وغیرہ بیماریاں [illegible]

[illegible] عام طور پر علاج یہ ہے کہ [illegible] گرم پانی میں بٹھائیں اور [illegible] دیں [illegible]

[illegible] چھوان نیچے میں پہنچائیں تو فوراً حیض جاری ہو جاتا ہے [illegible]

نہ ہو سکے درد سر بھی نہیں ہوتا۔ اور فرفیون [illegible] میں رکھ کر [illegible]

تھوڑی دیر رکھنے سے [illegible] جاری ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible] حیض جاری کرنے کے لئے مجرب ہے کیونکہ [illegible]

سے ایک عورت کا حیض بند تھا مگر بفضل خدا اس سے [illegible] لیا۔

[illegible] علاج مذکورہ بالا کو اس مرض میں مفید بتاتے ہیں لیکن اسکی [illegible] قسم

[illegible] اور ہر ایک کا علاج جدا جدا ہے چنانچہ انکا بیان یہ ہے +

فاقہ کشی یا اخراج خون یا دیگر امراض مختلفہ سے خون کم ہونے کے سبب یہ

[illegible] ہو تو لاغری جسم و زردی رنگ سے پہچانا جاتا ہے +

[illegible] کا یہ ہے کہ مقوی اغذیہ مثلاً بیضہ مرغ و شوربا گوشت [illegible]

[illegible] حیوان و دودھ و شیرینی و مچھلی و پالک کا ساگ کھلائیں [illegible]

[illegible] خوب تسلائیں [illegible] رہیں اور گوشت [illegible] غالب ہو تو [illegible]

[illegible] روغن بادام کے ساتھ کھلائیں [illegible] کدو [illegible]

[illegible] یا خلط [illegible] غلیظ ہو جائے تو [illegible] ہو جاتا ہے

[illegible] رہتا ہے [illegible] دکھائی دیتی [illegible] کثیر المقدار آتا ہے

[illegible] فتور ہضم پاخانہ میں بلغم خارج ہوتا ہے +

وئی اور نچوڑ [illegible] ڈاکٹر [illegible]

اکثر صاحب نے [illegible] دوسری رات تقدیم [illegible]

میان رائی کی پٹی لگانا۔ سلفیٹ آف [illegible] سے دھیں

ن بار پستان ملوانا۔ تنفرجیا ہوا خوری [illegible]

تھریل ٹنکچر آف ارگٹ بمقدار مقررہ ۴ روز [illegible] ایک بیڑی

گانا بتایا مگر ارگٹ سے پیٹ میں [illegible] سا ہونے لگا [illegible]

بقدار دس دس قطرے [illegible] دن میں تین بار کھلانا [illegible] دیا گیا جب

یض آنکھ کے تین دن رہ گئے تو بجلی لگانا [illegible] کر دیا [illegible] مذکور کے پندرہ

طرے دیئے اور جب دن ہونے کی امید تھی اوس روز صبح کو تیس قطرے دئے

س سے سفید طوبت نکلی اور خصیہ زنان میں [illegible] کو ایسا معلوم ہوا کہ

جم سے کوئی چیز نکلنے والی ہے جو نہیں نکلتی۔ بعد [illegible] ایام حیض کے

بل مذکور کا دینا موقوف کیا اور ایام قریب آنے سے پھر دیا گیا۔ غرضکہ اسی

---

۱ قرابادین انگریزی میں اسکی مقدار دس قطرے سے تیس قطرے تک ہے۔

۲ بیڑی یعنے تار بجلی کے لگانیکی یہ ترکیب ہے کہ بیڑی کے پولس رسم کے دونوں طرف لگا کر

تھوڑی دیر حرکت جاری رکھی پھر لگا لیا پھر ہٹا لیا۔ پھر پولس کو خصیہ زنان کے مقام پر لگایا پھر

ایک پول پستان پر اور دوسرا مخالف طرف کے خصیہ زنان پر لگایا۔ پھر ایک پول سینہ کے

بائیں طرف دوسرا اس طرف کے اوورین اور پیٹ پر لگایا اور جب مریضہ اوسنگاہ برداشت

کر سکے تو اٹھا کر سینہ کے دائیں طرف لگا دیا۔

۳ قرابادین انگریزی میں اسکی مقدار ایک قطرے سے پانچ قطرے تک ہے۔

بوقت حیض آنے نہ خارج ہونیکے باعث شدید درد و تمدد ہو تو اصل مرض کا علاج کریں اور اس کا دور ہونا ناممکن ہو تو احتباس طمث کی آفات سے محفوظ رہنے کی تدبیر کریں جیسا کہ فصد لینا وغیرہ اوپر بیان ہوا *

فربہی کے سبب منفذ بند ہوں تو لاغر کرنیکے لئے اطریفل صغیر ۱ یا کمونی یا بادیان رومی اور گلقند ہمیشہ دینا اور تدابیر مندرجہ صفحہ ۲۴۷ کو کام میں لانا و بوقت نوبت فصد صافن کھولنا و مدر دواؤں کا استعمال کرنا چاہیئے *

رحم کا فرج کے مقابل سے ہٹنا مانع حیض ہو تو اُسکے لئے وہ تدابیر کارآمد ہوسکتی ہیں جنکا پیچھے بیان ہو چکا *

ضعف جگر یا کمی خون سے یہہ عارضہ ہو تو اصل امراض کا علاج کریں *

۳- بیدوں کا قول ہے کہ عورت کو حیض نہوتا ہو تو مچھلی و گوشت و تل و ماش و دہی کھلانے بزر و کانجی بلانا غہ روز پینے - فرزجہ ۹۰ و جوشاندہ ۲۰۴ کو کام میں لانے سے حیض آنے لگتا ہے اور عورت حاملہ ہو جاتی ہے -

۴- **مجربات** - ڈاکٹر گریفتہ صاحب نے لینسٹ میں چھپوایا تھا کہ ایک عورت جسیم سیاہ فام - مردوں کا سا قد - پستان اُبھری ہوئی - ہر طرح سے تندرست تھی مگر حیض کے ایام میں ڈر لگنے سے یکایک خون حیض بند ہو گیا اور بیچینی و کمزوری بغائیت ہو گئی اور اُس دفعہ کیا دوسری نوبت میں بھی حیض نہوا - سر میں درد و گرانی - سینہ و کمر و پشت میں عصبی درد - کمزوری و تکان معلوم ہونے لگی - مزاج چڑچڑا ہو گیا - تیسرے مہینے جب پھر حیض نہوا تو علامات مذکورہ کی ترقی

* اگرچہ بیدوں نے کچھ تفریق نہیں کی مگر فربہی حیض کے بند ہونیکا سبب ہو تو مقوی غذا کا استعمال نکرنا چاہیئے ۱۲

سوزشی عسر الحیض ہوتی ہے۔ چنانچہ ایسی عورتیں جنکی شادی نہ ہوئی ہو یا بچہ نہ ہوا ہو خصوصاً نازک مزاج ضعیف القویٰ ہوں تو اکثر تیس چالیس برس کی عمر کے بعد عصبی عسر الحیض میں مبتلا ہوتی ہیں اور یہ جسیم و دموی مزاج کی عورتوں کو اکثر بڑی عمر میں سوزشی عسر الحیض کا عارضہ ہوتا ہے۔ عارضی عسر الحیض یہی ہے کہ یا تو پیدائش سے ہی رحم تنگ ہو یا سوزش سے تنگ ہو جائے *

علامات۔ سوزشی عسر الحیض میں رطوبت کے آنے سے ایک دو روز پہلے بیچینی و خفیف سردی یا ایک قسم کا خفیف یا شدید درد کمر میں ہوتا ہے جسکا اثر پیڑو و رانوں تک پہنچتا ہے اور یہ درد جو حیض ہونے سے ایک دو گھنٹہ یا کئی دن پہلے اٹھتا ہے برابر رہتا ہے یا ادوار سے ہوتا ہے۔ بعدہٗ آہستہ آہستہ کم کم حیض آنے لگتا ہے یا تھوڑا تھوڑا کر کچھ عرصہ بعد پھر نکلتا ہے اور اسیطرح کئی بار کے خارج ہوتا ہے۔ رنگ حیض کا سفیدی مائل و منجمد ہوتا ہے یا رحم کی شکل ایک جھلی سی خارج ہوتی ہے جس کے نکلنے کیوقت مریضہ اسقدر کو تھتی ہے جسطرح وضع حمل میں تکلیف ہوتی ہے اور اسکو دیکھکر حمل کا گمان بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن اسمیں سوزش و درد سے رطوبت جنین وغیرہ نہ ہونیکے سبب وہ شک رفع ہو جاتا ہے *

سوزشی عسر الحیض میں کوئی پیشرو علامت نہیں ہوتی بلکہ رطوبت کے اخراج سے پہلے یکایک سردی معلوم ہو کر کمر میں شدید درد اور اسکے ساتھ بیچینی و درد سر و بخار ہوتا ہے اور بعد ایام حیض کے بھی کمر کا درد نہیں جاتا و چہرہ سرخ رہتا ہے۔ نبض تیز و بھری ہوئی چلتی ہے۔ گاہے حیض کی

تدبیر سے حیض معمولی ایام پر آنے لگا اور سب تکلیفیں رفع ہو گئیں ۔
ڈاکٹر کورنی صاحب اقتباس حکمت میں پہلے پاشویہ کراتے ہیں تاکہ اعضاء تناسل کی طرف خون کا دوران زیادہ ہو اور پھر گولی ۱۵ کا استعمال کرتے ہیں اور ہنگام استعمال گولی ہا مذکورہ کی لبوں پر جونکیں لگاتے ہیں +
ڈاکٹر رلیارام صاحب نے آئینہ طبابت مارچ ۱۸۷۰ء میں چھپوایا تھا کہ حیض ہونا کسی وجہ سے بند ہو جائے تو جب معمولی ایام شروع ہونیوالے ہوں ۔ جیلیپ و کہاو مل کا جلاب دینے کے بعد نسخہ ۱۶۶ دیں +

وقت کے ساتھ حیض ہونے سے بانجھ ہونا

جب حیض وقت کے ساتھ آئے تو اوسکو ڈاکٹری میں ڈسمنوریا ۔ عام انگریزی زبان میں پین فل مینجوریشن کہتے ہیں اور عربی میں اُسکو عسر الحیض کہہ سکتے ہیں اور سیدک میں جھاگدار ۔ حیض وقت کے ساتھ آئے تو اوورت جون نہایت شدید درد کے ساتھ آئے تو پریلنا کہتے ہیں +
پروفیسر گیبن ساکن جرمن اس حالت کو عقر کا سبب نہیں سمجھتے لیکن اور اور ڈاکٹر اسکی وجہ سے عقر کا ہونا تسلیم کرتے ہیں ۔
اسباب واقسام ۔ اسقاط یا وضع حمل کے بعد یا حیض کے دنوں میں سردی لگنے ۔ یا غم و افسوس کرنے ۔ رحم کے اندرونی سطح میں سوزش ہونے سے شریانیں کا منہ تنگ ہو جانے ۔ رحم میں رسولی ہونے ۔ رحم میں ضعف یا فم رحم میں پیدائشی یا ورم و سوزش کے سبب تنگی ہونے سے یہ عارضہ ہوتا ہے +
سہولیت بیان کے لئے اسکی تین قسم بیان کی گئی ہیں ۔ ایک عصبی ۔ دوسرے

تو ۴ گھنٹے کے اندر دو تین دفعہ بیضہ کو گرم پانی میں بٹھا سکتے ہیں۔ پانی مذکور میں تھوڑا سا ٹنکچر کا مفروف ملا دیں تو اور بھی بہتر ہے بعد حمام کے مریضہ کا بدن تولیا سے پونچھ کر کپڑے اوڑھا کر لٹا دیں، اور جب تک حیض کے ایام رہیں چلنے پھرنے سے باز رکھیں۔ بوتلوں میں پانی بھر کر زیر ناف و کمر پر پھیریں۔ یا پوست کے جوشاندہ میں کمبل بھگو بھگو کر سینک کریں۔ دوبارہ کی تکلیف روکنے کیلئے ایام راحت میں ہلکی و مقوی غذا کھلائیں۔ روغن ماہی و فولاد و فاسفورس و سنبل کے مرکبات بمقدار مناسب دیں اور فولاد کے مرکب موافق نہوں تو اُن کو بند کر دیں۔ رحم کا ضعف دور کرنے کے لئے گرم یا ٹھنڈے پانی کی پچکاری کام میں لائیں۔ اور دوسری باری کے دن نزدیک آجائیں تو ہر روز یا ہر دوسرے روز گرم پانی میں بٹھلائیں +

فم رحم پر ٹنکچر آف آیوڈین لگائیں بعد گذرنے ایام حیض کے پھر معمولی تدبیر کریں اور اسیطرح کچھ مدت تک جاری رکھیں کیونکہ یہہ ایسا ہٹیلا مرض ہے کہ بعض دفعہ برسوں میں بھی اچھا نہیں ہوتا +

سوزشی عسر الحیض میں رحم کی گردن یا اوسکے متورم لبوں پر جونکیں ✝ اور کمر پر بھری ہوئی سینگیاں لگانا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ تیز مسہل دینا بعدہٗ سرد و مدر و معرق ادویہ پلانا اور بعد کم ہونے علامات سوزش کے سوتے وقت

✝ جونکوں کے لگانے میں یہہ احتیاط رکھیں کہ حیض ہونے سے تین چار دن پہلے خاص رحم پر جونکیں نہ لگائیں +

رطوبت کے ساتھ سفید ہجرے نکلتے ہیں۔ شرم دیکھنے دیکھنے سے گرم وسوجا ہوا اور بعض دفعہ اسپر کوئی خفیف زخم معلوم ہوتا ہے جب مرض شدید ہو تو رحم کے عضلات ریشوں میں نہایت بے چین کرنیوالا درد ہوتا ہے ٭

عاضی عسر الحیض میں بوقت اخراج حیض شدت کا درد ہوتا ہے و فم رحم میں تنگی پائی جاتی ہے ٭

خواہ کسی قسم کا عسر الحیض ہو اوسکی بڑی علامت یہہ ہے کہ حیض آنے سے پہلے ہی رحم میں درد شروع ہوجاتا ہے اور دبانے سے اُسکی زیادتی ہوتی ہے اور بوجہ مشارکت سر و معدہ میں بھی درد ہونے لگتا ہے متلی و قے ہوتی ہے اور اکثر مریضہ بانجھ ہوتی ہے ٭

علاج عنفی عسر الحیض میں درد کم کرنیکے لئے ۹۶ سے ۹۸ درجہ تک کا گرم پانی لاندیا ٹب میں بھر کر اسمیں نصف گھنٹہ تک مریضہ کو بٹھلانا و افیون یا اوسکا کوئی مرکب یا ٹنکچر آف ہاسائمس یا پانچ چھ قطرے ٹنکچر آف ہپ قدرے پانی کے ساتھ یا نصف نصف ڈرام اسپرٹ آف ایتھر ہر تین یا چار گھنٹہ بعد پلانا۔ باخراسانی اجوائن علیحدہ یا کافور کے ساتھ یا ایک رتی کافور و چوتھائی رتی افیون کی ایک گولی بناکر کھلانا۔ فرج میں مسکن دواؤں کی پچکاری دینا مفید ہے کم و بیش درد رفع کرنیکے لئے تو نسخہ ۱۹۵ کافی ہوتا ہے مگر درد شدید ہو تو نسخہ ۱۹۶ یا ۱۹۷ کا استعمال کرنا مناسب ہوتا ہے ٭

قے آتی ہو تو مسکن دواؤں کا حقنہ کرنے سے رُک جاتی ہے۔ ایکیانو پانی میں بٹھانے سے آرام نہو یا آرام ہوکر دوبارہ شدت سے درد ہونے لگے

تو ایام [illegible] ہیں۔ [illegible] کرنا دا ایلوہ کی گولی [illegible] کا [illegible]
نزدیک مرکبات پارہ استعمال کھلانا کہ [illegible] آجائے [illegible]
جب حیض کے ایام مقررہ آجائیں تو گرم غسل کرائیں و [illegible] حیض [illegible]
دیں اور درد رفع کرنیکے لئے افیون بھی دیتے ہیں ✦

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ حیض آنیکے معمولی ایام [illegible] پیشتر [illegible]
ریوند خطائی اور دو ماشہ مصری ملا کر صبح شام کھلانا [illegible]

۳۔ **مجربات**۔ ڈاکٹر کلفرڈ صاحب فرماتے ہیں کہ جب حیض [illegible]
قریب آنے یعنی اُسکے جاری [illegible]
ہو جائے [illegible]

اسپرٹ آف کلوروفارم کے ساتھ [illegible] گھنٹہ بعد [illegible] سے [illegible] جلد
آرام ہو [illegible]

ڈاکٹر [illegible] صاحب کہتے ہیں کہ درد رفع کرنے کو [illegible]
مریضوں کو صرف چوتھائی گرین ایسیٹیٹ آف مارفیا یا آٹھ [illegible] گرین [illegible]
آف بلاڈونا یا تین گرین اکسٹراکٹ آف ہن بن [illegible] جو لیب کے ساتھ دینے سے
فائدہ ہو جاتا ہے اور نسخہ ۱۶۷ کا دینا بھی مفید ہے ✦

کثرت کے ساتھ حیض ہونے سے باخبر ہونا

مقدار یا ایام معمولی سے زیادہ حیض آئے تو اُسے عربی میں کثرت طمث
ڈاکٹری میں مینوراجیا عام انگریزی میں پروفیوز فلو آف مینسز یا اماوریہ فلو آف
مینسز بیدک میں پرور۔ عوام میں پاؤں چھوٹنا کہتے ہیں ✦

پانچ رتی ڈوورس پوڈر ✻ اور دستوں کے بعد درد ہو تو بھی افیون یا ٹنکچر آف ہمپ دینا چاہیئے ✣

ایام راحت میں محنت کرانا و تنزمیں [illegible] ایلوز کا مرکب جو شاندہ ۱۰۳ مندرجہ باب تخم کا [illegible] ۔ [illegible] رحم خون سے پُر بڑھا ہوا ہو تو ہفتہ میں ایک بار عام ماؤف پر ٹنکچر ایوڈین کا [illegible] لگانا صبر سقوطری [illegible] دو تین دن تک [illegible] پتوں کا بہرتہ باندھنا حیض کے معمولی دنوں میں خون کی زیادتی [illegible] تو دو تین دن پہلے کمر پر پچھنے دیکر سینگیاں لگانا [illegible] رکھنا نسخہ ۱۹۸ کا دینا مناسب ہے۔ نقرس کا مادہ جسم میں ہو تو معجون سورنجان یا نسخہ ۱۹۹ و جمع مفاصل یا آتشک کا اثر ہو تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم حسب ترکیب ۱۶ کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ عارضی عسر الحیض میں گردن رحم کے سوراخ کی تنگی دور کرنیکے لئے ربڑ کی بنی ہوئی نلی (جسے انگریزی میں بوجی کہتے ہیں) دوسرے تیسرے روز فم رحم میں داخل کرتے رہیں تاکہ سوراخ کشادہ ہو کر حیض بہ آسانی آنے لگے ✣

رحم کی درونی سطح کی سوزش سے شرائیں رحم کے منہ کا تنگ ہونا ثابت ہو

✻ یہہ بنا بنایا انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے مقدار خوراک پانچ گرین سے دس گرین تک فائدہ مسکن۔ اگر بنا بنایا نہ مل سکے تو اوسکے بدلے یہہ سفوف بنا لیں۔ شورہ ڈھائی رتی۔ مدار کی جڑ کا سفوف ایک رتی۔ افیون کا سفوف نصف رتی۔ سب کو ملالیں۔ یہہ ایک مقدار ہے ✣

کچھ زیادتی ہو جاتی ہے دوسری قسم میں [illegible] خواہ [illegible]
یا ضعیف مبتلا ہوتی ہیں اور بالکل آرام ہوتا ہے یہ ہے کہ [illegible]
نکلتا ہے اور رحم کے حجم و مقام میں بھی فرق ہو جاتا ہے +

علامات - اسکی مختصر علامات تو یہی ہیں - کہ زیادتی اخراج حیض سے بعض دفعہ مریضہ اسقدر کمزور ہو جاتی ہے کہ اٹھنے بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رہتی کھانے کو جی نہیں چاہتا - چہرہ زرد سر میں درد - پاؤں پر ورم - جسم لاغر - آواز کمزور ہوتی ہے مگر تین قسم جو اوپر لکھی گئیں ہیں انکی جدا جدا مفصل علامات یہ ہیں +

جب حیض کی رنگت میں فرق نہو صرف مقدار و عرصہ مختلف ہو جائے تو یہہ علامات ہوتی ہیں کہ ایکبار کثیر المقدار حیض خارج ہو کر کئی ساعت بند رہتا ہے اور پھر اسیطرح بہت سا نکل آتا ہے اور یہہ کیفیت حیض کے معمولی ایام میں جاری ہے دو تین ہفتہ تک ہوتی رہتی ہے جس سے مریضہ کمزور و دبلی ہو جاتی ہے کانوں میں بھنبھناہٹ کی آواز آتی ہے - چہرہ کا رنگ پھیکا نظر آتا ہے چکر آنے لگتے ہیں کمر و پیڑو میں ایک طرح کی سستی و کمزوری و درد معلوم ہوتا ہے - ہر قسم کے سخت امراض پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے +

دوسری قسم میں یعنی جب حیض کی زیادتی کے ساتھہ کبھی جسم کا خون بھی شامل ہو کر خارج ہو مگر گردن رحم میں کچھہ فرق نہو تو ابتداء مرض میں چند ڈلے خون کے نکلتے ہیں لیکن کچھہ دنوں کے بعد زیادتی ہوتے ہوتے اسقدر کثرت سے خون نکلتا ہے کہ مریضہ کو غش آجاتا ہے و دیگر علامات ضعف نظر آتی ہیں +

اسباب۔ اس مرض کے جو اسباب ہیں انمیں سے بعض تو ذاتی ہیں یعنے جنکے سبب طبیعت مرض میں مبتلا ہوتے [illegible] بازیادتی خون۔ اور بعض ذاتی یعنی جو سبب [illegible] جیسے کمزور ہونا [illegible] وقت کو نقصان [illegible] تو ایک [illegible] ہیں اور وہ یہہ ہیں ✦

[illegible] رحم کا ڈھیلا ہونا۔ بہت دن تک [illegible] کو [illegible] مباشرت بکثرت کرنا۔ ایام حیض میں سردی لگنا یا بھیگنا یا [illegible] وغیرہ کا خوف کرنا۔ ان میں خون کی زیادتی ہونا۔ رحم میں احتباس خون ہونا۔ گردن رحم میں سوزش ہونا۔ رحم میں رسولی ہونا۔ رحم کا ٹلجانا یا خمیدہ ہو جانا۔ بار بار اسقاط ہونا۔ ورزش نکرنا یا بہت کرنا۔ گرم مکان میں رہنا۔ جماعت کے وقت کو نقصان۔ مرض البیوضہ یا کاہونا۔ کمزوری۔ شوہر کی قوت باہ [illegible] ہونا ضعیفۃ الرحم میں کوئی مرض ہونا ✦

اقسام۔ بعض نے اسکی دو قسم کی ہیں یعنی ایک وہ کہ جسمیں معمول سے زیادہ عرصہ تک حیض آتا رہے۔ دوسرے وہ کہ بجائے ایکبار آنے کے ایک مہینے میں کئی بار خارج ہو ✦

بعض نے یوں تین قسم لکھی ہیں ایک وہ کہ حیض کی رطوبت کا رنگ تو معمولی ہو مگر بمقدار کثیر بار بار آئے۔ دوسری قسم جو اکثر بہت سے بچے جننے والی یا امراض مزمنہ کے سبب ضعیف ہونے والی عورتوں کو ہوتی ہے یہہ ہے کہ حیض بکثرت آئے اور گاہے گاہے جسم کا خون بھی اسمیں شامل ہو مگر رحم میں

کثرت مجامعت یا جنون کی عادت ہو تو دوا دینے سے پہلے ضرور [illegible]
وجانی سے باز رکھیں کیونکہ اس سے رحم و خصیۃ الرحم میں ہمیشہ تحریک ہونے کے
سبب ہی یہہ عارضہ ہو جاتا ہے اور جب تک اصل سبب [illegible]
کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوتا +

مریضہ کے شوہر کی قوت باہ ضعیف ہو تو عورت کے علاج معمولی کے ساتھ
مرد کا بھی علاج کریں تاکہ پھر عارضہ مذکورہ لاحق ہو کیونکہ جب مرد کی شہوت
سست ہوتی ہے تو عورت کی خواہش پوری نہیں ہوتی اور شہوت کے جوش
سے خصیۃ الرحم میں خراش و رحم میں اجتماع خون ہو کر یہہ عارضہ ہو جاتا ہے
کمزوری ہو تو پہلے کچھ روز نسخہ ۲۴ اور پھر نسخہ ۲۲ کا استعمال کریں [illegible]
میں خون کم ہو و قابض دوا دینی ہو تو نسخے ۱۹۳ و ۱۹۴ میں سے کوئی نسخہ دیں
کوئی گردہ کا مرض معلوم ہو اور پیشاب میں البیومن پایا جائے یعنی پیشاب
کو گرم کرنے سے کوئی سفید شے منجمد ہو تو اسکا علاج حکیم حاذق سے
کرائیں کیونکہ یہہ ایک سخت مرض ہے +

سرطان یا رسولی یا خصیۃ الرحم کے مرض وغیرہ کے سبب سے خون بکثرت
خارج ہوتا ہو تو طبیب اصل مرض کی تشخیص کر کے اسکا علاج کر سکتا ہے +

عالم شباب میں کنواری عورت کے اعضاء شکم میں اجتماع خون و جگر کا فعل
خراب و قبض و بواسیر وغیرہ ہو تو غذا کم کھلائیں۔ گوشت و شراب و گرم مصالح
وغیرہ گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں اور نمکین ملینات مثلاً سلفیٹ آف میگنیشیا
وغیرہ دیتے رہیں اور قابضات کے دینے کی ضرورت ہو تو نسخے ۱۹۳ و ۱۹۴

[illegible] کی زیادتی کے ساتھ جسم کے تمام مقام میں بھی
[illegible] ہوتی ہے کہ ابتداء مرض میں اوفقور حیض کی علامات
[illegible] ہوتی ہیں اور بعد ایام معہودہ سفید رنگ کی رطوبت کا اخراج ہوتا
[illegible] مرض لاحق ہو جاتا ہے تو حیض کی منجمد رطوبت کے تھکے
[illegible] کے نمایاں ہوتے ہیں اور مرض مزمن ہو جائے تو دوسری
[illegible] اور آخر کو اسقدر کثرت سے نکلتا ہے
[illegible] ہو جاتی ہے اور بذریعہ اسپکیولم
[illegible] مثانہ کی طرف اٹھا ہوا
[illegible]

[illegible] یہ مرض ہو تو اکثر مریضہ کو درد سر و درد کمر
[illegible] تیزی معلوم ہوتی ہے اور کمزوری کی حالت
[illegible] درد [illegible] ضعیف و چہرہ پھیکا ہوتا ہے۔
[illegible] کے سبب سے یا عالم شباب میں کچھ عرصہ تک حیض نہ آئے
[illegible] اکثر سے حوا خون ہو تو وہ منور اجیا نہیں ہے +
[illegible] اس عارضہ کے علاج کے کئی ڈھنگ ہیں [illegible] یہ ہے کہ سبب کو
دور کریں یعنی مریضہ بچہ کو دودھ پلاتی ہو تو دودھ چھڑا دیں اور مقویات کا
استعمال کریں [illegible]

+ اسپکیولم [illegible] کا نام ہے جو آہنی انگشت [illegible] لمبا و دو انچ چوڑا دہانی نلوا سا قضیب کی شکل کا ہوتا ہے جسکے
اندر بارہ کی قلعی بھی ہوتی ہے اور اسکو فرج میں داخل کرنے سے فم رحم بخوبی دکھائی دیتا ہے۔

[illegible]

[illegible] شرکت معلوم ہو اور [illegible] موقع ہو ویسا ہی علاج کریں [illegible] بالی جائیں تو نسخہ [illegible] کا دینا بہتر ہوتا ہے ✦

[illegible] تو فم رحم میں بھونک لگانا و تیز مسہل دینا چاہیئے ✦

[illegible] بھی اس مرض کے ساتھ شامل ہو تو نسخہ [illegible] کا استعمال کریں ✦

[illegible] مذکورہ بالا [illegible] خون بند نہ ہو تو پانچ پانچ گرین ارگٹ آف رائی کا سفوف [illegible] شہد میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں صرف آب سرد یا [illegible] شوگر آف لیڈ یا ہیگڑی یا ٹینک ایسڈ ملا کر پچکاری کریں یا ان عرقوں میں کپڑا بھگو کر اندام نہانی کے اندر بھر دیں۔ پانچ قطرے سے دس قطرے تک ٹنکچر آف ہمپ قدرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار دینا بھی مفید ہے ✦

جب حیض آنے کے ایام گذر جائیں تب قطن یعنی دونوں چوتڑوں کی بیچ کی ہڈی پر پلسٹر لگائیں اور مقوی ادویہ و اغذیہ کھلائیں۔

قسم دوم جسکی علامات اوپر بیان ہو چکی ہیں اسمیں قابض ادویہ کا استعمال کرنا اور بعد گذرنے ایام نوبت کے قطن پر پلسٹر لگانا و کمر پر آب سرد کے تر پٹے اور فرج میں اسکی پچکاری روزمرہ دینا بہت مفید ہوتا ہے ✦

قسم سوم میں دواؤں سے اکثر فائدہ نہیں ہوتا اور ہوتا ہے تو کچھ ارگٹ و

✦ آبلہ اٹھنے کو بلسٹر کہتے ہیں مگر اکثر بلسٹر اس سے مراد لیجاتی ہے جو تیلی مکھی سے بلسٹر بنایا جاتا ہے۔ اسکی لگانے کی یہ ترکیب ہے کہ جتنا بڑا بلسٹر لگانا ہو اتنا بڑا موٹا کاغذ کاٹ کر اسپر بذریعہ چھری کے اس مرہم کو پھیلا کر جہاں لگانا ہو لگائیں۔ آٹھ گھنٹے سے بارہ گھنٹے تک لگا رہنے دیں بعدہ اٹھائیں اس عرصہ میں آبلہ پڑ جاتا ہے جسمیں نیچے کی جانب ذرا سا کاٹ دیں تاکہ پانی نکلجائے پھر سادہ مرہم یا مکھن لگا دیں ✦

میں سے کوئی نسخہ دیں ۔

امیرزادیاں جنکو گھر کا دہندا نہ کرنے و عیش و آرام میں زندگی بسر کرنیکے سبب بدہضمی و بواسیر و کثرت حیض کا عارضہ ہو جاتا ہے اُن کو ایام معمولی سے پہلے تیز جلاب دیں اور جب حیض شروع ہو خارجی تدابیر کو کام میں لائیں جن کا آگے ذکر ہوگا ۔

ضعف کے سبب خون حیض بکثرت آتا ہو تو خارجی تدابیر مندرجہ ذیل کریں۔ سرد پانی کی پچکاری فرج میں دیں ۔

حمل اسقاط یا وضع ہونیکے بعد یا ضعف سے رحم اصلی حالت تک نہ سکڑے تو نسخہ ۱۹۳ کا دینا مفید ہے ۔

دوسرے ۔ خارجی تدبیریں جو کئی قسم کی کثرت طمث میں فائدہ بخشتی ہیں یہ ہیں کہ مریضہ کو ہلکے کپڑے پہنا کر ٹھنڈی جگہہ میں ذرا سخت بستر پر لٹکائے رکھیں۔ ہلکی و سرد چیزیں مثلاً گوداند وارارو ٹ و فالودہ وغیرہ کھانے کو دیں۔ آب سرد پلائیں۔ برف کے ٹکڑے چبائیں۔ قسم سوم مذکورہ بالا میں بہ نسبت دوا کے ان خارجی تدبیروں و برف کے پانی کی پچکاری فرج میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔

تیسرے ۔ قابض دوائیں مثلاً گولی ۱۰۰ یا ۱۰۵ دیں یا بجائے گولی ہائے مذکورہ دس دس قطرے ٹنکچر آف اسٹیل قدرے پانی ملا کر دن میں تین بار پلائیں اور رات کو ڈووس پوڈر (جسکی صفت حاشیہ صفحہ ۲۸۹ میں مندرج ہے) دیں خاصکر کمزوری کے سبب سے یہ مرض ہو تو مقویات و ٹنکچر آف اسٹیل سے

دوم - خون میں رقت و حدت پیدا ہونیکے سبب رحم کی باریک رگوں سے اُس کا اخراج ہوتا رہے تو خون کی گرمی و زردی و رقت و سرعت اخراج و جسمی ضعف و زردی رنگ مریضہ سے پہچانا جاتا ہے۔

اس کا علاج یہہ ہے کہ صفرا کا تنقیہ کرنے کے لئے بڑی ہڑ و شاہترہ کا جوشاندہ دیں۔ امالہ کرنے کو وہ تدبیریں کام میں لائیں جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ بعدہٗ خون روکنے کیواسطے قابض و بارد ادویہ مثلاً شربت عناب و انار و آب سیب و بہی و قرص کہربا ع۹۴ ہمراہ شربت انار یا شربت زرشک کے دیں۔ غذا چاول و دودھ و مسور وغیرہ شیرہ انگور وغیرہ کے ساتھ و فالودہ و سیوئیں و تیتر و چکور و ہرن کا گوشت کھلائیں۔ پیڑو پر صندل لگائیں گلنار و آس و گل سرخ و مازو و پوست انار کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور اُس سے آبدست کرائیں +

ثابت بن قرہ کا قول ہے کہ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک اجواین خراسانی کو شکر کے ساتھ کوٹ کر تین دن تک ہر صبح دینا مفید ہے۔ معجون لبد ع۱۲۸ بھی دیتے ہیں اور شیاف ع۷۵ رکھنا چاہیئے +

سوم - مائیت غالب ہونیکے سبب خون کا قوام رقیق ہو اور عروق کے منہ سست ہو جائیں تو ضرور خون کا سیلان ہوتا ہے اور خون کے رقیق و کم سرخ ہونے و دیگر بلغمی علامات کے پائے جانے سے پہچانا جاتا ہے۔ قے کرنا و اسہال کے لئے ایارجات و مجفف یعنے رطوبتوں کی فنا کرنیوالی اغذیہ و ادویہ کا استعمال کرنا اسکا علاج ہے +

چہارم - بخلط شامل ہونے سے بھی خون حیض بکثرت آتا ہے اور اُسکی شناخت

[illegible] مذکورہ سے اور بعد بند ہونے خون کے قطن پر پلستر لگا کر کچھ روز
[illegible] رکھیں اور روزمرہ دن میں دو تین بار پچکاری عہ۲۰۶
فرق میں دیں +

۲۔ دیسی طبیب کہتے ہیں کہ اگرچہ اس مرض کی دو صورتیں ہیں ایک تو یہہ کہ
ایام حیض میں خون بکثرت آتا ہے۔ دوسرے یہہ کہ علاوہ ایام حیض کے
[illegible] رہتا ہے جسکو استحاضہ بولتے ہیں اور اس مرض میں مریضہ کا گوشت
نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے اور دونوں صورتوں میں بعض طبیب ناگ کیسر و
مصری مساوی الوزن ملا کر پیسکر بمقدار چھ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ
پلانا و مقوی غذا کھلانا مفید بتاتے ہیں مگر بسبب اختلاف اسباب اس مرض
کی کئی قسمیں بیان کی گئی ہیں جنکا علاج و علامات علیحدہ علیحدہ ہیں وہو ہذا +
اوّل۔ قوی و با فراغت گذران کرنیوالی عورتوں کے جسم میں خون کی زیادتی
[illegible] طبیعت اس صورت سے دفع کرنا چاہے تو جسم سرخ و رگیں بھری
ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور باوجود اخراج خون کثیر کے بدن کی قوت و بشرہ
کی رنگت میں فرق نہیں آتا بلکہ تازگی و فرحت ہوتی ہے +
ایسی صورت میں تاوقتیکہ قوت ضعیف و چہرہ کا رنگ تبدیل نہو بند نہیں
کرتے مگر خون کا امالہ کرنیکے لئے فصد باسلیق سے ایکبار یا کئی بار کرکے
حسب حاجت خون لینا۔ دونوں پستان کو مضبوط باندھنا و ملنا اور انپر
محاجم ناری یعنی توتڑی لگانا۔ خون بند کرنیکے لئے قرص کہربا عہ۹۴ و
شیاف مسک عہ۷۴ کام لانا چاہیئے +

خون نکلتا ہے اور اسکے ساتھ تمام جسم میں درد و اعضا شکنی و لاغری و کمزوری و تشنگی و جلن و زردی رنگ و غنودگی و غشی وغیرہ کی علامات بھی ہوتی ہیں +
چونکہ غیر معمولی یا کئی بار یا بدہضمی میں غذا کھانے یا شراب بکثرت پینے۔ یا حمل گرنے یا جماع کی زیادتی کرنے۔ یا سواری پر سوار ہونے۔ یا پیادہ پا سفر کرنے۔ یا تنگ رہنے۔ یا بوجھ اٹھانے۔ یا چوٹ لگنے۔ یا دن میں سونے وغیرہ سے باد و صفرا و بلغم و سنپات مفسد ہو کر یہ بیمار ضرر ہوتا ہے اسلئے اسکی چار قسم کی گئی ہیں +
اوّل بادی پرور جسمیں رو کھا و جھاگ دار گوشت کے دھوون کی مانند خون نکلتا ہے
دوم صفراوی پرور جسمیں کثیر المقدار خون زرد یا نیلا سپیدی مائل سرخ و گرم نکلتا ہے اور بدن میں جلن معلوم ہوتی ہے +
سوم بلغمی پرور اسمیں گوند کی مانند چکنا اور گلابی رنگ کا خارج ہوتا ہے +
چہارم سنپات کا پرور جسمیں مثل شہد یا گھی یا ہڑتال یا مغز سر دمردہ کی مانند بدبودار خون اخراج پاتا ہے اور جب سر ہو بلا ناغہ خون نکلتا رہے اور تشنگی و جلن و بخار و کمزوری ہو تو اوسکو لاعلاج سمجھا جاتا ہے +
جسم میں خون حیض زیادتی ہو تو ہی خون حیض بکثرت خارج ہوتا ہے اور اس کی بو بری و جسم میں درد ہوتا ہے +
علاج۔ بادی پرور میں نسخہ ۱ مفید ہے +
صفراوی پرور میں نسخہ ۱ دیتے ہیں۔ اور ہر قسم کے پرور میں قے کرانا و دودھ و مونگ و نیشکر کا کھانا و نسخہ ۲ کا دینا مفید ہوتا ہے +
ششم۔ اگر خارش رحم کے سبب خون حیض بکثرت آئے تو دریافت کریں

یہہ ہے تھوڑی سی پاک وصاف روئی آگ پر گرم کرکے رات بھر عورت اپنی فرج میں رکھے صبح کو نکال کر سکھا کر اُسکو دیکھا جائے اگر اُس کا رنگ زرد ہو تو صفرا اور رنگ سفیدی مائل ہو تو بلغم اور سبزی یا سیاہی مائل یا بنفشئی ہو تو خلط سودا کا خون میں شامل ہونا سمجھا جاتا ہے +

علاج اسکا یہہ ہے کہ جس خلط کا غلبہ ہو اُسکا تنقیہ کریں مثلاً خلط بلغم کی زیادتی معلوم ہو تو لُزج رطوبت کو پاک کرنیوالی دواؤں سے قے کرائیں +

خلط صفرا کے غالب ہونے سے عروق رحم کا مُنہ کشادہ ہونا اس مرض کا سبب ہو تو اسکی علامات و علاج وہی ہے جو قسم دوم میں بیان ہوا +

خلط حاد و سوداوی کے سبب عروق کا مُنہ کشادہ ہوجائے تو خون کی سیاہی سے پہچانا جاتا ہے اور سوداوی تنقیہ کے لئے افتیمون کا جوشاندہ دینا و کوئی وجہ مانع نہو تو باسلیق فصد کھولنا و دیگر اغذیہ و ادویہ مذکورہ کا کام میں لانا اسکا علاج ہے +

تنبیہ - بواسیر رحم کے سبب خون آتا ہو تو قطرہ قطرہ اور کبھی نوبت سے آتا ہے اور اسمیں ضرور گرانی و درد رہتا ہے اور جگر و طحال پر بھی درد رہتا ہے مگر جب خون جاری ہوتا ہے تو درد جاتا رہتا ہے +

رحم میں زخم ہوں تو خون یا پیپ یا زرد پانی بدبودار درد و جلن کے ساتھہ نکلتا ہے اور ان حالتوں میں مناسب علاج سے اصل مرض کو دور کرنا عین علاج ہے جس کا ذکر سابق میں ہو چکا +

۳ - یہہ کہتے ہیں کہ یہہ درد وہ عارضہ ہے جسمیں علاوہ ایام حیض کے فرج سے

بر کر کمر پر رکھا اور تین تین گھنٹہ بعد بدلا۔ اس ترکیب سے دوسرے دن خون کا
ناکم اور تیسرے دن بالکل بند ہو گیا اور ہا میوض خون کے ایک سفید رطوبت نکلنے
ی۔ دوسری نوبت میں پھر خون زیادہ آنے لگا تو پھر ترکیب مذکورہ کے
ستعمال سے بند ہو گیا۔

اکٹر ڈنکن صاحب۔ اگر مرض خفیف ہو تو مریضہ کا آرام سے بیٹھا رہنا کافی ہے
نہ زیادہ خون جاری ہونے کی حالت میں چت لٹا دیں بلکہ اجراء خون کی کثرت و
ضعف کی حالت میں تو اجابت وغیرہ کے لئے بھی اٹھنا و زور لگانا نامناسب نہیں
ہے۔ دوا اس مرض میں جو سب سے بہتر ہے وہ ارگٹ اور اس کے بعد
الیوٹ سلفیورک ایسڈ یعنے گندک کا تیزاب ہے۔

سرد پانی و برف کے ٹکڑے پیڑو پر یا فرج میں رکھنا مفید سمجھا جاتا ہے لیکن
صاحب موصوف کے نزدیک سو درجہ سے ایک سو دس درجہ تک کے
گرم پانی کی پچکاری پانچ پانچ منٹ میں فرج کے اندر کرنے سے بہت فائدہ
ہوتا ہے مگر یہہ بھی فرماتے ہیں کہ کہیں تو اس ترکیب سے فائدہ اور کہیں نقصان
ہوتا ہے اگر مذکورہ بالا ترکیبوں سے فائدہ نہو تو فرج کے اندر اسفنج وغیرہ بھر دیں
جسکا بھرنا منکوحہ عورتوں میں تو آسان مگر باکرہ میں مشکل ہوتا ہے۔

اگر یہہ ترکیب کارگر نہو اور فم رحم کشادہ ہو تو رحم کے سطح پر کلوراید آف آئرن
کے عرق کو خوب لگا دیں اور جو تنگ ہو تو باریک جو فدار سلائی و پچکاری کے
زور سے ٹنکچر آف آیوڈین اندر پہنچا دیں۔ یا پہٹکڑی کے عرق کی پچکاری دیں۔
ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب ارگٹ و سلفیورک ایسڈ کو اس مرض میں مفید بتاتے

کہ جو خارش گرم صفراوی ہے یا سوداوی یا خلط
کے رنگ سے معلوم ہوتا ہے +
علاج اسکا یہہ ہے کہ اول فصد کھولیں اور
دوائیں دیں جنسے قوت مجامعت کم ہوتی ہے اور برگ
سب کو شراب قابض میں جوشدیکر شراب سے تو حقنہ
کوشت بیسکر یا ہر ضماد کریں اور اسی کا شیافہ رکھیں۔ ش
کی خارش میں مفید ہے +
ہفتم۔ رحم کی کسی رگ کا منہ کھلنے سے یہہ عارضہ ہو
گل ارمنی۔ کہربا۔ کندر۔ مردار سنگ۔ پھٹکڑی۔ اقاقیا۔ د
بادتنگ کے پانی کے ساتھہ گوندہ کر شیافہ بناکر رکھیں اور اسی د
۴۔ مجربات۔ ڈاکٹر نیون ڈی مسی صاحب نے فرو
میں طبع کرایا تھا کہ کئی ایسی مریضہ جنکو خون حیض بکثر
سے صحت یاب ہوئیں چنانچہ ایک ۲۶ سالہ عورت کا
تہا اور نہ بچہ ہوا تھا نہ حمل ساقط ہوا تھا) یکایک بہت
جسکے لئے گرم حمام و قابض دواؤں کی پچکاری کا ا
مگر کونین کھلانے و معدہ پر بلسٹر اور کئی بار گردن ر
لگانے سے دو تین روز خون بند رہا لیکن پھر جاری
و اٹھنے سے چکر و سر و پاؤں میں درد ہونے لگا۔
انڈین ریپیک + میں اسقدر گرم پانی جسکی مریضہ برداشت

+ یہ ایک پتیلی بڑی سی ہوتی ہے اس میں گرم پانی بھر کر جس عضو کو

آئے تو اس عارضہ کے ہونے کا سبب لوا [illegible] معا میں جنسی ہونے یا وقت مجامعت صدمہ پہنچنے یا جماع کی کثرت یا ناکامل مجامعت کرنے یا گرم [illegible] کھانے کو سمجھا جاتا ہے۔ اور رطوبت کا سیلان رحم سے ہوتا ہے۔ بیک [illegible] پندرہ برس سے پچاس برس تک والی عورتوں کو ضعف ہونا عشق و فرقت میں بسر کرنا [illegible] سوزش ہونا۔ رحم میں ورم یا سوزش یا درد ہونا۔ حیض کا رک جانا۔ حمل گرنا۔ بچہ پیدا ہونا۔ بہت دنوں تک دودھ پلانا۔ خنازیر [illegible] کرنا۔

علامات۔ شرمگاہ میں شدید [illegible] ہوتا درد [illegible] گرمی [illegible] مذکور میں ہوتی ہے۔ پیشاب درد سے نکلتا ہے جس میں [illegible] پائی جاتی ہے فرج کی لبوں پر سوزش و کھجلی [illegible] ثانہ و نائزہ میں خراش ہوتا ہے۔ بیرنگ و رقیق و ترش رطوبت نکلتی ہے۔

جب عارضہ مذکور مزمن ہوتا ہے تب بھی مقام [illegible] میں درد و [illegible] جلن میں سرخی و دیگر سوزش کی نشانیاں ملتی ہیں مگر سفید رنگ کی گاڑھی یا پیپ کی مانند رطوبت نکلتی ہے۔ جب رطوبت زیادہ خارج ہوتی ہے تو مریض کمزور ہو جاتی ہے۔ بائیں طرف کی پسلی و پیٹھ و کمر میں درد رہتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا ایسی مریضہ کے ساتھ مرد مجامعت کرے تو عضو تناسل میں خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ جب اس مرض کا تعلق رحم سے ہو تو بمقدار قلیل یا کثیر سفید رنگ کی بے بورینٹ کی مانند یا زرد [illegible] یا سبزی مائل رطوبت رحم سے خارج ہوتی رہتی ہے۔ اور حیض کے معمولی ایام سے پیشتر یا اس کے بعد

[illegible] کہ [illegible] مریضہ کو جیسے [illegible] باری کے طور پر [illegible]
[illegible] سلسلہ کے البند کے ساتھ کو بن ملا کر [illegible] سے آرام ہوا۔

اجبار رطوبت [illegible] سے بانجھ ہونا

[illegible] رحم یا فرج [illegible] تاریخ ہوا [illegible] میں [illegible] یا [illegible]
[illegible] جاتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

اسباب [illegible]

[illegible] آفاقی یوٹرس [illegible] اثر
[illegible] رطوبت [illegible] سبب [illegible] پانچ [illegible]
دیا [illegible] سے مرد کے [illegible] بے [illegible] ہو جاتے تھے اور [illegible]
[illegible] کا تھا [illegible] [illegible]
[illegible] ڈالڈ [illegible] اس [illegible]
[illegible] ہونا [illegible] یا فرج [illegible]
[illegible] بانجھ ہونے کا سبب [illegible]

ڈاکٹر صاحب [illegible] آفاقی یوٹرس [illegible] کی [illegible] پہلے [illegible]
ہیں جو بانجھ پن رفع کرنے کے لئے کی جاتی ہیں [illegible] رطوبت [illegible] فرج [illegible]

ہو جاتی ہے مگر صرف گرم یا سرد پانی یا گرم دودھ اور پانی ملا کر اسکی پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے +

سوزش رحم کی علامات پائی جائیں تو فم رحم میں چند جونک لگائیں گرم پانی میں بٹھائیں۔ مرض کے مطابق علاج کریں +

فم رحم یا عنق رحم میں زخم ہوں تو سلفیٹ آف زنک کے ہلکے عرق کی پچکاری دیں۔ زخموں پر نائٹریٹ آف سلور اور ممکن ہو تو عنق رحم میں سٹرن آنٹیمنیٹ لگائیں۔ دیگر قسم کے زخم وغیرہ کا مناسب علاج کریں +

۲۔ دیسی طبیب لکھتے ہیں کہ غیر معمولی رطوبت کئی قسم کی رحم سے نکلتی ہیں۔ ایک تو رحم کی ساخت ڈھیلی ہو کر استحاضہ کی مانند رحم سے خون یا فرج کی رطوبت ہمیشہ بہتی رہے تو اُسے ضعیفی رحم کہتے ہیں۔ اس عارضہ کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا اور یہہ مرض سوء مزاج رحم سے ہوتا ہے یا امراض مزمنہ کے سبب سے۔ اس کا علاج یہہ ہے کہ کسی قسم کا سوء مزاج ہو تو اُسکو دور اور جسم کو مواد سے پاک کریں۔ پھر قابض دوائیں جنکا ذکر کثرت حیض کے بیان میں ہوا ہے انہیں بالچھڑ وغیرہ خوشبودار ادویہ ملا کر کام میں لائیں +

دوم وہ پانی جو عورتوں میں بجائے منی کے ہوتا ہے یا بدبودار رطوبت رحم سے بہتی رہے تو اُسے سیلان رحم کہتے ہیں۔ یہہ عارضہ رحم کی قوت ہاضمہ ضعیف اور رحم کی رگوں میں خون حیض کے پوشیدہ ہونے سے ہوتا ہے۔ اور اسکی شناخت یہہ ہے کہ رات کو فرج میں کپڑا رکھ کر صبح کو خشک کر کے دیکھیں اور جیسا اوسکا رنگ ہو یعنی سفید مائل ہو تو بلغمی۔ زردی مائل ہو تو

رطوبت مذکور کی مقدار بڑھ جاتی ہے بلکہ کبھی حیض کے عیوض میں بھی رطوبت نکلتی ہے۔ فرج میں ڈھیلا پن آجاتا ہے۔ فم رحم ڈھیلا و سرخ و بہ نسبت حالت صحت کے نیچے کو اترا ہوا ہوتا ہے اور اسپر ایک سفید رطوبت لگی رہتی ہے ان باتوں کے ساتھ عدم اشتہا و پشت پر بیچینی و قبض و بدہضمی و طپید گئی قلب کی علامات بھی پائی جاتی ہیں۔

علاج - شرمگاہ یعنے فرج کی سوزش شدید میں نمکین مسہل دینا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ پہلے آب گرم کی اور پھر قابضات کی پچکاری کرنا چاہیئے اور جب مرض مزمن ہوجائے تو شوگر آف لیڈ یا پھٹکڑی کی پچکاری مندرجہ باب پنجم دن میں دو بار دینا اور پانچ پانچ یا دس دس قطرے ٹنکچر آف اسٹیل پلانا اور مریضہ کو پاک صاف رکھنا غذا ہلکی و زود ہضم کھلانا مناسب ہے۔

رحم سے رطوبت آتی ہو تو ہلکی غذا و بہیڑ کا شوربہ کھلائیں۔ معدہ و امعا کو صاف رکھیں۔ آب و ہوا تبدیل و صبح شام ہوا خوری و سرد پانی سے غسل و سرد پانی کا آبزن کرائیں۔ مرکبات فولاد کسی مسکن دوا کے ساتھ یا صرف ٹنکچر اسٹیل دس دس قطرے دن میں تین بار قدرے پانی ملاکر یا لکٹیٹ آف آئرن کا شربت دو ڈرام کی مقدار میں دیں۔ پھٹکڑی یا سلفیٹ آف زنک کی پچکاری مندرجہ باب پنجم اور ضرورت ہو تو کاسٹک لوشن کی پچکاری مندرجہ باب پنجم رطوبت روکنے کو اور ٹنکچر اوپیم کی پچکاری خراش دور کرنیکے واسطے کام میں لائیں۔ بعض طبیب کہتے ہیں کہ مزمن سیلان رحم میں قابضات کی پچکاریوں سے بجائے فائدہ کے بعض دفعہ خون آنے لگتا ہے۔ اور علامات کی شدت

باب پنجم

نامردوں و بانجہ عورتوں کے امراض کی علامات و اسباب و علاج وغیرہ کا بیان
تو باب سوم و چہارم میں ہو چکا اب ڈاکٹری و یونانی و مصرانی غرضکہ اُن کل مرکبات
کے بنانے کی ترکیبوں و خواص و فوائد و طریق استعمال کا ذکر ہوگا جنکا امراض کے بیان
میں حوالہ دیا گیا ہے اور جو مستند کتابوں یا معتمد اخباروں سے نقل کئے گئے ہیں
یا تجربہ کئے ہوئے یا معتبر شخصوں کے بتائے ہوئے ہیں اور بعض نسخے ایسے
بھی ہیں کہ گو اُن کا تذکرہ امراض کے ضمن میں نہیں ہوا لیکن مجرب و مفید سمجھکر لکھا گیا
ہے جنکو ہشیار آدمی علامات مندرجہ امراض کے مطابق مرض کی تشخیص کر کے
استعمال کر سکتے ہیں۔ یا موسم سرما میں لذت و طاقت کے لئے بطور غذا کھا سکتے
ہیں۔ اگرچہ کل مرکبات کو ردیف وار لکھا گیا ہے۔ لیکن سلسلہ کا نمبر بھی لگایا ہے
کیونکہ امراض کے بیان میں اس سلسلہ کے نمبر کا ہی حوالہ دیا گیا ہے اور حتی الامکان
صحت کے ساتھ نمبروں کی تطبیق کی گئی ہے لیکن ناظرین کو اس بات پر ضرور غور
کر لینا چاہیئے کہ کسی مرض کے علاج میں جس نمبر کے نسخے کا حوالہ دیا گیا ہے اُس
نسخہ کے خواص و فوائد اُس مرض کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں یا نہیں کیونکہ
ممکن ہے کہ کاتب نے غلطی کی ہو اور ہماری نظر بھی اُس غلطی پر نہ پڑی ہو۔

صفراوی۔ سیاہی مائل ہو تو سوداوی۔ خون آمیز ہو تو دموی تشخیص کرو۔
علاوہ بریں سیلان رحم کے عارضہ میں مریضہ کو تنفس میں دقت ہوتی ہے
بھوک نہیں لگتی۔ چہرہ کا رنگ متغیر اور منہ بھرا یا ہوا مجامعت کیوقت درد ہوتا ہے۔
علاج اس کا یہہ ہے کہ اوّل سبب کے مطابق فصد یا مسہل یا قے سے تنقیہ
عام کرکے حقنہ ۳۷ کا استعمال کریں مگر رحم میں حرارت پائی جائے تو حقنہ مذکور
کی عوض مدر بیجوں کا شیرہ پلائیں اور اُسیکا حقنہ کریں *
جب رحم و بدن پاک ہو جائے تو رحم کی تقویت کے واسطے حقنہ و فرزجہ قابض
جنکا کثرت حیض میں ذکر ہوا ہے وہ کام میں لائیں *
حیض کے مواد کی عفونت سے سیلان رحم کا عارضہ ہو تو ایارج فیقرا ۵ کھلاکر
اور جس خلط کا غلبہ ظاہر ہو اُس سے بدن کو پاک کریں پھر معجون خبث الحدید ۱۳۱
کھلاکر معدہ کو قوت دیں اور خشک کرنیوالی اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں مثلاً
چکور و تیتر کا گوشت و جو و چنے و دارچینی ڈال کر پکایا ہوا کھلائیں *
سوم رحم سے منی خارج ہوتی ہو تو اُسکی تمیزیوں کی جاتی ہے کہ برخلاف رطوبت
فضلیہ کے منی کا رنگ سپید و قوام غلیظ ہوتا ہے و بدبو نہیں ہوتی۔ اور اسباب
سیلان منی کے یہہ ہیں کہ فم رحم کی ضعیفی داعیہ منی کے ڈھیلا ہونیسے
تو بعد شہوت کے منی جاری ہوتی ہے۔ اور منی کی کثرت اور اوسکی حدت سے
ہو تو شہوت جماع کے ساتھ۔ اور خارش رحم کے سبب سے ہو تو بہت لذت
کے ساتھہ جلد منی باہر نکل آتی ہے اس کا علاج مثل علاج مردوں کے
ہے جس کا ذکر ہو چکا *

۴۔ نوع دیگر کا [illegible]

سب کو ایک چینی کے [illegible]

ایک دیگچہ میں پانی بھر کر آگ پر رکھ [illegible]

ڈالکر [illegible] گھنٹہ تک پکاویں [illegible]

چھان لیں۔ یہہ بھی مقوی [illegible]

۵۔ ایارج فیقرا۔ بالچھڑ۔ وارچنی [illegible]۔ [illegible]۔ عود بلسان۔ مصطگی

اسارون۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ صبر سقوطری دو یا تین حصہ سب دواؤں

کو کوٹ پیسکر رکھیں بوقت ضرورت شہد کے ساتھ ملا کر یا آب گرم کے ہمراہ

کھلائیں مقدار خوراک ایک ماشہ۔ فائدہ منفی دماغ و دافع بلغم۔ اسکے بنانیکی

بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن [illegible] کیا ہوا ہی نسخہ ہے۔

رولجاب

۶۔ بلس صاحب کا یہ فاسفورین۔ یہہ ایک مرکب دوا ہے جسمیں

کہا جاتا ہے کہ فاسفورس۔ فولاد۔ کونین و جوہر [illegible] ہے اور جب یہہ ہیں

تو اسکے مقوی اعصاب ہونے میں کچھہ شک نہیں۔ کہتے ہیں نامردی

و عصبی ضعف میں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ایک شیشی شاید پانچ روپیہ

کو انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے۔

۷۔ بیضہ نیم برشت۔ کھولتے ہوئے پانی میں جسکی حرارت قریب ۲۱۲ سو درجہ

کے ہو انڈے کو چند منٹ ڈال کر نکال لیں تاکہ اسکی سپیدی جمجائے اور

ردیف الف

۱- **اطریفل صغیر**- پوست ہڑ کابلی- سیاہ ہڑ- پوست بہیڑہ- آنولہ- سب اجزا مساوی الوزن لیکر کوٹ چھانکر روغن بادام یا گھی میں چرب کرکے قند کے قوام یا شہد میں ملالیں- شہد یا قند وزن میں دواؤں سے دوچند ہو تو دوا کا فعل پورا ہوتا ہے- گرمیوں میں بعوض شہد کے قند کا قوام بہتر ہے- زیادہ دن رکھنا ہو تو روغن بادام سے ورنہ روغن گاؤ سے دواؤں کو چرب کرنا چاہئے مقدار خوراک دو درم سے پانچ درم تک- فائدہ مقوی دماغ و مصفی رنگ و رنگ دماغ، سرخی مقعد و بواسیر- ہمیشہ اطریفل کھانے سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے بوجہ ملین ہونیکے لاغر کرنیکے لئے دیتے ہیں ٭

۲- **اطریفل کبیر**- ہلیلہ کابلی- بہیڑا- آملہ- بوزیدان- جاوتری- شیطرج ہندی شقاقل ہر ایک ایک جز- بہمن سفید- بہمن سرخ- تودری- تودری سرخ اندرجو ہر ایک نصف جز- سب دواؤں کو کوٹ کر کپڑے میں چھانکر گائے کے گھی میں چرب کرکے شہد خالص میں ملالیں- امعاء اور معدہ سرد کو قوی اور گرم غذا کو تحلیل کرتا ہے مثانہ کو قوت دیتا ہے اور مقوی باہ ہے-

۳- **اکسٹراکٹ آف بیف**- آدھ سیر گائے کے گوشت کے ٹکڑے اور ڈھائی پاؤ ٹھنڈا پانی ایک برتن میں ڈال کر اسکا منہ بند کرکے دو گھنٹہ تک ہلکی آنچ دیں- جب سن سن کی آواز آنے لگے تب پاؤ گھنٹہ اور آنچ دیکر اتاریں اور اسکا عرق پینے کے کام میں لائیں فائدہ حار و مقوی ہے ٭

ہاکر دن میں دو بار نائیزہ کے اندر پچکاری دینے اور دو تین منٹ پچکاری کے سیال کو اندر رکھنے کیواسطے فرماتے ہیں +

ڈاکٹر بیورن صاحب کا قول ہے کہ دیگر قابضات سے فائدہ نہو تو پانچ گرین سے دس گرین تک نائٹریٹ آف سلور ایک اونس پانی میں ملاکر اسکی پچکاری نائیزہ میں کریں لیکن یہہ مقدار زیادہ معلوم ہوتی ہے +

ڈاکٹر ٹولینڈ صاحب فرماتے ہیں کہ نائٹریٹ آف سلور مقام ماؤف پر لگانے سے کچھہ فائدہ نہیں ہوتا +

۹۔ پچکاری دیگر۔ سفید طوطیا ایک گرین سے چار گرین۔ آب مقطر آٹھ اونس۔ دونوں کو ملالیں۔ فائدہ و احتیاط مثل نائٹریٹ آف سلور کی پچکاری کے ہے لیکن وہ بہتر ہے +

ڈاکٹر سویز صاحب فرماتے ہیں کہ نائیزہ نہایت ذکی الحس ہو تو ہلکی سولیوشن کی پچکاری دینا چاہیئے +

۱۰۔ پچکاری دیگر۔ شوگر آف لیڈ تین گرین افیون کا سفوف دو گرین پانی ایک اونس سب کو ملاکر ایکبار ایسی دن میں دو بار پچکاری کریں +

ڈاکٹر گراس صاحب جریان میں آلات تناسل کی حس کم کرنیکے لئے اسکا استعمال کرنا مفید بتاتے ہیں +

۱۱۔ پچکاری دیگر۔ شوگر آف لیڈ آٹھ گرین پانی بیس اونس دونو کو ملالیں۔ یہہ قابض پچکاری ہے۔ اسمیں سے ایک اونس لیکر نائیزہ میں پچکاری کرسکتے ہیں +

زردی سیّال حالت میں رہے۔ اِس قسم کا انڈا تو سریع الہضم و غذائیت بخش غذا ہے مگر زیادہ پکنے سے ثقیل ہو جاتا ہے ذائقہ کے واسطے نمک و سیاہ مرچ اسمیں ملا سکتے ہیں ✤

ردیف پ

۸۔ پچکاری۔ نائٹریٹ آف سلور ایک یا دو گرین۔ آب مقطر چھ اونس دونوں کو ملالیں۔ فائدہ اِس پچکاری کا قابض ہے علاوہ دیگر امراض کے جب نائیزہ میں حس کی زیادتی ہو جائے تو اُسکا استعمال کرتے ہیں لیکن ہنگام استعمال اِن سب احتیاطوں کو کام میں لانا چاہیئے جو پچکاری کے کرنیمیں کی جاتی ہیں یعنے جب نائیزہ میں ورم کی زیادتی و نائیزہ کے سوراخ کے لب بہت سوجے ہوئے ہوں اور مثانہ کی جانب ورم بڑھتا جائے و خصیتین میں شدید درد ہو تو پچکاری نہ کریں۔ دن میں دو تین بار پچکاری کرنا کافی ہوتا ہے۔ پچکاری کرنیسے پہلے مریض کو پیشاب کر لینا چاہیئے۔ پچکاری کی نوک پر ذرا سا میٹھا تیل لگانا بہتر ہے اور نصف انچہ سے زیادہ نائیزہ میں داخل کرنا مناسب نہیں۔ پچکاری کے نکالنے کے بعد دو تین لمحہ حشفہ کو پکڑے رکھیں۔ پچکاری کرنیکے بعد جلد پیشاب نہ کریں اور نائیزہ کے جس مقام پر عرق پہنچانا ہو اُس مقام ماؤف سے ذرا نیچے دبالیں مگر خاص مقام مذکور کو نہ دبائیں ✤

ڈاکٹر گراس صاحب بحالت زیادتی حس و دیرینہ ہونے مرض جریان منی کے دو گرین نائٹریٹ آف سلور و چار گرین سفوف افیون کو ایک اونس پانیمیں

ترکیب

۱۷۔ ترکیب استعمال آیوڈیڈ آف پاسیم۔ آیوڈائیڈ آف پاسیم [illegible] دونوں دونوں کو [illegible] کی [illegible] میں ڈالی جاتی ہے [illegible] اسکی مقدار [illegible] جدا کی مقدار سے تبلکہ [illegible] میں ڈال کر [illegible] ہوا [illegible] ہوا [illegible] ہوا

[illegible] قیمہ کر کے روغن زرد میں بھونیں
پھر گرہ پانی ڈال کر [illegible] دیں گل جائے۔ پھر جائفل وغیرہ خوشبودار
چیزیں ڈال کر کھاویں تو لذیذ ہوتا ہے اور دل کو طاقت دیتا ہے بھوک
لگتی ہے۔ اور حافظہ و عقل و ذہن و روح و منی زیادہ ہوتی ہے +

۱۴۔ پوٹلی۔ عاقرقرحا۔ جاوتری۔ جائفل۔ کٹ۔ ہر ایک چھ ماشہ
تخم بیدانجیر۔ کنجد سیاہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ مغز نیبو دانہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔
شہد دو تولہ۔ سب چیزوں کا سفوف کر کے کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنائیں
[illegible] ہمراہ شیر گاؤ سفید بطریق مشہور سینک کریں +

۱۵۔ پوٹلی۔ حرا لین دو تولہ۔ بیر بہوٹی دو تولہ۔ برادہ دندان فیل دو تولہ۔ تخم اسپغول
دو تولہ۔ کلونجی دو تولہ۔ جوز بویہ تین ماشہ۔ لونگ تین ماشہ۔ جاوتری دو ماشہ۔
اجوائن دیسی چھ ماشہ۔ اجوائن خراسانی چھ ماشہ۔ جمال گوٹہ چار عدد مالکنگنی
پانچ ماشہ۔ ان سب دواؤں کی تین پوٹلیاں بنا کر بھنیں کے اوٹتے ہوئے
آدھ پاؤ دودھ میں ڈال ڈال کر سینکیں۔ مجلہ ق کے لئے اور سستی باہ میں
نافع ہے۔ مجربہ حکیم ہادی حسن خاں صاحب۔

۱۶۔ پوٹلی۔ برادہ دندان فیل پانچ درم۔ آنبہ ہلدی پانچ درم۔ نرگس پانچ درم
دشت حلوان پانچ درم۔ کنجد سیاہ پچیس درم۔ پچیس کے سیر بھر دودھ میں سبکو
بھگو دیں جب تمام دودھ جذب ہو جائے چار پوٹلیاں بنائیں اور دودھ میں
ڈال کر چار روز سینک کریں سستی اعصاب قضیب کے واسطے یہ دوا
[illegible] ہے۔ حکیم ہادی حسن خاں صاحب +

ان کے ساتھ دیتے ہیں ۔

۱۔ تریاق کبیر روغن مقشر ۔ مینڈھی کو مع جڑ و پتوں کے ایک سیر پانی میں پکا کر لوٹیں اور بیس سیر شیرہ نکال کر اس میں پانچ سیر روغن کنجد ملا کر پکائیں جب شیرہ جلجائے اور صاف روغن رہ جائے اُتار لیں ۔

کہتے ہیں کہ اگر اکیس دن تک چنہ ٹانک اوس روغن کو کھائیں اور جماع سے پرہیز کریں تو باہ کے لئے مفید ہے ۔

۲۔ تریاق بوعلی سینا ۔ پوست ترنج ۔ جنطیانا ۔ حب بلسان ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ فرنجمشک ۔ زرنباد ۔ درونج ہر ایک چار درم ۔ مشک تبتی عنبر ہر ایک ایک مثقال ۔ عود ہندی دو مثقال ۔ کافور ریاحی نیم مثقال قسط دارچینی ۔ وج یعنی بچھ ۔ زعفران ۔ ناردین ۔ افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قطرا سالیون پونے نو ماشہ ۔ بزرالبنج ۔ تخم جرجیر ۔ شلغم کے بیج ۔ گندنا ۔ اندرجو حب فلفل ۔ ہر ایک پونے نو ماشہ ۔ سب کو کوٹ کر شہد خالص میں گوندھیں مقدار خوراک ایک مثقال بعد چھ ماہ کے استعمال کرنا چاہیئے ۔ یہ نسخہ بوعلی سینا کا مرتب کیا ہوا ہے انکے نزدیک مقوی باہ و مقوی قلب و دیگر فوائد میں کامل ہے اُسکے اصل نسخہ میں ساڑھے دس ماشہ افیون بھی ہے اسکو خارج کر دیا ہے اگر کسی طبیب کے نزدیک مناسب ہو تو ساڑھے دس ماشہ تو نہیں مگر دو چار ماشہ خوب اچھی طرح سے ملا دیں کیونکہ پرہیزگاروں کے لئے انتہا مقدار افیون کی ایک رتی ہے ۔

پانی میں جب خوب لعاب نکل آئے تو [illegible] مصری ملا کر پی لیں اگر [illegible]
گوکھرو ہو تو ایک تولہ یا کچھ کم [illegible] پانی میں [illegible] کو ملا کر [illegible]
مصری ملا کر پئیں یا خشک گوکھرو کو باریک پیس کر [illegible] مصری ملا کر [illegible]
کی مقدار میں پانی یا دودھ کے ساتھ پی لیں +

فائدہ - یاد رکھنا چاہیئے کہ گوکھرو دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو شل چھتے کے پھیلتا ہے اور اسمیں بہت نوکدار کانٹے نکلتے ہیں دوسرا قریب ایک ہاتھ کے اونچا درخت ہوتا ہے جسکے پہلو میں کم نوکدار کانٹے ہوتے ہیں اور اسکی شاخ پانی میں ڈال کر ہلائیں تو لعاب نکلتا ہے عوام اسکو ولایتی گوکھرو کہتے ہیں پس یہہ پچھلا یعنے ولایتی گوکھرو کام میں آتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہہ سرد بہت ہوتا ہے بدنیوجہ بادمزاجوں کو احتیاط کے ساتھہ دیتے ہیں سرعت انزال و جریان منی و بعض قسم کے احتلام و سلسل بول میں اس کا دینا مفید ہے مثانہ وغیرہ قدامیہ کی جس میں تیز ہو تو اسکو کم کرتا ہے پیشاب کرنیکے بعد دیر تک قطرے آتے رہیں تو اس سے فائدہ ہوتا ہے آٹھہ دس روز میں اسکا فائدہ معلوم ہو جاتا ہے +

۱۹۔ ترکیب منڈی کے چوپہ کی - منڈی کو قدرے پانی میں تر کریں اور روغن چنبیلی یا کوئی اور خوشبودار تیل اس قدر ہاتھہ میں لگا کر کہ بہت چکناہٹ نہ آئے منڈی کو ملیں پھر چوپہ نکالنے کی جو ترکیب ہے اُسطرح چوپہ نکال لیں +

امراض باہ و ہستر خاء قضیب میں مفید ہے مقدار خوراک نصف ماشہ

فائدہ مقوی اعصاب ہے +

۲۶ - ٹانک مکسچر ڈیگر - ہیرا کسیس چوبیس گرین کونین چوبیس گرین ڈالیوٹ سلفیورک ایسڈ چوبیس قطرے - لائکر اسٹرکنیا چھتیس قطرے - پیپرمنٹ واٹر بارہ اونس - سب کو ملا کر عام جسمی کمزوری وضعف اعصاب میں بمقدار ایک ایک اونس کھانا کھانے کے نصف گھنٹہ بعد دیں +

ردیف ج

۲۷ - جلاب - بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن - گاؤزبان ہر ایک دس ماشہ شکر سفید سات ماشہ - سب کو ملالیں - یہ ایک خوراک ہے - سردی وتری سے رت کا ضعیف ہونیکے سبب جلد انزال ہو جاتا ہو تو اور علاج کے ساتھ ہر صبح اس دوا کو دیتے ہیں +

۲۸ - جوارش - زرنباد - دروشج - جائفل - الائچی خورد - الائچی کلاں - لونگ - تخم کرفس - سونٹھ - ہر ایک دو درم - زیرہ سیاہ پانچ درم - جند بیدستر نیم درم - شہد حسب ضرورت - سب دواؤں کو کوٹ چھانکر دو چند شہد ملا دیں - مقدار خوراک ایک مثقال ہے - نیم گرم پانی کے ساتھ دست آور ہے - نیز دافع ریاح +

رویفٹ

۲۲- ٹانک مکسچر- ڈالیوٹڈ فاسفورک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر آف نکسوامیکا ایک ڈرام- فلوئیڈ اکسٹریکٹ آف سنکونا دو ڈرام- پیپرمنٹ واٹر آٹھ اونس سب کو ملالیں- چھٹا حصہ اُسکا دن میں تین بار دیں- یہہ مکسچر مقوی اعصاب ہے جب عصبی کمزوری ہو تو اُسکا دینا مفید ہوتا ہے +

۲۳- ٹانک مکسچر دیگر- انفیوزن آف کواشیا ایک اونس- ٹنکچر آف اسٹیل دس قطرے- دونوں کو ملالیں یہہ ایک مقدار ہے ایسی دو مقدار دن میں دوبار دیں- کسی مرض سے صحت پانے کے بعد یا کسی اور طرح سے نقاہت ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے +

۲۴- ٹانک مکسچر دیگر- دھنیا کٹا ہوا چار ماشہ- نارنگی کے چھلکے آٹھ ماشہ چرائیتہ ڈھائی تولہ- برانڈی یا ویسی شراب پاؤ بھر- سب دواؤں کو رات بھر شراب میں بھگو دیں صبح کو اسمیں ڈیڑھ پاؤ کھولتا ہوا پانی ڈال کر تین گھنٹہ تک اور رہنے دیں بعدہٗ نچوڑ کر چھان کر بوتل میں رکھ لیں اور نصف چھٹانک کی مقدار میں دن میں دو بار پئیں- مرض سے افاقہ ہونیکے بعد جو کمزوری ہوتی ہے اسمیں یا بھوک نہ لگتی ہو تو اس کا دینا مفید ہوتا ہے +

۲۵- ٹانک مکسچر دیگر- اسٹرکنیا نصف گرین- کونین بتیس گرین ٹنکچر آف اسٹیل نصف اونس- پانی سولہ اونس- [illegible] کو ملا لیں مقدار خوراک ایک [illegible] دن میں تین بار کھانا کھانے کے بعد دیں-

[illegible]

[illegible] ڈال کر پیا جاتی ہیں۔ اس کا رنگ [illegible] سے سرخ ہوتا ہے
[illegible] بہتر سمجھا جاتا ہے۔ مقدار خورد ایک رتی۔

عرق ادرک کے ساتھ تپ لرزہ میں حرارت غریزی بڑھانے کے لئے دیتے ہیں
[illegible] کا خورد [illegible] دلونگ، دمشک کے ساتھ مقوی باہ
ہے۔ اسکو کھا کر دبرے دودھ مصری ملا کر پیئے و گوشت وغیرہ کھانے سے
اور بھی قوت جنسی و اسہال کی زیادتی ہوتی ہے اسپر ترشی کا پرہیز کرنا چاہیئے +

روغن چندن اوتیل - لال چندن - پتنگ - اگر - دیودار - چیڑ کی لکڑی - پدماک - کافور
مشک - زعفران - جائیپھل - جاوتری - لونگ - الائچی خورد - الائچی کلاں - کنکول - تج -
دارچینی - پتر ج - ناگ کیسر - نیتر بالا - جس چھڑ - دارہلدی - موریہ کچور - ناگر موتھہ - سہنالو -
پرینگ کے پھول - لوبان - گوگل - لاکھ - کمیلہ - رائی - دھوئی کے پھول - کدم کے
پھول - چیتا - سل - مجیٹھ - تگر - موم - ہر ایک دو دو ماشہ - سب کو پانی
میں ڈال کر [illegible] آنچ پر جوش دیں - جب چوتھائی حصہ رہ جائے پاؤ بھر میٹھا تیل
اسمیں ڈال کر ہلکی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ عرق خشک ہو کر صرف تیل باقی رہ جائے
بعدہٗ چھان کر بوتل میں بھر لیں اور بدن میں مالش کریں۔ اسکے ملنے
سے بوڑھا آدمی جوانوں کی طرح قوی ہوتا ہے اور کمزوری کی بہت
سی بیماریوں میں مفید ہے +

[illegible]

۲۹- چند [illegible] سونے کے ورق ۱۰ تولہ صاف کیا ہوا پارہ ۱۰ [illegible] کا پارہ ۱۰ تولہ گندک آملہ سار ۱۰ تولہ تینوں کو کھرل میں ڈال کر [illegible] کے پھولوں کے عرق میں پیس کر [illegible]

ہند کے کیمیاگروں نے پارہ کے سات عیب بیان کئے ہیں اور بغیر ساتوں عیب دور کئے پارہ کھانے سے بہت قسم کے امراض پیدا ہوتے ہیں چنانچہ جس پارہ میں ناگ نامی عیب رہ جائے اور اسکو کوئی کھاوے تو [illegible] ناگ نامی عیب سے آدمی نامرد ہو جاتا ہے۔ مل نامی عیب سے [illegible] ہے۔ چنچل نامی عیب سے جذام ہو جاتا ہے۔ بنگ نامی عیب سے [illegible] ہے۔ ہربت نامی عیب سے پھلنے کے وقت گرمی لگتی ہے۔ [illegible] خشک اینٹ کو باریک پیسکر چھان کر پارہ سے چار چند لیکر پارہ کے ساتھ ملا کر چار پہر [illegible] کریں کہ اینٹ کا رنگ سیاہ ہو جائے بعدہ پارہ کو علیحدہ کر لیں اور جو اینٹ میں [illegible] ہے اسکو پانی میں ڈالکر نچال میں پھر ڈورو جنتر میں رکھکر جلا لیں اس ترکیب سے ناگ عیب دور ہو جاتا ہے پھر شل اینٹ کی [illegible] ساتھ سب ترکیبیں کام میں لائیں تو بنگ عیب جاتا رہتا ہے ہاٹ طبنی نامی شے کے ساتھ عمل علیحدہ کرنے سے مل عیب جاتا رہتا ہے عرق لہسن کے ساتھ ترکیب [illegible] ناگ عیب [illegible] ہو جاتا ہے آک کے پھول [illegible] میں خشک کر کے پیسکر اسکے ساتھ پارہ کو پیسنے سے چنچل عیب جاتا ہے سنکھ کے سفوف کے ساتھ پیسنے سے بنگ عیب دور ہوتا ہے ہڑ کے سفوف کے ساتھ پیسنے سے ہربت عیب رفع ہوتا ہے۔

[illegible]

[illegible] جب ایک [illegible] دماغ کا ضعف [illegible] لئے یہ ایک [illegible] دوا [illegible] ہے ✦

[illegible] بیگر نوشادر [illegible] گاؤ [illegible] بادام [illegible] کر اور نوشا [illegible] جب طیار ہو جائے ایک تولہ عرق کیو [illegible] ہے ✦

[illegible] تخم کتان [illegible] سب دواؤں کو پانی میں جوش [illegible] میں حقنہ کریں۔ رحم میں قبض [illegible]

[illegible] ایک حصہ [illegible] ✦

یہ حقنہ مسکن و دافع تشنج ہے۔ جب بار بار پیشاب یا دست آتے ہوں اُنکے روکنے کو تو دیا ہی جاتا ہے مگر عارضی طور پر احتلام نہونیکے لئے بھی وقت اسکا استعمال کرتے ہیں کیونکہ اکثر عارضی طور پر احتلام کی عادت زائل ہونے سے بالکل فائدہ ہو جاتا ہے ✦

دوائے جراح

۳۱۔ حب اوباج۔ [illegible] اسکے بنانے کی ترکیب کچھ دوائے الف [illegible] مصلح † چھ ماشہ۔ سونٹھ دو ماشہ۔ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ [illegible] گل سرخ تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ [illegible] تین ماشہ۔ سب دواؤں کو پیس کر چھان کر [illegible] کو روغن بادام سے چرب کر کے سب کو اسقدر شہد [illegible] پھر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک [illegible] خواص مسہل و کھوڑی مقدار میں ملین۔ امراض بلغمی میں مفید ہے۔

۳۲۔ حب صبر۔ صبر سقوطری چھ درم مصطگی [illegible] درم کی ایک تہائی [illegible] مصلح دس درم۔

سب کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک دس گولی سے پندرہ گولی تک۔ خواص ملین۔ صداع بلغمی کو نافع ہے۔

۳۳۔ حریرہ مقوی دماغ۔ پستہ آٹھ دانے۔ کشمش دس دانے۔ چھوارہ ایک عدد۔ بادام پانچ عدد۔ چرونجی چھ ماشہ۔ گھی نصف چھٹانک۔ خشخاش چھ ماشہ۔ دودھ پاؤ بھر۔ مصری حسب ضرورت۔ علاوہ گھی دودھ کے

† شہد کی اصلاح کی یہ ترکیب ہے کہ شہد کے اوپر کا پتلا چھلکا اسقدر چھیلیں کہ سفید نکل آوے پھر لوٹا کر دیا روغن بادام میں چرب کر کے کام میں لائیں۔

قوام ہو جائے گھی ڈال دیں اور بعد ملنے گھی کے [illegible] الائچی و
الائچی کا سفوف چھانکر اور زعفران کو کیوڑہ یا گلاب میں [illegible] دام و بستہ
کو پیسکر نرم کر اسمیں ملا کر طشت میں بچھا دیں بعد سرد ہونے کے
لوز بنالیں حسب برداشت روزمرہ کھاویں فائدہ مقوی ہے ۔

۴۱ - حلوا زردک - عرق گاؤزبان - آب زردک آب نیشکر - آب سیب
ہر ایک دس تولہ عرق گلاب ایک چھٹانک - آرد نخود دس تولہ - آرد میدہ سات تولہ
گھی حسب ضرورت - نبات سفید ستائیس تولہ - مغز خیارین - مغز خربزہ - مغز بادام
مغز پستہ - مغز نارجیل - بن - حب السمنہ - ہر ایک ایک تولہ - بہمن سرخ -
بہمن سفید - شقاقل مصری - دارچینی - ہر ایک دس ماشہ - زنجبیل تین ماشہ
عنبر اشہب - زعفران - ہر ایک دو ماشہ - ثعلب مصری تین تولہ - سب عرقوں
کو ملا کر اسمیں مصری ڈال کر نرم آنچ پر قوام پکالیں اور آرد نخود و آرد میدہ کو
گھی میں بھونکر اسمیں آمیز کر کے مثل حلوے کے کر لیں بعدہ نمبر دس سے
نمبر سولہ تک کی دوائیاں کوٹ کر شامل کر کے تھوڑی دیر نرم آنچ پر پکا کر
آگ سے نیچے اتار لیں اور تمام باقی ماندہ ادویات پیسکر چھان کر خوب مخلوط
کر کے تھالی یا طباق میں جما دیں اور مناسب سمجھیں تو برفیاں کاٹ لیں
اور ایک یا دو برفیاں حسب برداشت صبح شام عرق گاؤزبان کے ساتھ
کھایا کریں - اسکے کھانے سے منی زیادہ پیدا ہوتی ہے اور قوت باہ تیز ہو جاتی ہے ۔

۴۲ - حلوا مسمن - گاجر سرخ و شیریں استخوان دور کردہ یک سیر -
چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے آدھ سیر لیکر دونوں کو دو سیر شیر مادہ گاؤ میں

۳۷۔ حقنہ۔ ایرسا اذخر۔ ملٹھی۔ فراسیون۔ نخود سیاہ۔ سب کو پانی میں جوش دیں پھر جوشاندہ میں قدرے ایارج فیقرا ملاکر رحم میں حقنہ کریں۔ سیلان رحم کے عارضہ میں یہہ حقنہ مفید ہے مگر رحم میں حرارت ہو تو اس کا استعمال نہ کریں۔

۳۸۔ حلوا۔ مغز تخم تمر ہندی تین ماشہ۔ ڈھاک کا گوند دو ماشہ۔ نشاستہ یکتولہ۔ مصری تین تولہ۔ گھی چار تولہ +

گھی میں نشاستہ کو بھونکر مغز تخم تمر ہندی و ڈھاک کا گوند اُس میں ملائیں اور مصری کی چاشنی پکاکر سب کو شامل کرکے مثل حلوے کے کرلیں اور اسکی ایک یا دو خوراک بنائیں۔ یہہ حلوا مغلظ منی و دافع درد کمر و محکم کنندہ پشت و نافع جریان سمجھا جاتا ہے +

۳۹۔ حلوا۔ مرغ فربہ کا گوشت لیکر اسقدر کوٹیں کہ مرہم کی مانند ہوجائے پھر شہد و قند حسب ضرور ملاکر پکائیں اور روغن گاؤ بھی اُسمیں ڈالیں اور چمچہ سے آہستہ آہستہ چلاتے رہیں جب خوب پکجائے تھوڑے مغز بادام کوٹ کر اسمیں ملائیں اور قدرے مشک و زعفران سے بھی اسے معطر کریں۔ فائدہ مقوی باہ ہے۔ مقدار خوراک سات مثقال +

۴۰۔ حلوائے بیضہ مرغ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ قند سفید ایک سیر۔ روغن زرد تین پاؤ۔ مغز بادام مقشر پاؤ سیر۔ مغز پستہ پاؤ سیر۔ زعفران چار ماشہ۔ دارچینی دو تولہ۔ جائیپھل ایک عدد۔ الائچی خورد ایک تولہ۔

انڈوں کی صرف زردی اور قند اور تھوڑا پانی ان تینوں کو ملاکر خوب حل کریں اور کڑاہی یا دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھکر برابر چمچے سے ہلاتے رہیں جب

جل نہ جائے تب اتار لیجئے اگر کسی کو اُتار کر حسب برداشت تھوڑا سا روٹی کے ساتھ کھائیں یہ ایک لذیذ و غذائیت بخش غذا ہے ❖

۴۴۔ **ناگپندو مقوی** پیاز کو کاٹ کر گائے کے گھی میں بھونیں اور ایک انڈا کھونٹ کا اسپر توڑیں اور پھر دو ماشہ کالی مرچ اور قدرے سفید نمک شامل کریں ❖

ناگپندو بیجر مرغ کے انڈے کی زردی دس عدد گائے کا گھی چھ تولہ شکر نو تولہ دارچینی پھٹکی دو ماشہ سب کو نیم برشت کر کے کھائیں اور شکر کے بدلے شہد بھی ڈال سکتے ہیں ❖

۴۵۔ **خمیرہ صندل** صندل سفید۔ جنبلوچین۔ نشاستہ۔ تخم نرفہ مقشر ہر ایک دو مثقال۔ کافور ایک رتی۔ مصری چوبیس مثقال۔ شربت فواکہ شیریں بارہ مثقال۔ خمیرہ صندل بہت ترکیب سے بنتا ہے اور یہ نسخہ جو اوپر لکھا گیا بازاری لوگ اسطرح بھی نہیں بناتے وہ برادہ صندل پر گلاب چھڑک کر قند کے قوام میں ڈال دیتے ہیں ❖

۴۶۔ **خمیرہ گاؤزبان** تازہ گاؤزبان کا عرق جو کوٹ کر نکالا گیا ہو آدھ سیر قند سفید آدھ سیر۔ گلاب بیس مثقال۔ سب کو ملا کر جوشدیں اور کف دور کرتے جائیں۔ جب خمیرہ کا قوام ہو جائے تب اُتار لیں اگر گاؤزبان تازہ میسر نہ ہو تو خشک کو گلاب میں تر کر کے پانی میں بھگو دیں پھر ملکر چھانکر دوا کے چینی قند ڈال کر قوام کر لیں ❖

۴۷۔ **خیساندہ گوکھرو** گوکھرو آدھی چھٹانک کھولتا ہوا پانی ڈھائی پاؤ

اسقدر پکادیں کہ بالکل گل جائے اور پانی جب جلیں پانی بھر دیں کہ کوٹ پانی
آگ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو اتار لیں اور اس میں ڈال کر ملائیں
جب خوب ملجائے مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل ہر ایک تین تولہ
خصیۃ الثعلب۔ دارچینی۔ خولنجان۔ زنجبیل۔ ہر ایک ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد
مشک ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ سب کو پیس کر ملالیں اور
زیادہ قوی کرنا چاہیں تو ۱۲ عدد بیضہ مرغ کی زردی نیم برشت بھی اس میں
مخلوط کر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ روز صبح کے وقت۔ فائدہ مقوی باہ و
مولد منی و بدن کا فربہ کرنے والا و نافع درد کمر و ضعف مثانہ و گردہ ۔

۴۴۳۔ حمول۔ پرک کرنب پختہ در روغن کنجد و مرغی کی چربی ملا کر اور اس میں
کپڑا لت کر کے حمول کریں ۔

رحم میں قبض بلا مادہ ہو تو یہ مفید ہے ۔

ردیف خ

۴۴۴۔ خاگینہ بیضہ مرغ۔ بیضہ مرغ پانچ عدد۔ روغن زرد نیم پاؤ۔ دارچینی۔
الائچی۔ قرنفل۔ سیاہ مرچ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پیاز ایک چھٹانک۔ کشنیز بادیان
بریاں۔ ادرک۔ نمک۔ ہر ایک سات ماشہ۔

انڈوں کی زردی و سپیدی نکال کر رکھیں اور ادرک و پیاز کو نہایت باریک
کریں اور باقی چیزوں کو خوب باریک پیس لیں پھر سب کو خوب مخلوط کریں
پھر گھی کو گرم کر کے اس میں بدستور مقررہ بھون لیں اور خیال رکھیں کہ

سنبل ہر ایک بارہ درم - فوہ پندرہ درم - سبد بہمان - مینہ - مصطگی - ہیرا بیہ - اسارون
گوگل ہر ایک چھ درم - کندر چار درم - فلفل - راوند طویل ہر ایک ساڑھے تین درم
رب السوس اٹھائیس درم - زراوند - جعدہ - زنجبیل ہر ایک دو درم - فلفل - قسط -
ہر ایک دس درم - سیسالیوس تین درم ٭

سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد میں ملالیں - مقدار خوراک ایک مثقال فائدہ اسکا
یہہ ہے کہ طحال و جگر و معدہ کی سختی کو دور و جسم کو لاغر کرنے والی و خرج سدہ
و سنگ گردہ و مثانہ و درد بول و استسقا میں بھی مفید ہے ٭

۵۲ - دواء المسک - نرکچور ساڑھے تین ماشہ - درونج عقربی ساڑھے تین ماشہ
کہربا - ابریشم سوختہ - مروارید ناسفتہ - ہر ایک سوا پانچ ماشہ - بہمن سرخ -
بہمن سفید - تیزپات - بالچھڑ - الائچی خورد - لونگ - اشنہ - جند بیدستر ہر ایک
ایک تولہ دو ماشہ - سونٹھ - پیپل - مشک - ہر ایک پونے دو ماشہ - شہد
سب دواؤں سے دو چند ٭

شہد کا قوام پکائیں اور سب دواؤں کو کوٹ پیسکر چھان کر اس میں ملائیں -
فائدہ مقوی دل و دماغ - مقدار خوراک دو ماشہ سے یہہ ماشہ تک -

۵۳ - ڈایالائزڈ آف آئرن - یہہ ایک مرکب فولاد کا ہے جس کا استعمال
کرنا ان مرضوں میں بہت مناسب ہے جہاں دیگر مرکبات فولاد مستعمل ہیں - کیونکہ اسکا
ذائقہ کسیلا نہیں ہوتا اور نہ اس سے دست یا سوزش معدہ کی شکایت ہوتی
ہے اور نہ دانت سیاہ ہوتے ہیں یہہ دوا رقیق بے بو نہایت سرخ ہوتی ہے
اور گرمی یا سردی کے سبب گاڑھی ہو جائے تو چند قطرے آب مقطر کے اسمیں

پانی میں گوکھرو ڈال کر دو گھنٹہ تک رکھدیں بعدہٗ چھان کر اتنا پانی اور ملائیں کہ پورا ڈھائی پاؤ ہو جائے۔ اُس کو دن بھر میں پی لیں۔ کثرت احتلام و سلسل بول و جریان منی میں مفید ہے ✦

ردیف د۔ ڈ

۴۹۔ دواء ۔ جند بید ستر۔ عقرقرحا۔ بیر بھوٹی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ پیسکر تین تولہ شیر کی چربی میں ملاکر قضیب پر حشفہ بچاکر مالش کرنا اُس حالت میں مفید ہوتا ہے کہ جب زیرین حصہ جسم میں ریح کم پیدا ہونے سے قوت باہ ضعیف ہو گئی ہو ✦

۵۰۔ دواء الک صغیر۔ لک مغسول ✦ قسط تلخ۔ کھلا ہوا شگوفہ اذخر یعنی کاہ مکی کاترمس۔ حب الغار۔ حلبہ فلفل ہر ایک دس درم۔ راوند چینی پندرہ درم۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد میں ملالیں ✦

مقدار خوراک ایک درم۔ افسنتین کے جوشاندہ یا گرم پانی کے ساتھ۔ فائدہ قریب دواء الک کبیر کے ہے ✦

۵۱۔ دواء الک کبیر۔ لک مغسول۔ دوقو۔ تخم کرفس کوہی۔ زیرہ کرمانی۔ سونٹھ ہر یک آٹھ درم۔ تخم کرفس رومی۔ زوفاء خشک۔ ہر یک چار درم وچار دانگ۔ جنطیانا۔ زراوند مدحرج ہر ایک ایک درم۔ صبر سقوطری

✦ مغسول کرنیکی یہ ترکیب ہے کہ لاکھ کو خس و خاشاک سے صاف کرکے باریک پیسکر پانی میں ڈالیں جب تہ نشین ہو جائے پانی کو نتھار کر تہ نشین شئے کو خشک کرکے کام میں لائیں ✦

پانی سے استنجا نہ کریں اور نہ پانی پئیں [illegible] ہو تو بجائے پانی کے دودھ
پی لیا کریں ۔

۵۵ ۔ [illegible] بیخ کنیر سفید ۔ بیخ کیوڑہ ۔ بیخ انگور ۔ [illegible] سفید ۔ خراسانی خشک
چنگ [illegible] ۔ تخم [illegible] سیاہ ۔ تخم [illegible] ۔ کچلہ ۔ ہیرا ہینگ
[illegible] ۔

تمام [illegible] ۔ [illegible] دو چند ۔
[illegible] کر کے مثل چودہ پکائیں ۔ دو ہفتہ تک روزمرہ
حشفہ [illegible] سیون بچا کر قضیب [illegible] مالش کریں ۔ [illegible] جاری باجلتی سے قضیب
میں سختی ہو تو اس روغن کی مالش [illegible] ہوتا ہے ۔

۵۶ ۔ روغن [illegible] ایک ماشہ لیکر قدرے
روغن زنبق [illegible] روغن قضیب کو سخت اور مجرد
[illegible] ہے ۔

[illegible] چھتا تک بھر جال گوٹے کے بچوں کو جوکوب کر کے
[illegible] کنارہ دار ذرا ٹیڑھا کر کے
کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور پوٹلی کو اول بدل کر برتن پر رکھتے اور دباتے جاویں
تاکہ برتن کی جھکی ہوئی طرف تیل نکلکر جمع ہوتا جائے جب تیل نکل آئے شیشی میں بھر کر
آٹھ روز تک رہنے دیں ۔ بعدہٗ بنگلہ پان پر ایک بوند چپکر حشفہ سیون چھوڑ کر قضیب پر
باندھیں پھر ایک شبانہ روز بعد دوسرا بدلیں اور اسیطرح سات روز تک کریں ۔ اس سے
پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں اور رطوبت نکلتی ہے ۔ مرہم لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی

ملتے ہیں۔ مقدار خوراک پانچ قطرے سے بیس قطرے تک شکر سفید پر ڈالکر یا ساتھ شربت کے ساتھ جبکہ ترشی نہو یا قہوہ یا شراب کے ہمراہ دنمیں چار بار دیتے ہیں ✤

روغن

۵۴۔ روغن خراطین گھوڑے کا سم۔ دھتورہ۔ زنبق۔ بیخ سعد۔ دارچینی۔ مغز پنبہ دانہ ہر ایک چھ درم۔ پست تیس درم۔ چنبیلی کے پتے بیس درم سب کو علیحدہ علیحدہ جوکوب کرکے شیر بیش میں رات بھر خوراخم رکھیں۔ صبح کو مغز کنجشک۔ مغز خفاش۔ مغز ماہی۔ ہر ایک دو درم شیر کی چربی نہنگ کی چربی۔ جند بیدستر ہر ایک پانچ درم سب کو ملاکر آہستہ آہستہ آگ میں پکاویں پانال جنتر کے تیل نکالیں جلق وغیرہ کے سبب باہ میں نقصان آگیا ہو تو خصیتین پر ملیں اور سیدون وخشفہ چھوڑ کر قضیب پر اس تیل کی رات کو استعداش کریں گرم ہو جائے پھر اوپر سے پان باندھ دیں اور رات بھر بند رہنے دیں صبح کو شیر میش سے دھو کر دن بھر کھلا رہنے دیں اور رات کو پھر وہی ترکیب کام میں لائیں اور بلاناغہ دو ہفتہ تک اسیطرح کرتے رہیں۔ جماع سے پرہیز رکھیں اور

✤ عام ترکیب پانال جنتر کی یہ ہے کہ ایک گڑھا مربع کھود کر گڑھے کے بیچ میں دوسرا گڑھا اتنا بڑا کھودیں کہ جسمیں جتنا بڑا برتن رکھنا ہو وہ آجائے پھر ایک صاف و خالی برتن درمیانی گڑھے میں رکھ کر برتن مذکور کے اوپر دوسرا برتن رکھیں جسمیں دوائیاں بھری ہوں اور پیندے میں ایک باریک سوراخ اور اوپر کا منہ آٹے وغیرہ سے خوب بند ہو بعدہٗ بالائی اور زیرین برتن کے ملاپ کی جگہ بھی آٹا یا مٹی وغیرہ لگا دیں پھر بالائی برتن کے چاروں طرف ارنے لگا کر آنچ دیں۔ اس ترکیب سے تیل ٹپک ٹپک کر زیرین برتن میں جمع ہو جائیگا۔

ردیف س

۶۰۔ سفوف۔ لک مغسول † سرو الی۔ تج۔ لودہ پٹھانی مازو بے سوراخ ہر یک شے چار درم۔ شکر سفید سب دواؤں کے ہموزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیسکر شکر سفید کے ساتھ خوب ملالیں۔

مقدار خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک بھینس کے دودھ کے ہمراہ۔

قوت باسکہ کے ضعیف ہونے سے انزال جلد ہوجاتا ہو تو یہہ سفوف مفید ہے +

۶۱۔ سفوف۔ کشنیز خشک یکدرم۔ اسپغول دو درم۔ تخم خرفہ تین درم کشنیز و تخم خرفہ کو پیسکر چھان کر انکے ہمراہ ثابت اسپغول ملالیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ کہتے ہیں کہ منی کی حرارت سرعت انزال کا سبب ہو تو فائدہ بخشنے میں یہہ سفوف بے نظیر ہے +

۶۲۔ سفوف۔ اجوائن۔ سونف۔ سداب۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک چار درم۔ مرزنگوش خشک۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک ایک درم۔ لک مغسول دو درم پیسکو کوٹ چھانکر رکھیں اور بمقدار ایک مثقال روز دیں۔ بدن کو لاغر کرنیکے لئے دیتے ہیں۔

۶۳۔ سفوف۔ تخم سداب ایک درم۔ انیسون ایک درم۔ خار خسک جند بیدستر۔ بزر البنج سفید۔ دم الاخوین۔ طباشیر سفید ہر یک دو درم گل سرخ گلنار ہر ایک تین درم +

---

† مغسول کرنے کی یہہ ترکیب ہے کہ لاکھ کو خس و خاشاک سے صاف کرکے باریک پیسکر پانی میں ڈالیں جب تہ نشین ہوجائے پانی کو نتہار کر تہ نشین شے کو خشک کرکے کام میں لائیں +

چودہ روز جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے +

ڈاکٹر احمد بخش صاحب ساکن آگرہ کہتے ہیں کہ سرکاری دواخانوں میں جو روغن آتا ہے اسکی نسبت یہہ روغن بہ ترکیب مذکورہ استعمال کیا جائے تو قضیب کی سستی وغیرہ دور کرنے میں زیادہ موثر ہوتا ہے +

۵۸۔ روغن فرفیون۔ قسط تلخ دس درم۔ عاقرقرحا سات درم۔ مویزج تین درم سب دواؤں کو کوٹ کر چالیس درم شراب میں پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے چالیس درم روغن خیری داخل کرکے اسقدر جوشدیں کہ شراب بالکل اڑجائے بعدہٗ دو درم فرفیون کو گھسکر اسمیں ملاکر آگ سے نیچے اتار کر شیشی میں بھرلیں اور حاجت کے وقت کام میں لائیں یعنی قوت باسکہ ضعیف ہو تو اس روغن کی پیڑو و قضیب پر مالش کریں +

۵۹۔ زرعونی۔ فلفل۔ دارفلفل۔ سونٹھ۔ قرنفل۔ دارچینی۔ خولنجان ہرایک یک حصّہ۔ تودریں۔ بہمنین۔ بوزیدان۔ اندرجو شیریں۔ ناگرموتھہ۔ سنبل۔ ہرایک تین حصّہ۔

سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اسقدر شہد کے ساتھ ملائیں کہ مثل معجون کے ہوجائے۔ یہہ مرکب گرم و شہوت انگیز ہے اور ایسی حالت میں فائدہ بخشتا ہے کہ جب بھنگ و افیون وغیرہ کے استعمال سے منی حرکت نہ کرتی ہو +

سکو ملا کر شربت کی مانند قوام بنالیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک
فائدہ دافع سفر امراض جگر و ہیضہ میں دیتے ہیں۔ منی کی حرارت کم کرنیکو بھی
خرفہ کے شیرہ کے ساتھ پلاتے ہیں۔ اسکا دوسرا نام سرکہ کی سکنجبین ہے۔
۶۹۔ سکنجبین۔ دہی [illegible] دو حصہ زرد و شہد دو اور چینی و
پنج دانگ سیب والا پکی و سیاہ مرچ ملا کر کپڑے میں چھانیں پھر کافور کی
پٹ دیں اور تھوڑا اوس میں سے کھائیں۔ اسکے کھانے سے طعام کی
خواہش و طاقت و فربہی و منی و بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔
۷۰۔ سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن۔ یہ فاسفیٹ آف آئرن نامی نمک
کا شربت ہے جسکے بنانے کی ترکیب مٹریا میڈیکا یعنی ڈاکٹری قرابادین میں مندرج
ہے چونکہ اسکے بنانے میں قدرے دقت ہوتی ہے اسلئے بنا بنایا انگریزی
دوا فروشوں کی دوکان سے لے لینا بہتر ہے جہاں چار آنے یا آٹھ آنے یا
[illegible] فلوئیڈ ڈرام تک ہے
مگر اکثر پندرہ بیس قطرہ [illegible] ملا کر دن میں تین بار دیتے
ہیں۔ [illegible] اعصاب کے سبب
طبیعت نہایت مضمحل رہتی ہو تو اسکے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
اور بوجہ مقوی اعصاب ہونیکے باہ کے ضعف کو بھی دور کرتا ہے +
۷۱۔ سیرپ آف فاسفیٹ آف آئرن اسٹرکنیا اینڈ کونین۔ یہ
ایک مرکب ہے جسمیں فاسفورس و فولاد و جوہر بچلہ و کونین ہوتا ہے۔ بنا بنایا
انگریزی دوا فروشوں کی دوکان پر ملتا ہے۔ مقدار خوراک نصف نصف ڈرام

سب کو کوٹ چھان کر چھ سات ماشہ کی مقدار میں ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں
منی کی حدت کے سبب جریان منی کا عارضہ ہو تو یہہ سفوف مفید ہوتا ہے ✦

۶۴۔ **سفوف** ۔ طباشیر تین تولہ۔ سفوف مغز تمر ہندی بریاں چار تولہ
شکر سات تولہ سب کو ملا کر چودہ خوراک پر تقسیم کریں۔ ایک مقدار روز شیر ماده گاؤ
کے ساتھ دیں ترشی و بادی و نزدیکی عورت سے پرہیز کرائیں ✦

۶۵۔ **سفوف** ۔ موصلی دکھنی یکتولہ۔ سرد الی یکتولہ۔ پاکھان بید یکتولہ۔ تخم
اٹنگن یکتولہ۔ تال مکھانا یکتولہ۔ بیج بند یکتولہ۔ رال سفید یکتولہ۔ شکر سفید پانچ تولہ
سب دواؤں کا سفوف کر کے شکر کے ساتھ ملا لیں۔ نو ماشہ روز قدرے
شیر گاؤ کے ہمراہ دیں ✦

فائدہ ۔ مغلظ منی و جریان منی میں مفید ہے ✦

۶۶۔ **سفوف ملیّن** ۔ چھوٹی ہڑ کا سفوف چار ماشہ۔ سونف کا سفوف
تین ماشہ۔ مصری کا سفوف تین ماشہ سب کو ملا کر [illegible]

۶۷۔ **سفوف ممسک** ۔ خشک سنگھاڑہ تین ماشہ۔ [illegible] دو ماشہ۔
تال مکھانا چار ماشہ۔ قند مصری دو ماشہ۔ [illegible]
مصری سب دواؤں کے ہموزن ✦

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری پیس کر ملا لیں مقدار خوراک پانچ ماشہ
سات ماشہ تک یہہ نسخہ حکیم شریف خاں صاحب کا تجویز کیا ہوا ہے اسکا
فائدہ مولد منی و نافع سرعت انزال ہے ✦

۶۸۔ **سکنجبین سادہ** ۔ سرکہ پانچ تولہ۔ پانی پانچ تولہ۔ شکر سفید دس تولہ

اور شروع میں صرف ایک پیالہ پئیں پھر رفتہ رفتہ بڑھائیں تیسرے ذائقہ کے واسطے نمک و خوشبو کے لئے جائفل وغیرہ کا سفوف اسمیں ملا سکتے ہیں ✦

۳۷۔ شوربا دیگر۔ آدھ سیر گوشت کی چربی دور کرکے اسکی بوٹیاں بنا کے مٹی کے آبخورے میں ڈال کر آٹے سے اسکا منہ خوب بند کردیں۔ پھر ایک بڑے منہ کے دیگچے یا ہانڈی میں پانی بھر کر دو شبینہ شروع کریں جب پانی کھولنے لگے تب اسمیں آبخورہ مذکور کو رکھ کر دو گھنٹہ تک آنچ دیتے رہیں بعد دو گھنٹہ کے آبخورہ نکال کر کھولکر اسکا گوشت پھینکدیں اور عرق میں سے تھوڑا تھوڑا پلائیں فائدہ اس کا حار و مقوی ہے ✦

۳۸۔ شیافہ [illegible] سرمہ۔ گلنار۔ پھٹکڑی مصنوعی سہاگہ ✦ قشار کندر ✦ مازو۔ اقاقیا ✦

سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان کر لینا شیافہ بنا کر فم رحم میں رکھیں اور جب وہ حل ہو جائے دوسرا رکھیں تاکہ خون بند ہو جائے ✦

۳۹۔ شیافہ [illegible] گلنار۔ موتیا۔ چھالیا۔ سبکو ہموزن لیکر شیافہ بنائیں۔ خون کی گرمی و تیزی سے جو حیض بکثرت آتا ہے اسمیں بعد تنقیہ کے یہ شیافہ رکھیں ✦

✦ مصنوعی سہاگہ کو عربی میں تنکار اصاعۃ کہتے ہیں اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ایک حصہ نمک و تین حصہ بورہ ملا کر ایک حصہ بھی لیکر کے دو دن میں پکائیں جب منجمد ہو جائے کپڑے میں باندھ کر دھوپ میں لٹکا دیں تاکہ سب پانی ٹپک جائے۔ پھر خشک شے کو کام میں لائیں ✦

✦ کندر کی تھیلی میں سے گھسا ہوا کندر جو نکلتا ہے اسے قشار کندر کہتے ہیں ✦

دن میں دوبار قدرے پانی کے ساتھہ۔ اسکو ایسٹن سیرپ۔ یا۔ ٹرپل سیرپ بھی کہتے ہیں +

ریفیش

۲۷۔ شوربا مقوی۔ گائے کی ایک اگلی بون (اسکو عوام میں بونگ کہتے ہیں) معہ گوشت لیکر اُسکے بڑے بڑے ٹکڑے کرکے ایک قلعی دار دیگچہ یا مٹی کی بڑی ہانڈی میں ڈال کر اور پانی اسمیں بھر کر چولہے پر رکھدیں اور شام کو پینا ہو تو صبح سے شام تک اور صبح کو پینا ہو تو شام سے صبح تک ہلکی آنچ پر بکھارتے رہیں۔ جب گوشت خوب گلجائے اُس کو ملکر چھان لیں جو عرق چھنکر آوے اُسکو دیگچی میں ڈالکر ایک انڈا معہ زرد کی وسپیدی توڑ کر اُسمیں ملادیں اور آنچ دینا شروع کریں اور چکنائی و میل جو اوپر آتا جائے اُس کو اُتار کر پھینکتے رہیں جب پانی کم ہوجائے اُسکو اُتار کر پھر چھان لیں +

اب یہہ ایک شفاف قدرے سُرخی مائل عرق رہ جائیگا اُسکو صاف دیگچی میں ڈالیں اور جسقدر پانی کم کرنا ہو بذریعہ حرارت خشک کردیں اور سرد کرکے پیشتر اسکو پئیں کیونکہ یہہ دیر میں ہضم ہوتا ہے لیکن اسمیں کئی باتوں کی احتیاط رکھنا چاہیئے ایک تو یہہ کہ اسقدر اسکو صاف کریں کہ چکنائی بالکل نہ رہے کیونکہ چکنائی سے خراش ہوجاتا ہے دوسرے ایک ہندوستانی آدمی خاصکر ابتدا میں ایک بون کا شوربہ ہضم نہیں کرسکتا اسلئے ایک بون میں سے کئی پیالہ † بنائیں

† پیالہ سے چاء کا پیالہ مراد ہے جسمیں دو چھٹانک سیال آتا ہے۔

مقدار جوشدیں کہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر ملکر چھان لیں جو چھنکر آوے اُسکے نصف
وزن کنجد ملا کر پھر جوشدیں جب تمام پانی جلجائے اُتار کر شیشی میں رکھ لیں۔
برودت کے سبب قضیب میں سُستی ہو تو حشفہ چھوڑ کر اُس کو قضیب
ملنا مفید ہوتا ہے ✤

طلاء دیگر۔ ساڑھے چار ماشہ بورہ ارمنی کو ذرا کوٹ کر دودھ میں ملا کر
بھر رکھدیں پھر سایہ میں خشک کر کے گائے کے پتہ و شہد کے ساتھ
بوقت ضرورت قضیب اور اُسکے حوالی میں اُسکی مالش کریں ✤
برودت کے سبب منی کی قلت و قضیب میں سُستی ہو تو اس طلا کا کام
میں لانا مفید ہوتا ہے ✤

طلاء دیگر۔ بیخ نرگس کو ایک رات دن دودھ میں بھگو رکھیں پھر
عدد عقرقرحا و موینج و دارچینی ہر ایک تین درم مشک ایک درم سب کو
گائے کے پتہ یا شراب یا گرم پانی کے ساتھ ملا کر قضیب پر طلا کریں ✤
طلا قضیب کو تقویت دینے والا اور مجردی کے سبب جو سُستی ہو جاتی
اُس کا دور کرنے والا ہے ✤

طلاء۔ نبات سفید تین ماشہ۔ مغز تخم ہندوانہ تین ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ
ماشہ۔ زہرہ بز میں حل کر کے سات دن تک حشفہ چھوڑ کر قضیب پر طلا
کرتے رہیں اور پارچہ باریک سے باندھ دیا کریں ✤
نہ مجلوق کے لئے اور قضیب کی کجی کو نافع ہے مجربہ حکیم محمد ہادی حسن خانصاحب۔

طلاء۔ شیر کی چربی۔ چربی سوس۔ چربی مینڈک۔ فیل مست کے کان کا میل

۷۶۔ شیاف۔ زعفران [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ [illegible]
ایک ماشہ و تین چاول۔ حب الغار [illegible] دو ماشہ۔ [illegible]
و سفیدی بیضہ مرغ و شراب [illegible]
خارش رحم کے [illegible]

ردیف ض

۷۷۔ ضماد۔ سپید کنیر کی جڑ کا [illegible] مقر قرحا۔ اجمود سیاہ۔ دھتورے کے بیج
جائیفل۔ سب کو پانی کے ساتھ باریک پیس کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنائیں
بوقت ضرورت ایک گولی آدمی کے پیشاب میں گھس کر قضیب پر ضماد کریں تو
ضعف باہ دور ہو اور انزال بھی دیر سے ہو۔

۷۸۔ ضماد دیگر۔ دودھ میں سپید کنیر کی جڑ [illegible] کو [illegible]
پھر اسمیں قدرے سونٹھ اور جائیفل و جاوتری [illegible] کے قضیب پر [illegible]
اوپر سے پان باندھ دیں اور [illegible] روز اسطرح کرتے [illegible]
رکھیں تو ضعف باہ جو بسبب جلق وغیرہ کے ہو وہ دور ہو جاتا ہے۔

ردیف ط

۷۹۔ طلا۔ کبابہ۔ دارچینی۔ کوٹ۔ مقر قرحا۔ بوست بیخ کنیر سفید ایک
دوا بمقدار چودہ ماشہ لیکر کوٹیں اور سیر بھر پانی میں شبانہ روز تر کرتے

* حنظل دستیوں پر نہیں [illegible] چاہیے۔

پھر کوٹ کر زہرہ گاؤ نر میں تر کریں جب وہ بھی خشک ہو جائے شہد میں ملا کر قضیب اور اسکے گرد لگائیں۔ بلا فالج قضیب میں سستی ہو تو اسکی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے

۸۷۔ طلا۔ ڈاب نارجیل یعنی جس میں اسکا پانی بھرا ہو لیکر اسکے اندر جو ہنٹ ڈال کر بند کر کے ایک یا دو ہفتہ رہنے دیں بعدہ جونک کو نکال کر پیسکر تھوڑا تھوڑا لنگی روز طلا کریں۔ تو کہتے ہیں کہ قضیب قریب دراز ہو جاتا ہے۔

ردیف ف

۸۶۔ فرزجہ†۔ زعفران۔ سنبل۔ اکلیل۔ سافج ہندی۔ بطیخ کی چربی مرغی کی چربی۔ زردی بیضہ۔ روغن سنبل رومی۔ پیسنے والی دواؤں کو پیسکر سب کو باہم ملا کر ایک کپڑا اسمیں لت کر کے فرزجہ کریں۔ رحم میں سوء مزاج سرد ہو تو یہہ مفید ہے +

۸۷۔ فرزجہ۔ انڈے کی زردی و بطیخ کی چربی و مرغی کی چربی و روغن بنفشہ کو ملا کر اسمیں کپڑا تر کر کے فرزجہ رکھیں۔ یہہ رحم کے سوء مزاج گرم میں مفید ہے +

۸۸۔ فرزجہ۔ شحم حنظل و انزروت و حبہ و سماق و مرو زعفران و عود و شہد کو ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے فرزجہ کریں۔ رحم میں تری سے سوء مزاج ہو تو یہہ مفید ہے +

۸۹۔ فرزجہ۔ شیر خشت۔ سماق۔ نبات۔ مغز تخم کدو۔ خبازی۔ بادیان۔ سب کو کوٹ پیسکر شہد و زردی بیضہ مرغ میں ملا کر چند روز فرزجہ کریں۔

† جب دوا تر یا خشک میں کپڑا لت کر کے فرج میں رکھیں تو اسے فرزجہ کہتے ہیں +

خراطین خشک۔ بیر بہوٹی۔ جونک جو سیاہ گدہے کے خصیہ میں چسپیدہ ہو۔ عطرنا کیسر چودہ۔ اگر۔ تخم بادنجان۔ فلفل دراز۔ چڑیا کا مغز۔ مرغ کا پتہ۔ کوڑ یا لوبان۔ لونگ۔ مالکنگنی۔ کنجد سیاہ۔ نارجیل کہنہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ موم زرد۔ ہینگ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر چربی کو خوب ملا کر ایک پنڈا بنالیں اور ایک روز پہلی دو سیر وزن کی منگا کر اُس کا پیٹ چاک کرکے تمام آلائش نکال کر دھنگ بیں اور پاک صاف کرکے یہہ سب دوائیں اُسکے اندر بھر دیں اور ریشم سے مضبوط سیون دیکر اُس مچھلی کو ایک بڑے گھڑے میں اسطرح رکھیں کہ گھڑا باندازہ ہی اُونچا اور مچھلی کا منہ گھڑے کے مُنہ سے کچھہ باہر نکلا ہو پھر چینی کا برتن یا شیشہ کا مقابل گھڑے کے رکھیں اور اُسکے گرداگرد پاچک دشتی کا کرکے آگ روشن کریں یہانتک کہ تمام انبار پاچک دشتی کا جلکر خاک ہوجاوے۔ بعدہٗ دیکھیں اور جو مچھلی کے مُنہ سے ٹپکا ہوا سکو کسی ظرف میں نگاہ رکھیں اور حاجت کے وقت ایک سُرخ اُسمیں سے لیکر ورنگلہ پان پر ملکر کچے ڈورے سے حشفہ چھوڑ کر قضیب پر باندھیں اور اگر مرض قوی ہو تو تین ہفتہ ورنہ دو ہفتہ استعمال کریں۔ پٹھوں کو یہہ طلا نہایت سخت اور مضبوط کرتا ہے اور پیادہ چلنے اور مباشرت کرنے اور جسم کے زیرین حصہ پر پانی لگانے سے پرہیز کرنا چاہیئے یہہ نسخہ نہایت مقوی باہ ہے حکیم محمد ہادی حسین خاں کے اوستاد نے واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کے واسطے تیار کیا تھا۔

۸۴۔ طلا۔ جوا کھار۔ بالچھڑ۔ موتھا۔ رائی۔ دارچینی۔ کلیجن۔ سداب۔ سب کو کوٹ کر تازہ دودھ میں اتنی دیر بھگو ئیں کہ دواؤں میں دودھ جذب ہوجائے

۹۴۔ قرص کہربا۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم خیار بین ہر ایک دو درم۔ گلنار دو درم۔ اقاقیا کہربا ہر ایک یک درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی کے ساتھ قرص بنالیں۔ مقدار خورک ایک مثقال خوفہ کے شیرہ یا شربت انجبار کے ساتھ۔ فائدہ قابض ہے ۔

۹۵۔ قرص مر۔ مرمکی۔ قرص۔ برگ سداب۔ پودینہ۔ جنگلی پودینہ۔ ٹنٹ بینگ۔ سکنجبین۔ جاؤشیر ہر ایک دو درم سب کو کوٹ پیسکر قرص بنالیں اور دو ماشہ کی مقدار میں کھلاویں۔ کہتے ہیں کہ ہر مہینے میں تین بار یعنی دس روز بعد ایک دفعہ اسکا کھلانا حیض جاری کرنیکے لئے خاصیت کلی رکھتا ہے۔ سردی کے سبب رحم کی رگوں کا منہ بند ہو جائے تو یہہ مفید ہے ۔

ردیف ک

۹۶۔ کسٹرڈ۔ شیر مادہ گاؤ پاؤ بھر یا آدھ سیر جسقدر ہضم ہو سکے (ابتدا میں تھوڑا ہی بہتر ہے) لیکن اس کو ہلکی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ قریب ربڑی کے ہو جائے بعدہ اگر مذہبی ممانعت نہو تو ایک انڈے کی زردی و سپیدی پھینٹکر اسمیں ملادیں اور آگ سے نیچے اوتار کر شروع میں پانچ گرین اور چھ سات روز بعد دس گرین اور پھر چھ سات روز بعد پندرہ گرین ہیڈ ریڈیڈ پراوکسائیڈ آف آئرن حسب ذائقہ مصری یا شکر سفید اور خوشبو کے لئے قدرے جائفل کا سفوف اسمیں مخلوط کرکے طشتری میں جمادیں۔ اور صبح یا تیسرے پہر ناشتہ کیوقت اسکو کھائیں چاہیں تو دودھ میں پکتے وقت تولہ دو تولہ سوجی یا میدہ بھی ملا سکتے ہیں ۔

یہہ فرزجہ اُس حالت میں مفید ہے کہ جب رحم پر حرارت غالب ہونے سے اُسکی رگوں کا مُنہ بند ہو کر حیض نہ آئے +

۹۰- **فرزجہ**- سانٹی کے بیج- کڑوا تونبہ- املتاس کی جڑ- پیپل- قند سیاہ- بڑہل شراب کے جہاگ- جواکہار- تھوہڑ کا دودہ +

اندازاً تہوڑی تہوڑی سب دوائیں پیسکر اسمیں کپڑا بہگو کر فرزجہ کریں تو حیض جاری ہو جاتا ہے +

۹۱- **فرزجہ**- مازوئے خام- شگوفہ اذخر- دونوں کو ہموزن لیکر پیسکر کپڑے میں چھانیں اور شراب میں اُسکو تر کریں پھر باریک و ملائیم کپڑا اُسمیں لت کر کے فرج کے اندر رکہیں اور کئی بار متواتر کپڑے کو بدلیں- فرج کی فراخی کم ہو جائیگی +

۹۲- **فرزجہ**- مُرمکی- جنگلی پودینہ- ہر ایک چودہ ماشہ- ابہل دو تولہ چار ماشہ سُداب خشک تین تولہ- مویز منقے چہہ تولہ- سب کو کوٹ کر ابہل کے پتوں میں گوندہ کر فرزجہ بنا کر کئی بار رکہیں تو حیض کُھلجاتا ہے +

ردیف ق

۹۳- **قرص عود**- عود غرقی ڈہائی درم- قرنفل- حبہ الثعلب- شقاقل مصری مصطگی ہر ایک ڈیڑہ درم- زعفران- زراوند مدحرج- زنجبیل- ہر ایک نصف درم دانہ الائچی خورد- سنبل الطیب- تخم خرفہ- ہر ایک دو درم- پوست ترنج چار درم- قند سفید سہ چند- سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قند ملا کر قرص بنالیں- مقدار خوراک تین ماشہ- فائدہ مقوی باہ و مقوی قلب و مشتہی و ہاضم طعام +

صفحہ ۲۱۷ استعمال کرنے سے آبلہ نہیں اٹھتا اور سخاپہ کے عروق میں سے خون قدرے کم و بیش دو ہفتے سے سخاپہ کا دوران خون اصلی حالت پر آجاتا ہے اور تمام عصبی ضعف میں بہت فائدہ ہوتا ہے +

ردیف گ

۹۸۔ گولی عقرقرحا۔ سونٹھ۔ لونگ۔ زعفران۔ پیپل۔ جائفل۔ جاوتری۔ صندل سفید ہر ایک دو ماشہ۔ افیون دو تولہ۔ شہد حسب ضرورت۔ سب دواؤں کو باریک پیسکر شہد میں ملاکر ماش کے دانہ کی برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی رات کو وقت کھاویں ✱ اور اوپر سے دودھ پی لیں اس سے انزال دیر میں ہوتا ہے اور باہ کا ضعف بھی جاتا رہتا ہے +

۹۹۔ گولی اسٹرکنیا یعنے جوہر کچلہ ایک گرین۔ کونین نصف ڈرام گلقند ایک ڈرام سب کو ملاکر بیس گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی یہ قوی اعصاب ہے

۱۰۰۔ گولی ریوند چینی دو ماشہ۔ ایلوہ دو ماشہ۔ دونوں کو قدرے پانی میں ملاکر بیس گولیاں بنائیں اور قبض دور کرنیکے لئے دو یا تین گولیاں کھلائیں +

۱۰۱۔ گولی ایلینیٹ آف رنک بارہ سے چوبیس گرین تک۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا

✱ اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ بہت سے عیاش ممسک دوا جنمیں اکثر افیون ہوتی ہے استعمال کرکے افیونی ہوجاتے ہیں جو ایک نہایت مضرت رساں عادت ہے بس ہمنے بیدوں کا قول یہاں لکھدیا ہے ورنہ حفظ نفس کے لئے اسکے استعمال کرنے کی کچھ ضرورت نہیں سرعت انزال کا عارضہ ہو تو ڈاکٹری یا یونانی طریقہ سے علاج کریں +

ترکیب مذکورہ سے فالودہ کی مانند ایک خوش ذائقہ و لذیذ چیز بنجاتی ہے مگر اتنا جھگڑا روزمرہ نہ ہو سکے تو دودھ کا کھویہ بنا کر اسمیں ہیڈرٹیڈ بہ اکسائڈ آف آئرن ملا کر پڑیے یا برفیاں بنالیں اور اس حساب سے ملائیں کہ فی برفی دواء مذکورہ پانچ گرین ہو یا پانچ پانچ گرین کی ٹکیاں بنا رکھیں اور ایک یا دو یا تین پڑیہ ذرا سے شہد یا بڑی میں ملا کر چاٹ لیں یہ ایک عمدہ مقوی چیز ہے میں نے اسکو بارہا آزمایا اور مفید پایا یعنی کمیٹی منی کے عضلات سست ہونے سے جریان منی کا عارضہ ہو اور کمی خون کی علامات پائی جائیں اور حس کی تیزی نہو تو اس سے اکثر فائدہ ہوتا ہے +

اس کے ایام استعمال میں ترشی و جماع سے پرہیز رکھنا بہتر ہے قبض ہو جائے تو کسی ہلکی ملیّن دوا سے دور کرنا چاہیئے۔ مریض کو ہدایت کرنا چاہیئے کہ بخار یا زکام وغیرہ کوئی اتفاقی عارضہ ہو جائے تو تا صحت یابی اسکو بند کر دے +

۹۷- کمپونڈ لینیمنٹ آف مسٹرڈ خالص سرسوں کا تیل ایک فلوئیڈ م۔ ایتھریل اکسٹریکٹ آف مزی رین چالیس گرین۔ کافور ایک سو بیس گرین۔ فن بید انجیر پانچ فلوئیڈ ڈرام۔ اسپرٹ آف وائین پارفلوئیڈ اونس۔ اکسٹراکٹ و کافور کو شراب میں حل کر کے مسٹرڈ آئیل یعنے سرسوں کا تیل و روغن بید انجیر ملالیں۔ تنٹر یا میڈیکا یعنے ڈاکٹری دواؤں کی قرابادین میں اس نسخہ کے بنانے کی ترکیب حسب مندرجہ بالا لکھی ہے لیکن ظاہر ہے کہ اسکے تیار کرنے میں دقت ہو گی اس سے بہتر ہے کہ بنا بنایا انگریزی دواخانوں سے خرید لینا چاہیئے +

یہہ لینیمنٹ آبلہ انگیز ہے مگر بقول ڈاکٹر بگجی صاحب حسب ترکیب مندرجہ باب سوم

کی سب تدبیر و دوا کے استعمال کرنے سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے +

۱۰۴۔ گولی۔ افیون ایک گرین۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا نصف گرین۔ مارفیا ایک گرین کا آٹھواں حصہ۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایک گولی سوتے وقت تندی کم کرنے کے لئے کھلائیں +

۱۰۵۔ گولی۔ کونین ایک ڈرام۔ ریوند چینی کا سفوف نصف ڈرام۔ اکسٹراکٹ آف نکسوامیکا نصف ڈرام۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا بارہ گرین۔ سب کو ملا کر تیس گولیاں بنا کر ایک ایک گولی دن میں تین چار بار آلات تناسل میں کمزوری جو جریان منی کے سبب ہو جاتی ہے اُسکے رفع کرنے کے لئے دیں +

۱۰۶۔ گولی۔ سفوف کافور اٹھارہ گرین۔ سفوف افیون بارہ گرین۔ اکسٹراکٹ آف ہوسائمس حسب ضرورت سب کو ملا کر بارہ گولیاں بنائیں۔ اور ہر روز ایک ایک گولی مرض جریان میں دیں اور اسکے علاوہ ٹنکچر آف اسٹیل بھی پلائیں +

۱۰۷۔ گولی۔ سفوف کافور بیس رتی۔ سفوف افیون پانچ رتی۔ سفوف ایلوہ دس سے بیس رتی۔ سب کو ملا کر بیس گولیاں بنالیں اور ایک یا دو گولی جریان منی میں سوتے وقت دیں +

۱۰۸۔ گولی۔ سلفیٹ آف اسٹرکنیا دو گرین۔ فاسفورس ایک گرین دونوں کو کسی بدرقہ کے ساتھ ملا کر پچاس گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار مرض جریان منی میں دیں +

فائدہ۔ اگرچہ ان گولیوں کو ڈاکٹر اگنیو صاحب نے جریان منی میں دینا لکھا ہے لیکن جو قاعدے مرض جریان منی میں بتائے گئے ہیں اُن کا ضرور خیال رکھیں یعنے

تین سے چہہ گرین تک۔ دونوں کو ملا کر بارہ گولیاں بنا کر اوپر چاندی کا ورق چڑھا لیں ایک ایک گولی دن میں دو مرتبہ کھانے کو دیں عصبی کمزوری کے سبب قبض دائمی کا عارضہ ہو اور پائخانہ کے وقت مقعد کے گرد عضلہ سکڑ جاتا ہو تو یہہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

۱۰۲۔ **گولی**۔ ایلوہ کاست۔ ایک ماشہ مصطگی تین ماشہ۔ دونوں کا سفوف کر کے قدرے پانی کے ساتھہ ملا کر پندرہ گولیاں بنالیں اور ایک گولی شام کھانا کھانے سے ٹھیک پہلے کھالیں۔ تو صبح کو صاف پائخانہ ہو جاتا ہے۔ ایلوہ کاست نہو تو بازاری ایلوہ تین ماشہ مصطگی کے ساتھہ دو ماشہ ملانا چاہیئے +

۱۰۳۔ **گولی**۔ کچلہ برادہ کیا ہوا ایک گرین۔ لونگ دو گرین۔ سونٹھ ایک گرین سب کو پیسکر گوند کے لعاب کے ساتھہ گولی بنالیں۔ ایک ایسی گولی دن میں دو بار دیں +

نائیرہ و غدہ قدامیہ وغیرہ کی حس تیز نہو صرف قضیب و جسم میں سستی ہو تو اس گولی کو دیں +

فائدہ۔ کچلہ اور اسکے مرکبات اس حالت میں دیئے جاتے ہیں کہ جب نائیرہ وغیرہ میں حس کی تیزی نہو صرف جسم یا قضیب میں سستی ہو۔ ہفتہ دو ہفتہ سے پہلے انکا فائدہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ پانچ چہہ ہفتہ تک دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر زیادہ مقدار میں اسکو نہیں دینا چاہیئے کیونکہ کچلہ اور اسکے مرکبات زہر ہیں۔ اگرچہ ضعف باہ میں کچلہ یا اوسکا جوہر کھلانے و انجکشن نکسوامیکا قضیب پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے لیکن جریان منی کے سبب سے انتشار نہوتا ہو اور آلات تناسلی

[illegible]

[illegible] ماء الملح [illegible] حبیب ایک [illegible] گوشت [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] کم [illegible]
[illegible] گوشت [illegible] کرنے کا [illegible] قوت
[illegible] والے اکثر دوائیاں بھی [illegible] اور [illegible] کا گوشت
[illegible] ان کا گوشت لیتے ہیں +
[illegible] کی کئی ترکیبیں ہیں +

ترکیب اوّل - گوشت کے [illegible] کر کے [illegible] میں ڈال کر [illegible]
پکائیں کہ پانی کے ساتھ گھل مل جائے [illegible] میں رکھ کر [illegible] +

ترکیب دوم - پانچ سیر گوشت دس سیر پانی میں ملا کر سات سیر [illegible] کر لیں +

ترکیب سوم - گوشت کا قیمہ کر کے [illegible] ڈال کر قدرے گلاب ملا کر
سرپوش ڈھک کر نرم آنچ پر پکائیں جب [illegible] گوشت سے عرق جدا ہو اوس کو
نکال لیں اور گوشت کو نچوڑیں اور یہہ عرق کام میں لائیں +

ترکیب چہارم - مرغ یا بکری کے بچہ کا گوشت لیکر چنے کی برابر چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے کر کے قدرے نمک ملا کر دیگچہ میں ڈال کر سرپوش کو آٹے سے بند کر کے
کوئلوں کی آنچ پر رکھیں اور ساعت بساعت دیگچہ کو ہلاتے رہیں کہ جلنے
نہ پائے پھر گوشت کو نچوڑ کر عرق کو کام میں لائیں +

نائیٹرہ کی حس تیز ہونے وغیرہ کے ۔ ۔ ۔ محرکات کا دینا مناسب نہ ہو تو نہ دیں +

۱۰۹۔ گولی ہوب نوگرین۔ کافور نو گرین۔ اکسٹراکٹ آف بلاڈونا ڈیڑھ گرین۔ سب کو ملا کر دس گولیاں بنا کر اس میں سے دو تین گولی دن بھر میں دیں +

۱۱۰۔ گولی۔ شوگر آف لیڈ کا سفوف چھ گرین۔ افیون کا سفوف چھ گرین۔ معجون گلاب چھ گرین۔ سب کو ملا لیں۔ مقدار خوراک تین گرین سے پانچ گرین تک فائدہ قابض و مسکن۔ منوا جیا میں دیتے ہیں +

۱۱۱۔ گولی۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ بیس قطرے۔ سلفیٹ آف کونین بیس گرین۔ کافور کا سفوف پانچ گرین۔ اکسٹراکٹ آف کیکر یا حسب ضرورت سب کو ملا کر بیس گولیاں بنا کر اس میں سے ایک یا دو گولی دن میں دو تین بار کمزوری کے سبب سے جریان منی ہو تو دیں +

۱۱۲۔ گولی۔ اکسٹراکٹ آف کواشیا دو گرین۔ سلفیٹ آف آئرن ایک گرین۔ دارچینی کا سفوف نصف گرین۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنا لیں اور ایسی ایک یا دو گولی دن میں دو تین بار کمزوری کی وجہ سے جریان منی ہو تو دیں +

ریفل

۱۱۳۔ لخلخہ۔ مشک خالص ایک رتی۔ عنبر اشہب ایک رتی۔ لاون دو رتی صندل سرخ قدرے گھسا ہوا۔ ان سب کو عرق بید مشک و عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر بند کریں اور بوقت ضرورت ہلا کر سونگھیں +

[illegible] کے ساتھ پکا لیں۔
[illegible] اتار لیں +
[illegible] بلغم کو نافع [illegible] دیوست کے
[illegible] ہو تو مفید ہے +
[illegible] سارگندک تین حصہ [illegible]
[illegible] ہڑ بہیڑہ و آملہ [illegible] کا پیشاب [illegible]
[illegible] کے [illegible] کے پیشاب [illegible] کے برتن میں نرم آنچ پر
[illegible] ہو جائے [illegible]
[illegible] ہو جائے گولا
[illegible] بیچ میں گوبار کو
[illegible]
[illegible] ہو جائے
[illegible] دو ماہ تک
[illegible] چینی مٹی [illegible] پانی
[illegible] لگا دیں [illegible] کپڑ مٹی [illegible] بوتے ہیں +
[illegible] پٹ کی بہتر ترکیب ہے کہ گز در گز لمبی گز بھر چوڑا گز بھر لمبا گز بھر اونچا کھود کر اس میں اوپر
[illegible] بھر دیں اور بیچ میں پھونکنے کی چیز کو رکھ دیں اور آگ لگا دیں +

ترکیب پنجم - گوشت کو پانی میں جوش دیکر [illegible] پانی [illegible]
چہہ بنسبت مقطر کے کم درجہ کا ہے +

ترکیب ششم - گوشت بزیکسالہ فربہ چربی و استخوان دور کیا ہوا تین سیر دارچینی
چہہ ماشہ - قرنفل تین ماشہ - خولنجان چہہ ماشہ - جائفل چہہ ماشہ - دانہ الائچی خورد
یکتولہ - صندل سفید چہہ ماشہ - صندل سرخ چہہ ماشہ - زنجبیل چہہ ماشہ -
گلاب تین سیر - عرق بیدمشک یک سیر - عنبر اشہب چار رتی - گوشت کے نہایت
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور ادویہ مذکورہ کو پیس چھانکر گوشت میں ملا کر
شب بھر بھیگنے دیں - اور صبح کو تین سیر گلاب اور ایک سیر عرق بیدمشک ملا کر
کھینچیں اور جہاں سے عرق ٹپکتا ہے وہاں عنبر اشہب کیہدیں +

ترکیب ہفتم - گوشت بزیکسالہ فربہ چربی و استخوان دور کیا ہوا تین سیر
پانی شیریں تخمیناً چار سیر دونوں کو ملا کر اسقدر پکائیں کہ گوشت [illegible]
اور پانی گاڑھا ہو جائے پھر ایک تولہ دانہ الائچی خورد [illegible]
دارچینی دو ماشہ جائفل کا سفوف ملا کر قوام [illegible] کھائیں [illegible]

۱۱۵ - معدن منجیری گٹکا - [illegible] پیپل - [illegible]
ایک حصہ - رانگ کا کشتہ دو حصہ - ستاوان [illegible] کی برابر [illegible]
الائچی - جائفل - مرچ پیپل - سونٹھ - اونگ - جاوتری ہر ایک دو حصہ سب کو باریک پیس کر
مصری و شہد و گھی میں پانچ پانچ درم کی گولیاں بنائیں ایک گولی روز کھا کر
اوپر سے دودھ پی لیں ضعیف کھائے تو جوان کی مانند طاقت آجاتی ہے +

۱۱۶ - مربا زنجبیل - سونٹھ کو ریت میں گاڑ کر بیس دن تک اسپر مینہ کا پانی

ہیں یاں جلد نکلیں تو نسخہ ہذا میں سفید مرہم کی مقدار کم کردیں۔ اسکے استعمال سے قضیب کے عضلات و اعصاب قوی ہوجاتے ہیں اور بخوبی تندی ہونے لگتی ہے۔

۱۲۱۔ مرہم۔ اقلمیا۔ زرد چوبہ۔ مردار سنگ ہر ایک تین درم۔ موم سفید پانچ درم روغن شفتالو بیس درم۔ سب کو ملا کر مرہم بنالیں اور بواسیر جسم میں لگائیں +

۱۲۲۔ مرہم داخلیون۔ تین تولہ مردار سنگ کو باریک پیسکر اڑھائی پاؤ روغن زیتون کے ساتھ پتیلی میں ڈالکر اسقدر پکائیں کہ رنگ بدل جائے پھر آگ پر سے اتار کر بعد سرد ہونیکے میتھی و السی و اسپغول و خطمی و تخم کنوچہ کا لعاب بمقدار ساڑھے سترہ ماشہ اسمیں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور ڈوی سے چلاتے رہیں یہانتک کہ سب خوب ملجاویں +

یہہ مرہم ورم صلب کو نرم کرتا ہے +

۱۲۳۔ مکسچر۔ ٹنکچر کنتھرائیڈس ایک ڈرام۔ ٹنکچر اسٹیل دو ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر چھ اونس سب کو ملالیں اور بمقدار نصف اونس دن میں تین بار دیں +

تقطیر بول میں مفید ہے اور کیستہ المثانہ میں استرخا ہو اور حس کی تیزی نہ پائی جائے تو بھی یہہ نسخہ مفید ہوسکتا ہے +

۱۲۴۔ مکسچر۔ ٹنکچر آف اسٹیل دس قطرے۔ اسپرٹ آف کلوروفارم پانچ قطرے پانی ایک اونس سب کو ملا کر دن میں تین بار دیں۔ فائدہ مقوی ہے +

۱۲۵۔ مکسچر۔ ٹنکچر آف اسٹیل چار ڈرام۔ ڈالیوٹ فاسفورک ایسڈ چار ڈرام۔ اسٹرکنیا ایک گرین۔ سیرپ یعنی سادہ شربت دو اونس پانی دو اونس سب کو ملالیں مقدار خوراک ایک ایک ڈرام دن میں دو بار کھانا کھانے کے بعد۔ فائدہ مقوی دماغ +

کرنے تو کھانسی دمہ وسل وغیرہ میں مفید ہے۔ جریان منی میں مکھن کے ساتھ دنا مردی میں ثعلب مصری یا سفید موصلی یا تالمکھانے کے ساتھ اور ہر قسم کی کمزوری میں الائچی و نبلوچن کے ساتھ دینے سے فائدہ ہوتا ہے اسکے استعمال کے وقت ترشی و جماع سے پرہیز کرنا چاہیئے +

۱۱۸۔ مرہم۔ اکسٹراکٹ آف اکونائیٹ دو ڈرام۔ اکسٹراکٹ آف ہاوک ایک ڈرام چربی ایک اونس۔ سب کو ملا کر اسمیں سے قدرے لیکر ایک ماہ تک صبح شام پر پنیم پر رگڑ کر ملیں۔ اکثر مریضوں میں اکونائیٹ کا تیز اثر ہوتا ہے اسلئے پیشتر کم مقدار میں اسے ڈالیں اور جیسے مریض برداشت کرتا جائے مقدار زیادہ کرتے جائیں جریان منی میں غدہ قدامیہ کی حس کم کرنیکے لئے یہہ مفید ہوتا ہے +

۱۱۹۔ مرہم یا سلیقون۔ راتینج یعنی چیڑ کا گوند۔ زفت۔ موم ہر ایک بیس مثقال۔ گندہ بروزہ چار درم۔ روغن زیتون تیس مثقال۔ سب دواؤں کو پیس لیں اور موم کو روغن زیت میں ملا کر پکائیں پھر سب کو ملا دیں۔ جب زخم ریم سے پاک ہو جائے اس مرہم کو لگائیں تو زخم بھر جاتا ہے +

۱۲۰۔ مرہم گرم۔ روغن جمال گوٹہ ایک حصہ۔ سفید مرہم* چار حصہ دونوں کو خوب ملا کر ڈبہ میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت تھوڑا سا لیکر دن میں دو تین بار قضیب پر خشخوسیوں چھوڑ کر مالش کریں۔ اس سے دو تین روز میں جب چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں ملنا بند کر دیں اور صرف مرہم لگاتے رہیں تاکہ پھنسیاں جلد اچھی ہو جائیں اور

* میٹھا تیل و سفید موم و بکرے کی چربی تینوں شے موزن لیکر کسی برتن میں رکھ کر آگ پر پگھلائیں۔ پھر چھان کر کسی چینی یا مٹی کی چکنی پیالی میں جما دیں تو اسکو سفید مرہم کہتے ہیں +

ہے مقدار خوراک اس نسخہ کی امراض مذکورہ میں اس سے زیادہ ہے +

۳۷ - **ماش کی کھیر** - ایک حصہ دال ماش مقشر دو حصہ جانور روغن زرد میں بھنے ہوئے چھ دانوں کو روغن زرد میں قدرے بریان کر کے شیر گاؤ کے ساتھ پکا کر حریرہ سا پکا لیں اور بجائے مصری اُسمیں ملا کر کھلا دیں تو ساتوں دھات زیادہ ہوں اور دھات کا نقصان رفع اور نامرد مرد و فربہ و چالاک و قوی ہو جائے اور راجروگ جو ایک خلط سے ہو دور ہو جائے +

۳۸ - **معجون لبسد** - مونگے کی جڑ کو پیس کر اور حسب دستور دھو کر کہربا پھٹکری شادنج عدسی مسول - دم الاخوین - گل ارمنی - گل مختوم - گلنار فارسی - سب کو ہموزن لیکر کوٹ چھان کر معجون بنا لیں اور سات ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ آب سماق یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دیں - گرمی و تیزی خون کے سبب خون حیض بکثرت آتا ہو تو یہہ معجون مفید ہے +

۳۹ - **معجون** - خولنجان - ستاور - تال مکھانا - موصلی سفید - موصلی سیاہ - ست گلو - اسگند ناگوری - گوند ڈھاک - گوند سوہنجنا - موچرس - سمندر سوکھ - رومی مصطگی - بہمن سفید - شقاقل مصری - ثعلب مصری - الائچی خورد - سب دوائیں بمقدار ایک ایک تولہ لیکر سفوف کر کے ان سب کے ہموزن شکر سفید ملا کر آدھ سیر شہد کے ساتھ آمیز کر کے بطور معجون کے بنا لیں مقدار خوراک چھ چھ ماشہ صبح شام شیر گاؤ کے ساتھ - یہہ معجون بقول عباس علی صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ جریان منی و نقصان باہ میں جو جلق و کمزوری سے ہو مفید ہے چنانچہ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ دس مریضوں کے علاج میں اس سے کامیابی ہوئی اور ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب خان بہادر

ڈاکٹر چندن سنگھ صاحب اپنا تجربہ یوں بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بسبب کثرت جماع کے ایسا کمزور ہوگیا تہا کہ اُسکو چلنا پھرنا بھی ناگوار معلوم ہوتا تھا اور دن میں کوئی تیس بار تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتا تہا اور بعد پیشاب کے مثل منزل ہونیکے کمزوری ہوجاتی تہی مگر سیکرم پر پلسٹر لگاکر تین ہفتہ تک زخم کو تازہ رکھنے اور ہر دو نسخہ مذکورہ بالا دینے سے جلد فائدہ معلوم ہوا اور چالیس دن میں بالکل اچھا ہوگیا +

۱۲۶ **مشرودیطوس** - مرکی - زعفران - غاریقون - سونٹھ - دارچینی - کتیرہ ہر ایک تین تولہ - بالچھڑ - کندر - رائی سفید - اگر خام - بلسان - اسطوخودوس سیسالیوس - کٹ - کمافیطس - علک البطم - پیپل - ریش برگد - جند بیدستر - تیج پات - سلارس - جاؤشیر - ہر ایک دو تولہ و چار ماشہ - سلیخہ - مرچ سپید مرچ سیاہ - سورنجان - اسفوردیون - اکلیل الملک - جنطیانا - روغن بلسان حب بلسان - اقراص - فرفیون - گوگل - ہر ایک دو تولہ - تتلی یعنے سداب سات ماشہ - اذخر دو تولہ و چار ماشہ - اشق - بالچھڑ - مصطگی - گوند ببول - فطراسالیون - سونف - افیون - گلاب کے پھول - شکطر اشیح - ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونف رومی - سکبینج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ - اُقاقیا - ناف - سقمونیا ہر ایک پونے سولہ ماشہ - شراب ریحانی اُس قدر کہ گوند کی چیزیں جس میں حل ہوسکیں شہد خالص دو چند سب دواؤں کی بطریق مشہور معجون بنائیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں - اسکی قوت سات برس تک باقی رہتی ہے اسکا فائدہ تریاق فاروق کے درجہ پر ہے لیکن تریاق فاروق دفع زہر میں اس سے بہتر

ناگرموتھہ۔ شیطرج ہندی۔ بیل ہر ایک دس درم۔ تخم گندنا۔ تخم شبت ہر ایک
چار درم۔ خبث الحدید یعنی لوہے کا میل مدبر کیا ہوا* سہ درم۔ مشک دو درم
روغن بادام حسب ضرورت۔ شہد مصفی حسب ضرورت۔ علاوہ مشک کے سب دواؤں
کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے شہد میں ملائیں بعدہٗ مشک کو بھی
پیس کر شہد میں تر کریں اور پھر سب کے برتن میں رکھیں۔ بعد چھ ماہ کے استعمال کریں
مقدار خوراک چھ سات ماشہ یا زیادہ حسب برداشت +

خواص مقوی۔ برودت و رطوبت کے سبب قوت ماسکہ ضعیف ہونے سے سرعت انزال
کا عارضہ ہو تو یہ معجون فائدہ بخشتی ہے۔ ضعف معدہ وغیرہ میں بھی نافع ہے۔

۱۳۴۔ معجون [illegible] شیر۔ تربد سفید بارہ تولہ۔ گل بنفشہ چھ تولہ۔ نمک ہندی دو تولہ
[illegible] ڈیڑھ تولہ۔ [illegible] ڈیڑھ تولہ۔ سقمونیا تین تولہ۔ روغن
بید انجیر دو چھٹانک۔ [illegible] ڈیڑھ پاؤ۔ شکر سفید آدھ سیر۔
مصطگی ڈیڑھ تولہ +

نمک و تربد و سقمونیا و مصطگی کو کوٹ پیس کر چھان کر سفوف کر لیں و تربد کو بھی
حتی الامکان خوب باریک پیس لیں جو تربد باقی بچے اسکو اور علاوہ املتاس کے باقیماندہ دواؤں
کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح کو اتنا جوشدیں کہ تین پاؤ پانی رہ جائے پھر اوتار کر
خوب ملکر چھان لیں بعدہٗ تھوڑے جوشاندہ میں تو املتاس کو بھگو دیں اور باقی جوشاندہ
میں شہد و شکر ڈال کر قوام پکائیں اور سفوف ادویہ مذکورہ کو روغن بید انجیر میں ملائیں

* خبث الحدید کے مدبر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ اسکو چودہ شبانہ روز سرکہ انگوری میں ایسی جگہ بھگو رکھیں
کہ جہاں خس و خاشاک اسپر نہ پڑے پھر مایہ میں سکھا کر کام میں لائیں۔

بھی اوسکی تصدیق یوں کرتے ہیں کہ یہہ نسخہ بیشک کئی قسم کے جریان منی [illegible] ہوگا۔ اور درحقیقت اسمیں منی پیدا کرنے والی مقوی دوائیاں ہیں۔ بدیں [illegible] ضعف دماغ یا قلت منی سے جو نامردی ہوتی ہے یا کثرت جماع و جلق و [illegible] کمزوری ہوکر جریان کا عارضہ ہوجاتا ہے اسمیں یہہ نسخہ مفید ہوسکتا ہے ۔

۱۳۰۔ معجون شلغم کے بیج۔ گاجر کے بیج۔ مولی کے بیج۔ سونٹھ ہر یک [illegible] بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ثعلب مصری۔ جاوتری ہر یک چار درم۔ سعد کوفی۔ مغز حب قلقل۔ دارچینی۔ قرفہ۔ دانہ الائچی خورد ہر یک یک مثقال۔ مغز بادام مغز پستہ۔ مغز فندق۔ ہر ایک چھہ درم۔ شہد خالص آدھ سیر۔ پسنے والی دوائیوں کو پیسکر چھان کر و مغزیات کو کوٹ کر شہد کے قوام میں ملاکر بطور معجون کے بنالیں۔ مقدار خوراک چار درم سے چھہ درم تک۔ کثرت جماع و جلق وغیرہ سے منی کی قلت ہو تو اس معجون کا استعمال کرنا فائدہ بخشتا ہے ۔

۱۳۱۔ معجون بزور۔ تخم گندنا۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم ترب۔ تخم ہلیون۔ تخم رطبہ۔ تخم جرجیر۔ حب صنوبر۔ حب قلقل۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندرجو۔ ستاور۔ بہمن بوزیدان۔ حب الزلم۔ قسط شیریں۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہینگ۔ حب الرشاد۔ سب دوائیں مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر اس قدر شہد میں ملالیں کہ مثل معجون کے ہوجائے مقدار خوراک دس گیارہ ماشہ تازہ دودھ کے ساتھہ یہہ مرکب گرم و منی کو حرکت دینے والا ہے اور افیون بھنگ وغیرہ منشی اشیاء کے استعمال سے شہوت میں فتور ہو تو اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔

۱۳۲۔ معجون خبث الحدید سیاہ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ فلفل۔ سونٹھ۔ پیپل۔

پانی میں بھگوئیں اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔ آٹھویں روز اس کو چھلنی کے گذرے ہوئے آٹے میں ساتھ روز تک دبا رکھیں اور آٹے کو خشک نہ ہونے دیں پھر آٹھویں روز آٹے سے نکال کر دھو کر باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں معلق لٹکا دیں۔ اور ڈھائی پاؤ دودھ گائے کا دیگچی میں ڈال کر جوش دیں کہ سب خشک ہو جائے بعدہٗ گچھوں کو نکال کر پانی سے دھو کر تراش تراش کر بذریعہ کھرل کے نہایت باریک سفوف بنالیں جب اس کا سفوف ہو جائے تو اور سب دواؤں کا بھی سفوف کر لیں اور آخر کار تمام چیزوں کو شہد کے قوام میں ملا کر مثل معجون کے بنالیں۔

مقدار خوراک دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ خواص حار و مقوی اعصاب۔ امراض آتشک و فالج و وجع مفاصل و درد کمر وغیرہ میں مفید ہے +

۱۳۶۔ **معجون کمونی** ۔ زیرہ سبز ۲ پچاس درم۔ سیاہ مرچ پندرہ درم۔ بورہ ارمنی پانچ درم۔ سونٹھ بیس درم۔ سداب بیس درم۔ شہد سب دواؤں سے سہ چند دواؤں کو دو دو اسا پیس کر شہد میں ملالیں۔ اس کو معجون کمونی یا معجون رومی بھی کہتے ہیں اسکے نسخے میں بہت اختلاف ہے طبیب حسب موقع کمی بیشی کر لیتے ہیں۔ مقدار خوراک دو تولہ فائدہ ہاضم و مقوی معدہ و دافع ریاح۔ اطبا معدہ کے امراض باردہ میں دیتے ہیں۔ بوجہ مجفف و مسہل ہونیکے فربہ کو لاغر کرنیکے لئے بھی کام میں لاتے ہیں۔

۱۳۷۔ **معجون گرم** ۔ سونٹھ۔ ستاور۔ خولنجان۔ تخم انجیرہ۔ تخم گندر۔ تخم ہلیون۔

---

* زیرہ کے مدبر کرنے کی یہہ ترکیب ہے کہ زیرہ کو ایک رات دن سرکہ میں بھگوئیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کر کے ذرا بھون لیں +

جب قوام طیار ہو جائے سفوف کو خوب اسمیں آمیز کریں پھر سب کے بعد املتاس کو بھی ہاتھ سے ملکر باریک کپڑے میں چھان کر اسمیں خوب ملا دیں مقدار خوراک دو تولہ سے چھ تولہ تک خواص و فوائد مسہل و ملین ہے۔

۱۳۳ معجون سورنجان سورنجان مصری آدھ پاؤ۔ ورق حنا چار تولہ زیرہ کرمانی نو ماشہ۔ شیطرج ہندی نو ماشہ۔ ملح نفطی ایک تولہ۔ تربد سفید آدھ پاؤ۔ زنجبیل دو ماشہ۔ بوزیدان ڈیڑھ تولہ۔ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ شہد خالص سوا سیر۔ سب دواؤں کو کوٹ پیسکر چھان کر شہد کے قوام میں ملالیں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔ فائدہ ملین و دافع ریاح نقرس و وجع مفاصل و عرق النسا میں مفید ہے +

۱۳۴ معجون فلاسفہ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ پوست ہلیلہ۔ آنولہ شیطرج ہندی۔ زراوند مدحرج۔ بابونہ۔ مغز چلغوزہ۔ ثعلب مصری۔ مغز تارجیل۔ ہر ایک تین تولہ۔ منقیٰ آدھ پاؤ۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر سب پیسنے والی دواؤں کو پیسکر چھان کر مغز تارجیل و چلغوزہ و منقیٰ کو کچلکر شہد کے قوام میں ملالیں مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک فائدہ مقوی معدہ و مقوی باہ و نافع وجع مفاصل و ہاضمہ و ضعف و بارد مزاج والوں کو موافق ہے۔

۱۳۵ معجون کچلہ کچلہ دو چھٹانک۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جائفل جاوتری۔ مصطگی۔ عود بلسان۔ ناگرموتھ۔ سونٹھ۔ لونگ۔ اگر غرقی۔ آملہ۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ اجوائن۔ سونف۔ تیزپات۔ زعفران۔ صندل سفید۔ پیپل ہر ایک دو دو ایک ایک چھٹانک۔ شہد خالص سب دواؤں سے چھ۔ پہلے کچلوں کو سات روز تک

مشک سوا دو ماشہ کبابچینی سات ماشہ۔ دارفلفل تین ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ دارچینی تین ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ گل گاؤزبان چھ ماشہ۔ شقاقل مصری ایک تولہ۔ بہمن سفید تین تولہ۔ ثعلب مصری یکتولہ۔ قند سفید سہ چند +

علاوہ منفردات ورق نقرہ و مشک کے سب چیزوں کو پیسکر اور قند کا قوام بنا کر اسمیں ڈالدیں بعد ازاں منفردات کو بھی صاف کرکے دو بار یک تراش کرڈالیں پھر مشک کے گلاب میں پیسکر اور ورق نقرہ کو بھی اسمیں خوب مخلوط کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ایک یا دو دفعہ دن میں یہہ معجون ایک عمدہ مقوی دماغ و مقوی اعصاب و مقوی باہ و نافع وقت تنفس ہے ؎

۱۴۳۔ معجون مسیحا۔ گل سرخ۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ زرنباد۔ زعفران۔ جاوپھل۔ الائچی خورد۔ ناگرموتھہ۔ سب دوائیں ہموزن۔ قند سفید و شہد ہر دو سب دواؤں کے دوچند لیکر ان کا قوام کریں۔ اور کل ادویہ کو کوٹ پیسکر چھان کر قوام مذکور میں ملائیں + یہہ معجون باہ کو تقویت دینے والی و سرعت انزال و درد پشت کو نافع ہے معدہ کو پاک اور سودا کو دفع کرتی ہے۔ بالوں کو سفید نہیں ہونے دیتی۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔ مجربہ حکیم محمد ہادی حسین خاں صاحب +

۱۴۴۔ معجون مقوی اعضاء رئیسہ۔ گل گاؤزبان دو تولہ۔ گل نیلوفر دو تولہ کشنیز خشک مقشر تین تولہ۔ پوست آملہ تین تولہ۔ پوست نارنگی دو تولہ۔ پوست بیروں پستہ چھ ماشہ۔ زنجبیل یکتولہ۔ سنبل طیب یکتولہ۔ گل سرخ یکتولہ۔ سعد کوفی چھ ماشہ۔ بادرنجبویہ یکتولہ۔ بادیان یکتولہ۔ گل بنفشہ نو ماشہ۔ ابریشم خام مقرض یکتولہ۔ برگ شاہترہ چھ ماشہ

؎ اس نسخہ کو ضعف دماغ و ضعف باہ اور وقت تنفس میں جو بباعث کمزوری کے ہوا کرتا ہے مفید پایا۔

سب کو مساوی الوزن لیکر کوٹیں اور سپید پیاز کا عرق اسمیں ڈال کر جوشدہیں جب وہ جذب ہوجائے شہد پکاکر اسمیں ملا دیں + یہہ معجون محرک شہوت و برودت کے سبب منی کی قلت ہو تو خاصکر مفید ہے۔

۱۳۸۔ معجون لبوب مغز بادام شیریں۔ مغز اخروٹ۔ بُن۔ مغز چلغوزہ۔ مغز حب الزلم۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل تازہ۔ مغز حب القلقل۔ تخم خشخاش سفید تودری سُرخ۔ تودری زرد۔ کنجد مقشر۔ تخم جرجیر۔ تخم گزر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم طرطیہ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ سونٹھ۔ پیپل۔ کباب چینی۔ قرفہ۔ دارچینی۔ شقاقل۔ تخم ہلیون یعنے ناگ دون کے بیج۔ خولنجان۔ سب چیزوں کو مساوی الوزن لیکر علاوہ مغزیات کے اور دواؤں کو پیسکر چھان لیں اور مغزیات کو علیحدہ پیس لیں پھر سب کو سہ چند شہد میں ملا لیں۔ یہہ مرکب مقوی دماغ و گردہ و مثانہ و مزید منی و رافع نسیان و خوش رنگ کرنے والا ہے برودت کے سبب منی کی قلت ہو تو یہہ خاصکر فائدہ مند ہے۔

۱۳۹۔ معجون مبہی تخم تره تیزک۔ تخم کونچہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دس مثقال زنجبیل۔ شقاقل۔ بوزیدان ہر ایک چار مثقال۔ خصیۃ الثعلب۔ جلیت ہر ایک چھہ مثقال سب کو پیس چھان کر روغن نارجیل سے چرب کرکے تیس مثقال شہد میں ملا لیں۔ مقدار خوراک دو مثقال روز۔ فائدہ مقوی باہ و مولد منی و اشتہا آور ہے۔

۱۴۰۔ معجون مقوی مغز بادام دس درم۔ مغز پستہ دو درم۔ مغز چلغوزہ دو درم مغز اخروٹ دو درم۔ مغز نارجیل دو درم۔ مغز فندق دو درم۔ ورق نقرہ چار ماشہ مغز حب الخضرا دو مثقال۔ حب الزلم دو مثقال۔ فادانیا نیم مثقال۔ عود خام نیم مثقال

تخم خرفہ [illegible] سفید [illegible] تخم خربزہ [illegible] شہد [illegible] کوٹ چھان کر [illegible] مقدار خوراک [illegible] یہ معجون دل کی تقویت دیتا ہے۔

نسخہ نمبر ۱۴۷

۱۴۷ نسخہ۔ تخم [illegible] ہر ایک دو مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر [illegible] دو درم [illegible] کھائیں۔

[illegible] یا مردوں کی مذی [illegible] ہو تو یہ نسخہ مفید ہے +

۱۴۸ نسخہ۔ مذی [illegible] تخم [illegible] تین درم گل سرخ۔ تخم سداب۔ تخم [illegible] ہر ایک پانچ درم [illegible] کوٹ چھان کر رکھیں۔ مقدار خوراک تین درم [illegible] مذی کو مفید ہے +

۱۴۹ نسخہ۔ [illegible] پانچ درم۔ شہد پانچ درم دونوں کو ملا کر بکری کے دودھ کے ساتھ [illegible] جماع کی [illegible] سبب [illegible] ضعیف ہو تو [illegible] ہو جاتا ہے +

۱۵۰ نسخہ۔ [illegible] کے [illegible] ہر ایک مساوی الوزن لیکر اور ان کے ہموزن مصری ملا کر بقدر دو درم پانی کے ساتھ پلانے سے سرخ سفید پر دیعنی کثرت حیض و سیلان رحم کا عارضہ دور ہو جاتا ہے +

۱۵۱ نسخہ افیون چھڑ انیکا۔ ایک یا دو گرین کو تین روز مرہ کچھ روز تک دیں۔ غذا مقوی و محرک کھلاویں +

دارچینی چار ماشہ۔ بہمن سفید چھ ماشہ۔ بہمن سرخ چھ ماشہ۔ برادہ صندل سفید چھ ماشہ
برادہ صندل سرخ چھ ماشہ۔ درونج عقربی چار ماشہ۔ طباشیر یکتولہ۔ رومی مصطگی پانچ ماشہ
گل مختوم چار ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ شیرہ زرشک بہ
تین تولہ۔ شیرہ عناب بیس عدد۔ تخم کاسنی تین تولہ۔ تخم خیارین دو تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں
دو تولہ۔ مغز بادام دو تولہ۔ فرنجمشک یکتولہ۔ تخم خشخاش دو تولہ۔ زعفران پانچ رتی۔ مشک
چار رتی۔ شکر سفید سوا سیر۔

شکر کا قوام بنا کر سب دواؤں کو سفوف کر کے ملائیں بعد طیار ہونے کے ایک ہفتہ یا
دو ہفتہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعدہ بوقت صبح نہار چھ ماشہ ایکتولہ کی مقدار میں
کھانے کو دیں یہہ نسخہ دل و دماغ و جگر و معدہ کا مقوی اور قاطع بلغم ہے۔ کمزوروں
کو تقویت بخشتا ہے اشتہا زیادہ کرتا ہے +

۱۴۳۔ معجون مقوی دماغ مغز چلغوزہ۔ مغز تارجیل۔ کشنیز۔ مغز بادام ہر ایک
ایک چھٹانک۔ دارچینی۔ مغز پستہ۔ کباب چینی۔ صندل سفید۔ گاؤزبان۔ اسطوخودوس
ابریشم مقرض۔ بادیان ہر ایک دو تولہ۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ ہر ایک پاؤ بھر۔ شقاقل مصری
ثعلب مصری ہر ایک تین تولہ۔ مشک خالص ایکماشہ۔ روغن زرد نیم آثار۔ نبات دو سیر
علاوہ مغزیات کے سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیسکر چھان لیں اور نشاستہ کو
گھی میں بھون لیں اور مصری میں پانی ڈال کر قوام پکائیں بعدہ سب کو ملا کر نیچے اوتار لیں
مقدار خوراک تین تولہ صبح اور تین تولہ شام۔ یہہ معجون مقوی دماغ ہے +

۱۴۴۔ معجون مقوی قلب۔ گل سرخ۔ گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ

* شیرہ سے یہی مطلب ہے کہ یہ دوا کو پانی کے ساتھ پیس لیا جاوے ۱۲۔

کیمفر واٹر نصف اونس۔ سب کو ملالیں اور دماغ کی خراش سے جریان منی کا عارضہ ہو تو دن میں تین بار دیتے رہیں +

۱۵۴ نسخہ۔ فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف سنا تین اونس۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ڈرام ٹنکچر آف بلاڈونا ڈھائی ڈرام۔ ٹنکچر آف اکونائیٹ ڈیڑھ ڈرام۔ ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام۔ سب کو ملا کر ایک ایک چمچہ چائے کا چھوٹا بھر کر دن میں چار بار دیں جریان منی کے سبب کمزوری و قبض و بدہضمی ہو تو یہہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

۱۵۵ نسخہ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم پانچ ڈرام۔ فلوئیڈ اکسٹراکٹ آف سنا تین اونس ٹنکچر آف بلاڈونا ڈھائی ڈرام۔ ٹنکچر آف اکونائیٹ ڈیڑھ ڈرام۔ ڈالیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈیڑھ ڈرام۔ سمپل سیرپ ڈھائی اونس۔ سب کو ملا کر بمقدار ایک ایک ٹی اسپون فل دن میں چار بار دیں نائیٹرہ میں خراش و مرض قوی ہو تو مرض جریان میں اس سے فائدہ ہوتا ہے +

[illegible] ٹنکچر آف کنتھرائڈس دس قطرے [illegible] کا ہونا منظور ہو اس سے [illegible] +

۱۵۶ نسخہ۔ ٹنکچر آف نکس وامیکا ٹنکچر آف اسٹیل ٹنکچر آف کنتھرائڈس تینوں [illegible] ملا کر دس دس قطرے دن میں تین بار دیں یہ مقوی نسخہ ہے جو مجاوق وغیرہ کو دے سکتے ہیں +

۱۵۸ نسخہ۔ کروزوسبلی میٹ یعنی خالص رسکپور نصف رتی شربت عشبہ*

* شربت عشبہ کی یہ ترکیب ہے کہ پاؤ بھر عشبہ کو ایک چھٹانک دو سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی چوتھائی رہ جائے پھر چھان کر شکر ملا کر شربت کا سا قوام بنا لیں +

۱۵۰ نسخہ شراب چھڑ انیکا - ایک پونڈ سنکو نا روہرا کا سفوف - ایک پائنٹ ڈسٹیلڈ واٹر انکھل میں بھگو کر چھان کر اوسی پر ٹیٹ کریں جب آدھا پائنٹ رہ جائے تب نارا شیشی میں رکھیں اور اسمیں سے بمقدار ایک چاء کے چمچہ کے ہر تین گھنٹہ بعد دیں - ایک دو روز قدرے شراب بھی پلاویں بعدہٗ شراب بالکل نہ دیں اور خوراک دوا کی بھی کم کریں یعنے روز سوم آدھا چمچہ پھر چوتھائی پھر دس قطرے پھر پانچ قطرے

۱۵۱ نسخہ جسقدر چاہیں انڈے لیکر اونکی زردی سپیدی نکال کر اون کے چھلکے لے لیں اور چھلکوں کے اندر دو باریک تہ جو ہوتی ہیں اون کو بھی جدا کر دیں پھر شیشہ یا چینی کے برتن میں اُن کو رکھکر لیموں کا عرق اسقدر اسپر ڈالیں کہ ایک انگل اوپر تک ہو جائے پھر ڈھک کر رکھدیں جب سب عرق جذب ہو جائے تو دوبارہ وہی عرق ڈالیں بعدہٗ مٹی کے برتن میں رکھکر گل حکمت کر کے گزر گزر کر دے اور انڈوں کے بیچ میں رکھکر آنچ دیں - اس صورت سے انڈوں کے چھلکے بالکل سفید ہو جائیں گے اُن کو اٹھا کر شیشی میں رکھیں مقدار خوراک ایک یا دو سُرخ یعنی آٹھ یا سولہ چانول کے برابر شہد میں ملا کر - ترشی و بادی اشیاء کا پرہیز کہتے ہیں کہ سیلان منی و مذی و ودی میں یہہ دوا مفید ہوتی ہے +

۱۵۲ نسخہ چھالیہ کے پھول ایک چھٹانک - چھالیہ دو چھٹانک - شکر سفید ایک سیر - گھی پاؤ بھر - چھالیہ اور اُسکے پھولوں کو نہایت باریک پیسکر شکر سفید ملا کر اُسمیں گرم گھی خوب آمیز کر دیں - مقدار خوراک دو تولہ روز - رحم یا فرج سے مجامعت کے وقت رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہو تو یہہ نسخہ مفید ہوتا ہے +

۱۵۳ نسخہ - بروانڈ آف پٹاسیم بنیٹ گرین ٹنکچر آف اکونائیٹ پانچ قطرے

جب حیض [illegible]

۱۷۴۔ نسخہ [illegible] چھ ڈرام [illegible] سہاگہ چھ ڈرام۔ انفیوژن [illegible] ایک اونس [illegible] مقدار خوراک ایک اونس صبح و ایک اونس شام [illegible]

۱۷۵۔ نسخہ تخم [illegible] چھ اونس [illegible] پانی [illegible] شام پلائیں [illegible]

۱۷۶۔ نسخہ گولی [illegible] ملا کر گولی بنالیں [illegible] تین روز گولیاں دیں [illegible] ہو جاتا ہے۔ اس طرح [illegible]

۱۷۷۔ نسخہ [illegible] چھ ڈرام [illegible] سہاگہ چھ ڈرام۔ انفیوژن [illegible] ایک اونس [illegible] سب کو ملالیں مقدار خوراک ایک اونس صبح و ایک اونس شام حیض آنے کے ایام میں دینا چاہیئے ۔

۱۷۸۔ نسخہ [illegible] دونوں کو ملالیں اور ایسی تین پڑیاں دن میں تین بار ایک حیض سے دوسرے حیض کے مابین کے ایام میں دیں اور قبض ہو تو ہر خوراک میں چھ گرین کلسائنیٹ میگنشیا بھی ملا دیں +

آٹھ چھٹانک دونوں کو ملا کر نصف نصف چھٹانک دن میں تین بار دیں۔ آتشک کے سبب سے مرض سوزش رحم ہو تو یہ نسخہ مفید ہے۔

۱۵۹ **نسخہ**۔ آنبہ کا مویز۔ آنبہ کا پھول۔ سپاری کے پھول۔ پستہ کے پھول یا پوست بیرون پستہ۔ ڈھاک کا گوند ہر ایک تین ماشہ۔ شکر سفید ایک تولہ۔ سب دواؤں کا سفوف کر کے شکر میں ملائیں۔ شیر مادہ گائے کے ساتھ تین دن تک نہار کھائیں۔ رحم یا فرج سے رطوبت یا ندی یا ودی بکثرت خارج ہوتی ہو یا رحم میں تری سے سوء مزاج ہو تو اسکے استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۶۰ **نسخہ جلاب**۔ سلفیٹ آف مگنیشیا چار یا چھ ماشہ۔ خیساندہ* چار یا پانچ اونس دونوں کو ملا کر ایک دم سے پلا دیں۔ حیض کے ایام میں اسکو نہیں دیتے۔ خفقان و جباست کے سبب عورت کو حیض نہ ہوتا ہو یا کسی کو جلاب کی ضرورت ہو تو دیتے ہیں۔

۱۶۱ **نسخہ گولی**۔ صبر سقوطری دو حصہ۔ مر ایک حصہ۔ زعفران نصف حصہ۔ معجون آکا ڈھائی حصہ۔ ایلوہ و مر و زعفران کو پیس کر معجون آکا میں ملا لیں۔ ڈھائی رتی سے پانچ رتی تک گولی بنا کر دیں۔ فائدہ حیض و مدر حیض ہے۔

۱۶۲ **نسخہ گولی**۔ مر کا سفوف ساٹھ گرین۔ سلفیٹ آف سوڈا تیس گرین۔ سلفیٹ آف آئرن تیس گرین۔ شیر مادہ سقمونیا کی گولیاں بنا لیں۔ سب کو ملا کر پانچ گرین کی گولیاں بنا لیں۔ اور دو یا تین گولی دن میں تین بار دیں

* خیساندہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ نصف چھٹانک سنا دو ماشہ کچلی ہوئی سونٹھ کو سوا پاؤ کھولتے ہوئے پانی میں ایک گھنٹہ بھگو کر چھان لیں۔

ملاکر گولیاں اور روغن پستہ یا روغن ندیل۔ یا روغن پنبہ دانہ میں گوندھیں اور صبح کو رات کے وقت برابر جوز بزرگ کے تناول کریں +

۱۷۵ نسخہ طعام۔ ایک چھٹانک اور سوا سیر تازہ دودھ۔ سترہ تولہ شہد خالص سترہ تولہ مغز حبۃ الخضرا نیم کوفتہ۔ سترہ تولہ کلیجن نیم کوفتہ۔ سترہ تولہ مغز پستہ۔ سب کو دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر اسمیں سے ہر روز صبح کے وقت تین تولہ کھایا کریں +

۱۷۶ نسخہ۔ کونین ۱۲ گرین۔ ولیرین ۱۲ گرین۔ رب جنتیانا ۳۶ گرین سب کو ملاکر ۱۲ گولیاں بنالیں ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ کھلاویں طپیدگی قلب میں یہہ نسخہ دیتے ہیں +

۱۷۷ نسخہ۔ ٹنکچر بلاڈونا بیس منم۔ ٹنکچر نکسوامیکا دس منم۔ کیمفر واٹر ایک اونس۔ یہہ ایک مقدار ہے۔ ڈاکٹر فادرگل صاحب دن میں تین بار ضعف قلب میں اس دوا کا دینا مفید بتاتے ہیں +

۱۷۸ نسخہ۔ ڈکاکشن سنکونا دس ڈراہم۔ ایرومٹک چاک پوڈر بیس گرین۔ کمپونڈ ٹنکچر سنکونا ایک ڈرام سب کو ملاکر ایک مقدار ایسی چار چار گھنٹے بعد دینا تقویت قلب کے لیئے ڈاکٹر ہیرڈین صاحب مفید فرماتے ہیں +

۱۷۹ نسخہ۔ ٹنکچر آف کالچیکم سیڈس دس منم۔ ٹنکچر آف ڈجی ٹیلس دس منم۔ نیٹرس ایتھر پچیس منم۔ انفیوزن بکو ایک اونس۔ ضعف قلب میں دن میں تین دفعہ دیں مجربہ ڈاکٹر فادرگل صاحب +

۱۸۰ نسخہ۔ ٹنکچر ڈجی ٹیلس دس منم۔ اسپرٹ کلوروفارم پچیس منم۔ انفیوزن بکو

۱۶۸۔ نسخہ۔ کروزوسبلی سیٹ ایک گرین۔ گلیسرین ایک اونس۔ کمپونڈ ٹنکچر آف سنکونا تین اونس۔ پیپرمنٹ آئیل پچیس قطرے۔ سب کو ملالیں۔ مقدار خوراک ایک چاء کا چمچہ بھر کر یعنے ایک ڈرام نصف چھٹانک پانی کے ساتھہ دن میں تین بار دیں۔ سوزش رحم میں یہہ نسخہ مفید ہے ✦

۱۶۹۔ نسخہ۔ ایمونایکو سلفیٹ آف آئیرن تیس گرین۔ پانی آٹھ اونس دونوں کو ملاکر اسکا چھٹا حصہ چھہ چھہ گھنٹہ بعد پلائیں کمئی خون سے کثرت طمث کا عارضہ ہو تو یہہ نسخہ مفید ہے ✦

۱۷۰۔ نسخہ۔ سونچر نمک۔ زیرہ۔ ملہٹی۔ کنول گٹہ سب کو بمقدار مقررہ لیکر پانی میں جوش دیکر شہد میں ملاکر بادی پرور میں پلائیں ✦

۱۷۱۔ نسخہ۔ ملہٹی ڈہائی درم مصری ڈہائی درم دونوں کو باریک پیسکر کانجی یعنی چانولوں کی پیچ کے ساتھہ پلانا چاہیئے۔ صفراوی پرور میں یہہ مفید ہے ✦

۱۷۲۔ نسخہ۔ رسوت ڈہائی درم۔ چولائی کی جڑ کا عرق چار تولہ۔ دونوں کو ملاکر سات دن تک پلائیں۔ ہر قسم کے پرور میں دیتے ہیں ✦

۱۷۳۔ نسخہ طعام۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز ناریل کو باریک تراش لیں اور تخم خشخاش سفید و شقاقل و انجیر خشک ہمراہ ان لیں سب کو کوٹیں اور ہر صبح اسمیں سے نو تولہ کی مقدار میں لیکر اور تازہ دودھ میں جوش دیکر تناول کریں یہہ بدن کو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑہاتا ہے ✦

۱۷۴۔ نسخہ طعام۔ بخود سیاہ کو ترہ تیزک کے پانی میں تر کرکے سایہ میں سکھائیں اور پھر اُسے پانی میں تر کریں اور سکھائیں اسیطرح تین بار کریں پھر اُسکے ہمراہ قند سفید

[illegible] نسخہ نفوف گل بابونہ [illegible] گرین سفوف [illegible] گرین سفوف ریوند چینی [illegible] گرین ڈاکٹر گلٹن صاحب [illegible] قوت جسم پیدا کرنے کے لئے دن میں دو دفعہ دیا پسند کرتے ہیں ۔

۱۸۸۔ نسخہ سفوف گل بابونہ سولہ گرین سفوف ریوند چینی آٹھ گرین سفوف سونٹھ ایک گرین یہہ ایک پڑیہ ہے ۔ فائدہ مقوی معدہ اور ملین ۔ مجربہ ڈاکٹر طاسن صاحب ۔

۱۸۹۔ نسخہ انفیوژن ایپکیکوانا ام ڈیڑھ اونس ۔ اسپرٹ آف سمن نصف ڈرام سب کو ملا کر ایک بار دیں اور اسی طرح چھ یا چھ گھنٹہ بعد دیتے رہیں ۔ فائدہ مقوی معدہ ۔ مجربہ مسٹر ہرنڈ صاحب ۔

۱۹۰۔ نسخہ ٹنکچر دو گرین ہیرا سیس دو گرین ایلم سالٹ دو ڈرام ۔ ڈالیوٹ مطفور کلورائڈ دس قطرے ۔ سادہ شربت چار ڈرام ۔ پانی ڈیڑھ اونس سب کو ملا کر ایک بار پلائیں اور اسی طرح دن میں دو یا تین بار دیں ۔ ضعف کے سبب حیض بند ہو گئی ہو تو مرکبات فولاد کے دینے کی ضرورت ہو تو یہہ نسخہ دیتے ہیں ۔

۱۹۱۔ نسخہ اسپرٹ آف ٹرپنٹائین پندرہ قطرے ۔ اسپرٹ آف جونی پر بیس قطرے ٹنکچر ایتھر چھ قطرے ۔ اینٹ واٹر ڈیڑھ اونس ۔ یہہ ایک خوراک ہے ایسی چار چھ گھنٹہ بعد اسوقت پلائیں کہ جب حیض کی علامات منذرہ شروع ہو جائیں تو حیض جاری ہو جاتا ہے ۔

۱۹۲۔ نسخہ لکوئڈ اکسٹرکٹ آف ارگٹ ایک ڈرام ٹنکچر آف ہپ دس قطرے میوسلج ایک ڈرام ۔ پانی ایک اونس ۔ سب کو ملا لیں یہہ ایک خوراک ہے جب

ایک اونس سب کو ملا کر دل کی ساعت کمزوری میں دس تین بار دیں۔
مجربہ ڈاکٹر فادرگل صاحب +

۱۸۲ نسخہ [illegible] پانچ منم [illegible] ایک اونس سب کو ملا کر [illegible]
[illegible] مجربہ ڈاکٹر فادرگل صاحب۔

۱۸۳ نسخہ [illegible] ایک بار دیں جب بیٹا نا اشارہ کریں۔
[illegible] ایک گولی سرتے وقت کھائیں ضعف معدہ
[illegible] +

۱۸۴ نسخہ [illegible] کیکر یا پوڈر دس گرین۔ دونوں کو ملا کر
ایک چٹکی [illegible] دیتے ہیں۔ مجربہ ڈاکٹر پرسن صاحب +

۱۸۵ نسخہ [illegible] سفوف پانچ حصہ۔ الائچی کا سفوف تین حصہ۔ سونٹھ کا
سفوف دو حصہ۔ سب کو ملا کر معدہ کی کمزوری میں دس گرین سے تیس گرین
تک دیتے ہیں +

۱۸۶ نسخہ کمپونڈ انفیوژن جنشین ڈیڑھ اونس۔ ٹنکچر ہیڈ ایرن ون دو ڈرام
کمپونڈ اسپرٹ لیونڈر ایک ڈرام۔ سب کو ملا کر ایک مقدار کریں ضعف معدہ اور
بھوک نہ لگنے میں مفید ہے۔ مجربہ ڈاکٹر اسمتھ صاحب +

[illegible] ایک [illegible] ہیں۔ سب کو ملا لیں۔ یہ ایک
[illegible] ایسی ایک ایک خوراک چار چار
گھنٹے [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] سب کو ملا لیں یہ ایک خوراک ہے
[illegible] ہو تو مفید ہے۔

[illegible] سیم ووڈرم۔ رکٹی فائیڈ
[illegible] ہر زمانہ ساعت جب
[illegible]

[illegible] ایسڈ ہیں قطرہ ہے۔ رنگتروں کے
[illegible] ایک اونس۔ [illegible] ملا لیں یہ ایک مقدار ہے۔ ایسی تین مقدار
[illegible] زیادہ کرنے کو دن میں تین بار پلائیں۔

[illegible] ایک اونس۔ سیرپ آف ٹولو ایک اونس۔ پانی
[illegible] اونس۔ سب کو ملا کر کیسہ ایک ڈرام اسپون فل دن میں تین بار دیں۔ جریان
[illegible] میں ڈاکٹر [illegible] صاحب دیتے ہیں۔

نسخہ جوشاندہ [illegible] ربب صبر سقوطری ایک سو بیس گرین۔ مرنوے گرین۔
زعفران نوے گرین۔ کاربونیٹ آف پٹاش ساٹھ گرین۔ ربب السوس ایک اونس
کمپونڈ ٹنکچر آف کارڈمز آٹھ فلوئڈ اونس۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ ایلوہ و مر کا موٹا
سفوف سعد ربب السوس و کاربونیٹ آف پٹاش و ایک پائنٹ آب مقطر برتن میں

وضع یا اسقاط حمل کے بعد یا ضعف سے حملی حالت کے سبب [illegible] سے خون حیض بکثرت جاری ہو تو یہ نسخہ چار چار گھنٹہ بعد پلائیں ۔

۱۹۳ نسخہ ۔ بھنگرے کا سفوف ڈرام ۔ کمپاؤنڈ ٹنکچر آف اوپیم [illegible] اوپیم تیس قطرے ۔ پانی پانچ اونس ۔ پانی میں بھنگرے کو حل کر کے [illegible] اور اُس میں سے ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد اُس حالت میں دیں کہ جب بے نکاحی یا ایسی عورتوں کو کثرت طمث کا عارضہ ہو جنکے جسم میں خون کم ہو ۔

۱۹۴ نسخہ ۔ شوگر آف لیڈ تین گرین ۔ ایسک ایسڈ ڈرام ۔ ٹنکچر آف اوپیم [illegible] قطرے ۔ سیرپ آف پاپیور ڈرام ۔ پانی چھ اونس ۔ سب کو ملا لیں اور بحالت مذکورہ نسخہ بالا ایک ایک اونس چار چار گھنٹہ بعد دیں ۔

۱۹۵ نسخہ ۔ ہروبائیڈ آف پاٹاسیم پندرہ گرین ۔ ہروبائیڈ آف امونیم بیس گرین ۔ کافور پانچ گرین ۔ اسپرٹ آف کافور ڈرام بیس قطرے ۔ عرق کافور دو اونس ۔ سب کو ملا لیں یہ ایک خوراک ہے ایسی ہر چار گھنٹہ بعد اُس حالت میں پلائیں کہ جب ایام حیض میں کم دیش درد ہو ۔

۱۹۶ نسخہ ۔ اکسٹرکٹ آف ہیوسیامس [illegible] ایک تین گرین لیکر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی چار چار گھنٹہ بعد دیں ۔ [illegible] یا میں درد شدید ہو تو انکے دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

۱۹۷ نسخہ ۔ اکسٹرکٹ آف بلاڈونا نصف گرین ۔ کافور دو گرین ۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک ایک گولی درد شدید رفع کرنیکے لئے حالت حیض میں دیں ۔

۱۹۸ نسخہ ۔ سولیوشن آف ایسٹیٹ آف امونیا ایک ڈرام ۔ شوربہ پانچ گرین ۔

۹۰۹ - نسخہ - ہیرا کسیس ایک گرین - [illegible] ایک گرین - کیلومل ایک گرین - کیپونڈروب پل ہوتے دو گرین - سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور ایسی ایک گولی صبح اور ایک شام کو قبض رفع کرنے اور اشتہا کی قوت دافعہ بڑھانے کے لئے دیں ۔

ردالعنف

۱۰ - ہریلیہ - مغز تخم کدو شیریں - مغز اخروٹ - مغز پستہ - مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ ماشہ - شیرہ تخم خطمی - [illegible] - دارچینی ایک ماشہ - زعفران دو رتی - لونگ [illegible] - گھی پانچ تولہ - روغن بادام شیریں ایک ماشہ - گیہوں کا [illegible] - ایک پہلے چوزہ مرغ کا [illegible] - مغز پستہ اور [illegible] کو ایک ایک ماشہ [illegible] - مصری ملا کر کھائیں - مقوی [illegible] ۔

باب ہشتم

بقاء نسل انسان کی ایک تدبیر تو یہ تھی کہ عورت یا مرد کو کوئی مرض مانع اولاد ہو تو اس کو رفع کرنے کی کوشش کیجائے ۔

چنانچہ اوسکا بیان تو ہو چکا مگر جب زن و مرد صحیح و سالم ہوں اور حمل قرار پائے تو بے احتیاطی و ناواقفیت کے سبب سے بھی عورت و بچے ضایع ہو جاتے ہیں

ڈال کر دبا کر پانچ منٹ تک ہلکا ہلکا جوش دیں۔ پھر زعفران ڈال کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ بعد دو گھنٹے کے نتائج میں چھانیں اور صاف پر اسقدر مقطر پانی ملا دیں کہ جوشاندہ کی مقدار تین اونس ہو جائے۔ مقدار خوراک نصف اونس سے دو اونس تک [illegible] رحم و مثانہ مستقیم کے شدید امراض [illegible] دیا جاتا ہے۔

۴۰۴ نسخہ جوشاندہ۔ سیاہ گل سرخ۔ سیاہ مرچ پیپل پہاڑی۔ تخم سیاہ ہر ایک ایک درم۔ سب کو تھوڑے پانی میں جوش دیکر غذا [illegible] تک پلائیں تو حیض جاری ہو جاتا ہے۔

۴۰۵ نسخہ گولی۔ گیارہ ایلوئیں گرین۔ افیون نصف گرین دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ دن میں تین بار ایسی ایک ایک گولی دیں۔ فائدہ قابض ہے۔

۴۰۶ نسخہ پچکاری۔ شوگر آف لیڈ تین گرین۔ آب مقطر ایک اونس۔ دونوں کو ملا لیں۔ یہ قابض پچکاری [illegible] کی منوراجیا میں دیتے ہیں۔

۴۰۷ نسخہ۔ لائکر پوٹیاسی ٹیسٹس دو اونس۔ پانی سائٹرس ڈیڑھ ڈرام ٹنکچر فرائی پرکلورائیڈ دو ڈرام ٹنکچر کلمبا ڈیڑھ اونس گلیسرین ڈیڑھ اونس۔ پیپرمنٹ واٹر اتنا ملا دیں کہ کل چھ اونس ہو جائے۔ چار ڈرام یہ دوا دو اونس پانی ملا کر دن میں دو تین بار کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔ مرض کلوروسس میں فولاد کے استعمال سے قبض و غثیان وغیرہ ہو تو یہ نسخہ دیتے ہیں۔

۴۰۸ نسخہ۔ ایلوہ کاسٹ نصف رتی۔ اکسٹراکٹ نکسوامیکا ایک رتی کا آٹھواں حصہ۔ مرڈیڑھ رتی۔ سب کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ رافع قبض ہے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہیں [illegible] ان معاملوں سے بچنے کی تدبیریں
[illegible] سب معلوم ہو گئیں کہ ہر ایک تابع فرمان انسان کی ہے ۔
چنانچہ اس باب میں اتنی باتیں لکھی گئیں کہ شادی کرنے کی ہدایت جس کی صحت
عامہ کی احتیاط زچہ کی احتیاط دودھ پلانے کی ہدایت دائی کی شناخت بچوں
کی پرورش بچوں کی تعلیم ۔

شادی کرنے کی ہدایت

شادی کرنے کی ضرورت اور غیرہ کا ذکر تو باب دوم میں ہو چکا ہے مگر اس کے
متعلق چند باتیں قابل بیان جو رہ گئیں ان کو ہم یہاں لکھتے ہیں ۔
ہمارے ملک کے آدمی اپنی اولاد سے محبت تو بہت کچھ رکھتے ہیں مگر شاید بیسیوں
کا ہی سبب ہے کہ اپنے بچوں کی شادی کے معاملہ میں جس پر ان کی عمر بھر کی خوشی و غمی
کا مدار ہے بالکل بے پروائی کرتے ہیں یعنی ایسے مشکل کام کو نادان و طامع و بے غرض
لوگوں مثلاً نائی یا برہمن یا میراثی وغیرہ کے سپرد کر دیتے ہیں جن کے برے نتائج
سب کو معلوم ہیں ۔ یہ میرا منشا نہیں ہے کہ مثل انگریزوں کے خود دولہا دولہن
ایک دوسرے کے عیب و ثواب سے واقفیت حاصل کر کے شادی کریں ۔ بلکہ میری یہ
غرض ہے کہ دولہا کی والدہ یا ہمشیرہ دلہن کے اور دلہن کا والد یا بھائی دولہا کے
حالات اچھی طرح دریافت کر لے اور ایسے لوگوں پر نہ چھوڑے جو اپنے مطلب کے
غرضی ہیں تاکہ وہ برائیاں نہ پیدا ہوں جو محتاج بیان نہیں ۔
مسلمانوں میں بہ نسبت ہندوؤں کے نائی میراثی سے یہ کام کم لیتے ہیں مگر